وَذَكِرْهُمْ بِآيُهِمِ اللَّهِ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَا يَتِ لِكُلِّ صَمَّا رَشَكُوْ رِ



شهرهٔ آفاق عربی کتاب

البينهايفتالنهاية

كااردوتر جمه

(جلدنمبر۱۵)

قرب قیامت کے فتنے اور جنگیں' حضور ملکی پیش گوئیوں کا ظہور و وقوع' علامات قیامت' مسیح د جال کی فتنه انگیزیاں' مسیح عیسیٰ علیا ہے کا نزول' مہدی موعود کا ذکر اور قرب قیامت سے متعلق دیگر اسلامی تعلیمات قرآن و سنت کی روشنی میں

تَعْنَف \* عَلَّامُكُ حَافِظ اَبُوالِفكَ اعَادُ الدِّينَ إِبْنِ كَتِْيرُ (١٠عه ٢٥١) ترجمه \* حافظ عبدالمنان فاضل جامعه منيلا مور

لفاس کے اُردُوبازار،کراچی ط<sup>ا</sup>کمی

# البداية والنهاية

مصنفه علامه حافظ البوالفد اعماد الدین این کثیر کے جلد نمبر ۱۵- ۱۶ اکے اردوتر جھے کے جملہ حقوق اشاعت وطباعت القیح وتر تیب وتبویب قانونی تجق

## طارق ا قبال گاهندری

## ما لك نفيس اكيثري كزاجي محفوظ بي

تاریخابن کثیر (جلدنمبر۱۵)	***************************************	نام كتاب
علامه حافظ ابوالفد اعمادالدين ابن كثير	******************	مصنف
حافظ عبدالهنان فاضل جامعه مدنيه لاجور	**************	2.7
۴۲۰۰ صفحات		ضخامت
· ۲1_ ∠ ∠ ۲ ۲ • Λ •	****************	ميليفون
		_

# فهرست عنوانات

			Z N
منحم	مضامين	ا ا	, M
	بہترین زمانہ رسول ہے اوراس کے بعداس سے متصل		0.102
1	ز مانہ اور پھراس سے متصل زمانہ اس کے بعد فساوات از مانہ اور پھراس سے متصل زمانہ اس کے بعد فساوات		مت مجمد مياً پرالله تعالی کی رحمت این سام
H	سی با تعمیل جا تعمیل جا تعمیل جا	,,	سقبل میں پیش آنے والے حوادث و واقعات کے معتبل میں پیش آنے والے حوادث و واقعات کے
	اق مت ہے ایک ہزار سال پہلے ہی کبی کریم ملکتیکم	- 1	متعلق ۾ مخضرت ساهيئي کي پيشينگو ئيال
	الما يعلم المرانية أكاأب	11	ا بی بکر صدیق ج <sub>ی هف</sub> ر کی خلافت کی طرف اشاره
11.	نے قیامت کا وقت متعین فر مایا		نبوی منافظ ا منافظ منافظ این منافظ کار میرون منافظ کار میرون منافظ کار میرون میرون میرون میرون کار میرون کار می
rr	ا بر برس کی پیشینگاه کی	10	مصری فتح ہے متعلق آنحضرت کی پیشینگوئی دین در مصری فقط سے مشینگری
11	السمد من ملائع كاظهور	,,	روم و فارس ہے متعلق آنخضرت منافظ کی پیشینگوئی متعلق آ
11	ا نی کریم مُناتینیم کا آ نے والے واقعات کی حبر ویٹا	14	حضرت عمر منی در این کے شہادت سے متعلق پیشینگوئی
_	اله سريه بي ان گزشته واقعات كي طرفيه	,	حضرت عثمانٌ پرآنے والی مصیبت کی پیشینگوئی
//	ا اشاره نبوی	- 1	حضرت عمار بن ماسری شهادت کی پیشینگوئی نبی کریم منگفیزم کا خلافت کوتمیں سال تک محدود
۲۳	ا بناتھوڑی تی ہاقی روگئی ہۓارشادنبوگ	- 1	ہی ریم میں ہیں کا حلاقت تو یں شاں ملک میرود حضرت حسن کے ذریع مسلمانوں کے دو ہوئے گروہ
نیکی ا	ر گامت کی تعیین اور دنیا کی تحدید پرمشمل اسراءٔ	,	
"	21	:	میں صلح کااشارہ بحری جہا دمیں ام حرام بنت ملحان کی شہادت منت
~	لا قيامت كاقرب	- 1	مجری جہادیں ام رام ہنگ کا کا کا جہادی ہے۔ مسلمانوں کے لشکر کے سندھ اور ہند تک بینچنے کا ا
	رر المسلمان کاحشراہے بہندیدہ لوگوں کے ساتھ ہوگا	- 1	ا برم
	۱۸ ﴿ جومر گیااس کی قیامت آگئی		ہوں ترکوں سے جنگ کے بارے میں اشارہ نبوتی
	پانچ چیزوں کواللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا	مج میں	ر وں سے بیات ہوں ہوں ہوں ہوں ہے ہیں۔ حکومت پر نوجوانوں کا تسلط اور اس کے تیے
أندكفا	رر السول الله مَلَّ مِينَا مَلِي وَقِوعَ قيامت كا وقت معلوم مرر السول الله مَلَّ مِينَا		ہونے والے فسادی طرف اشارہ نبویؓ مونے والے فسادی طرف اشارہ نبویؓ
De ai	۲۰ فتنون کا جمالی ذکراور پھراس کی تفصیل دند میں میں میں این ت	2	، بار ه قریشی خلفاءامت مسلمه کے حکمران ہوں۔ ا
ام ال	اسلام كاجيسة آغاز اجنبي حالت مين مواتها اخته	کے بعد	باره قریش خلفاء بھی مرادنہیں جو نبی کریم مَانْطِیْکا ایارہ قریش خلفاء بھی مرادنہیں جو نبی کریم مَانْطِیْکا
<u> </u>	رر اجنبی حالت میں ہوگا		7.4
<u> </u>	03.02.03.03.1		المسلسل فليفد بنے

نات	فهرست عنوا		4	>	را بيوا لنهابيه: جلدنمبر ١٥
۵	٥	ل کے بعض خصائل کا ذکر	ارط	אא	ت بوگا
	16	ل في أن احمل يمن جنك اوران في يوسط الأسن	 ا	۴۵	ے ہوہ وم ہے پہلے فسطنطنیہ فتح ہونے کی پیشینکونی
١٥	4	ي	•		و کے بیانی کا ایک میں میں میں ایک ایک میں مناظائیر المان مار قول کی ایک میں کی جیشیانگا و کی جو نبی انکر میں مناظائیر
	أثله شه	بال کی قوت اور فتنے ہے مرفوب ہو کران کا ساتھ		<i>  </i>	علف علانوں قامبان فائدید رق جو بات ہے ا کی طرف منسوب ہے( یعنی حدیث مشترنہیں ہے )
11	1	با(ارشادنبوک)	[4	,	ن مرق عوب بر معدید عدد المعالم
11		ن صیا داصل د جال اکبزئیں	11	,	<u>صص</u> قیامت کی نشانیاں متعدد ہیں
۵۷		جال کے بارے میں فاطمہ بن قیس کی حدیث	م ∫ر	- 1	
۵۸		مدیث فاطمہ بنت قیس کے مزید طرق	يم   ر	4	قیامت کی نشانیاں قیامت سے قبل دس نشانیاں
٧.		" بن صیا دمدینہ کے یہودیوں میں سے تھا			
44		واس بن سمعان کلانی کی روایت		- 1	سرز مین عدن ہے آ گ کا نکلنا رومیوں کے ساتھ جنگ کا بیان آخر میں قسطنطنیہ فتح ہوگا
	ن کی	م مجیب وغریب روایات جن کی نسبت آپ کی طر		,	رومیوں نے ساتھ جمک ہیان آ کریں مصیف معنی قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ حضرت
71		ت ہے۔ ''	MA		ویامت\ں وقت میں قام نہ ہوں جب میں ہے۔ عیسیٰ د جال کوتل نہ کر دیں
//		وہ روایت جس کی تا ویل کرنا ضروری ہے		14	ی د جاں وں شروی کچون م اور سیج ایمان سے''لا البہالا الله والله اکب
49		د جال کے بارے می <i>ں گی ایک روایتیں ہیں</i>	<b>م</b> م		پیر عرام اور ہے ایمان سے کا انداق الدر ملہ اور کے اور کے اور کے اور شہروں کو فتح کرادے گا
11		جنا حضرت ابو بمرصدیق شیاهاغهٔ کی روایت	11	- 1	ہ ہنا معنوں تو راد ہے ہ اور ہروں وں حورت وردھے، روی علاقوں کی فتح اور مسلمانوں کے قبضے کی پیشینگوئی
11		حضرت علی شاه نیز کی روایت	l)		روی علاقوں ہیں اور سلما توں سے بھیے ن بید رور ابعض بحری جزیروں ٔروم' فارس کے علاقوں اور دجا
11		حضرت سعد بن ا بي و قاص هؤالله ند کی روابيت	۵۰	10.	بنس بحری جزیروں روم قارن سے علاوں ور روب کے خلاف جنگ کی پیشینگوئی
4.		حضرت ابوعبيده بن الجراح ثؤافؤنه كي روايت	l .		4
11		حضرت ا بې بن کعب ښاندونه کې روايت	"	٦	ا ال روم کی بعض عا دات حسنه اقعیر سریت مال میسید الگیاری بیدند اد دیمول
"		حضرت ابوسعید خدری بنی اهانه کی روایت	۵۱	1	قیامت کے وقت اہل روم سب لوگوں سے زیادہ ہوں۔ بیت المقدس کی مضبو طاقعیر مدینہ کی خرا بی کا سبب ہو
11		حضرت انس بن ما لک شئاه نوز کی روایات	11		
11		يبلاطريق	//		مدینه منوره طاعون اور د جال ہے محفوظ رہے گا
41		پیداری دوسراطریق	۵۲		مدینه منوره کی آبادی تھیل جائے گ مار مینه منوره کی آبادی تھیل جائے گ
11			or l	مُ ا	اہل مدینہ مدینے سے نگل جائیں گے تاریخ کا کا کا کا کا مان کا
11		-	ar	<u>۔</u> . گر	قیامت سے پہلے کئی کذاب نبوت کا دعویٰ کریں ۔ میاں مدہ جنوری طرف میں نوروں اوجھی آئمیں
"		* 1	//	ر <u></u>	امت مسلمہ میں جہنم کی طرف بلانے والے بھی آئیں ابن صیاد کے بارے میں وارد شدہ احادیث کا تذ
				0.7	ابن صاد کے بارے ان وارد سروا حادیث مر

البداييوالثهابية جلدنمبرها	$\mathcal{L}$	r <sup>i</sup>	يتءعنوانا
چھناط یق	17	حفزت ايوم بره جي هده کي روايت	
* منرت مینهٔ ن روایت *	45	اليداورروايت	15
خفرت معانين جبل كي. وايت	200	الله تمال كر تحكم مع المريض والمين كي مفاطعة كررية	
مقعرت ثم و بن جناده بن جندب کی روایت	//	ابوں گ	."
حضرت سمره سے ایک اور روایت	۷۳	حضرت عباد ۾ بن صامت کي روايت	11
حضرت جابر کی روایت	۷٣	بنوتميم كى فضيلت	"
حضرت جابر نتهاه مو کی روایت کا ایک اور طرق	11	حضرت عمران بن حصين كي روايت	۸۳
روايت جابر منيهة كاايك اورطرق	//	حضرت مغيره بن شعبه كي روايت	11
حضرت ابن عباس بنی پین کی روایت	//		11
د نیامیں د جال کے فتنے سے بڑا کوئی فتنہیں	20	ند کور د بالا احادیث کا ماحصل مند کور د بالا احادیث کا ماحصل	۸۵
مشام بن انصاری کی روایت	11	وجال کے بارے میں تصریح قرآن کریم میں کیوں نہیں؟	FA
حضرت ابن عمر مَثَاثِينَا كى روايت	11	ایک شبح کاازاله	٨٧
تفرت ابن عمر کی روایت سالم کےطریق سے	24	وجال کے شرہے حفاظت کے لیے بیان کئے گئے اور	
ہودیوں سے جنگ اورمسلمانوں کی مدد کا اشار ہ	11	اورادوذ كاركابيان	٨٩
نضرت ابن عمر کا ایک اورطریق	11	سورهٔ کہف کی آخری دس آیات	11
نفرت عبدالله بن عمرو بن العاص کی روایت ت	11	حرمین کے رہائش بھی دجال کے فتنے مے محفوظ رہیں گے	11
ندومتن کے لحاظ سے ایک غریب حدیث		وجال کی سیرت	9+
هزت اساء بنت بزید بن <sup>سک</sup> ن الانصاریه کی روایت	//	د جال کی علامات	97
طرت عا کشه بنی یمنی کی زوامات ایساس	۷۸	قرب قيامت مين حفزت عيسلي عليشك كالزول	94
عال مکه مکرمه اور مدینه منوره میں داخل نه ہو سکے گا اور مند سرب	4	کیا حضرت عیسیٰ علیظہ وفات پاچکے ہیں یا زندہ	
المومنین ام سلمه بخارین کی روایت		آ سانوں پراٹھا لئے گئے میں	11
مغرت عثمان بن الى العاص جن <sub>اه</sub> نو كى روايت	//	بعض دیگرا عادیث	91
بدالله بن بسر کی روایت • سیاریس کا م	٨١	قیامت سے پہلے کے بعض عجا ئبات	99
نرت سلمه بن الاکوع کی روایت • محج میرین ع	//	قیامت سے پہلے عبادت کم اور مال زیادہ ہوجائے گا	11
نرت مجن بن الا درع کی حدیث تریب بر سروی می مدیث		انبیاء کرام آلیس میں علاقی بھائی ہیں	1••
(ين دين ده هي جوآسان هو	11	نبی کریم کی حضرت میسلی غلیائیلا سے قرابت	1+1

ت عنوا مات	9	$\supset$	البداية والنبابية: جندنمبرها
	المن المراكز المراجع ا	1.1	حفزت عبداندين منعود كيروات
1 1	بلندو بالا فعارات كى تقييه تجى قيامت كى نشانيوں ميں		معشرت عليسى مدينط كى علامات
.,		1	اليساشكال اوران كالل
	تیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی علم کی ٹی اور		ياجوچهاجوڻ ڪ څروخ کا تذاره
177	جبانت کَ زیادتی سبح ہے		عرب كقريب آخينے والے أيك شرك طرف اشاره نبوي
	سرز مین عرب کا مال ودولت 'خیر و برکت ہے بھر جانا		ياجوج ماجوج كاخروج
11	مجمی قیامت کی نشانی ہے	i I	و والسویقتین کے ہاتھوں کعبہ شریف کی بر بادی کی پیشینگوئی
	قیامت سے پہلے بعض عربول کے مرتد ہونے کی طرف	1+9	مج وعمرہ کرنے والے یاجوج ماجوج کے بعد بھی ہوں گے
11	اشار ه نبوی	11.	قیامت سے پہلے جج موقوف ہوجائے گا
	قیامت کی نشانیوں میں سے بدہمی ہے کہ امانتوں کو	11	ا نهدام کعبه کی پیشینگوئی
110	ضائع کیاجانے لگے گا		قیامت سے پہلے قطان سے ایک ظالم کے ظہور کی
	قرب قیامت میں وقت سے برکت کے خاتے کی	11	<b>پیشینگوئی</b>
184	ِ طرف اشار ہ نبوی ً	11+	فصل
	نہایت معمولی چیزوں کا بولنا بھی قیامت کی نشانیوں	11	د جال مکهاور مدینه میں داخل نه ہو سکے گا
"	میں ہے ہے	ŧI.	<u>فصل</u> دابة الارض كاخروج
IFA	آخری زمانے والوں کی علامات	11	دابة الارض كاخروج
119	قيامت موحد پرقائم نه ہوگی	ł.	فصل
	قیامت ان اوگوں پر قائم ہوگی جونہ نیکی کا حکم دیتے ہوں	//	سورج كامغرب سے طلوع ہونا
11	گے اور نہ ہی برائی ہے روکتے ہوں گے		مغرب سے سورج کے طلوع ہونے کے بعد کسی کی تو بہ
1000	قیامت بدترین لوگوں پر واقع ہوگی	//	ا فا ئدەمند ئىين
	حضور مناتيني كاارشاد مبارك" مجھے اور قیامت كواس	110	جس کوئلم ہودہ بات کرئے جھے نہ ہووہ خاموش رہے ۔
11-1	طرح ( لعِنی آ کے پیچیے ) بھیجا گیا ہے''		جب دشمن برسر پیکار ہو تو ہجرت کرنے والوں کی
11	حضرت انس کی روایت	117	ا ہجرت مقبول نہ ہوگی
11	دوسرا' تيسراطريق	11/	ا قیامت ہے پہلے دھویں کا ذکر اس سریت ہے اس م
11	چوتفاطر يق		قیامت ئے قریب بجلیاں کثرت ہے گریں گی
184	يانچوال طريق	11	قیامت سے پہلے شدید بارش کاذکر

ات	ت عنوا:	r <sub>i</sub> i (	1+	>	البدايية والنهاب جلدتميرها
1	17	Looping Established	·   ·		الم
1	1.4	فصل	1	7	حضرت جاء بي معدالله كي روايات
14	Δ	فصل		.5	يبلاط ي
114	19	فصل	11	,	حضرت مبل بن معد کی روایات
12	1	يسرى اورٱخرى مرتنبه (نفنخة البعث ) يُعونكا جانا	F   1m	٣	حضرت ابو ہریرہ کی روایات
112	~	د باره زنده بونے سے متعلق احادیث	,		ا باقی گزرے ہوئے زمانوں کی نسبت قرب قیامت
14	^	نیامت جمعہ کے دن آئے گی	, //	,	ے بارے میں صدیث کے بارے میں صدیث
12	- 1	نیامت کس وقت آئے گی			حضرت ابن عمر سے ایک اور طریق
	بس	انبیاء کرام کے اجسام مبار کہ کو زمین کوئی نقصان نہیں میں سکت	11		ایک اورطریق
12		ن الله الله الله الله الله الله الله الل	11		التيسراطريق
	اینی	قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اکرم مُثَاثِیْنِمُ ا			اینے زمانے کے لوگوں کے بارے میں آپ کا ارشاد کہ
14+	'	قبرنے کیں گے	100	1	و د سوسال کے بعدان میں کوئی فردموجو زمیں رہے گا''۔
		قیامت کے دن لوگ ننگے پیز ننگے بدن اٹھائے جائیں			حضرت جابر نؤیالیئو کی ایک اور روایت
	1	قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم علا	71		حضرت جابر شئاه یو کی ایک اور روایت
11/1	1	کولباس پہنایا جائے گا	11	- 1	قرب قیامت کابیان
	باس	قیامت کے دن انسان اپنے عمل خیر یاعمل شرکے ا	1	1	قرب قیامت کا تذکرہ اور بید کہوہ بلاشبہ آئے گی او
11/2	1	میں اٹھایا جائے گا		1	ا جا تک آئے گی نیز یہ کہ اس کامعین وقت اللہ کے
	رآن	قیامت کے بعض وہ ہولناک واقعات جن کا قر			علاوه سي كومعلوم نبيب
IAA		کریم میں ذکرہے	١٣٦		ونیا کے جانے اور آخرت کے آنے کا بیان
199		<u>فصل</u> 	164		قيامت كالمحون ميسآ جانا
199	•	قیامت کی ہولناکیوں اور اس میں پیش آمدہ بڑے وا	101		صور کے متعلق تفصیلی روایت
/++ /++	1	پردلالت کرنے والی آیات اور آیات اور احادیث کاف			<u>فصل</u>
ř+1	41	سات آ دمی اللہ تعالیٰ کے سائے میں ہوں گے	- 1		صور کا پھوٹکا جا نا
•     •	02		14.		قیامت کی ہولنا کی
,		مصنف کہتے ہیں منہ سے اعظیم ش	- 1		لوگوں کو دھکیلنے والی
	<del></del>	مومنین کے لیے ظیم بثارت	141	62	ميدان حشر ميں لوگوں كوتين گرو پوں ميں جمع كيا جا _

<sup>ئ</sup> انات	اب	$\supset$	البداية والنهاية: جلد فمبره!
1	المرت أن ويش عديث	ř•ř*	الياست أن فالتهريان والالال الماسالية والالهان
17	العرب أن الترب الما	۲۰۱۳	. فصل
ria	حضرت اس کی الحقویں حدیث		روز قیامت کی طوالت کا ذکر
11	حضرت انس کی نویں حدیث		زَ لُو ۃ نہ دینے والوں کوعذاب
11	حضرت بریده بن خصیب اسلمی کی روایت		قیامت کا دن گنبگاروں کے لیےمشکل اور طویل ہوگا
11	حفزت ثوبان کی روایت		اورتفقو کی والوں کے لیےطویل اورمشکل نہ ہوگا
+++	حضرت عمر بن عبدالعزيز كاخشيت وخوف		شفاعت عظمیٰ اور مقام محود کا ذکر جورسول اکرم مُثَاثِیْزُم
PFI	حضرت ثوبان کی روایت کاایک اورطریق	11	کا خاص دولت کدہ ہے
11	حضرت جابر بن سمر ہ کی روایت	11+	شفاعت ہی''مقام محمود'' ہے
11	حضرت حباير بن عبدالله كي روايت		وہ پانچ انعامات جو نبی کریم ٹاکٹیٹام کےعلاوہ کسی اور نبی
11	روایت جابز رسول اکرم امت کی کثرت پر فخر کریں گے	11	کوعطانہیں ہوئے
444	حضرت جندب بن عبدالله البجلي كي روايت	11	انی کریم قیامت کے دن تمام بنی آ دم کے سردار ہوں گے
11	حضرت جاریه بن و بہ کی حدیث		قیامت کے روز رسول اکرم منابیخ کمام نبیوں کے بھی
11	حفرت حذیفه بن اسید کی حدیث	11	امام ہوں گے ،
11	حضرت حذیفه بن بمان عبسی کی حدیث	rir	حضرت ابو ہر رہے و ٹوئاندغو کی روایت
11	حفرت زید بن ارقم کی حدیث		بھکاری کے چہرے سے قیامت کے دن گوشت اتارلیا
444	نبی کریم مُنَافِیْنِم پرچھوٹ با ندھنے والاجہنمی ہے		المائة
11	حفرت سلمان فاری کی حدیث		ال حوض محمری کا ذکر جس سے قیامت کے دن اللہ
11	فصل	//	تعالی ہمیں سیراب فرمائیں گے
	ہر نبی کا ایک حوض ہوگا اور آنے والوں کی کثرت پر		سب صحابہ مخالطتی حوض کوٹر کی تصدیق کرتے اور اس
11	يك دومرے سے فخر كريں گئ		کے وجود پرایمان رکھتے تھے دونہ میں دریاں کے مند میں کا میں
11	تف <b>رت</b> سمره کی روایت	11	
11	تفرت مهل بن الساعدي كي روايت		عفرت انس بن ما لک انصاری کی حدیث منب رئیس برس
227	نفزت عبدالله بن زيد بن عاصم مدنی کی روایت	> //	عنرت انس بن ما لک کی دومری حدیث د. نه بنتر
11	تفزت عبدالله بن عباس کی روایت		
11	هزت عبدالله بن عباس کی دوسری روایت	> //	منرت انس خادم رسول کی پانچویں حدیث

11

-		
	- 4	اليا
1:	ت البركار شرار كالمعامر كالرواب	<i>i</i>
**	ت الوجريره جي هدو ل يام ل صديت	الحسر
11	ت ابو ہریرہ خوصد کی ایک اور روایت	وعنر
11	رت ابو ہر رہ میں طور کی ایک اور روایت	ر حض
//	رت ابو ہر رہ ہن اللہ کی ایک اور روایت	وم الحضا
<b>'P"</b> P		
11	المومنين حضرت عائشه صديقه جؤاه نئا كي روايت	ر الم
//	المومنين حضرت سلمه ښايفغا كى روايت	
۳۳	المصد	N.
	نبی کا ایک حوض ہے اور ہمارے نبی کا حوض دوسرے	- rr
	رہا۔ نب <sub>اء</sub> کے حوض سے بڑا ہے اور اس پر زیادہ لوگ پیاس	
y	بیں۔ تھانے آئیں گے	11
	۔ للہ تعالیٰ کے اولیاء انبیاء کرام کے حوضوں پرتشریف	11
,	لائنس کے	11
2	د ی <b>ن</b> ــــ فصل	rra
- [	حوض پرلوگوں کا ورود میں صراط سے پہلے ہوگا	11
	فصل	11
1	<u>ے</u> حوض میزان قائم ہونے سے پہلے ہے	"
	فصل فصل	rr.
L	ے نی کریم ساچیئرنے فاصلے بیان کرنے میں مختلف جگہوا	//
	کانام کیوں لی <u>ا</u>	"
2	یہ زمین فیصلہ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے نزول کے	//
	لیے یاک کی جائے گ	اسم
	فصل	
1	اللہ تعالیٰ کا فیصلہ کرنے کے لیے نزول وا جلال فرمانے	
	2.000	14

حضرت ابن عهائ في تيسر في دوايت 113 خففرے فیدانند بن تم ق روایت 11 هنرت ابن عرق اليه اوروايت معنرت ابن تمركی ایک اور روایت حضرت عبدالله بن عمرو بن العاص کی کی روایت \*\* 4 حضرت عبدالله بن عمرو کی ایک اور روایت حضرت عبدالله بن عمرو کی ایک اور روایت 11 حضرت عبدالله بن عمروكي ايك اورروايت 11 حضرت عبدالله بن مسعود کی روایت 774 حضرت ابن مسعود کی دوسری روایت حضرت عذبه بن عبدالسلمي كي حديث 771 جو شخص سنت رسول ہے اعراض کرے گا فرشتے اس کے چیرے کو دوش سے پھیرویں گے حضرت عقبه بن عامر کی روایت حضرت عمر بن الخطاب كي حديث حضرت نواس بن سمعان کی حدیث حضرت ابوامامه بإبلى كى روايت حضرت ابوا مامه کی ایک اور روایت حضرت ابوبرز واسلمي كي حديث حض کوثر کوچھٹلانے والے کوکوثر کا جام نہیں ملے گا حضرت ابو برز و کی ایک اور روایت حضرت ابو بكره كي حديث حضرت ابوذ رغفاری کی حدیث روايت حينرت ابوسعيد قیامت میں نبی کریم منگری کے بیروکارزیادہ ہوں گے وفر نوم کی رمانی حگہ جنت کے باغیجوں میں سے

# بِسُواللهِ الرَّمُنِ الرَّحِيُورُ

## قرب قیامت کے حالات وواقعات

تا مرز آخریف اور حمد و تنا مال خالق کا نئات ورب العالمین سے بینی آس جو سونات و بویال مدین مید تکان راست و باستی ناز ال فریائے ہمارے سر دارمجمر منافیقیم اوران کی آل واضحاب پر –

ا مابعد! یہ کتاب آخری زمانے میں ظاہر ہونے والے فتنوں پیش آنے والی بڑی بڑی جنگوں قیامت کی نشانیوں اور قیامت سے پہلے رونما ہونے والے ان حواوثات بعظیمہ وواقعات جلیلہ کے بیان میں ہے جن پرائیمان رکھنا واجب ہے۔اس لیے کہ ان کی خبرمخبرصا دق ومصدوق سُکھینے کے دی ہے جواپی ذات خواہش سے پہلے نہیں فرماتے جو پچھفر ماتے تھے وحی الٰہی کی بنیاد پرارشا دفر ماتے تھے۔

امت محریه پرالله تعالی کی رحمت:

ابوموی اشعری بنی این مولی ہے کہ رسول اللہ سائے آنے ارشاد فرمایا کہ میری امت مرحومہ (رحمت کی ہوئی) ہے آخرت میں اس پر عذاب نہ ہوگا۔ البتہ دنیا میں اس پرفتنوں حواد ثات اور قل وغارت کی صورت میں آ زمائشیں آئیں گی۔ (ابوداؤ دشریف کتاب الفتن والملاحم)

مستقبل میں پیش آنے والے حوادث وواقعات کے متعلق آنحضرت منافیقیم کی پیشینگوئیاں:

پہلے ان احادیث کا ذکر ہواتھا جو نبی کریم منافیز نے گرشدز مانے ہے متعلق ارشاد فرما کمیں تھیں اور ہم نے انتہائی شرح وسط کے ساتھ ابتدائے خلق انبیائے کرام عیر سنتھ کے واقعات اور نبی کریم سنافیز کے ذمانے تک کے لوگوں کے حالات اور ان کی جنگیں ذکر کی ساتھ ابتدائے خلق انبیائے کرام عیر شخیر کریم سنافیز کی حیات طیب غزوات شاکل و خصائل اور مجزات کا ذکر ہوا اور اب ہم ان اخبار واحادیث کا تذکر ہو کس کے بعد نبی کریم سنافیز کی حیات طیب غزوات شاکل و خصائل اور مجزات کا ذکر ہوا اور اب ہم ان اخبار واحادیث کا تذکرہ کریں گے جو نبی کریم سنافیز کی نے نہائے سنتھ اس متعقبل ہے متعلق ارشاد فرما کمیں اور وہ ان کے حالات وواقعات پر سادتی وہنگوں کے ذکر کرتے کہ ہم سے پہلے ان کا عیانا مشاہدہ ہو چکا ہے ۔ آخر کتاب میں ہم تمام تر دلائل نبوت جمع کریں گے اور حواد ثات وجنگوں کے ذکر کرتے وقت اس پیرائے میں جو خاص حدیث وار د ہوئی ہے اس کا ذکر بھی ہوگا جیسا کہ ہم نے انتہائی تفصیل کے ساتھ سا وں کی ترتیب سے ان کو کہ وخلفاء وزراء امراء فقباء صلحا شعراء تجارا وہاء متکلمین اصحاب دائش اور دیگر عقلائے علم کے متعلق خام ہو تھیں بیان کیا اور ہم گزشتہ احادیث کی اعادہ کریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مریں تو کتاب بہت طویل اور مبسوط ہوجائے گی۔ البتہ ان کی طرف ہو کا سات رہ مری کی گیا تو کتاب کی سے ہوگا۔

صديق اكبر ميئ الدئنة كي خلافت كي طرف اشارهُ نبوى سَلَّيْقَيْدُ

اس موضوع براحادیث میں سے ایک حدیث سیجھی ہے کہ ایک عورت نبی کریم طَالْتِیْنِ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ آپ سالٹینِل

نے فرمایا کہ ابھی لوٹ جاؤ پھر آنا۔اس نے عرض کیا کہ اگر میں اس وقت آپ مَنْ اِیْنِیْمَ کونہ یاؤں تو؟ آپ مَنْ یَنِیْمَ نے فرمایا کہ اگر مجھے نہ ياؤ توابو بكرصديق في درئ ياس جل أناب

ں ' بات کے جد کو یا خلافت کا نیسسا او بگر ہی سارے میں میں ہو میا اور ان سر ن جب بی سریم سی جانے او بعرصد میں میں مال غلافت کے لیے ہو قامدہ یکھیکھوانے کا اراد وفر ہا، تو اس خیال ہے اس کوترک فریاد یا کہ آپ کے اصحاب ابدیکر سرکیلم فضل کراں ک سبت فی استام والدین فی وجد سان کے اتنا ب سے پہلو تین ندکریں گے اور آپ تاریخ کا بیڈ مان کمی اس کا تاہد ووسال سے يابي الله و المومنون الا ابابكور 🎱 "التداورمون الويكر كسواكسيرراضي نه بول ك."

جو کہ سیح بخاری میں ہے: اور فرمان

بالذين من بعدي ابي بكر و عمو - 3 "مير بعدان دونو ابويكر اورغم كي اتاع كرنا".

جس کواحمدا بن ماجہاورتر مذی نے روایت کیا ہےاوراس کوحسن قرار دیا ہے۔ابن یمان نے بھی اس روایت کی تھیج کی ہےاورا بن مسعود ابن عمراورا بوالدرداء ہے بھی اس باب میں روایات منقول ہیں اور ہم نے '' فضائل صحیحین' ' 👁 میں اس تفصیل ہے کام کیا ہے جس کا عاصل مقصود یہ ہے کہ اس ارشاد نبوی کے مطابق رسول اکرم مانتیا کی رحلت کے بعد ابدیکر صدیق میں مدود خیفہ ہوئے اور ان کے بعد عمر فاروق فئ مناف خليفه بن اورارشاد نبوى مَنْ النَّيْمُ حرب بهرف يورا بهوكرر با

مصر كى فتح متعلق آنخضرت مَنْ اللَّهُ إِلَى بيشين كُوني:

کعب بن ما نک بنیﷺ سے مروی ہے کہ رسول اللہ مَنْ ﷺ نے فر مایا کہ جب تم مصر کو فتح کروتو قبطی قوم کے متعلق میری نصیحت پر عمل کرنان کے ساتھ بہتر سلوک کرنا اورایک روایت میں ہے کہ اہل مصر کے حق میں خیر و بھلائی کوقبول کرواس لیے کہ ہم پران کی ذمہ داری ہے نیز ہماراان کے ساتھ قرابت کا بھی تعلق ہے۔

بخارى شريف باب الانتخلاف مسلم شريف باب فضائل الى بمرصديق شورة - الإراجملداس طرح بي وينقول قائلا الدولي ويأبى الله والمومنون 🔾 --- بىكىر ''ىياصل ميں ايك طويل حديث كانكرا ہےاوروہ بيہ ہے كہ عائشہ صديقہ بني دئن فر ماتی ہیں كدرسول الله مان نظر نے مجھے ارشاوفر ، يا كہا ہينے والد ابو بحراور بھائی (عبدانرحمٰن بن ابی بکر ) کو بلاؤ تا کہ میں انہیں (امرخلافت کے بارے میں ) کیچھکھوا دوں۔اس لیے کہ مجھے اندیشہ ہے کہ کوئی تمنا کرنے والا ( خلافت كى ) تمن كرے اور كہنے والا كئے كەپيى (اس خلافت كا) زياده مستحق جول كيكن ' ويدأبسى الله والسومون ١٧٠١ كر' العنى الله اور موثنين اسكاا كار كري كاورابو بكرك مواكمي برراضي ندبول مع - ( بخاري شريف إب اابتخلاف مسلم شريف إب فضائل الي بمرصديق شخهداد )

<sup>•</sup> تعمل صدیث بیر بید: افتدوا ماندین من معدی ای مکو و عمر "ایعنی میرے بعدان دونول بینی ابو بمروعمر کی اقتداء کرنا۔ (تر ندی شریف باب من قب الى بكروئر) \_ • صحيحين سے مرادورن بالا بخارى وسلم كى دوروايتى بير \_

<sup>🗗</sup> اس عیل مدیث کی والد ہاجدہ حضرت ہاجرہ چونکہ قو مصر ہے تعلق رکھتی تھیں اس طرح گویا عربوں کی مصریوں کے ساتھ قرابت ورشتہ داری قوئم ہوگی۔اس کے عدا وہ رسول اللہ سن کی کے صاحبز اوے ابرامیم کی والدہ ماجدہ ماریہ قبطیہ بھی قوم مصر یے تعلق رکھتی تھیں۔

## روم وفارس کی فتح ہے متعلق آنخضرت مَنْالْیَمْ کی پیشین گوئی:

بخاری و سلم میں وایت سے کہ رسول اللہ تا گینٹر نے فرمایا کہ دہب کسری بانک ہوگا تو اس کے بعد کوئی دوسرا کسری نہ ہوہ اور جب قیصہ بلاک ہوگا تواس کے بعد کونی دوسرا قیصہ ندبان سکے گا اور فلقہ یہ بمران نے خزائے راہ خدامیں کل برآ یم سرہ کے۔

بيارتها بون تاميلية منكى رف مرف ورازها (دراوكير وثراً وثاليٌّ كَرْمانُون مين بتريَّ كَمَاكَ شام (درجر وركية) منا ق قبيد روم ( ہِ قَلْ ) کے ہاتھ سے نقل کئے اور اس کی حکومت صرف روم ہے جنس ملاقوں تک محدود ہوئی جارا نایہ اہل عرب اس بادشاہ وقیصر کا تب دیتے تھے اوراس کی حکومت روم کے ساتھ ساتھ شام اور جزیر «پر بھی قائم تھی۔اس حدیث مبارکہ میں اہل شام کے لیے بشارت عظمی ے کہ شاہ روم کا دوبارہ شام پر قبضہ ابدالآ باد قیامت تک بھی نہ ہوگا اور پیصدیث ہم انشاء اللّٰہ آ کے چل کر سندومتن کے ساتھ ذکر کریں گے اورر ہا کسریٰ تواس کی مملکت کا اکثر حصیتو دورفاروقی ہی میں اس کے ہاتھ ہے نکل گیا تھا اور بقید دورعثانی میں مسلمانوں کے قبضہ میں آگیا اور التدتعاني فضل وكرم سے بيتمام زفتو حات ٢٠٠٥ يا يہ كميل بہنچ كئيں اور كسرى سے تعلق بهم كلام انتہائى شرح وسط كے ساتھاس سے پہلے كر يك بي كرجب رسول الله من الين كا خط مبارك اس كے ياس بينجا تو اس نے اسے جاك كرديا۔ آپ سن الين اطلاع يانے براس ك لیے بددعا فر مانی کہ اللہ تعالیٰ اس کا ملک بھی اس طرح فکڑے فکڑے کردے چٹانچہ ایسا بی ہوا جبیبا کہ آپ منافیا فی

حضرت عمر مني الدؤر كي شهادت ميمتعلق پيشين گوئي:

حضرت شقیق بن مسلمہ حذیفہ بن بمانؓ سے قال کرتے ہیں وہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عمرؓ فاروق " کے پاس بیٹھے ہوئے تھے' انہوں نے فرمایا کہ فتنوں سے متعلق رسول الله مُناتِیَا کی احادیث تم میں سب سے زیادہ کس کو یاد ہیں؟ میں نے عرض کیا کہ مجھے۔ انہوں نے فرمایا کہتم بڑے دلیر خص ہوں۔ 🗗 وہ احادیث بیان کرو۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ منگی ﷺ نے فرمایا کہ آ دمی کی آ زمائش ہوتی ہے اس اہل وعیال اس کے مال اس کی جان اس کی اولا داوراس کے پڑوی میں ( لیعنی آ دمی ان کے حقوق ادا کرتا ہے پینہیں اور جو پچھے غفلت وکوتا ہی ہوتی ہےتو ) نماز صدقۂ امر بالمعروف اور نہی عن المئكر اس كا كفارہ بن حیاتے ہیں۔عمروفا روق مبی دیرنے بیس كرفر مایا كه میرابیمطلب نہیں بلکہ میں وہ فتنے مراد لے رہا ہوں جو سمندر کی موجوں کی طرح کیے بعد دیگرے اور ہلاک کرنے والے ہول گے۔ میں نے عرض کیا کہ اے امیر المومنین! آپ کے اور ان فتنوں کے درمیان ایک مقفل دروازہ 🕏 حاکل ہے ( آپ کوان ہے کیا اندیشہ؟ )عمر ف روق مین پیدنے فرمایا کہ اللہ تھے ہر حم فرمائے 'یہ بتاؤ کہ وہ درواز ہ کھولا جائے گایا توڑا جائے گا؟ میں نے کہا کہ توڑا جائے گاانہوں نے فر مایا کہ پھر تو وہ بھی بھی بند نہ ہوگا۔راوی کہتے ہیں کہ ہم نے حذیفہ سے پوچھا کہ کیاعمر فاروق ہی ہدروان ہے کوجانتے تھے؟ حذیفہ

<sup>•</sup> یہ جمید ذومعنی ہے اس کا ایک مطلب تو یہ ہے کہ دیگر اصحاب کے بر ضاف تم بڑے دلیر وجری ثابت ہوئے کہ بڑے وثو ت سے احادیث فتن کوج ننے کا دعوی كرر ہے ہواور دوسرا مطلب ميہ كدرسول الله مَنْ ﷺ في فتوں ہے متعلق سوالات واحادیث بوجھتے رہنے كے اعتبارے دليہ وجړي ہوكہ ديگراصحاب ايك جرأت نه كرتے تھے۔

<sup>🥹</sup> بند دروازے سے مرادخودعمر فاروق جی ہؤنہ کی ذات گرامی ہے کہ جب تک حیات تھے فتنے سر نداٹھا سے کیکن شبادت کے فوراً بعد فتنوں کالامتنا می سلسلہ شروع ہوگیا۔

نے کہا کہ بال۔ میں نے ان سے ایس حدیث بیان کی ہے جس میں کچھنطی نہیں ہے۔ شفق بن سلمہ کہتے ہیں کہ ہم حذیفہ ہے اس دروازے مے متعلق یو چھتے ہوئے ڈرزے تھے۔ ہم نے مسروق نے کہا کہ آپ اس پارے میں سوال کریں۔ پینانچیز سروق نے سوال یا میں نیدے <sup>ن</sup>امایا ساروزرے سے مراوز مفرت کم فاروق علامے میں۔ چنا نجیرانیا بی جوا الس<del>رام بی</del>ر میں مضرت عمر فاروق ش ماران شما وت هـ. فعدو و يه مدور ميان فقتي كيل برايده ان كل شباه الله لا كالوال مل اناتها برانية الله كالرب برائل

الشرت مثان أيراً ف والي مسيبت كي پيشين لوني.

نبی آ برم ساتیج نے «عفرت عثمان کے ہارے میں جنتی ہونے اور ان پر مصیبت آنے کی فہر دے دی تھی چٹانچے ان پر سخت مصیبت آ ٹی اوروہ گھرییں محصور کردیئے گئے جیسا کہ ہم ان کے حالات میں پہلے ذکر کر چکے میں اوروہ انتہائی صبر اور اللہ پر اپنا معاملہ چھوڑ کر شبادت پائے۔ اس بارے میں ہم وہ احادیث ذکر کر چکے ہیں جوحرف بحرف پوری ہوئیں۔ ای طرح ہم نے جنگ جمل اور جنگ صفین کے ہرے میں بھی آنے والی احادیث کوذکر کیا جن میں اس فتنے اوران واقعات کی طرف اشارہ موجود تھا۔

حضرت عمار بن ياسر مني الأنها كي شهادت كي پيشين گوئي:

اسی طرح نبی اگرم سائیزفر کی وہ احادیث جن میں حضرت عمار کی شہادت کا ذکر موجود ہے۔اسی طرح نبی کریم سائیزفر ہے حضرت علی بنی ملا کے خلاف خوارج کے خروج اور حضرت علیؓ کے ہاتھوں ان کے قل کے بارے میں احادیث ذکر ہوئیں۔ (جو کہ تمام تاریخ ابن کشر میں ذکر ہوچکی ہیں )اور حضرت علی ٹئی دیو کی شہادت کا بھی ذکرا حادیث میں آیا ہے جوہم اس حدیث کے مختلف طرق اورالفاظ کے ساتھ وہاں بیان کر چکے ہیں۔

## ني اكرم مَنْ عَلَيْمَا فِي كَاخلافت كوتيس سال تك محدود بتانا:

اس سے پہلے صدیث گزر چکی ہے جھے احمر ابوداؤ ڈ نسائی اور ترندی نے سعید بن جہان کے طریق سے روایت کیا ہے۔ حضرت سفینہ کہتے ہیں کہ رسول کریم مُناکِقیکا کا فر مان ہے:''خلافت میرے بعد تمیں سال ہوگی اوراس کے بعد بادشاہت ہوگی''

بيتيس سال حيارون خلفاء حضرت ابو بكرصد بق مضربت عمر فاروق مضرت عثمان غني اور حضرت على مني مُنامُ اور حيم وه حضرت حسن جن مدر کے ملا کر پورے ہوجاتے ہیں۔ان کے بعد حضرت معاویة کے ہاتھ پرسب نے بیعت کر لی اوراس سال کوع م الماعة (اتحاد کا سال) کہاجاتا ہے۔اس بارے میں بحث گزر چکی ہے۔

حضرت حسن بنئ المرائب كذر يع مسلمانول كدوبرا كروبول مين صلح كااشاره:

بخاری میں حضرت ابو بکرة ت مروی ہے کہ انہوں نے رسول کریم سی تیج کو پیفر ماتے سنا اس وقت حضرت حسن بن علی بن منبر پر آ پ کے قریب بیٹے ہوئے بیٹے فرمایا:''بیمیرابیٹاسردار ہے اللہ امت کے دوبڑے گروہوں میں اس کے ذریعے کی کروائے گا'' 🚅 اور با کل اس

ابوداؤد كتاب السنة حديث (٣٦٣٦، ٣٦٣٢) ترندى كتاب الفتن حديث (٢٢٢٦) منداح صفي ٥/٢٢٥)

<sup>€</sup> بخارى كتاب السلخ عديث (١٥ عسنداح صفيه ٥/٥) يبيق دلاكل الدوة (صفيه ٢٠/٨ م)

وقوع يذريهوا\_

### بحرك جهاد مين اوجراه إنت مل ان كي تبادي

تصحیحین فی روایات ہے تا بت ہے کہ نبی آ سرم سی تیز آئے فرمایا کہ بڑی جہادہ ومرتبہ ہوگا اور پیلے سروپ میں ام سرام شریک ہوں فل سے معلی سے کہ نبی آسے میں معنوب میں معنوب میں معنوب میں معنوب کی جہادہ کی معنوب کی خطرت ام حرام معنوب کی دوجہ فاختہ بنت قرضہ کے ہمراہ تھیں۔

دوسراغز وہ بخ ی م میں حضرت امیر معاویہ کے دور میں ہواجس میں انہوں نے اپنے بیٹے بیزید بن معاویہ کوامیر بنا کر قسطنطنیہ پر چڑھائی کے لیے بھیجا تھا۔ اس معرکہ میں کبار صحابہ میں سے حضرت ابوالوب انصاری حضرت خالد بن بیزید بھی شامل تھے وہاں حضرت ابوالوب انصاری کے حضرت خالد بن بیزید بھی شامل تھے وہاں حضرت ابوالوب انصاری کی وفات ہوئی اور انہوں نے وصیت فرمائی کہ یہاں سے جتنا دور لے جاسکتے ہولے جاؤ اور وہاں گھوڑوں کے پاؤں کے نیچر اگر رنے کی جگہ ) فن کرنا۔ چنانچہ بیزیدنے ان کی وصیت بیمل کیا۔

بخاریؒ نے ام حرام سے بیروایت تفر دا توربن پزید عن خالد بن معدان کے طریق سے نقل کی ہے وہ فرماتی ہیں کہ رسول کریم منی فیڈ کے کارش دہ میری امت کا جو پہلا گروہ سمندر کے راستے جباد کرے گا'ان پر جنت واجب ہے۔ ام حرام نے عرض کیایا رسول اللہ! کیا میں ان میں شامل ہوں گی؟ آپ نے فرمایا ہاں تم شامل ہوں گھر آپ نے فرمایا ہوں گھر آپ نے فرمایا ہوں گا ہوں کا معفرت کردی گئی ہے'۔ میں نے پوچھایا رسول اللہ منی فیڈ کیا میں شامل ہوں؟ آپ نے فرمایا نہیں؟ ● مسلمانوں کے شکر کے سندھاور ہندتک چہنچنے کا ارشاد نبوی منی فیڈ کی ا

 <sup>◄</sup> بخارى كتاب الجهاد عديث نمبر ٢٩٢٣، متدرك حاكم صفي ٥/٥٥٦، يهيني دلاكل النوة قصفي ٢٩/٢٥ مندرك حاكم صفي ١٠/٢٥٥،

<sup>🗨</sup> تر کول ہے مرادان کی نسل ہے جوروی چین کوریائر کی وغیرہ میں پھیلی ہوئی ہے۔ضرب لگی ڈھال کا مطلب دھنسی ہوئی ہے۔

تعواروں کو نے رُصیح سلامت غوبی پہنچا۔ ہنوامیہ کے نائبین نے سندھاور چین کے آخری حصوں میں تر کوں سے جنگیں کڑی اور'' قا استم ' مامی ہاد تاہ وزیر بیان می افوان ویس نہیں بیان ہے اموال اور و سائل پر قبضہ بیا۔ اس ہارے میں بھی اساویٹ بویہ مروں میں جن میں کچھ کا ہم سال ذکر کرتے ہیں۔

### ر کوں سے جنگ کے بارے میں اشارہ نبوی تاہیں۔

بخاری میں ابوالیمان ابوشعیب ابوالزناد اعرج کی سند ہے حضرت ابو ہریرۃ ہے مروی ہے کہ رسول کریم نے ارشاد فرمایہ اس ''اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک تم بالوں کی جو تیاں پہننے والی قوم سے جنگ نہ کر لواور جب تک تم چیٹی ناک لال چہرے اور چھوٹی آئکھوں والے ترکوں سے جنگ نہ لڑلو۔ گویا کہ ان کے چہرے ضرب لگی ہوئی ڈھال کی طرح ہیں۔اورتم اجھے لوگوں کواس بات کے شدید خالف پاؤ گے حتیٰ کہ وہ اس میں داخل ہوجائے اور لوگوں کی مختلف اقسام ہیں۔ ان کے جاہلیت کے اچھے لوگ اسلام کے بھی اچھے لوگ ہول گے'۔ •

بخاری نے اس حدیث کوتفر دأبیان کیا ہے پھر یجیٰ عبدالرزاق معمر ہمام بن منبہ کی سند سے حضرت ابو ہر یرہ بی اندنہ کی حدیث نقل کی ہے کہ نبی اکرم سُلِیْتُوَ نے فر مایا کہ:''اس وقت تک قیامت قائم نہ ہوگی جب تک تم عجم سے خوز اور کر مان سے جنگ نہ کرلوجن کے چبر سے لال ناکیس چپڑی جو تیاں بالوں کی ہوں گی اور گویاان کے چبر سے دھنچی ہوئی ڈھال کی طرح ہوں گے'۔

اس مدین کونسائی کے علاوہ بے ثار لوگوں نے سفیان بن عیدیندی حدیث سے اور سلم نے اساعیل بن ابی خالد سے نقل کیا ہے اور
یہ دونوں تیس بن ابی جازم سے حفرت ابو ہر یہ ہی ہیؤہ کی ہے حدیث نقل کرتے ہیں۔ مندا حمد میں عفان کی سند سے حفرت عمر بن تعلب
سے مروی ہے کہ رسول اللہ مُنَافِیْمُ نے فرمایا کہ: ' قیامت کی نشانیوں میں سے یہ بھی ہے کہ تم چوڑ سے چہر سے والوں سے قال کرو گے گویا
کہ ان کے چہر سے بہت زیادہ و بھی ہوئی ڈھال ہیں'۔ بخاری عن جریر بن جازم ۔ حاصل اس حدیث کا بیہ ہے کہ صحابہ کرام ترکوں سے
لایں گے اور ان پرفتح حاصل کرکے مال غنیمت اور قیدی حاصل کریں گے۔ حدیث کا ظاہر بتا تا ہے کہ یہ قیامت کی نشانی ہے اور جب
نشانی ہے تو اسے قیامت کے قریب واقع ہوتا جا ہے اور بیا لیک مرتبہ پھر ہوگا اور اس کے آخر میں یا جوج ماجوج کا خروج ہوگا (جن کا
شذکرہ آگے آنے والا ہے ) اور اگر صرف نشان بی ہے تو پھر صرف واقع ہوتا ضروری ہے جا ہے پہلے ہو یا بعد میں۔ یہی بات احادیث پر
غور کرنے سے معلوم ہوتی ہے۔ جبیبا کہ تفصیلی تذکرہ ابعد میں آئے گا انشاء اللہ تعالی اور ہم خلفاء بنوامیہ اور بنوعبد المطلب کے نوجوانوں
کے بابا سے ہیں وارد شدہ احادیث کے ذیل میں حضرت حسین بن علی ہی پیشن کی کر بلا میں شبادت کا ذکر کر چکے ہیں۔
حکومت پر نو جوانوں کا تسلط اور اس کے نتیج میں ہونے والے فساد کی طرف اشارہ نبوی مُنَافِیْنِمُنِیْنَانِیْ نَا

امام احد نے روح کی سند سے حضرت ابو ہریرہ شی میں دوایت نقل کی ہے کہ مجھ سے رسول کریم سائی نے فرمایا: ''میری امت کی ہلاکت نو جوانوں کے ہاتھوں ہوگی''۔

<sup>🗨</sup> بخاری (حدیث نمبر ۲۹۲۷) مسلم کتاب افقتن (حدیث نمبر ۲۳۱۷)، ابوداؤ د (حدیث نمبر ۲۳۰۳)

راوی کہتا ہے کہ میں اپنے والد کے ہمراہ بنی مروان کے پاس جاتا تھاان کواقتد ارمل چکا تھااور وہ بعض نوعم لڑکوں کے ہاتھوں سر یں ہے اور اپنے تصوفا کی ان سے کہا کہ کیا تہا ہے دوست ال ہول کے مطابق کیل ہوگئے بوریس نے مسرت ابو ہرسرہ ہے ت تھ کہ بیہ بادشابان ایک دوسرے نے مشاہبہ ہیں۔اس موضوع پر بخاری کےعلاوہ اور بھی روایات میں جو دلائل النبوۃ میں لکھ تھے ہیں۔ ایک سدیٹ کذاب شیف اورمیر (برباد کرنے والے) کے بارے میں گزری بے شیف کا کذاب تو مختار بن ان مبیڈ تنمی تھا دور میر تعاق بن پوسف تھا جس نے حضرت عبداللہ بن زبیر کوشہبد کیا تھا جیسا کہ کزر دیا۔

اسی طرح ایک حدیث کالے جھنڈول کے بارے میں آئی' یہ جھنڈے بنوعباس لے کرآئے تھے جب انہوں نے مروان بن محمد بن مراد بن عکم بن ابوالعاص ہے خلافت چھین کر بنوامیہ کی خلافت کا ایسا چیس خاتمبہ کر دیا تھا۔ بیمروان مروان حماراورمروان معدی سے بھی مشہورتھااس لیے کہ بیر بیوتوف اور ) جعد بن درہم معتزلی کا شاگر دتھا۔اس طرح سفاح کے بارے میں بھی واضح مدیث آتی ہے جے منداحد میں نقل کیا گیا ہے۔ سفاح ابوالعباس عبداللہ بن محد بن علی بن عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب تھ جو بنوعباس کا پہلاخلیفہ تھا جیسا کہ گزر چکا۔ ابوداؤ دطیالی نے جریر بن حازم کی سند سے حضرت ابوعبیدہ بن جراح اور حضرت معاذبن جبل سے بیحدیث نقل کی ہے كه ني اكرم مَا لَيْنَا فِي أَرْمُ مِالْ

''الله تعالی نے اس کام ( دین اسلام ) کونبوت اور رحمت ہے شروع فرمایا ہے اور عنقریب خلافت اور رحمت ہوگی اور عزت وحرمت بھی اورظلم وفسادوالی ملوکیت بھی'امت میں فسا دہوگا اورلوگ شرمگا ہوں' شراب اور ریشم کوحلال کرلیں گے اوراس پر ان کی مدد ہوگی اور انہیں (ان فحاشیوں کے باوجود) رز ق بھی دیا جائے گاحتیٰ کہ وہ وقت پورا کرکے اپنے رب سے حاملين، 🗗

بيهج نے عبدالله بن حارث کی سند ہے حضرت ابو ہر برہ ہی ہور کی روایت نقل کی ہے کہ رسول الله مُنْ بَیْنِ نے فرمایا کہ: '' انبہاء کرام کے بعد خلفاء ہوں گے جواللہ تعالیٰ کی کتاب پڑمل کریں گے اور اللہ کے بندوں میں انساف کریں گے۔ پھران کے بعد بادشاہ ہوں گے جوانقام پرست ہوں گےلوگوں کو تل کریں گے اوراموال پیند کر کے چلیں گے۔لہذا کچھلوگ اپنے ہاتھ سے تبدیلی لانے والے ہوں گے کچھلوگ زبان ہےاور کچھدل ہے گران (تین درجات ) کےعلاوہ کچھا کیان ( کوئی درجہا بمان کا ) نہ ہوگا 🕰

بخاری شریف میں امام شعبہ کی سند سے حضرت ابو ہر رہ ہی افراد کی روایت ہے کہ نبی اکرم مُلَاثِیْنِ نے فر مایا کہ: ' بنی اسرائیل کے انبیاء مسلسل آتے رہے اگرایک نبی کی وفات ہوجاتی تو دوسرانبی مبعوث ہوجا تا اور بے شک میرے کوئی نبین ہوئے گا ابستہ خلفاء بہت ہے ہول گے''۔

صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! پھر ہمارے لیے آپ کا تھم کیا ہے؟ فر مایا کہ پہلی بیعت ہے وفا کرنا اوران کا حق ادا کرنا کیونکہ

<sup>■</sup> بيبيق دلائل الغيوة صفحة ٢٣٨/ ٢٠ مندالوداؤدطيالي حديث نمبر ٢٢٨ كنز العمال حديث نمبر ٣٠٨٧ س

<sup>﴿</sup> ولائل اللهوة بيبق صفحه ٢٠/٢٣ البداييد والنهابيصفحه ٢٢٥ / ١ــ

الله تعانی ان سے رعیت کے بارے میں بوچھے گا۔ صحیح مسلم میں ابورافع کی سندسے حضرت عبداللد بن معود سے م وی سے کہ رمول بریم تانیزاے فرمایا که، اہری سے نواری موتے ہیں جوان کی سنت اور تریئے پر پیٹے ہیں چران خواریوں کے بعد ناحف وَّس آب ب میں جوقی ہے مطابق تعمل نہیں کرتے اور ویمل کرتے ہیں جے جانتے نہیں' 🕒

بار ہ قرایتی خلفاءامت مسلمہ کے حکمران ہوں گے:

صححین میں حضرت جابر بن سمرہ ہے مروی ہے کہ نبی اگرم متاثیر بھٹانے ارشادفر مایا:'' بارہ خلیفہ ہوں گے جو سب کے سب قریش ہوں گئے'' 🗨 یمی روایت ابوداؤ دمیں دوسری سند ہے حضرت جابر ہے ہی مروی ہے ٔ فر مایا :'' بید بن اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کہ بارہ خدیفہ ہوں...... 'ایک اور روایت میں آیا ہے کہ' بیامت اپنی حالت براس وقت تک برقر اررہے گ اور دشمنول برغالب رہے گی جب تک ان میں بارہ خلیفہ ندگز رجائیں جوسب قریثی ہوں گئے'۔صحابہ نے عرض کیا کہ پھراس کے بعد کیا ہوگا؟ آپ نے فرویاس کے بعد''هرج'' ہوگا۔ ﴿ لِعِن فرقہ بندی کےعوامل اور نفوس میں کمزوری آ جائے گی ﴾

ان حدیثوں میں جن میں بارہ خلفاء کا تذکرہ ہےوہ بارہ امام نہیں جنہیں روافض نے گمان کررکھا ہےان کے بارے میں وہ جھوٹ اور بہتان ہے کام لیتے ہیں اوران کے بارے میں معصوم ہونے کاعقیدہ رکھتے ہیں کیونکہان بارہ بزرگوں میں سوائے حضرت علیّ اوران کےصاحبز ادے حضرت حسنؓ کےعلاوہ کوئی اور بزرگ نہ تو خلیفہ ہنے اور نہ ہی کسی علاقے یاشہر کے سربراہ ہنے ( اور حدیث میں لفظ خلفاء آیاہے)

## باره قریشی خلفاء بھی مراذہیں جو نبی اکرم مَثَاثِیَّا کے بعد سلسل خلیفہ ہے:

ان سے وہ بارہ خلفاء بھی مراز نہیں جو نبی اکرم سالتے فیا کے بعد ہے سلسل آئے اور بنوامیہ کے دور میں بارہ کمل ہوتے ہیں کیونکہ حضرت سفینی کی حدیث میں ہے کہ:''میرے بعد خلافت تمیں سال رہے گ'' 🖰 وہ اس کی تر دید کرتی ہے اگر چہیہ تی اس کوراج قرار ویتے ہیں۔ہم نے ان کے بارے میں'' ولائل النبو ق' میں خوب بحث کی ہے اسے دہرانے کی ضرورت نہیں۔ بیجو بارہ خلفاء ہیں ان میں سے حیارتو خلف ءار بعہ حضرت ابو بکرصدیق 'حضرت عمر فاروق' حضرت عثمان غنی اور حضرت علی نیز حضرت بن بن علی نئی تنهم بھی ہیں۔ان میں حضرت عمر بن عبدالعزیز بھی ہیں جسیا کہ اکثر ائمہ اور جمہورامت کا موقف ہے۔ای طرح چند خلفاء خلفاء بنوعب س میں پائے جاتے میں اور باقی آئندہ زمانوں سے متعلق میں۔ یہاں تک کدان میں حضرت امام مہدی بھی ہوں گے جن کی بشارت احادیث میں آئی ہے

بخارى احاديث الإنباءُ حديث نمبر ٣٢٥٥مملم تناب الامارة حديث نمبر • ٢٥٥٥مملم تناب الامارة حديث نمبر • ٢٥٥٥مملم تناب الامارة حديث نمبر • ٢٥٥٥مملم تناب الامارة حديث نمبر • ٢٥٥٥ممملم تناب الامارة حديث نمبر • ٢٥٥ممملم تناب الامارة وحديث نمبر • ٢٥٥٥ممملم تناب الامارة وحديث نمبر • ٢٥٥ممملم تناب الامارة وحديث نمبر • ٢٥٥مملم تناب الامارة وحديث نمبر • ٢٥مملم تناب • ٢

<sup>€</sup> مسلم كتاب الإيمان حديث نمبر ١٤٨ طبر اني كبير صفحة ١٠١٠ البداية والنبابي سفحة ٦٠/٢٢٣ -

بخاری کتاب الاحکام باب نمبر۲۵ حدیث نمبر ۴۲۲۷ کتاب الامارهٔ حدیث نمبر ۴۷۸۸ ابوداو دکتاب المحد ی باب نمبر ۱۰ حدیث نمبر ۹۲۸۰ سالا مارهٔ حدیث نمبر ۹۲۸۰ سالا میرد.

ابوداؤ دكتاب المهدى (حديث نمبر ٩٢٤٥) منداح صفي ٩٢ ولاكل النوق ييمق صفي ٥٢٠ ـ

<sup>🗗</sup> ابن ماجه كتاب الفتن حديث نمبر ۵۷-۸۰

ن کا ذکر آنے والا سے اور میہ بات ہمارے علاوہ اور بھی بہت سے بزرگوں نے بیان کی ہے۔

- $oldsymbol{0}$ ر الروو و نے بعد تانیان او میں ہے ) جا پر وول کی (1) .
- (2): من دوموت بعداوگ اینصیمون سے جن نیاابل وعمال نه ہوں مگر به دونوں احادیث میں میں ۔

ا بن ماجه تنبي بن بني بن خلال كي سند سے تون بن تمارهُ عبدالله بن ثني بن ثمامه بن عبدالله بن أس بن ما لك ( عمق ابهة ن جدو ) ا ئے حوالے ہے یہ روایت سے کہ حضرت ابوفقاد و کہتے ہیں: ' رسول اللہ مٹائٹیؤنم نے ارشاد فرمایا کہین دوسو کے بعدث نیاں ظاہر ہوں گی' کہ

بیروایت ابن ماجہ میں مزید دوطریق سے مروی ہے لیکن بیروایت صحیح نہیں اورا گرصیح ہوبھی تو وہ ان واقعات برمحمول سے جو '' مسئد خلق قرآن' کے فتنے میں حضرت امام احمد بن حنبل اور ان کے رفقاء کو پیش آئے۔رواد بن جراح نے (بیروامنکر الروابیة ہے) سفیان توری ٔ ربعی اور حذیفہ کے حوالے ہے مرفوع روایت نقل کی ہے کہ:''س دوسو کے بعدتم میں بہتر شخص وہ ہوگا جو''خفیف الحاذ''ہو۔ صحابہ نے یوچھا'' خفیف الحاؤ'' کیا ہے؟ فرمایا کہ جس کے اہل وعیال نہ ہوں' بیحدیث منکر ہے۔ 🍑

بہترین زمانہ 'زمانہ سول'' ہاوراس کے بعداس ہے مصل زمانہ اور پھراس ہے متصل زمانہ اس کے بعد

#### فسادات چھیل جا نیں گے:

صحیحین میں حضرت شعبہ کی سند سے حضرت عمران بن حصین تفاهد کی حدیث ہے کہ رسول کریم منافیظ نے فرمایا: ''بہترین اُمت میرے زمانے کے لوگ ہیں اور پھراس کے بعد والے'' (عمران بن حصین فرماتے ہیں مجھے یا ذہبیں کہاس کے بعد آ پ نے دوز مانے شارفر مانے یا کہتین ) پھرتمہارے بعدا پیےلوگ آ جا ئیں گے جوشم کھا ئیں گے گریوری نہیں کریں گئے خیانت کریں گئ ا 🗝 نت داری نہیں کریں گئے نذر کریں گے مگر پوری نہیں کریں گے اوران میں ظاہر ہوگی ۔ ( بخاری )

#### حديث مين يانچ سوسال كاذكر:

سنن ابی داؤ دمیں عمر و بن عثمان کی سند ہے حضرت سعد بن ابی وقاص کی حدیث منقول ہے کہ رسول اللہ مٹی ایکے فرمایا کہ: ' میں یدامیدر کھتا ہوں کہ میری امت اپنے رب کے ہاں اس بات سے نے جائے گی کہاہے آ دھے دن مؤخر کر دیا جائے'' ۔لوگوں نے پوچھامیہ آ دهادن کتناونت ہوگا؟ حضرت سعد نے فرمایا که یانچ سوسال' 🍮

"قیامت سے ایک ہزارسال پہلے ہی نبی اکرم مَثَالِیْظِ مِن برندر ہیں گے "بدحدیث سیحی نہیں نہ ہی آ گے نے قيامت كاوقت متعين فرمايا:

بہت سے عام لوگوں نے بیرحدیث نقل کی ہے کہ نبی اکرم مٹائیٹیٹن نین کے بنیچے ندر ہیں گے۔اس کی کوئی اصل نہیں ہے اور بااعتماد

- كنز العمال حديث نمبر٢ ٣١٠٠ الدرالمنثر وحديث نمبر ٤٨٨ ، البدايه والنبايه (صفحه ٢٨٥)
  - € بخاري كتاب الشبادات حديث نمبر ٢٦٥١ مسلم فضائل الصماير حديث نمبر ٢٩٣٢ -
- € ابوداؤ دكترب الماحمُ باب قيام الساعة حديث نمبر ٣٣٥، كنزل العمال حديث نمبر ٢ ٣٣٨٨ مشكلو ة شريف حديث نمبر ١٥٥١ ـ

ُ ات حدیث میں اس کا کوئی تذکر فہیں اور نہ ہی ہم نے کئی مختصر یا بوی کتاب کے حوالے سے می اوریہ بات بھی کی حدیث سے ثابت تیں ہے کہ آ پ نے قیامت فا ولی وقت متعین فرماد یا ہو۔ ابہت آ پ نے پھآ ٹاروعلامات ذیر کی ٹین بُن کا ذیر آ ہے آ رہاہے۔ (اث عاملہ ) الضحاز میں ایک بردی پیشین گوئی:

بخاري وُسنم مين حضرت ابو بريره سے مروي ہے لدر سولَ مريم من يؤنم نے فر ويا : ` قيامت اس وقت تك قائم نبيس ہو گ جب تك ارض حجازے الیں آ گ نہ نُکلے جوبصرہ کے اونٹوں کی گردنیں روثن کردے گی''۔''

#### الم ٢٥ ج ميل مدينه منوره مين آ ك كاظهور:

شیخ شہاب الدین ابوشامہ جو کداینے زمانے کے شیخ المحدثین اوراستاد المؤرخین تصفر ماتے ہیں کہ <u>۱۵ میں مدینہ کی</u> سرزمین پر معض وا دیوں میں سے آگ نکلی جس کی لمبائی حیار فرسخ اور چوڑائی حیار میل تھی وہ چٹانوں پر بہتی آئی حتیٰ انہیں بھلے ہوئے سیسے کی طرح کر دیا اور پھر کالے ڈامر کی طرح کر کے چھوڑ تی اس کی روشنی اتنی زیادہ تھی کہلوگ اس آگ کی روشنی میں تیاء تک سفر کرتے جاتے ہیہ آ گ تقریباً ایک ماہ تک رہی۔اہل مدینہ نے اس واقعے کومحفوظ رکھااوراس پراشعار بھی کیے ہیں۔

مجھے(ابن کثیر کو) قاضی القضاہ صدرالدین علی بن قاسم حنفی قاضی دُشق نے اپنے والدیشخ صفی الدین جو مدرسه حنیفه بصرہ میں مدرس تھے کے حوالے سے بتایا کہ انہیں ایک اعرابی نے صبح اس رات کا قصہ بتایا کہ وہ بھرہ میں موجود تھا اور اس نے کی لوگول نے اس رات میں اس آگ کی روشنی میں جو مجاز سے ظاہر ہور ہی تھی بھر ہ کے اونٹوں کی گر دنوں کوروش دیکھا۔

#### نی اکرم مَالْقَیْظُم کا آنے والے واقعات کی خبر دینا:

منداحد میں حضرت ابوزیدانصاری (عمروبن اخطب بن رفاعه انصاری ٹئاہؤر) سے مروی ہے 🙉 که''رسول الله مثالیّیم نهمیں فجر کی نماز پڑھا کرمنبر پرتشریف لائے اور ظہرتک پھرعصراور پھرمغرب کی نماز تک منبر پرخطاب فرمایا اور ہمیں آنے والے واقعات کے بارے میں بتایا ہم میں زیادہ جانے والےوہ رہے جن کا حافظ احیصا تھا''۔

#### قیامت تک آنے والے اور گزشتہ واقعات کی طرف اشار ہ نبوی مَثَاثِیْكِمْ :

بخاری کتاب''برانخلق'' میں حضرت عمر بن خطابؓ ہے مروی ہے که'' ایک دن نبی اکرم مَثَاثِیَّا نے کھڑے ہوکرا بتدا عِلق ہے لے کرآ خرتک کے حالات وواقعات ہمیں سائے حتیٰ کہ اہل جنت اور اہل جہنم کے اپنے اپنے ٹھکا نوں میں وخول تک کے حالات سائے جوہم ہے بعض کو ہا در ہے اور بعض کو بھول گئے''۔

ابوداؤد میں بھی کمّاب الفتن کے شروع میں بیروایت ہے کہ حضرت حذیفہ میں سوز فرماتے ہیں کہ ایک دن نبی کریم مُنافِین مارے درمیان کھڑے ہوئے سوائے تذکرہ قیامت کے آ گے نے کوئی بات الین نہیں چھوڑی جو بیان نہ فر مائی ہوئی چھ کو یاور ہا پچھ بھول گئے۔

بخاری: کتاب انفتن حدیث نمبر ۱۱۸ مسلم کتاب انفتخدیث نمبر ۱۷۵۸

<sup>€</sup> مسلم شريف كتاب الفتن حديث نمبر ١٩٧٧ ـ

آ پ کے صحابہ کو وہ بات اس طرح یا در ہی کہ جب وہ پیش آ ئے تو یاد آ جائے جیسے کو کی شخص کسی کا چیرہ جانتا ہواور پھر بہت عرصے کے بعد \_ = 5 10 5 2 12

د نیا تھوڑی می باقی رہ گئی ہے ارشاد نبوی مناقیظ

بخاری و مهمیش زرین ال<sup>انجی</sup>ش منظریق اور مشداحدین عبدانرزاق کی مندے روایت بے لیحضرت ابوسعیدفریات میں که '' نبی کریم من تیز نے جمیس عصر کی نماز پیڑ ھائی اور پھرغروب تئس تک وعظ فر مایا اوراس میں قیامت تک کے واقعات بیان کئے۔ مادر کھنے والوں نے یا در کھااور بعض لوگ بھول گئے۔آپ نے جوفر مایاس کے پچھالفاظ بیتے:

''اےلوگو! بید نیابڑی میٹھی اور سربز ہےاللہ نے تمہیں یہاں بسایا ہے اور دیکھ رہا ہے کہتم کیسے اعمال کرتے ہود نیاسے بچو اورعورتول سے بچو ...... پھر فرمایا: ' سورج غروب ہونے کے قریب ہے اور دنیا کے ختم ہونے میں اتنا وقت باقی ہے جتنا سورج غروب ہونے میں باقی ہے'۔

## قیامت کی تعیین اور دنیا کی تحدید بر مشتمل اسرائیلی روایات بے بنیاد ہیں

اس طرح دنیائے گزشته ایام کی مقداراللہ کے سواکوئی نہیں جانتااور بعض اسرائیلی روایات جن میں گزشته ایام کی تحدید چند ہزاراور چندسوسالوں کے ساتھ کی گئی ہے وہ سب بے بنیاد ہیں بے شارعلاء نے ان روایات کے بے بنیاد ہونے پر بحث کی ہے اور الیم روایات غلط کہلائے جانے کی لائق بھی ہیں۔

ایک حدیث میں آتا ہے کہ 'قیامت دنیا کے جمعول میں سے ایک جمعہ ہے' ۔ 🗨 ای حدیث کی سند سیح نہیں ہے اور اس طرح تیامت کے وقت کی تعیین والی احادیث بھی تھیج نہیں ہیں کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

'' پیلوگ آپ سے قیامت کے وقوع کے بارے میں یو چھتے ہیں آپ انہیں کہدد یجیے کہ اس کاعلم تو بس میرے پرورد گار کے ۔ ہی یاس ہے اسے اس کے دفت برسوائے اللہ کے کوئی ظام رہیں کرے گاوہ آسانوں اور زمین میں جماری حادثہ ہے وہتم پر محض ا جا تک آئے گی بدلوگ تو آپ سے اس طرح ہو چھتے ہیں جیسے کہ گویا آپ کو اس کی بوری تحقیق ہے۔ آپ کہد دیجیے کہ اس کاعلم تو صرف میرے رب کے پاس ہے لیکن اکثر لوگ (بیھی) نہیں جائے ''۔ (الاعراف آیت نمبر ۱۸۷) قیامت کے قرب کے بارے میں آیات قرآ نیے بکٹرت وارد ہوئی ہیں مثلاً:

سورہ قمر میں ہے قیامت نزدیک آ گئی اور جاندشق ہوگیا۔اس طرح سیج حدیث شریف میں ارشاد نبوی مزاین ہے کہ میں اور تی مت اس طرح (اس فاصلے سے ) بھیجے گئے ہیں (پیکہ کرا ّ پی کے اپنی دوانگلیوں کو کھول کرارشاد فرمایا ) 🌣

❶ بخاری کتاب القدر حدیث نمبر۲۲۰ مسلم حدیث نمبر ۱۹۲۷ کا ابودا ؤ دحدیث نمبر ۳۲۴۰ ـ ۞ تریزی کتاب اُفقن حدیث نمبر ۲۱۹ از این ۱۰ جه حدیث نمبر ۴۰۰۰ منداحمد نمبر اسوم فيها اس وطبري صفحه الراه و بخاري كماب الرقاق حديث نمبر ١٥٠ مسلم كماب الفتن حديث نمبر ٢٢١٥٠ وتنافي مديث نمبر ٢٢١٣٠ ومنافقة

قیامت کا قرب<sup>.</sup>

ایک روایت میں ہے کہ۔ فریب تھا حدی ست بھے ہی اول اس ارتبادے زشتہ یام آن بیڈ بست اے واساولت کی بی کاشارہ ہے۔ ارشاء باری تعالیٰ ہے ''لوگوا کے حساب کاوقت آ گیااور وہ مند موڑے فقلت میں بڑے ہیں۔ (سورة الانجاء آیت نمبرا) ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اللہ کا تھم آئے ہی والا ہے بغرا اسے جلدی مت مانگو۔ (انھی آیت نہرا)

ارشاد ہاری تی بی ہے:'' قیامت کولوگ جلدی مانگتے ہیں جواس پرایمان نہیں رکھتے اور جوایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور حانتے ہیں کہوہ جن ہے۔(الشوریٰ آیت ۱۸)

#### ملمان کاحشرایے پیندیدہ اوگوں کے ساتھ ہوگا:

صحیح حدیث میں ہے کہ ایک ویہاتی شخص نے نبی اکرم منگا فیؤنم سے قیامت کے بارے میں پوچھاتو آپ نے فرمایا:''وہ آنے والی ہے تو نے اس کے لیے کیا تیاری کی؟ تو اس شخص نے عرض کیایارسول اللہ! میں نے بہت ی نمازوں اوراعمال کے ذریعے تو تیاری نہیں کر رکھی مگر میں اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول سے محبت کرتا ہوں تو آپ نے فرمایا: ''جن کوتو پسند کرتا ہے قیامت کے دن ان کے ساتھ ہوگا''۔ مسلمان جتنے خوش بیارشادین کر ہوئے استے کسی چیز ہے نہیں ہوئے۔

#### جومر گيااس كي قيامت آگئي:

### ياني چيزوں کواللہ کے سواکوئی نہيں جانتا:

جیسا کہ حدیث میں ہے فر مایا پانچ چیزیں ایسی ہیں جن کاعلم اللہ کے سواکسی کونہیں۔ ● پھر آپ منافیۃ نا ہے تداوت فر مائی:
'' ہے شک اللہ ہی کے پاس قیامت کاعلم ہے وہ ہی بارش نازل کرتا ہے اور پیٹ کے اندر موجود بچے کے بارے میں جانتا ہے کسی نفس کو سیام نہیں کہ وہ کسی بارش نازل کرتا ہے اور پیٹ کے اندر موجود بچے کے بارے میں جانتا ہے کسی نفس کو سیام نہیں جانتا کہ وہ کسی جگہ مرے گا۔ بے شک اللہ تعالی جاننے والے باخبر ہیں'۔ (لقمان آیت نہر مسیر) مسل کے اللہ منافیۃ نیام کے بھی وقوع قیامت معلوم نہیں تھا:

ا یک مرتبہ جرئیل عَلاَطْ نے ایک دیباتی کی شکل میں آ کرآپ مَنَافِیْا ہے اسلام ایمان اور پھراحسان کے بارے میں سوال کیا

❶ بخاری کتاب الا دب حدیث نمبرا که ۱۲ مسلم حدیث نمبر ۲۲۵۳ و بخاری کتاب الا دب حدیث نمبر ۲۱۲۷ مسلم کتاب الفتن حدیث نمبر ۳۳۸ کے مسند احمد سفح ۳/۱۹۲ و بخاری کتاب الاستیقاءٔ مسنداحمد سفح ۳/۳۵۳ و

ت سے شینے اس کا جواب دیا پھرانہوں نے قیامت کے بارے میں پوچھاتو آب منابھ نے جواب دیا کہ:''جس سے سوال کیا گیا ہے ه الله المال المناوية المال والمال المالية المالية المالية المالية المالية المالية المالية المالية المالية الم ہواب دیا جو کے تفصیل ہے آ گے آ رہاہے۔

فتؤں كا بتمالى ذَكراور پھراس كى تفصيل:

بنی کی میں ابوادر لیں خولانی سے مروی ہے کہ انہوں نے حفزت حذیفہ بمانی کو یہ کہتے سنا کہ اوگ رسول کریم من تیزا سے نیر کے بارے میں یو جیھا کرتے اور میں شرکے بارے میں سوال کرتا تھا مجھے خوف تھا کہ کہیں میں شرمیں مبتلا نہ ہو جاؤں چن نجہ میں نے خدمت نبوی مَنَاتِیْزٌ میں عرض کیا: یارسول الله مَناتِیْزٌ! ہم لوگ پہلے جاہلیت اورشر میں مبتلا تھے الله نے بیذیر ( اسلام ) عطافر مادی۔ کیا اس خیر کے بعد كوئى شرآئے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ میں نے یوچھا پھراس شركے بعد خيرآئے گا؟ آپ نے فرمایا ہاں۔ ہال مگراس میں وخن (اخلاص کی کمی) ہوگ۔ یو چھا کہ دخن کیسا ہوگا؟ آپ نے فرمایا کہ قوم میرے رائے کو اختیار کئے بغیر چلے گی اور جانے انجانے پڑمل كرے گى۔ ميں نے يوچھا كيا پھراس خير كے بعد شر ہوگا؟ آپ مَنْ الْيَا نَا نے فرمايا ہاں۔لوگ جہنم كے دروازے ير كھڑ ہے ہوں گے اور دوسروں کوطرف اپنی طرف بلائیں گے اور جب کوئی ان کے پاس جائے گا تو دہ اسے جہنم میں پھینک دیں گے۔ میں نے عرض کیا کہ مجھے ان کی نشانی بنا دیجیے؟ آپ نے فرمایا: ' وہ ہمارے قبیلے سے ہوں گے اور ہماری زبان بولیں گے۔ بوچھا کہ میں اگران کو پالوں تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا کہ سلمانوں کی جماعت اوران کے امام کے ساتھ جڑے رہنا۔ میں نے بوجیھاا گرمسلمانوں کی جماعت اوران کا ا ہام نہ ہوتو؟ فرمایا کہ تمام فرقوں سے الگ رہنا اورا گرکسی ورخت کی جڑمیں بھی پناہ مل سکے تو وجیں رہناحتیٰ کہ مجھے موت آجائے اورتو اس حال پر ہو' - بخاری وسلم میں بیروایت محد بن شی کی سند ہے بھی آئی ہے۔

اسلام كاجيسة عاز اجتبى حالت مين بهواتها اختيام بهي اجتبي حالت مين بوگا:

صحیح روایت میں ہے کہ رسول الله منافیز کے فرمایا کہ اسلام کا جس طرح اجنبی حالت میں آغاز ہوا تھا دوبارہ اجنبی حالت میں اونے گا جیسا کہ اپ آغاز میں تھالہذا' وغربا' اجنبیوں کے لیے خوشخری ہے۔ آپ نے فرمایا مختلف قوموں سے اسلام آہستہ یوں ختم ہوجائے گاجیے کنوؤں سے یانی ختم ہوتاہے۔

#### امت كاتفرقه:

ابن مجدمیں حضرت ابو ہرری ہے مردی ہے کدرسول کریم مُناتیکا نے فر مایا کہ یہودا کہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے تتھاورمیری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی۔ بیروایت ابوداؤ دمیں بھی ہے۔

فتوں سے امت کے نشیم ہونے اور نجات کے لیے مسلمانوں کی جماعت سے جڑے رہنے کا اشارہ نبوی مُلاَثِیْمُ ا ابن ماجہ ہی میں حضرت عوف بن مالک سے مروی ہے کہ رسول کریم مَثَالْتِیَام نے فر مایا: '' بیبودا کہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے ان کا

<sup>•</sup> بخارى • ٥ مسلم: ٩٧ م

ا کے فرق جنت اور باقی سترجہنم میں گئے ۔نصاریٰ بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے۔ا کہتر جہنم میں اورا یک فرقد جنت میں گیا۔قتم اس ذات ک گیایار سول اللہ اجنتی فرقد آپ کے بچھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا (مسلمانوں کی ) بماعت کو 'اس حدیث کی سند من سب ہے۔ اُسر جدان ماجیہ الل ميل منفية مين - الن ماج كي سند سة حضرت انس مروى من كه رسول كريم مناتين في مايا: " بني البرائيل ا كهنا فرقول مين تقسيم بوے اور میر ن امت بہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی اور ایل کے سواسب جہنم میں جائیں گ اور وہ فرقہ جماعت ہوگی' 👲 اس روایت ن اسناد بھی قوی اورشرط سیح پر ہیں ابن ماجداس میں منفرد ہیں۔امام ابوداؤ دینے امام احمد بن عنبل کی سند سے قتل کیا ہے کہ: حضرت معاویہ بن الى سفيان نے ايك دن خطبے ميں فر مايا كەرسول كريم مَنْ اللَّيْخ نے ايك مرتبه خطاب فر مايا كه:

''تم ہے پہلے اہل کتاب بہتر فرقوں میں تقسیم ہوئے اور پید ملت تہتر فرقوں میں تقسیم ہوگی' بہتر جہنم میں اورا یک فرقہ جنت میں جائے گااوروہ (جماعت) ہے'' 🚭

متدرک حاکم میں یوں ہے کہ جب صحابہ نے یوچھا کہ جنتی فرقہ کون لوگ ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا:''وواس طریقے پر ہوں گے جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں'۔ اس سے پہلے حضرت حذیفہ کی حدیث گز رچکی ہے کہ فتنوں سے بیخے کاراستہ جماعت کی اتباع اورفر مانبرداری کاالتزام ہے۔

## أمت محدية كمرابي يرجمع نهيس ہوگي:

ابن ماجه حضرت انس بن ما لک ہے مروی ہے کہ میں نے رسول کریم مُؤاٹین کو پیفر ماتے سنا کہ:''میری امث گراہی پرجمع نہیں ہوگی۔اگرتم کوئی اختلاف دیکھوتو تم پرسواد اعظم کی اتباع لازم ہے' 🗨 لیکن بیحد بیث ضعیف ہے کیونکہ معاذبن رفاعہ سلامی کو بہت ہے ائمه نے ضعیف قرار دیا ہے۔ بعض روایات میں''السواد الاعظم الحق واهلہ'' کے الفاظ آئے ہیں اور اہل حق امت کی اکثریت کا نام ہے۔ سلے زمانے میں تو ایسا کوئی گروہ نہیں ہوتا تھا جو بدعت پر قائم ہو گر بعد کے زمانوں میں ہوادرایک جماعت حق کو قائم رکھے گی منہدم ہونے نہ دے گی۔

## خواہشات اورفتنوں کے دور میں لوگوں سے الگ تھلگ رہنے کا حکم:

اوراگر تجھے کسی درخت کی کھو میں بھی پناہ ملے تو لے لیناحتی کہ اس حالت میں موت آ جائے۔ ایک عدیث صحیح بھی گزری کہ اسلام کا اجنبی حالت میں آغاز ہوا تھااور عنقریب اجنبی ہو کرلوٹ جائے گا۔ ایک حدیث میں آتا ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک روئے زمین پرایک بھی شخص اللہ اللہ کہنے والا باقی ہے۔ 🍮 مقصود یہ ہے کہ جب فتنے ظاہر ہوں تولوگوں سے الگ ہونا ہی بہتر ہے جیسا کہ

<sup>•</sup> تر مذى كتاب الايمان ابن ماجد كتاب النفتن منداحمة صفحه ٢٥١٥هـ ﴿ ابودا وُدهديث نمبر ٩٥ ٢٥٠ سنن داري صفحه ٢٠/٢٨ كتاب السير \_

<sup>●</sup> ابن ملجه كتاب الفتن حديث نمبز • ٣٩٥ كنز العمال حديث نمبر ٩ • ٩ \_ ٨ مسلم شريف كتاب الامارة - حديث نمبر ا٢٧٧ \_

مندرجہ ذیال حدیث بھی ہے کہ بب کمینوں کو حاکم بنتے ' نواہشات پڑل ہوتے اور برخص کواپنی رائے پر ناز کرتے دیکھوتو تم پرلازم ہے۔ یا بی فلز کرواور موام کے معاصلے کو چھور وول کی بھارت میں عمرت ابوسعید حدیث ہی مدانت مروق سے کدرسول مریکہ انتیاز سے فرمایا کہ عنقریہ مسمیان کا بہترین مال بکریوں کارپوڑ ہوگا ہے لئے کروہ بہاڑوں کی چوٹیوں پر جلاجائے جہال بارش کا یائی میسر ہوتا کہوہ اینے دین کو نتنوں سے مخوط رکھ تکھے۔ اپنے وقت میں فتنوں ہے بینے کے لیے وت کی دیا تھی م<sup>ا</sup> گی جا کر چہ یا م مالات میں منع ہے۔ موت کی آرز وکرنے کی ممانعت:

منداحديس حضرت ابو بريرة عصروى بي كدرسول الله ماليني فرمايا:

''تم میں ہے کوئی موت کی آرزونہ کریے' موت کواس کے وقت ہے پہلے نہ مانگے کیونکہ اگروہ مرگیا تواعم ل منقطع ہوجا نمیں گے اور مومن کی عمر کا زیادہ ہونا بھلائی ہی بڑھائے گا''۔

فتنوں کے وقت موت مانگنے کے جواز کی دلیل منداحمد کی حدیث ہے جوحضرت معاذبین جبل سے مروی ہے اس میں ہے: ''اےاللّٰہ میں تبھے ہے سوال کرتا ہوں نیک اعمال کا اور بیا کہ مجھے پررحم کردے اور بیا کہ جب تو کسی قوم پر فتنے کا ارادہ کرے تو مجھے فتنہ میں مبتلا کئے بغیرا ٹھالے (موت دے دے )اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں اور تجھ سے محبت کرنے والوں کی محبت اور تیری محبت سے قریب کرنے والے ہمکل کی محبت 🕰 بیا حادیث دلالت کرتی ہیں کہ ایک سخت ز مانہ آئے گا جس میں حق قائم کرنے والی جماعت نہ جوگى يا تو يورى زيين برگهيس نه جوگى يا پچھ علاقوں ييس نه ۽ وگ \_

علماء کی وفات کے ذریعے علم کا اٹھایا جاتا:

حدیث سیجے میں حضرت عبداللہ بن عمرو شن دور ہے مروی ہے کہ رسول الله مَالَيْظِ نے فرمایا کہ: الله تعالیٰ علم کوا جا تک یونہی نہیں ا تھائے گا کہ وہ لوگوں کے اندر سے علم کو تھنچ لے بلکہ علم کوعلاء کی صورت میں اٹھائے گاحتیٰ کہ کوئی عالم باقی ندر ہے گا اورلوگ اپنا پیشوا جا ہلوں کو بنالیس گے جو بغیرعلم کےفتو کی دیں گے اورخود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔ 🚭

ایک جماعت قیامت تک حق برقائم رہنے دالی موجودرہ گی:

ایک اور حدیث میں ہے: ''میری امت میں ایک ایس جماعت موجودرہے گی جوتق پر قائم ہوگی' ان کورسوا کرنے والے اور ان کی مخالفت کرنے والے ان کا کچھند بگاڑ سکیں گے یہاں تک کہ قیامت آ جائے گی اور وہ اس حالت برموجود ہوگی۔ 🗗 صحیح بخاری کے الفاظ میں کہ وہ اوگ ای (حق) پر ڈیٹے ہوں گے۔

<sup>📭</sup> تغییر طبری صفحه ۳/ ۲۳ متدرک حاکم صفحه ۴/۲۹۵ اتحاف سادة المتقین صفحه ۴/۲۹۸ کے بخاری کتاب الایمان ابوداؤ د کتاب الملاحم نسانی کتاب الا بمان \_ابن ملبهٔ انفتن \_ 🗗 مسلم شریف کتاب الذکر والدعاء \_منداحه صفحه ۳۰/۳۵ مصنف عبدالرزاق حدیث نمبر ۲۰۲۳۷ 🐧 ترندی کتاب النفیر (سورة ص) مؤطاها لك كتاب القرآن منداحمة على ٥/٣٣٣هـ كابخاري كتاب العلم مسلم عديث نمبر ١٤٢٣ـ ا

المعنى المعن

## برسوسال بعدائك مجد دكى بيدائش كى پيشين گوئى:

سبدامة بن مبارک اور ، يَرسند سے نيز ابوداؤ ، ميں حضرت ابو ہر ريؤ سے مروی ب کدرسول نريم صينيا ہے فرويو ``ب شک امله تا لئى اس است کے لئے ہر و سال کے بعداس شخص کو سجے گا جواس دين کا م کی تبديد کر ہے گا ' و اس بر عن کی کر اس اس من کے ہر جو کہا گئے ہر و سال کے بعداس شخص کو سجے گا جواس دين کا م کی تبديد کر ہے گا ہے ہو ہو کہ ہو ہو گا ہے ہو اور اللہ ہی کواس کا سختی منام ہے کہ جدد ہو گا ہم کو تو گوں کے سینوں صنف کے معام من منام منام ہوتا ہے کہ اللہ علم ہبہ کرنے کے بعدوالی نہيں لے گا۔

#### قيامت كى بعض علامات:

ابن ماجہ میں حضرت انس ہیں ہونو کا ارشاد منقول ہے کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جومیں نے رسول اللہ منگا ہے تن اس منقول ہے کہ کیا میں تمہیں ایک ایسی بات نہ بتاؤں جومیں نے رسول اللہ منگا ہے تھی اور میرے بعد تمہیں کوئی اور بیان نہ کرے گا: میں نے رسول اللہ منگا ہے تا کہ تیامت کی علامات میں سے چند یہ بیں کہ علم اٹھ جائے گا جہالت ظاہر ہوگی زناعام ہوجائے گا شراب پی جائے گی مرد کم ہوجا کیں گے اور عورتوں کی تعداد بڑھ جائے گا ۔ حتی کہ بچپاس عورتوں کی کا لت ایک مرد کر کے گا۔ اس معجمین میں بیر حدیث حضرت عبدر ہے حوالے سے آئی ہے۔

#### آخری زمانے میں لوگوں سے علم اٹھ جانا:

سنن ابن ماجه میں حضرت عبداللہ بن مسعود سے مروی ہے کدرسول الله مناتیج نے فرمایا:

'' قیامت سے پہلے ایساز مانہ آئے گا جس میں علم اٹھ جائے گا'جہالت پھیل جائے گی اور هرج قتل کی کثرت ہوگی اور هرج ''قبل'' ہے۔ • (بخاری وسلم عن الائمش ایسنا)

نیزسنن ابن ماجہ میں حضرت حذیفہ بن بمان سے مروی ہے کہ رسول اللہ سکا لیٹی آ نے فر مایا: ''اسلام کا اثر اس طرح (آ ہستہ آ ہستہ)
ختم ہوتا نہا جائے گا جیسا کہ کپڑوں (سے بیل بوٹوں) کے نشانات حتی کہ کسی کوروزہ نماز اور عبادات کا پیتہ نہ ہوگا اور نہ صدقے کا۔
کتاب اللہ کو ایک رات میں اٹھا لیا جائے گا۔ چنا نچہ زمین پر ایک آ بت بھی باقی نہیں رہے گی لوگوں کے بہت سے گروہ بوڑھوں اور
بوڑھیوں کے جول گے جو کہیں گے کہ ہم نے اپنے مال باپ کو کلمہ ''لا المالا اللہ'' پڑھتے دیکھا تھا اور انہیں پیتہ نہ ہوگا کہ نماز' روزہ' عبادت
اور صدقہ کیا ہے؟ اس پر حضرت حذیفہ "نے تین مرتبہ سوال کرنے کی کوشش کی مگر آپ نے یہی جواب دیا مگر تیسری مرتبہ فر مایا کہ ( یہی چیز ) ان کوجہنم ہے نجات دلا دے گی'' (یعنی ہمیشہ جنم میں رہنے سے بچالی (کلمہ کی پیچان) تین مرتبہ فر مایا۔

یہ حدیث اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ آخری زمانے میں علم اٹھ جائے گاختیٰ کہ قر آن کوسینوں اورمصاحف ہے تتم کردیا جائے گا اورلوگ بغیرعلم کے رہ جائیں گے اور پچھ بوڑھے لوگ کہیں گے کہ ہم نے ایسے لوگوں کودیکھا تھا جو''لا الدالا اللہ''اللہ کے قرب

<sup>•</sup> ابوداؤ دكتاب الملاحم مستدرك حاكم صفحة ٣/٣٢٢ على معارى كتاب العلم حديث نمبر ١٨ مسلم حديث نمبر ٢٤٢٧ - ﴿ بخارى كتاب الفتن حديث نمبر ٢٠١٧ - ﴿ بخارى كتاب الفتن حديث نمبر ٢٥٠١ مسلم حديث نمبر ٢٤٣٩ مسلم حديث نمبر ٢٤٩ مسلم حديث نمبر ٢٤٩ مسلم حديث نمبر ٢٤٩ مسلم حديث نمبر ٢٤٨ مسلم حديث نمبر ٢

کے ہیں رہے تھے یہ ی کہناان کوفائد ووے جائے گا حالانکہان کے پاس کوئی نیک عمل یاعلم نافع نہ تا۔

آ خری ز مانے میں رونما ہونے والی چند برائیوں کا ذکر اگر چدان میں ہے بعض ہمارے زمانے میں بھی یائی جاتی ہیں۔

(1) ابن ماجہ کتاب اِلفتن میں حضرت عبداللہ بن عمر اسے مروی ہے کہ بی کریم طالقیۃ اُنے ہماری جانب متوجہ ہوکر فر مایا:

''ا ہے مہہ جرین کی جماعت! پانچ خصالتیں اگرتم ان میں مبتلا ہوگئے تو ''اور میں اللہ کی پناہ ما نگتا ہوں کہ تم اس میں مبتلا ہوجاو'' کوئی فحاشی کتی جماعت! پانچ خصالتیں اگرتم ان میں مبتلا ہوگئے تو ''اور میں اللہ کی پناہ ما نگتا ہوں کہ تم اس میں ایسے طاعون اور قبط واقع ہوں گے جو پہلے ان کے اسلاف میں واقع نہ ہوئے ہوں گے۔ جب لوگ ناپ تول میں کی کریں گے تو ان پر آ فات قبط واقع ہوں گے۔ جب لوگ زلو قادانہ کریں گئو آ سان سے بارشیں بند ہوجا کیں گی اور اگر زمین پر جانور نہ ہوتے تو بھی بارش نہ ہوتی اور لوگ جب اللہ کے عبد کوتو ڑیں گئو اللہ ان پر ان کے غیر موجا کیں گی اور اگر زمین پر جانور نہ ہوتے ہوں کے۔ جب اللہ کے عبد کوتو ڑیں گئو اللہ ان پر ان کے غیر میں سے دشن مسلط کردے گا جو ان کے اموال چھین لے گا اور جب حکم ان حکم کے مطابق فیصلے نہ کریں گا اور اللہ کا نازل کردہ احکام کا غذاتی اڑا نمیں گئو اللہ تعالی ان کو خانہ جنگی میں مبتلا فر مادے گا'۔ 🗨

(2) ترندی میں محد بن عمر عن علی بن ابی طالب سے مروی ہے کدرسول الله مَنْ اللَّهِ عَلَيْمَ فَاللَّهِ اللَّهِ مَايا:

''جب میری امت پندرہ خصلتیں اختیار کرلے گوتوان پرمصائب آئیں گے بوچھا گیا (یارسول اللّه ) وہ خصلتیں کمیا ہیں؟ آپ نے فرمایا: ''جب نخیمت چند ہاتھوں میں رہ جائے' امانت کو نئیمت سمجھ لیا جائے' زکو ق کوئیکس سمجھا جائے' مردا پی بیوی کی اطاعت کرے اور ماں کی نافر مانی کرئے دوست سے نیکی کرے باپ سے جفا کرئے مسجد میں آوازیں بلند ہونے لگیں' قوم کا مردارسب سے براانسان ہواوراس کے شرکے خوف سے اس کی عزت کی جائے' شراب پی جانے گئی' ریٹم پہنوب '

<sup>•</sup> و مکینے ابوالعاصم کی''البنة''ص:۲/۳۹۲\_اسماءوصفات بیمی صفحه۱۳۵ € مسلم شریف کتاب الایمان \_منداحمد:۱۹۲/۳\_متدرک:۴ ۹۵۳\_

<sup>🗗</sup> ابن ماجه كمّاب الفتن حديث نمبر ١٩٠٩م.

گانے : جانے والیاں اور گانے کے آلات رکھے جائیں اس امت کے بعد والے پہلے زمانے کے بزرگوں برلعن طعن کریں مه المعرب المعربين المعربين المعربين المستقد المعربين المعربين المعربين المعربين المعربين المعربين المعربين ال والمن والمتران من المعربين ونسب بين معروب ما يعربون بسيان موست قال طاعرو المعربين المعربين المراجب الم

حافظ ابو بَر بر ارزیدین ملی بن حسین کے حوالے ہے حصرت ملی نے قل کرتے میں کہ'' نی کریم سی تیؤ کے جمیں فجر کی نماز مزھائی' نمازے بعدا مکشخص نے آپئے بلندآ وازت یو جھا کہ تیامت کے آپئی ? آپ نے اس شخص کوڑانٹ دیااور نیاموش ہوگ'' بچر جب اجالا ہو کیا تو آپ نے آسان لی طرف نظرا شائی اور فر مایا کہ '' وہ ذات مبارک ہے جس نے اسے بلند کیا اوراس کا نظام بنایا''۔ پھر آ بے نے زمین کی جانب نظری اور فرمایا کہ ' زمین کو پھیلانے والی ذات مبارک ہے'۔ پھرآ کے نے فرمایا کہ ' سوال کرنے والا کہاں ہے'؟ وہ شخص آ بے کے سامنے گھٹوں کے بل بیٹھ گیا اور کہا:''میرے ماں باپ آ پ برقربان' میں نے آ پ سے سوال کیا تھا؟ آ پ نے اسے جواب دیا کہ:'' قیامت اس وقت آئے گی جب حکمرانوں کے ظلم وستم بڑھ جائیں گئے ستاروں کی تضدیق کی جائے اور نقذیر پروجھٹلایا جائے'امانت کوغنیمت مجھ لیا جائے' صدقہ کوئیکس مجھا جائے' فحاثی بڑھ جائے تواس وقت تیری قوم ہلاک ہوجائے گی۔

ترندی میں حضرت ابو ہریر ہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مناقاتین نے فر مایا: ''جب غنیمت چند ہاتھوں میں رہ جائے' امانت غنیمت مستجمی جائے' زکو ۃ کوئیکس جانا جائے' دین کے ماسوا کی تعلیم حاصل کی جائے' مرد بیوی کامطیع اور مال کا نافر مان ہوجائے' دوست سے نیکی کرے باپ سے تخی کرنے قبیلہ کی قیادت ان کے فاسل کے ہاتھ میں ہو قوم کا سردارسب سے پچھنے صل ہواور آ دمی کی عزت اس کے شر کے خوف سے کی جائے گانے والیاں اور گانے کے آلات عام ہوجا کیں شرابیں بی جائیں اس زمانے کے لوگ پہلے زمانے کے بزرگوں پرلعن طعن کریں تواس وفت لال آندھی' دھننے کے عذاب' چبروں کے سنح ہونے یا پھروں کی بارش کا اوران مصائب کا انظار کرو جواس طرح بدریة كيس كے جيسے انكادها كا اوشے سے موتى بدر بے كرتے ہيں' 🍮 (طذ احدیث غریب)

تر ندی ہی میں حضرت عمران بن حصین ؓ ہے مروی ہے کہ رسول کریم مُثَاثَیٰتِ نے فر مایا:''اس امت پر دھننے کا عذاب 'مسخ ہونے اور پھروں کی بارش کے عذاب آئیں گے'۔ ایک مسلمان نے بوچھا یارسول اللہ ایسا کب ہوگا؟ تو آ پ نے فرمایا کہ جب گانے بجانے واليوں اور گانے كة لات كى كثرت ہواورشراكيں بي جاكيں'' ಿ (خذا حديث غريب) ترندى ہى ميں حضرت ابن عمرٌ سے مروى ہے كه-رسول اکرم نے فر مایا جب میری است متکبرین کی حیال چلنے لگے اور ان کا انداز فارس وروم کے شیز ادوں جیسا ہوجائے تو اللہ تعالی برے لوگوں کوا چھلوگوں برمسلط کردے گا۔ 🗨 صحیحین اورنسائی میں حضرت ابو ہربرہ ہے۔ مروی ہے کہ نبی کریم مظافیۃ اُسے فرمایا کہ ہم قیامت کے دن سیلے لوگوں میں آخری لوگ ہوں گے اور جنت میں لوگوں سے سیلے داخل ہونے دالے ہوں گے'' صیح مسلم میں بیالفاظ ہیں کہ ہم وہ سلے ہوں گے جو جنت میں داخل ہوں گے'' 🍮

<sup>◘</sup> ابن ، حه كرّب الفتن حديث نمبر • ٢٢١ \_ ۞ مند بز ارجديث نمبر ٩ ٣٣٠ ، مجمع الز وا ندصفحه ٣٢٨ كم كنز العمال حديث • ٣٨٥٩ \_

<sup>€</sup> تر مذى كتاب الفتن حديث نمبر ٢٢١١ ـ ﴿ تر مذى كتاب الفتن حديث نمبر ٢٢١٢ ـ ﴿ تر مذى كتاب الفتن حديث نمبر ٢٢١١ ـ

<sup>🗗</sup> بخاری کتاب الجمعة حدیث نمبر۲۱۲۲،مسلم حدیث نمبر ۱۹۷۷

حافظ ضاءنے حضرت مر بن خطاب ہارشاد نبوی مَالْتَیْمُ نقل کیا ہے کہ '' جنت تمام انبیاء پرمیرے واخل ہونے ہے پہلے حرام ئىداەرتماما دەل يەمىيانى دەت ئىدداخلى جونىڭ سەئىيلارام ئىڭدا بودادورنى سىرىتە دەپىرىية سىدارنىدد بونى مرويى سەكەلا مىرىپ یا س جبریل آے اور جھے جنت کاوہ درواز ہ دکھایا جس میں میری امت جنت میں داخل ہوگی ' 🗗 معنرت ابو بکڑنے عرض کیا یا رسول اللہ ' ميري خواهش ب كهين آپ كرمان تا كدات و كھاون تو آپ نواسا او بكرميري امت عم بيا فخص او ير جن احت میں داخل ہوئے 🕰 ( بخاری میں اس جکہ بیالفاظ ہیں ) کہ چنا نچہ امتد تعالی فر مائیں کے کہ تیری امت کے جن لو کول کا حساب کتاب نہیں ہوگا آئیں دائیں دروازے ہے داخل کر دواور دوسرے باقی درواز وں میں وہ لوگوں کے شریک ہوں گے 🍮

صحیحین میں حضرت ابوہر ریوں ہے کہ نبی کریم مَا النیوائے فرمایا کہ:''جواللہ کے راہتے میں اپنا مال خرج کرے گاوہ جنت کے سب درواز وں سے بلایا جائے گا۔ جنت کے گئی دروازے ہیں نماز کی کشت کرنے والوں کو باب الصلو ۃ سے بکارا جائے گا۔ اہل صدقہ کو باب الصدقہ ہے اور اہل جہا دکو باب الجہا دہے اور روزہ داروں کو باب الریان ہے بلایا جائے گا۔حضرت ابو بکر ٹے سوال کیا کہ یارسول اللہ ! کیاریضروری ہے کہ ہرایک کواس کے دروازے سے بلایا جائے گا؟ آ یے نے فرمایا ہاں۔ مجھے امید سے کہتم ان لوگوں میں سے ہو گے جنہیں ہر دروازے ہے بلایا جائے گا۔ ● صحیحین میں حضرت مہل بن سعد سے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ'' جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں ہے ایک باب الریان ہے جس میں کثرت ہے روزے رکھنے والے ہول گے اور ان کے داخل ہونے کے بعد درواز ہبند کردیا جائے گااور پھرکوئی اس میں داخل نہ ہوگا۔ <sup>©</sup>

جنت میں امیروں سے پہلے غریوں کے داخل ہونے کابیان:

منداحمه میں حضرت ابو ہریرہؓ ہے روایت ہے کدرسول اکرم مُثَاثِیْج نے فرمایا کہ: ''غریب مسلمان جنت میں امیروں سے آوھا دن يهلي داخل موں كے اور آ دها دن يانچ سوسال كا بے . (بير حديث ترندي اور ابن ماجه ميں بھي ہے )غريب مومن اميرول سے آ دھےون سہلے جنت میں جائیں گےاور (آ دھادن ) یا نج سوسال کا ہوگا۔منداحد میں حفزت عبداللہ بن عمر سے ارش دنبوی مروی ہے كە: ' غریب مہاجرین' قیامت کے دن مالداروں ہے سبقت لے جائیں گے ( لیٹن جنت میں ) جالیس سال پہلے ( جائیں گے )● مسلم شریف میں حضرت ابن عباسؓ ہے ارشاد نبویؓ مروی ہے کہ جنت کے درواز بے بردومومنوں کی ملاقات ہوگی۔ایک غریب اورایک مالدار کی یخریب تو جنت میں داخل ہوجائے گا مگرامیر کوروک لیا جائے گا اورانلہ تعالیٰ مرضی کےمطابق جتنے بھی عرصے کے بعدوہ جنت میں داخل ہوگا۔ پھر دہاں اس غریب ہے ملے گا تو غریب ہوچھے گا کہ بھائی تم کہاں رہ گئے تھے میں تنہارے بارے میں ڈرنے لگا تھاوہ کیے گا کہتم رے جانے کے بعد مجھے روک لیا گیا اوراندر داخل ہونے تک کے زیانے میں میراا تنایسینہ بہا کہ اگرایک ہزاراونٹ

<sup>🗨</sup> الحادي للغتاوي'' سيوطي'' صفحه ١٢٩\_ 🗨 ابوداؤ د كتاب السنة حديث نمبر ٣٦٥٣\_ 🗗 بخاري\_ا جاديث الانبياء حديث نمبر ١٣٣ ٣٣٠ مسلم شريف حديث نمبر۲۳۳۳ و بخاری مدیث نمبر ۱۸۹۷ مسلم مدیث نمبر ۲۳۷۸ و بخاری مدیث نمبر ۹۱ کا مسلم مدیث نمبر ۳۷ - ۲۷ و ترندی کتاب الزبد مدیث نمبر ٢٣٥٧ منداح صفي ٢/٣٨١ ٠٠ مسلم كتاب الزبدهديث نمبر ٢٣٨٨ منداح صفي ١٦٩١٩ س

کھٹے بود ہےادرگھاس کھا کریانی ہیتے تو ان کی کھٹاس کووہ یانی دور کردیتا۔ ● صحیحین میں حضرت اسامہ بن زیڈے ارشاد نبوی مروی ہے ر بیں ہے جت کے دروارے پر گفز ایموکر دیکھ توج ت میں ریاد وہ ساکین لو غریب وٹ اُستے اور بھر ڈ کم کے درو رہے برکھرے دو نرد یکھا توا کنٹریت مورتوں کی تھی 🕰 بخاری میں حضرت ممران بن حسین سے ارشاد نیوئی مروی ہے کہ میں نے جنت میں دیکھا تو زیاد ہ تر میں کین کو پایا درجنم میں ویکھا تو زیادہ تر تورتوں کو پایا۔ 🖲 مسلم نئرینی میں مفرت این حیاں بی نزمرے بھی منری انفاظ ہے رشاد 'بوگ مروی ہے ''مؤطاءامام مالک میں حضرت ابو ہربریا ہے مروی ہے کہ رسول کریم مناتی کے فرمایا کہ '' جب تمہ رے امراء تمہارے التھے لو گوں میں سے ہوں نقباء پنی ہوں اور معاملات مشودے سے طے ہوتے ہیں تو زمین کے اویر کا حصداس کے اندر سے احیصا سے اور جب امراء بربے لوگوں میں سے ہوں مالدار کنجوں ہوں اور معاملات عور تو ل کے حوالے ہوجا کمیں تو زمین کا پیپٹ اس کے اویر سے بہتر ہے' 🎱 منداحد میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:''مضر( قبیلیہ ) اللہ کے بندوں کوضرور ماریں گے حتیٰ کہ اللہ کی عبادت نەكرىي گےاور پھرمومنىن قبيلەمىخروالوں كى پٹائى كرىي گے تى كەوەانېيى روكىنېيىن كىيں گے'' 😅 مىنداجىر بى مىں حضرت انس 🕏 ے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:'' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک لوگ مساجد میں فخر نہ کرنے لگیس می بیدھ دیث ابوداؤ دُنسائی اوراین ماجہ میں حماد بن سلمہ کی سند ہے مروی ہے ابوداؤ دمیں قیادہ کی سند ہے آئی بات زیادہ منقول ہے کہ''محرابوں کوسجایا ج نے اور دل فخر وتکبر سے بھر جا نبین' ۔منداحمہ میں علیم نامی راوی ہے مروی ہے کہ ہم کسی جگہ بیٹھے تھے وہاں ایک صحابی ( راوی پزید بن مروان کہتے ہیں کہ وہ میرا خیال ہے کہ منس عفاری ہیں ) بھی تھے لوگ طاعون کی وجہ سے جار ہے تھے تو منس کی کہنے لگے۔اے طاعون مجھے پکڑ لے (تین مرتبه کہا) توعلیم نے کہااییامت کہوکیاتم نے رسول کریم مُناتین کی وہ حدیث نہیں سنی؟ کہوئی موت کی تمنا نہ کرے کیونکہ موت کے بعد عمل منقطع ہوجاتے ہیں' تو حضرت عنسؓ نے فر مایا کہ میں نے رسول اکرم کو بیفر ماتے سنا کہ:'' جلد موت کوتر جے دوجب بے وقو فوں کی حکومت ہو پولیس کی کثرت ہو ٔ حکموں کی خرید وفروخت ہو ٹرائی کو بلکا سمجھا جائے ، قطع رحی کی جائے اورایسے لوگ پیدا ہوجا کیں جوقر آن کریم کوگانے بجانے کے آلات کی طرح بنالیں ادراوگوں کے سامنے اس سے کھیل کود کے لیے لائیں اگر چہ بیاوگ ان سے سمجھ میں تم ہول 🗨

آخرى زمانے ميں "مہدى" كى پيشين گوئى:

یہ مبدی خلفاء راشدین اور ائمہ مہدیبین میں ہے ہیں۔ بیروہ منتظر مہدی نہیں جے روافض نے گھڑ رکھا ہے جوان کے خیال میں سامرائے ایک غارہے برآید ہوگا۔اس عقیدے کی کوئی حقیقت اور کوئی نقلی آ خارمو جوذ نہیں۔البتہ جے ہم بیان کررہے ہیںاس کا ذکر ہے شارا حادیث میں موجود ہے کہ وہ آخری زمانے میں ہوگا اور غالب سے کہ اس کاظہور حضرت عیسیٰ بن مریم عنین کئے نے زول سے یہ یہ ہوگا۔ حضرت مهدی کی آمد کی احادیث:

منداحد میں حضرت علی ہے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَاثِیْزَم نے فرمایا: (آخری زیانے میں )اگر دنیا کا ایک دن بھی باقی ہوگا'التد تعالی

<sup>•</sup> منداحه صفي ۳۰/۱- ﴿ جَارِي كَمَّا بِ النَّاحِ عديث نمبر ١٩٩٧ مسلم عديث نمبر ١٨٤٣ و والإبالا -

<sup>◘</sup> ترندي كتاب ألفتن حديث نمبر٢٧٦٧\_ ٩ منداح صفحه ٢٨٨٨\_ ١٤ ابوداؤ دكتاب الصلوة وحديث نمبر ٣٣٩ مر منداح مسفحه٣٩٨ س

ا کیا ایشے خص کو جمعی کا جواس و نیا کوعدل ہے اس طرع کھر و ہے گا ہیںے اس سے کیلے نظیم ہے کھر کی جو کہ بونٹیم نے حدیثہ الا ودیا ، میں او یا مغرود و دیب شن میں اور امان مدیب سد میں گذاری از شہرے واسے ہے انظر سے بی بیان ماہ بیار امان سریک رفیعہ ہے ا ''مهدی تهاری تل بهت مین سے نو کا اور القد تعالی اے ایک رات میں از کی عادی کے 'گی ایم یہ بادر اور مشد وغیر وہ میں ستهمرون سے اید سرت می ب مذور داغاظ ارش و فرما ہے اور پیمز عفرت ان کی طرف در تکھیر فرماما کید سمیر البد بنیام وارہ جبیرہ کہا ہے نبی کر میم طافتیانم نے سر دارفر مایا ہے۔ اس کی صلب ہے آیک شخص جس کا نامتمہار ہے نبی نے نام پر بیو کا جوا خلاق ہیں نبی کر یم کے مشاہمہ بروکا ابسته صورت میں مشابہہ نہ ہوگا۔ (پھرآ پنے زمین کوعدل سے بھردینے والا ارشا وفر مایا)

ا مام ابودا ؤ د بحسنا ٹی نے با قاعدہ اس موضوع پرالگ باب قائم کر کے اس کے شروع میں حضرت جاہر بن سمرہ سے غل کیا ہے کہ رسول اللَّد مَنْ تَتَيَوْ نے فرمایا:'' بیدوین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک کتم پر بار ہ خلیفہ نہ آ جا نمیں ۔ان میں سے ایک ہرایک امت کومجتمع کر کے رکھے گا۔ 🕏 ایک اور دوایت میں ہے قائم کے بجائے عزیز حادی کے الفاظ آئے ہیں۔ راوی کہتا ہے کہ بین کر بوگوں نے تکبیر کہی اورشور مجانے لگے۔پھرآ یا نے بہت ملکے الفاظ ادا کئے تو میں نے اپنے والدے یو چھا کہ آ یا نے کیا فرمایا؟ تو انہوں نے بتایا کہ آ یا نے فرمایا تھا'' وہ سب قریش ہے ہوں گے۔'' ایک اور روایت میں ہے کہ آپ گھر تشریف لے گئے تو قریش کے لوگ آپ مُل شِیْظِم کی خدمت میں آئے اور یو چھا کہ پھر کیا ہوگا؟ آ ہے نے فر مایا کہ'' پھرلوگوں میں ضعف آ جائے گا'' یسنن ابوداؤ و میں حضرت عبداللہ بن مسعودٌ ہے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ:

'' اگر دنیا کا اَیک دن بھی باقی رہ جائے تو القد تعالیٰ اس دن کوطویل فر ما کر اس میں اَیک شخص کو جو مجھ سے یا میرے اہل ہیت ہے ہوگا''مبعوث فرمائیں گے اس کا نام میرے نام پراوراس کے والد کا نام میرے والد کے نام کے موافق ہوگا (قطر کی حدیث میں بیالفاظ بھی میں کہ )وہ زمین کوعدل وانصاف ہے بھردے گاجیسا کہ اس سے پیلے ظلم وجورہے بھری ہوگ'۔ حضرت سفیان کی روایت میں بیالفاظ ہیں کہ و نیااس وقت تک فتم نہ ہوگی جب تک کے میرے اہل ہیت میں ہے ایک شخص عرب کا ما لک بن جائے جس کا نام میرے نام کےموافق ہوگا۔ 🍑 اس طرح منداحمد اور تر مذی شریف میں حضرت عبداللہ بن مسعودٌ سے یہ ارشاد نبویًّ مروی ہے کہ:''میرے اہل بیت میں ہے ایک شخص والی ہوگا جس کا نام میرے نام کے موافق ہوگا'' 🚭 عاصم کہتے ہیں کہ ابوعاصم نے حضرت ابو ہربرہؓ سے ارشاد نبوی نقل کیا ہے کہ:''اگر دنیا کاصرف ایک دن بھی باتی ہوتہ بھی التد تع کی اسے طویل کر دیں گے حتیٰ کہ میرے اہل بیت ہے ایک شخص والی ہے جس کا نام میرے نام کے موافق ،وگا۔ (ھذا حدیث حسن سجح ) ابوداؤ دمیں حضرت ابوسعید خدریؓ ہے ارشاد نبویؑ مروی ہے کہ:''مہدی مجھ ہے ہوگا' چوڑی پیشانی' اونچی ناک والا جوز مین کومدل وانصاف ہے تجروے گا جیسا کہ پہلے ظلم وجورے بھری ہوگی۔وہ سات سال تک زمین برحکومت کرےگا''۔

<sup>🗨</sup> ابودا وُد کتاب امبدی حدیث نمبر۲۸۲ منداح صفح ۹۹/ائز ندی ماجاء فی المهدی حدیث نمبر ۲۲۳ 🗨 ابن مانه کتاب انفتن حدیث نمبر ۴۸۵۸ الدرالمنثور صفحه ۵ 🖊 🗗 🗗 سنن ابوداؤ د کتاب المهدي حديث نمبر ۱۰ ۱۲ بيه چې د لائل النبو ق صفحه ۲ / ۷ په 🗗 سنن ابوداؤ د کتاب المهدي حديث نمبر ۴۲۸ ۲ پر ترزي منداحمد صفحه 1/99 كنزالعمال حديث نمبر ٣٨٦١١ شرح السنة حديث نمبر ١/٣٨١ م

غنی وہ وہ میں متر ہے اور معمد ہے مروی کے ریٹین ہے رول وار مرح بیٹر کو پیٹے ماہتے ہے کہا میں میر سے ناملہ ان میں ہے نی المیان اور بالایل میسان ۱۹ فی این با حداورا بود او و میش <sup>ح</sup>شات المسلمیه آین ارشاد (بوی مراوی میشد)

و الرواق و و الرواق و ز روی ن روی بیانی اور مقام اروا بیم ب و میان این ب بات برنین ب بهترین این نیانی امرین بب شمر جیان ج نے کا ختیا کریدا کا می مقام پر جو مالیاہ ریدیئے ارمیان سے زمین میں احطاما دیا جائے کا راج ب یوک پیصورتی کی ایکھیں گئة شام ہےابدال اورابل عراق ہے جماعتیں آئراس ہے بیعت کریں گی۔ کچرقریش کا ایک شخص جوان ہوگا جس کا تنصال قبید ملب ہوکا۔ بیان لوگوں کے خلاف لشکر بھیجے گا جوان پر غالب آجائے گا اور پیکلب وابوں کالشکر ہوگا اس شخص کے سپیرنا کا ٹی سے جوکلب والوں کی بیعت میں شامل نہ ہو کچھرو ہ مال تقسیم کرے گا ورنو گوں میں، سپنے نبی کی سنت والے کا م ئرے گا اور اسلام کومضبوط کرے گا 'ووسات سال رہ مرانثقال سرجائے گا پھرمسلمان اس کی نماز جناز ہیں ہیں گے' 🚅

ابوداؤ دمیں حضرت علیٰ ہےم وی ہے کہ نبی َریم صابقیا ہے فیرمایا کہوراءالنہر سے حارث بن حران نامی آ دمی ایک شخص منصور نامی ے شکر سے مقد مے پرمتعین نکلے گااہ رآل مجمد کے موافق ہوگا یا فرمایا ان کی موافقت کرے گا جبیبا کے قریش نے رسول اللہ من تایز کی موافقت کی مرمومن پراس کی مدوکرنا (یافر مایاس کی تا بعداری کرنا )واجب ہے۔ 🖲 این ماجہ میں عبداللہ بن حارث بن جزءا نربیدی ہے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:''مشرق ہے کچھاوگ نگلیں گےاورمبدی کی حکومت کی موافقت کریں گے'' 😷

## ا ہل بیت پر ہونے والے مظالم کی پیشین گوئی:

ابن ماجد میں حضرت عبدالقد سے مروی ہے کہ ہم نبی کریم سانیانی کی خدمت میں موجود سے کہ آ ب سانیانی کی آنکھیں آ نسوؤں ہے لبریز ہو کئیں اور چیرہ انور کارنگ متغیر ہوگیا۔ہم نے عرض کیایار سول اللہ ! کیابات ہے کہ ہم آپ کے چیرے پریث فی کے آٹار دیکھ رے ہیں؟ آپؑ نے فرمایا کہ:'' ہمموہ اہل بیت ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے آخرت کو دنیا میر کتر جیجا) چن لیا ہے اور میرے اہل بیت کومیرے بعد بڑےمصائب اور آلام کا سامنا کرنا ہو گاحتی کہ شرق کی جانب ہے ایک جماعت کا لیے جھنڈوں کے ساتھ آئے گی۔وہ ( رائے میں ) روٹی مانگیں گے گرلوگ نہیں ویں گےالبذا وہ لڑیں گے اور فتح یا نمیں گے پھر انہیں مطالبہ کی چیز وی جائے گی گمروہ قبول نہ ئریں ئے حتی کہ ووا سے میرے اہل میت میں ہے آبیہ شخص کے حوالے کرویں۔ چنانچے وواس ( زمین ) کوعدل سے بھر دے گا جبیب کہ وه پین تھم سے نبری مونی تھی اُ رہتم میں سے کونی اسے یائے قرحیا ہے وہ ان کے بیاری آجا ہے جائے اسے برف پڑھست مرآ نامیر کے ان اس سیق میں بنی عباس کی طرف اشارہ ہے جبیہا کہ پہلے تنبیہً نزر چکی اوراس حدیث میں اس بات پر بھی ولالت ہے کہ مبدی بنوعباس کی حکومت کے بعد آئنیں گے اور اہل بیت سے حضرت فاطمہ بن یان کی اولا دہیں ہے ہوں کے اور پھر حضرت حسن اور سین میں یہما

<sup>🗨</sup> ترمذي "تأب أنتن حديث نمبرا ٢٣٣ كنزل العمال الحديث نمبر ٢٨٦٤ 🕥 الإداؤ دكتاب المهدي ابن ماحيه كتاب المنتن 😘 عمال احديث نمبر ٣٨٦٦٢ و بوداد وحديث نمبر ٣٢٩٠ كنز العمال حديث نمبر ١٥٨٨ كاسار ١٥ اين ماجه ستاب النتن حديث نمبر ١٨٨٨ كنز العمال حديث نمبر ٣٠٨٨٠

<sup>🗗</sup> ابن ماد خروج المهدي حديث نمبر ۸۲ ۴۰۰.

ن و رومین ب روب کے بیس کا منتز ساتی از باروست م وی سابق حدیث میں کزر دیا ہے۔ (والدوسم)

عظام جاران کا کانتیا ہوئی ہے۔ اور ان کے انتیاز کیا ہے۔ اور ان کی انتیاز کیا ہے۔ اور انتیاز کی انتیاز کا انتیاز مظام جاران کا کانتیاز کی سام اور انتیاز کی میں ان کیا ہے۔ اور انتیاز کی انتیاز کی انتیاز کی انتیاز کی انتیاز ک تینوں تندیفہ کے ایسا موں ہے وہ معومت کی وہنی نہ سے کی چر آبات کا ہے جندوں وال جماعت ایسے بی پیشر قریب ورووقر ہے ہے۔ سے بیعت سریدنا یا ہے برف پر کسستایر سے بیعائد وہ اللہ کا خلیفہ مہدی ہے' ۔ ¶ اس مدیث کی است وقت میں ہے کہ اس فروانے سے مرادَ عبدا خز نہ ہے جہاں خلفاء کے تین مینے مارے جا میں گےجتی کدآ خری زمانہ آجائے گا اور مبدی کل آئے کا اس کا ضبور مشرقی مد قوب ہے ہو کا نہ کہ سام اے غاروں جیسا کہ چاہل رافضیو ان نے خیال گفتر رکھا ہے کہ و داب بھی ان ماروں میں موجود ہے اوروہ آخر ز مانے تک اس کے خروج کے منتظر ہیں۔ ریحقیدہ مذیان کی اقسام ہے اور رسوائی کا ہزاسر مایداور شیطانی شدید ہوں ہے کیونکہ اس عقید ہے یرکو کی دیمل و بربان موجود نبیس ندقر آن سے ندسنت ہے اور نیمقل صحیح کے امتیار سے اور ندا تخسیان کے امتیار سے درست ہے۔

ترندی میں حضرت ابو ہزیرہ سے مروی ہے کہ رسول آئرم سائیزیوئے فر مایا خراسان سے کا لے جھنڈ نے کلیں گے تو انہیں کوئی فیہ روک کئے گاحتی کہ انبیں ایلیاء پرنصب کردیا جائے گا<sup>ہے</sup> ان کا لے جھنڈوں سے ابومسلم خراسانی کے جھنڈ مے مرادنبیں جووہ مساج میں یا، تھا اور بنوامیہ کی حکومت گرا دی تھی بلکہ بیدوسر ہے جھنڈ ہے ہیں جومبدی کی مصاحبت میں اینے جائیں گے بیمبدی محمد بن عبدالتدانعلوی الفاظمی الحسنی ہوگا جسے اللہ تعالیٰ ایک رات میں اس لائق بنائے گا اوروہ پہلے اس لائق نہیں ہوگا اوراہل شرق کے پچھو گوں کے ذریعے اس کی نا نبدہوگی جواس کی حکومت قائم کر کے اس کے یاؤں مضبوط کریں ئے ان کے جھنڈ ہے بھی کا نے بیوں ئے اور ان کا حدید ہاوقار برگا۔ نبی کریم سی تین کرے جسٹہ سے کا رنگ بھی کالا تھا اور اسے عقاب کہا جاتا تھا اور اسے پہلے حضرت خالدین ولید نے دمشق کی مشرقی چوٹی پر ہرایا تھا اور آئے بھی وہ پیاڑی''ثنیۃ العقاب'' کے نام ہے مشہور ہے اور بیکا فروں اور عرب وروم کے نصاری پرعذاب تھا اوراس کے بعدمہا جروں اور انصار کی عاقبت اچھی ہوئی اور ان کے ساتھ بعد والوں کی بھی قیامت تک عاقبت مخیر ہوگئے۔ پھر جب نبی کریم س ٹیزام مكه ميں فاتحانه دخل ہوئے تو آئپ كے سريرخود تھا جو كه كالا تھا بعض روايات ميں ہے آئے نے خود پر كارا ممامه يہنا ہوا تھا۔اس تفصيل کا مقصد رہیہ ہے کہ مبدی جس کا آخری زمانے میں وعدہ کیا گیا ہے اس کااصل خروج وظہور بلادمشرق سے بھوگا اور بیت ابتد کے نز دیک اس کی بیت کی جائے گی جیسا کہ حدیث ہے ۔

ا تان ماجه میں ابوسعید خدری ش یا ماہ سے مروی ہے کہ نبی کریم مناتی ہے نے ارش وفر مایا ''میری امت میں ایک شخص مهدی نام کا ہوگا جس کا زمانة حکومت سات یا نوسال ہوگا۔ اس کے زمانہ حکومت میں میری امت اتنی خوشحال وآ سورہ ہو چائے گی کہ اتنی آ ساورہ بھی نہ ہوئی ہوگی زمین اپنے خزانے نکال ہاہر کرے گی اورکوئی چیز اپنے اندر چھیا ندر کھے گی اور مال ومتائ کے انبارا کا دینے جائیں کے ۔ائیٹ نفس

ابن «حدحدیث نمبر۸۴ ۴۰٬۱۴ الالیانی سلسلة الصحیة حدیث نمبر۸۵ ـ

ترندی کتاب، نتن باب نمبر۹ کامنداح صفی ۳۱۵ ۴ البدایه والنهایه صفی ۹۲۵ ۲ سالیدایه و ۱۲ با ۱۲ سالیم سفی ۹۲۵ ۲ سالیم با ۱۲ سالیم سفی ۱۲ سالیم با ۱۲ سالی

ے کا ہے مبدی مجھے مال موہدی کہیں کے لیاو (جو جاہو )۔ اس مند میں ملی بین زیاد کیائی ہے۔ سے کہ بیع بدالقد بین زیاشی ہے میں جنازہ ن ادائن عربی بخاری سے تاریخ میں اسرالیا ہے اپن حام نے اجران السعدین میں بہاہے کہ میا انہوں نے اسے اور میاصدیث ملک ہے اس ریامل حرز سے اٹس مے وہی <u>ہے کہ</u> سول اُز حاسلتے ہم ہے قربانے کا معرضہ فی شاہدی آئے جی اوروز معرف ز وال و مال میں میں نے تن ہر جھے کی اور قیامت سرف ہر ہےاہ کو اپر آئے کی اور مبدی صرف ایس میں میں میں میں میں م محمد بن خالد جندی صنعانی ہے جوشنے شافعی کے مؤون ہیں اور ہے تاراؤگوں نے ان سے روایت کی ہے لہٰدا بیم جبول نہیں جیسا کہ حاکم کا خیال ہے بلکہ ابن حسین نے اسے تقد کہا ہے اور اس حدیث کا ظاہران روایات کے خلاف معلوم ہوتا ہے جن میں مبدی کا حضرت عیسی کے سوا ہون ، بت کیا ہے۔ بہر حال نزول میسی علائے سے پہلے تو ظاہر ہے کہ مبدی وہی ہیں البتہ نزول میسی کے بعد غور کرنے سے بدیات ظاہر ہوجاتی ہے کہ اس میں کوئی منافات نہیں بلکہ مرادیہ ہے کہ مہدی نے ایک اور مہدی کو ٹابت کردیا جو کہ میسی بن مریم ہیں اور اس سے بہ نفی نہیں ہوتی کہ محمد میدی کے علاوہ کوئی اور مہدی نہ ہو۔

#### فتنول كى مختلف انواع كابيان:

بخاری میں حضرت زینب بنت بحش ہے مروی ہے کہ نبی کریم منافظ نیندے بیدار ہوئے آپ منافظ کی آئیکھیں سرخ تھیں اور وہ فرمار ہے تھے: ''لا الدالا اللهُ عرب کے لیے ہلاکت ہے نزدیک آ جانے والے شرہے آج یا جوج ماجوج کی دیوار میں سوراخ کھل گیا ے'۔ یہ کہ کرآپ نے نوے یا سو کا اشارہ فر مایا۔ بعض صحابہ نے سوال کیا کہ کیا ہم ہلاک ہو جائیں گے؟ حالانکہ ہم میں نیک لوگ بھی ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا کہ ہاں جب نسادوشرزیادہ ہوجائے گا (توابیا ہوگا) 🗨 بخاری وسلم میں حضرت ابو ہریرے ہے ارشاد نبوگ مروی ہے کہ آج کے دن یا جوج ماجوج کی دیوار میں اتنا سوراخ ہو گیا ہے (اور آپ نے ہاتھ سے اشارہ کیا ) جس سے نوے کا عدد مراد ہوتا ہے 🕄 بخاری میں حضرت ام سلمہ ؓ ہے مروی ہے کہ آ ہے گھبرا کر بیدار ہوئے اور فر مایا سجان اللّٰد آج کی رات کیا خزائن نازل ہوئے اورالتد تعالی نے کیا کیا فتنے نازل فرمائے ہیں؟ کون ہے جو جرول میں رہنے والیوں کو بیدار کرے کہ وہ نماز پڑھیں۔ بہت کی کیڑے پہنے والیاں آخرت میں ننگی ہوں گے۔

# اسلام كے درميانی دنوں ميں فتنوں كى سرشى كى پيشين گوئى:

بخاری و مسلم میں حضرت اسامہ بن زید ہے مروی ہے کہ نبی کریم مثانی ایسے کے ایک قلعے برآئے اور فرمایا کہ:'' کیاتم وہ دیکھ رہے ہو جومیں دکیچہ مہاہوں؟ صحابہ نے کہا کہ نہیں۔آ پھٹے نے فرمایا میں فتنوں کود کیچہ مہاموں جوتمہارے گھروں پر بارش کی طرح نازل ہورہے ہیں۔ 🔊 بخاری میں حضرت ابوہر رہے ہے ارشاد مروی ہے کہ:'' قیامت کے نز دیک علم کم ہوجائے گا'شورشرابدرہ جائے گا' فتنے ظاہر

<sup>🗨</sup> ابن ماحه حديث نمبر ٣٠١٣٩ كنز العمال حديث نمبر ٢٨٧٥ 🎱 بخاري احاديث الانبياء حديث نمبر ٣٣٢٧ مسلم انثر اط الساعة حديث نمبر ٢٢٧٧ -🕃 بخاري احاديث الانبياء حديث نمبر ٣٣٣٧ ،مسلم اقتراب الفتن حديث نمبر ٢١٦٨ . 🖸 بيهتي معرفة السنن والآثا نارصفحه ٥٥٥ نم كنزالعمال حديث نمبر ۱۲۲۱ - 🐧 البخاري آطام المدينة حديث نمبر ۱۸۷۸ مسلم حديث نمبر ۱۸۷۷ س

ون أرور برن زياده وجائه كالوجها كريار ول الله طاهية برن كيان السي في مايا القلق ال أغررا والواريب أسناه الناسط فتعربه واست

بخار بی میں عدی ہے م وی ہے کہ م نے حضرت اس بنی معر ہی خدمت میں جا برحجات کے مظام کاشکوؤ یا تو انہوں ہے فر ماہا سد و من يا و دولا كالاستان من من و العروي الأرولية الن من المواد من المناز المواد المادة المناز المناز المناز المن المناز ا جاموں یہ بات میں نے تمہارے نی تل تی ہے نی تھی۔ تریدی نے بیحدیث بیان کرے کہا ہے کہ توام اس حدیث کو وسرے افاظ ہے بیان کرتے میں کہ برآنے والاُُخص بدسے بدتر ہوتا جائے گا۔

آ تنده پیش آ نے والے فتنے اور ان سے بیچنے کی تلقین نبوی مَنَالَيْكِمْ:

بخاری ومسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے ارشاد نبویؓ سے مروی ہے کہ:''عنقریب بہت سے فتنے ہوں گے جن میں بیٹھنے والا کھڑے ہونے ہے بہتر ہوگا اور کھڑ اہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا اس دروازے والے سے جواس سے مقابعے کے لیے کھڑا رے' بہتر ہوگا جس کوبھی ان فتنوں کے دوران کوئی پناہ گاہ ملے تواسے حیاہیے کہ وہ وہاں جلا جائے 🥏 مسلم میں بیروایت حضرت ابوبکر ّ کے حوالے سے پھھھیل سے آئی ہے۔

#### دلوں سے امانت اٹھ جانے کا بیان:

بخاری میں حضرت حذیفہ ﷺ سے مروی ہے کہ نبی کریم خلی آیا نے جمیس دوبا توں کے وتوع کے بارے میں ارشا وفر مایا جن میں سے ا بیک تو میں نے دیچے لی اور دوسری کا منتظر ہوں۔ آپ نے فر مایا تھا کہ:'' بےشک امانت لوگوں کے دلوں میں گہرائی میں اتا رئی گئی اور پھر قر آن نا زل کیا گیا چنانچے انہوں نے قر آن سیکھا اور پھرسنت کی تعلیم حاصل کی اور آپ نے ان کے اٹھائے جانے کی بابت ارشا دفر مایا کہ:''ایک شخص سوئے گا تو اس کے دل ہے امانت اٹھالی جائے گی اور اس کا اثر محض کچھ سیا ہی کی طرح رہ جائے گا۔ پھروہ سوئے گا تو اس کے دل سے پھراٹھائی جائے گی کہاس کا اٹر محض آ بلے کی طرح رہ جائے جیسے کہ کوئی انگارہ تیرے یاؤں میں لگ جائے اور پھول جائے تجھے لگے کہ چھولا ہوا مگراس میں کچھنہ ہو۔ چنانچے لوگ ایسے ہوجا ئیں گے کہ معاملات کریں گے مگران میں سے کوئی امانت کاحق ادا کرنے والا نہ ہوگا۔ کہا جائے گا کہ فلاں قوم میں ایک امانت دارموجود ہے یا فلاں بڑا ہی عقل مندُ وسیح الظرف اور بہا در ہے گراس کے دل میں رائی کے برابربھی ایمان نہ ہوگا۔ راوی کہتے ہیں مجھے پراپیاز مانہ آیا تھا کہ مجھے یہ پرواہ نہیں ہوتی تھی کہ میں کس سےخریدوفروخت کررہا ہوںاوراب وہ زمانہ ہے *کہ میں فلان اور فلان کے علاوہ کسی سے خرید*وفر وخت نہیں کرتا۔

#### مشرق کی سمت سے فتنہ کاظہور:

بخاری میں حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ بی کریم مُثَاثِیْمُ منبر کے برابر میں کھڑ ہے ہوئے اور آپ کارخ مشرق کی جانب تھا۔

خاری کتاب العلم حدیث نمبر۵ ۸ مسلم شریف حدیث نمبر۸ ۱۸ ایسا.

<sup>€</sup> بخاری فضائل المدینة حدیث نمبر ۱۸۷۸ مسلم تماب الفتن حدیث نمبر ۷۱۵۱ مسلم

آ یے نے فرمایا کیٹر وارفقناہ مال سے اٹھے کا جہاں ہے شیطان کا سینک ( یافرمانا کہ اسو من کی مران للو ع سوقی ہے 🏻 فه ما دن نتر بندن و مبدسه رنده و که مردون پررتک کریں گے۔

بناره ليزر وطرت الوسر فاستام وقبيت أربيل بالأراء المستحقظ والامات بتاريخ في منت الموقف تعالمة مروموه : سبات به پیدال وقع ساد و بایت کند به ساه و شار با دارد است می آن از است به تیس و نور آن ده می داد. عرب ك بعض أخارول سه بت يرتى لوث آك كي:

بخاری میں حضرت ابوم سرؤے مروی ہے کہ میں رسول آسرم سابقیع کو پیفر مائے سنا کہ قیامت اس وقت تک قائم ندموی جب ت قبید دور ک سرین وی اخلصت ( نامی بت )ئے روحرَت ( طواف ) نه کرین نه وانخلصت میں دور قبیله وَ بت تھا جے وہ ویستے تھے 🕒 سونے کے بیاڑ کے طوراوراس کے نتیجے میں قتل وقبال کی پیشین گوئی:

بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ کے ارشادِ نبوی ملائیڈ مروی ہے کہ ''فرات سے سونے کا نز اند خاہر ببوگا اور جوبھی وہاں ج ئے گا پچھے صل نہ کر سکے ہے ایک اور روایت میں''جوعقبہٰ عبدالقدُ الواتر نا داعر ج عن انی ہریرہ کی سندھ ہے' آیا ہے کہ سونے کا پہر ڑ ّ نا ہر ہوگا۔ مسلم میں حضرت ابو ہر بروڈ سے ارشاد نبوئی مروی ہے کہ:'' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ فرات ایک سونے کا یپاڑ نہ ظاہر کردے جس پرلوگ قتل وقبال کریں گے سومیں ہے ننانو نے قتل ہوں گے اور ہرشخص امید کرے گا کہ شاید وہ کامیاب ہوج ہے'' <mark>۔ ©</mark> مسلم ہی میںعبداللہ بن حارث بن نوفل سے مروی ہے کہ حضرت انی بن کعبؓ کے ہمراہ ایک اونچی جگہ کے سائے میں کھڑا تھ توانہوں نے فرمایا کہ:''لوگ دنیا کی طلب میں اپنی ٹر دنیں ہلاتے رہیں گے''۔ میں نے عرض کیا جی ماں بالکل! تووہ کہنے گئے کہ میں نے رسول اکرم سی تینج کو یہ فرمات سنا کہ:'' عنقریب فرات سونے کا یہاڑ ظام کرے گا جب لوگ اس کے بارے میں سنیں گے تو اس طرف جا تمیں گے تو جواس کے پاس موجود ہول گے وہ کہیں گے کہ اگر ہم نے لوگول کو پہال ہے۔ سونا لے جائے دیا تو وہ سب کاسب ہے چاکمیں گے چنانجیوہ قال کریں گےاور ہرسومیں ننانوےافراڈتل ہوجا کیں گے۔ 🏵 رجالوں کی کثرت اور قیامت کے احیا نک آنے کا اشارہ نبوی مَثَاثَیْتُمْ:

بخاری میں ابو ہریرہؓ ہے مروی ہے کہ رسول القد مُتَاتِیزٌ آنے ارشاد فرمایا '' قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک ایک ہی دعوی کرنے والے دو پڑے گروہ آپیں میں ندلزیں یہ بزی زبردست خونریزی ہوگی اور جب تک تمیں کے قریب بڑے د حال جو کہ خود کو انتدکارسول سجھتے ہوں ئے'' ندآ جائیں اور جب تک ملم نداٹھا لیاجائے 'زلزلوں کی کثر ت ہوجائے' زیانہ قریب آ جائے فتنہ فاہر جائے اور ھرج جو کُفُل ہےزیادہ ہوجائے اور جب تک کہ مال کی اتن کثرت نہ ہوجائے کہ صدقہ لینے والا ڈھونڈے ہے نہ ملے اور ملے قوہ مَہدوے

<sup>🗨</sup> بخاري كتاب غنن حديث نمبر 29 مسلم حديث نمبر ٢٢١ متند احد صفحة ٦٤ كاري كتاب الفتن حديث نمبر ١١٥ مسم كتاب الفتن حديث ن. نهر ۲۲۳۰ و مسلم كتاب الفتن حديث نمبر ۲۲۲۷ منداح صفحها ۲۰۱۲ في بناري كتاب الفتن حديث نمبر ۱۱۹ مسلم حديث نمبر ۲۰۳۷ اود وزجديث نم ۱۳ اسائن 🗗 مسلم كما ب الفتن حديث نمبر ۲۰۱۵ مسند احمر صفح ۲ سام مسلم حديث نمبر ۲۰۱۵ أيو دا ؤ دحديث نمبر ۲۳ ۱۳ ثر ندي حديث نمبر ۲۵ ۲۹

كه جي مان كان ورت نبيل الوگ بزي بزي مارتين مان كيليل اور جب تك قبر كے قريب سے أنز رينے والشخص و يہ كا جد برون ي در الرواية والرواية المنظورة والمنظورة يين أن وقت ن ك يليم ما ما والعالمة في هدونية ك والوسيط والمن ندوية بيا ليدن مين بياني بدري أو ما والمن والمعان ة بير العار الألف على المأهم أن مدهم على والمشتل إلى الشنل التي العلى المنتي جدود المسايد الشي الما يشي بالمست 

م للمرتب النه من حديثه بن يمان من مروى من الدمين قيامت تعد آف والمنتمام فتؤل منه بارب مين سب و ول سے زیادہ جا نتا ہوں اور نی کریم حلی فیہ جب مجھے وئی بات راز رکھنے کے لیے بتاتے تواورکسی کونہ بتاتے تھے کیکن ایک مجنس میں جس میں بھی موجودتھ آپ س تیا نے فتول کے بارے میں ارشادفر مایا: 'ان میں سے تین فتنے ایسے ہوں گے کہ یوں گے گا کہ جیسے وہ کچھ باتی نہ چھوڑیں گاا رجنس فتنے مرم ہواک (بعض چھوٹ اوربعض بڑے) ہول گا۔ ۖ پہ کہدکر حضرت حذیفہ نے کہا کہ وہ سب لوگ گزر گئے ہیں میں باتی رو گیا ہوں'' مسلم ہی میں حضرت ابو ہریر ہ ہے ارشاد نبوئی مروی ہے کہ:''مراق اپنے درہم اور قفیز سے روک دیا جائے گا'شام کواس کے مد( ناپنے کا آلہ ) ہے مصر کواس کے اردب( ناپنے کا آلہ ) ہے اور تم وہیں لوٹ آؤگے جہاں ہے جیے تھے (بیتین ہار فر مایا ) حضرت ابو ہمریزہ فر ماتے بیں کداش برا بوہر مرہ جی منط کا گوشت اور خون گواہ ہے 🏵

منداحمد میں ابونصرہ سے مروی ہے کہ ہم حضرت جاہر ہی مدید کے بال تضوہ فرمانے لگے اہل عراق پرایہ وقت آئے گا کہ ان تک نددینار بینچ گاندمد(ناینے کابرتن) لوگول نے یو چھا پہلال سے ہوگا؟ فرمایاروم والوں کی طرف ہے وہ پیروک ویں گ\_ (پھرتھوڑی دیروہ حیب رہ کرفر و نے سکے کہ رسول اکرم سائیز ہم کا ارشاد ہے کہ:''میری امت کے آخر میں ایک خلیفہ ہوگا جو بھر کر وال عصا کرے گا اور اسے گنے کانبیں''۔ راوی حربری کہتے میں کہ میں نے ابونصرہ ہے کہا کہ بیضیفہ عمر بن عبدالعزیز تنے انہوں نے کہانہیں''۔ (مسلم میں بیروایت حریری کے حوالے ہے بھی آئی ہے ) 🍑 منداحمہ میں حضرت ابو ہریرہ کے ارشاد نبوئ مروی ہے کہا ً رتم بوگ کبی زندگی یاؤ و ایک قوم کو یا ذکے کہ وہ اللہ تعالٰی کی نا فر مانی و ناراضگی میں دن رات بسر کریں گے اور فتندان کے ہاتھوں میں گائے کی دم ( کوڑے ) کی طرح ہوگا۔ 🎖 اہل جہنم کی دوقسموں کے ظہور کا اشارہ نبوی سُکاتِیمَ فِی :

مسم میں حضرت ابو ہر بر ہ ہے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:'' اہل جہنم کی دوقو میں ہوگی جومیر ہے بعد آئیں گ ۔ ایک قوم کے پاس کوڑے گائے کی دم کی طرح ہوں گے اور و دلوگول کو اس ہے ماریں گے اور ( دوسری قوم ) و دعورتیں جو کپڑے پہنے ہوئے ( گر ) ننگی ہوں گی خود ( لوگوں کی طرف) مائل ہوں گی اور مائل کریں گی ان کے سر ( کے بال ) بختی اونٹ کے کوبان کی طرب ہوں گے بیورتیں ند

بخاری مناقب حدیث نمبر ۹۹۰۹ مسلم حدیث نمبر ۵۱۸۵ مندا تدصفی ۳۱۳ عی مسلم سیاب الفتن حدیث نمبر ۱۹۱۵ منداحد صفی ۴۰۸ ۵ دازس النوق بيعتى صنحه ١٦ و ٨٠٠ مند احمد صند احمد صنحة ٢٦٢ مند احمد صنحة ٢٦٢ مند احمد صنحة ١٣٠٣ كامند احمد صنحة ١٣٠٣ كامند احمد صنحة ٢٠٠٧ كامند احمد صنحة ٢٠٠٧ كامند احمد صنحة ٢٠٠٧ كامند احمد صنحة ٢٠٠٧ كامند احمد صنحة كالمام كتاب الجنة دریث نمبر ۱۲۵ کامینداحد صفحه ۲۰ ۳۰ م.

<ں تیں جائیں گےاہ رندان کی خوشیوسٹ گھیں گی جالانکہ بنت کی خوشیوتو اتنے اتنے کوئی بہت زیادہ مسافت فاصلے ہے تو کھی سائتی ہے۔ < بروں میں ٹی تی اور <sup>ر</sup>کو<sup>م</sup>ت کے تیموٹ ہوگوں کے شیٹے ٹیں جائے گی بیٹ ان کُوفی

من اتد ہیں جھزے اُس اُ ہے مروی ہے کے سوال ما کہ کارسول اللہ انتمام عالمعروف اور ٹبی عن المنسر سے چھور و س لاقو ؛ ب ہے جواب دیا ؟ ب مهمارے درمیان و کیفیت خاج ہوجائے ہو بتی اسرائیک کی اور نامب تنہارے بزوں ماں فی اتنا میں سرطو : ب ؤیل اوَّلُول کے باس ہواور حکومت تیجو کے لوَّلُول کے قضے میں ہو<sup>©</sup>

# دین اسلام سے بڑی تعداد میں لوگوں کے نکل جانے کی پیشین گوئی:

منداحد میں حضرت جابر بن عبدالقد کے ایک بڑوی سے منقول ہے کہ میں ایک سفر سے واکیس آیا تو حضرت جابڑمیرے گھر ملنے آئے تو میں نے انہیں لوگوں کے تفریقے اوران کی نئی نئی باتوں کے بارے میں بتایا تو حضرت جابڑرونے لگے پھرفر ہایا کہ میں نے رسول ا کرم مَنافِیَانِرُ کو پہ فریاتے سنا کہ''ایک وین میں جوق درجوق داخل ہوئے تھےاور جوق درجوق فکل بھی جا کیں گے'' 🕙 ابیا فتنه که دین کوتھامنے والے کوا نگارے کو پکڑنے والے جبیہا بنادے گا:

منداحد میں حضرت ابو ہر رہے ہے ارشاد نبوی سائٹی اسے کے 'عرب کے لیے قریب آجانے والے فتنہ سے ہلاکت ہے جواند هیری رات کی طرح ہے مبح کوآ دمی مومن اور شام کو کا فر ہوگا'' بہت ہے لوگ معمولی می دنیا کے لیے اپنادین نتج ویں گے ان دنوں دین برعمل کرنے والا انگارے ہاتھ میں لینے والے کے مترادف ہوگا (یا فرمایا کہ کانٹے ہاتھ میں لینے کے مترادف ہوگا) € ایک حدیث میں كانتوں يد جلنے والے كے مشابهد كها كيا ہے۔

مسلمانوں کو کمزور کرنے کے یادوسری لا کچ کی وجہ ہے مسلمانوں کے خلاف دوسری قوموں کے متحد ہونے کی پیشین گوئی: منداحد میں حضرت ابو ہریر ہ ہے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم سالیٹی کو حضرت ثوبان سے بیفر ماتے سنا کہ''ثوبان تم کیسا محسوس کرو گے جب تمہارے خلاف قومیں ایک دوسرے کواس طرح بلائیں گی جبیبا کہ کھانے والے پلیٹ پرایک دوسرے کو ہلاتے ہیں'' حضرت ثوبان في عرض كي ايرسول الله! مير عال باب آب برقربان! كياجم ال وقت قلت مين مول كي؟ آب في فرمايانهيل بلكم تم لوگ اس وقت کثرت میں ہو گے مگرتمہارے دلوں پر''وهن'' طاری ہوگا''۔ بچوچھا کہوهن کیا ہے؟ آپ نے جواب دیا'' دنیا کی محبت اور جنگ ہے نفرت' ۔

# ہلاکت خیز فتنہ کی پیشین گوئی جس سے نجات علیحد گی میں ہوگی:

منداحدييں ہے كەعمروبن وابصه رہنے والے نقل كرتے ہيں كەميں كوفه ميں تھا كەدروازے سے كى نے مجھے سلام كي ميں نے وہ یکم السلام کہا تو حضرت عبد اللہ بن مسعود اُندر داخل ہوئے۔ میں نے عرض کیاا ہے ابوعبد الرحمٰن اس وقت آپ کی زیارت کیسے ہوگئی؟

<sup>◘</sup> منداح صني نمبر ٢/٣٥٦ مسلم كتاب اللباس حديث نمبر ٥٥٣٧ \_ منداح وصفي ١١٠/٣ فتح الباري صفحها ١٣/٣٠ \_ منداح وصفحة ٣٣٣ ٢ ، مجمع الزوائد صفی ۱۸۱ کے گزاری احادیث نمبرس الانبیاء حدیث نمبر ۳۳۳۷ مسلم حدیث نمبر۱۲۴۷ کے متداحدصفی ۴/۳۵ کنز العمال حدیث نمبر ۱۳۱۹ ک

یہ وقت انتہا کی گرم دو پہر کا تھا۔ فرمایا کہ' ون بڑالم ہالگ رہاتھا للذامیں نے سوچا کہ کسی سے بات چیت بی کر لی جائے''۔ پھر وہ مجھے ارش د مِنْصَةِ وَالَّهِ إِلَيْهِ مِنْ اللهِ هِلَا مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ أَبِيونَ وَلا تَعِينُ وَأَنِي مِنْ وَالأَع مِنْصَةِ وَالَّهِ مِنْ اللهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مَا مِنْ مِنْ أَبِيونَ وَلا تَعِينُ وَأَنِي مِنْ أَنْ وَأَسْد بہتر ہوگا اور اس میں مے والے سب بہم میں جا کئیں ہے میں نے بوٹس فی نہ بار سال مقد آبیا اب و کا اسید سے فر مایا الدحرث ہے واب ين جبُ وَفَي تَخْصَ النَّهِ بِهِمْ شَيْنَ عِيرَامِنَ مِينَ نِهِ ، وكَا "مين عَارِضَ لينَا" مير عديدًا يُساوقت مين آب كا أيانكه هيه؟ أبيانًا فرهایا اسینے آپ واوراینے ہاتھ کوروے رکھنا اور گھر میں ربنا "میں نے عرض کیا اگر کوئی میرے گھر میں آٹ گئے؟ آپ نفر میں کہ اپنا درواز ہبند کر لین "میں نے عرض کیا کہ گھر میں گھس گیا تو آپ نے فر مایا گھر کی مسجد میں داخل ہوکراس طرح کرنا (بیر کہدکر آپ نے اپنا دایاں ہاتھ سے بوئیں ہاتھ کی کلائی پکڑلی)اور یہ کہنا کہ میرارب اللہ ہے تی کہ اس حالت میں مجھے موت آ جائے۔

### اییا فتنه جس میں اینے ہم نشین بھی خطرہ ہوں گے:

سنن ابوداؤد میں حضرت ابن مسعودٌ ہے مروی ہے کہ میں نے رسول کریم مَنْ فَیْمُ کو میفر ماتے سنا کہ (اس کے بعد حضرت ابو بکرہ والی حدیث کا کچھ حصہ بیان فر مایا اور کہا ) اس فتنہ کے سب مقتول جہنمی ہوں گے۔رادی کہتا ہے کہ میں نے حضرت ابن مسعودٌ سے یو جھا کہ بیکب ہوگا؟ تو انہوں نے فرمایا کہ هرج کے دونوں جب اپنے ہم نشین سے بھی کوئی محفوظ نہ ہوگا'۔ میں (راوی) نے پھر یو جیھا کہ میرے لیے اس وقت کیا تھم ہے؟ تو آپ نے فر مایا کہاہے ہاتھ اور زبان کوروک کررکھنا اورگھر میں رہنا''۔راوی یعنی عمرو بن وابصہ کہتے ہیں حضرت عثمان جن مدرد کی شہادت ہے میرادل اچاہ ہوگیا اور میں سوار ہوکر دمشق آگیا وہاں میں حضرت حذیم بن فاتک اسدی سے ملا توانہوں نے فرمایاتم اس ذات کی جس کے سواکوئی معبور نہیں میں نے یہی حدیث رسول اکرم من التی اسے سی تھی۔

# فتنوں کی کثرت اوران سے نجات کا طریقہ علیحد گی میں ہونے کا ارشاد نبوی مَثَاثَیْتُم

ابوداؤ دمیں (حضرت عبدالله بن مسعود نئ الدین کی حدیث کی طرح ) ایک حدیث اور ہے کہ مسلم بن الی بکرہ اپنے والد سے نقل كرتے ميں كه نبي كريم مَثَالَيْنِ في ارشاد فرمايا: "ايك ايسا فتنه ہوگا جس ميں ليننے والا جینے والے سے بہتر ہوگا اور بیٹھنے والا كھڑے ہونے والے سے اور کھڑا ہونے والا چلنے والے سے اور چلنے والا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا۔ (ابو بکرہ نے عرض کیا: یارسول اللہ ! آپ مجھے اس وقت کے لیے کی تھم دیتے ہیں؟) آ گے نے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اونٹوں کے ساتھ رہے جس کے پاس بکریاں ہوں وہ ان کے ساتھ رہے اور جس کی کوئی زمین ہووہ اس میں لگ جائے اور جس کے پاس پچھے نہ ہووہ اپنی تلوار کی وہرا پچھر سے خراب کروے اور اپنی استطاعت کے مطابق فتنہ سے بینے کی کوشش کرے۔

ابوداؤ دہی میں حضرت سعد بن ابی وقاص ﷺ ہے اسی حدیث میں بیمروی ہے کہ میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! مجھے بتا یئے اگر كوئى مير \_ هر مين داخل بوكر مجهة قبل كرنے لكة ومين كياكرون؟ آپ نے فر مايا حضرت آدم ملائك كاس بينے ك طرح بوجاناجس

 <sup>◘</sup> مسلم كتاب القتن حديث نمبر ٩ كاكابوداؤ دحديث نمبر ٢٥٣٨ ـ

ة الله المراعل الله الميون في المعالمة الله الله المعالمة الما المعالمة المعالم والسيانية والمنظمة ووالأراب المنابعة والمتنافي المنافي المنطق المنافق المنافق المنافع المنافع المنافع والمنطق المنافع <u> سے ب</u>اتھ بر مزی نے قریمان اور مال افر مالا کہ آوم کے بینے میشر تے ہوجو مائٹ (الحدیث ) •

فتنوں کے وقت آکلیف بر داشت کرنے اور برائی میں شرکت نہ کرنے کی تصیحت :

، بود اؤ ، میں حضرت ابوموی اشعریٰ ہے ارشاد نبوی سابقیار مروی ہے کہ '' قوامت کے قبریب اندھیری رات کی حرح فتنه موگانسج َ وَآ دِمِي مومن اورشامَ و كافر ہو كا۔اس وقت مبیضے والا كھڑ ہے ہونے والے ہے اور كھڑ اہونے والا چيتے ہوئے شخص ہے اور چیتی ہواشخص دوڑنے و لے ہے بہتر ہوگا۔اس وقت اپنی کمانیس توڑ دینا اپنی کاٹ دینا اور تلواروں ( کی دھار) کو پتھریر ہارکر ( کندکر) دیا اوراگر تههیں کوئی قتل کرنے گھر میں داخل ہو جائے تو آ وم مدینے کے دونوں مدیوں میں اچھے جئے بیٹے کا طرز اختیار کرنا'' 🕰 منداحہ میں حضرت ابوذ رغفاری ہے مر دی ہے کہ نبی کریم منافیز نے سواری پر مجھےا ہے چیجے بٹھایا اورارشاوفر مایا کیا ۔ابوذ را ذرا نتا وَجب اوگ شدید بھوک كا شكار بهول بينا اورتم البينا بستر سے الله كرمسجد تك بھى ندآ سكو كئة كيا كرو كئا؟ ميں نے عرض كيا كدالمتداوراس كے رسول بهتر جانتے میں۔ آپ نے فرمایا کہ صبر کرو( یعنی تھم وہتا تا ہوں) اے ابوذر رہے بتاؤتم کہ جب لوگ شخت موت کا شکار ہوں تو تم کیا کروگے؟ میں نے عرض کیا کہ انتداور س کارسول بہتر جانتے میں آ یائے فرمایاصبر کرو( ہتا تا ہوں ) اےالوؤ رجب لوگ آگیں میں ایک وسرے گفتل کر رہے ہوں گے (حتیٰ کہ گھر کے پیچرخون ہے بھر جائیں گے ) تو تم کیا کرو گے؟ تو میں نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول بہتر جانتے میں آ یا نے فرمایا کہ اپنے گھر بیٹھ جانا اور درواز ہ بند کر لین میں نے یو جھا کہ اگر مجھے نہ چھوڑ اجائے تو کیا میں ہتھیا راٹھ و ۔؟ آ یا نے فر مایا: ''ایسے تو تم بھی ان کے ساتھ فتنے میں شریک ہوجاؤ گئیکن میں ذرتا ہول کہ بیں تمہیں تکوار کی چیک ہیب زدہ نہ کردےاس لیے ا في حاور كاايك وناايخ منه يه وال لين تاكه تيرااوراس شخص كا گناه لوث جائے " 🏖

اس طرح ابوداؤ دمیں حضرت موی اشعری جی دو ہے ارشاد نبوی مروی ہے کہ '' تمہبارے سامنے اندھیری رات کی طرح فتنہ ہوگا کے ہے ۔ وی موسی ہوکا اور شام کو کافر ہوگا۔ اس میں جیکھنے والا کھڑے ہونے والے ہے اور کھڑ اہونے والا چینے وا بے سے اور چینے وا ، دوڑنے واے ہے بہتر :وکا۔ (ابومونی اشعریٰ نے بوچھا) کہ آپ سی تیج جمیس کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کہ ستق اپنے گھر میں رہنا" 🌑 بعض مسلمانوں کے بت رست بن جانے کی پیشین گوئی:

منداحمہ میں حضرت ثوبانؑ ہے ارشاد نبوی سائقیا کم موی ہے کہ ''اللہ تعالی نے زمین میرے لیے سمطاوی چنانچے میں نے شرق

<sup>🛈</sup> ابودا ؤ دحدیث نبیر ۲ ۳۲۵ تر ندی حدیث نمبر ۲۱۹۴ مسلم حوالا بالا \_ 🕲 ابودا ؤ دحدیث نمبر ۲ ۴۳۵ این ماجه حدیث نمبر ۳۹۷ تر ندی نمبر ۴۲۰ 🖰 مشد حمد سفيه ۱۳۹ كائيز عمال مديث نمير ۳۰۸۳ نفيير اين كثير صفيه ۸ سا 🗗 الوداؤد حديث نمبر ۲۲ ۲۳ مند احرصفي ۴/۲۲ مندرك حام صفحه ۴/۲۰ من

ے مغرب تک نجار دو یکھا اور مسلمانوں کی ممکنت وہاں تک پنیٹ کی جہاں تک زمین میٹی تن اور مجکے ہوئے میاندی کے زائے مہائے ن سندان في استاه عليه مت ليكن سند توجيد سند بيات في مايوا الإستانية أنتين من أيسد براي به تبديل كان او والارتساس تيزي منظ ما المسلم المراجع ا ن ے خدف بھٹے ہو رہ جامیں تتی کے وہ ایک دوسرے ہے اور ایک دوسرے وقیدی ہوئیں۔ ( ریول ایرم سوتیو کے مزید و مایا ) ور مجھے اپنی امت پر مراہ پلیٹواؤں ہے خوف ہے اور جب میری امت میں آلموار آئیس میں کل پڑے بی وہ قیامت تک واپی نہیں جائے ں اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب ت*ک کہ میر* ی امت *کے بعض قبائل مشر کو*ں ہے نہاں یا نبیں جتی کہ وہ بتو <sub>س</sub> کی <sup>ن</sup>مہاد ہے۔ ئریں گےاورمیری امت میں تمیں گذاب ہوں گئے ہرا یک خود کو نبی کہتا ہوگا حالا نکہ میں خاتم انبہین ہوں میرے بعد کو نی نہیں ہےاور میری امت میں سے ایک جماعت حق پر ہمیشہ قائم رہے گی جے کسی کی مخالفت نقصان نہیں پہنچائے گاحتیٰ کہ اللہ تعالیٰ کا حکم (قیامت) وا تغع ہوجائے'' 🗗 مسلم ابوداؤ ڈنز مذی اوراین ماجہ میں بھی پیروایت آئی ہے۔

#### فتنة الإحلاس:

سنن ابوداؤد میں حضرت عبداللہ بن عمر ہے منقول ہے کہ ہم رسول ا کرم مناقبیج کی خدمت میں حاضر تھے انہوں نے بہت ہے فتنول کے بارے میں بتایا اور فتنة الاحلاس كابھى ذكركيا تؤكسى ئے كہا كه يارسول الله فتنة الاحلاس كياہے؟ آپ نے فر ، يابيہ جنگ اور افرا تفری ہے اور پھرایک چھیا فتنہ ہے جس کا دھوال میرے اہل بیت کے ایک شخف کے قدموں ہے اٹھے جو نود کو مجھے میں ہے سمجھے گا حارا نکدوہ مجھ میں سے نہیں ہوگا ( کیونکہ )میرے (اولیاء) دوست تومتقی ہی ہوتے میں۔ پھرلوگ اس شخص کے بیچھے اند آئیں گے جیسے ا پھراکی مصیبت کی طرح فتند ہوگا۔ کو کی شخص ایبانہ بیچے گا جو فتنے سے متاثر نہ ہوجی کہ یوں کہا جائے گا کہ گزر ٹیا لوٹ آیا'' مسج آوی مومن ہوگا شام کو کا فر ہوگا حتی کہ لوگوں کے دوگروپ بن جائیں گے ایک گروپ ایمان والوں کا جن میں نفاق نہ ہوگا۔ووسر انفاق والوں کا جن میں ایمان نہ ہوگا اگرتم اے یاؤ تو اس دن ہے یا دوسرے دن ہے د جال کا انتظار کرنا 🕰

سنن ابودؤ دمیں حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص ﷺ ہے ارشاد نبوی مروی ہے کہ تمہارا کیا حال ہوگا اورابیا زیانہ آ نے وا 1 ہے جس میں وگ ٹکڑے ٹکڑے ہوجائمیں گے اوران کے معاہدے خالص نہر میں گے اوران میں اختلاف ہوجائے گا اورہ واس طرح ہوجائمیں گے (بیفر ماکر آپ نے انگیوں کوایک دوسرے میں بیوست کرلیا) صحابے عرض کیا ہم اس مقت کیا کیا کہ یں؟ آپ نے فر ماید "جس چيز وتم جانتے ہو ہے لينااور جين بين جانتے جھوڑ دينااوراينے خواص كے تكم پر آناعام كے تكم وجيوڑ ديناية 🖲 ابو اؤد ك مدوويه روايت ہن مجہ میں ہشام بن عمار کی سند ہے اور مسنداحمد میں حسین بن مجمد کی سند ہے عمر و بن شعیب عن ابیعن جد و کیے سے ت ا بوداؤد میں ہارون بن عبداللہ کی سند سے حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاصّ سے منقول ہے کہ ہم نبی کریم ہو تیز ہم سے سر وہ بینچے ہتھے کہ آپ

<sup>🗨</sup> مسلم حديث نمبر ١٨٧ كالواوا وُوحديث نمبر ٢٦٥٣ منداح صفي ١٢٣ م. ﴿ الوداؤ وحديث نمبر ١٨٣٨ على التن ماجه حديث نمبر ١٨٥٤ من الوداؤ وحديث نمبر ١٨٣٨ على المسلم

الانتان في به النام في بيده المام في المعلم أن المراجع أن المام والمناه والمناه من المن المعالمة المعالمة في ا التركيبي ويليان المحرة بيرية إلى من أواله في من المجتمل والتريم والأناكي بأفرود التي تعرفوا المعين الأناكرون ق بورهن و الله و يا المسته من المعلمة الما يا في وجهور ويذ ساس المسينة معاملات ورا يجن دوم من مع مع مع وجهور ويذر المسهم المراه ، ان میں بھی بدروایت آئی ہے۔ سیانی میں بھی بدروایت آئی ہے۔

#### ابیا فتنه جس میں زبان کھولنا تلواراٹھانے سے زیادہ یخت ہوگا:

سنن ابوداؤ دمیں حضرت عبدالقد بن عمرو ہے ارشاد نبوقٌ مروی ہے کہ:''عنقریب ایک فتندا مصے گا جس میں عرب مبتلا ہوں گے ' اوراس کے مقتولین جہنمی ہیں ۔اس میں زبان کھولنا تلواراٹھانے سے زیادہ بخت (گناہ) ہوگا' 👲 منداحمہ میں حضرت عبداللہ بن عمرٌ سے مروی ہے کہ جو تعبہ اللہ کے سائے میں بیٹھے لوگوں کو حدیث سنار ہے تھے فر مایا کہ ہم نے نبی کریم سی فیکٹ کے ہمراہ ایک سفر میں جاتے ہوئے کسی جگہ یز اؤ کیا۔اتنے میں منا دی نے آواز لگائی کہ نماز تیار ہے۔ چنانچہ میں نماز کی جگہ پر پہنچا تو نبی کریم منافینیم لوگوں سے خطاب فر مار ہے تھے''۔اپلوگو! مجھے پہلے اللہ تعالی پریہ ذمہ داری تھی کہوہ اپنے بندوں کوایے علم کے مطابق خیر کی طرف راہنمائی کرے اور ا پین علم کے مطابق شرسے ان کوخبر دار کر ہے۔ سنواس امت کی عافیت ابتدائی دور میں ہے اور آخری دور میں بلائیں اور فتنے ہول گے جو ایک دوسرے ساتھ آئیں گے ایک فتندآئے گا تو موس کہ گا کہ یہ مجھے ہلاک کرنے والا فتنہ ہے۔ پھر وہ ختم ہوگا تو دوسرا آج کے گا اورمؤمن کے گا کہ بیفتنہ مجھے ہلاک کرنے والا ہے وہ بھی فتم ہوجائے گا۔ چنا نچہ جوجا ہتا ہے کہ وہ آ گ سے نچ کر جنت میں چلا جائے تو وہ اسکواس حال میں لوٹ آئے کہ وہ اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہوا در لوگوں کووہ دے جووہ خود اسے لیے حیابتا ہے اور جس نے سی امام (بادشاہ) سے بیعت کی اور اپنا ہاتھ اور دل کاثمر واسے دے دیا تواسے حیا ہے کہ اگر ممکن ہوسکے تواس کی اطاعت کرے <sup>3</sup> اور ایک مرتبه فرمایا که جتنی استطاعت ہو اطاعت کرے۔

عبدالرحمٰن راوی کہتے ہیں کہ بین کرمیں نے اپناسرانی ٹانگوں میں دے دیااورکہا کہتمہارا یہ چیاز ادبھائی تو ہمیں بیتھم دیتا ہے کہ ہم لوگوں کے اموال باطل طریقے سے کھائمیں اور آپس میں ایک دوسرے کولل کریں حالانکہ اللہ تعالیٰ نے نوگوں کے اموال باطل طریقے ہے کھانے سے منع فر مایا ہے۔ چنانچہ ابن عمر نے دونوں ہاتھ جمع کرکے اپنی پیشانی پرر کھے اور پھرسر جھکا لیا اور پھرسر اٹھا کرفر مایا: ''اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں اس کی اطاعت کر اور اللہ کی نافر مانی میں اس کی اطاعت ندکر''۔میں نے عرض کیا کہتم نے بیاللہ کے رسول مُنافیکم ہے تی ہے؟ انہوں نے فرمایا کہ ہاں میرے کا نوں نے اسے سنا اور میرے دل نے اسے محفوظ کیا''۔منداحمد میں حضرت عبدالقد بن عمر " ے ارشاد نبوی مروی ہے کہ '' جب میری امت کو دیکھو کہ وہ طالم کو یہ کہنے ہے ڈرنے لگی ہے کہ '' تو طام ہے' تو ان کوالوداع کہہ دو' 🌣

<sup>•</sup> منداح مضحی ۲/۲۱۶ و ابوداؤ وحدیث نمبر ۲۷۲۵ مندیث نمبر ۲/۵۱ و منداح مضحی ۲/۲۰ وصفحه ۲/۱۹۰ عقیلی نے الفعفاء میں ذکر کیا ہے صفحہ ٣/٢٩١ عطرح علامه الباني نے سنسلة الضعيف ميں نقل كي بےصفحہ ٥٤٧ منداح صفحہ ٢/١٩٠ مندرك حاكم صفحہ ٣/٩٦

( چنی اب ان کی سدہ ج ہے مایوس ہوکران ہے دور ،وجاؤ ) ایک اورارشاد ٹیوٹی نے کہ 'میر کی امت میں پیتم وں کی ہارش' زمین میں بېږ ولتنها تھے 6 جوان ئے قریب جائے کا وہ اسے کپیٹ میں سے نے گاہ را س میں زبان کھوا نا تھوا را تھائے ہے زباہ وخت ( برا ) سوہ 🗜 روم \_ يما قتط طنيه فتح ،ون كي پيشين گو كي:

مندا تمد میں ابوفئیل ہے مروی ہے کہ ، ہم حضرت عبداللہ بن ٹمری خدمت بیں جاننر تھے کہ اپ ہے سوال کیو کئیوں ساشر فتخ ہوگا۔ قسطنطنیہ یا روم؟ چنانچہانہوں نے ایک صندوق منکوایا اور اس میں سے ایک کتاب نکالی اور پھرفر مایا کہ ہم نبی کریم سی پیزم کے ارد کر د ہیٹے لکھ رہے تھے کہ نبی کریم ملاتیونا ہے سوال کیا گیا کہ پہلے کون سافتح ہوگا؟ قسطنطنیہ یا روم؟ آپ نے جواب دیا کہ ہرقل کا شہریہ بیعے فتح ہوگا۔ (یعنی قسطنطنیہ)

مختلف علاقوں کی تاہی کی پیشین گوئی جونی اکرم مَثَاثِیَا کم کی طرف منسوب ہے ( یعنی حدیث متندنہیں ہے ):

قرطبہ نے تذکرہ میں حضرت حذیفہ بن بمان ہے ارشاد نبوی مانتین تقل کیا ہے کہ '' زمین کے اطراف میں بربادی کا آغاز ہوگا حتی کہمصرتباہ وہر باد ہوجائے گا اورمصر ہر بادی سے مامون ہے حتی کہ بصر ہغرق ہوکر تباہ ہوجائے گا اورمصرنیل کےسو کھنے سے تباہ ہوگا' مکه مکرمهاورمدینه کی تباہی مجبوک سے ہوگی اور یمن کی خرائی ٹڈی دل ہے اور' ابله' (بصر ہ کا کیک علاقہ ) کی تباہی حصار سے ہوگی۔

فارس کی بتاہی گنجوں ہے ترک کی بتاہی دیلم کے ہاتھوں اور دیلم کی بتاہی ارمن اور ارمن کی بتاہی خز رہے اور خز رکی بتاہی ترک سے اورترک کی تباہی آ سانی بجلی سے اور سندھ کی تباہی ہند ہے اور ہند کی تباہی چین کے ماتھوں اور چین کی تباہی رمل ہے ہوگی ۔ حبشہ کی تبہی زلز لے سےاورز وراء (مدینہ کاعلاقہ ) کی تباہی اورعراق کی تباہی قتل وقبال ہے ہوگی ۔قرطبی کہتے ہیں کہ امام جوزی نے اس کوفق کر کے لکھا ہے کہ میں نے ساہے کہ اندلس کی بتاہی آندھی ہے ہوگی۔

#### قامت كى نشانيان متعدوين:

منداحمہ میں حضرت عبداللہ بن عمر وٌ ہے مروی ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرؑ کے بال گیاوہ اس وقت سر جھکائے وضومیں مصروف تضانہوں نے سراٹھا کر مجھے دیکھااورفر مایا اے امت! قیامت کی چھنشا نیاںتم میں ظاہر ہوں گی جن میں ایک تمہارے نبی ک موت ہےوہ کئتے ہیں یہن کر مجھے لگا جیسے میراول اٹھیل کر ہاہرا ٓ جائے گا۔رسول اللہ سل تیجانے آبک تو یہ نشانی بتانی اور فر مایا کہ اول تم میں مال بہت زیادہ ہوجائے گا کہا گرایک شخص کودس بزار بھی دیئے جا تھیں تووہ اے کم شمجھے گا۔ آپ نناتی بڑنے فرمایا بید وہوئیں اور فتنا موات بکریوں کے گھنے بابوں کے گرنے کی طرح واقع ہوں گی۔فر مایا پیرچار ہوئیں اورتمہارے اور بنی اصفر ( روم والے ) کے درمیان ہوگا وہ

<sup>•</sup> ابوداؤ دحديث نمبر ٢١١٣ م، ترندي حديث نمبر ٢١٥١ \_ ﴿ ابوداؤد حديث نمبر ٢٢٥ م كنز العمال حديث نمبر ٨٨٠ سار

منداح دصفحه ۲/۱۷ متدرک جائم صفح ۴۲/۲۲ کنز العمال جدیث نمبر ۳۸۵۵۳.

• مويون تانون ما الله ي في من المركز من المورس الله المويون المويون الله المويون الله المورون الله المويون الم - المويون المو ت بديب الديم الأول و و الديم الآنا في الريكا و الرياب شكاليب شهرو مركي مد شايد و و تق ب يول نحا رار والرابيب بالأراق ويوم المعرى والأول المسترام والمسترام ووالي المرام والموار والمرافي المرام والمواري والمواقب آ پُ نورو و تبول کے دوران پیرے کے فیے میں آفریف فرارے تھے۔ آ پُ کے فرمایا کہ انتجامت کی جی افزی کا تمہین خوات ہوں۔(1)میری کو فات(2)ہیت المقدی (3)وہا ،جوتمہیں ہریوں کے بالوں کے کفتے وقت گرنے کی طرح کیڑے کی (4) ہ ں کا زیادہ ہوجا ناحتی المالیٹننس وسادیناردیئے جانئیں ئے اوروہ نارائس ہوگا (5) فتنہ جوعرب کے ہرگھر میں داخل ہوگا (6) جوتمہارے اور بنی اصفر کے مابین ہوگی اور و واسی جھنڈول کے ماتحت تم پرحملیاً ور بوائے اور ہر جھنڈے کے پنچے بار وافر او بول گے۔ 🕰 پیروایت بوداؤ و ابن ماحداورطبرانی میں جھی ہے۔

قيامت كي نشانيان:

منداحد میں حضرت عوف بن ما لک اٹھی ہے مروی ہے کہ میں نے خدمت نبوی میں حاضر کرسلہ معرض کیا۔ آپ نے یوجیوں عوف ہو؟ میں نے عرض کیا جی ہاں۔ آ یے نے فر مایا ندرآ جاؤ۔ میں نے عرض کیا پورایا کچھ؟ آپ نے فر مایا ہوں کا ملک آ جاؤ۔ پھر فر مایا ا یے عوف قیامت کی حیمانشانیال سن اور ان میں سے پہلی نشانی میری وفات سے (بیان کرمیں رونے لگا آپ نے جمھے حیب کرایا اور فرویا ) کوایک' میں نے کہاایک' (ہوئی) فرمایا دوسری نشانی بیت المقدس کی فتح ہے۔کبودو۔ (میں نے کہا دو) پھرفر مایا تیسری نشانی'' وہا'' ہے جومیریامت کواس طرح پکڑے گی جیسے بکریوں کے بال کٹتے ہوئے گرتے میں کہوتین (میں نے کہاتین ) چوتھی نشانی ریے کہ بہت بڑا فتنہ ہوگا کہوجار (میں نے کہاجار ) پھرفر مایا پانچویں نشانی تمہارے یاس مال بہت زیادہ ہوجائے گاحتی کدایک شخص کوسودینا رویئے جانکیں گے مگر و واس پر چھی نا راض ہوگا۔ کہو یا نچ ( میں نے کہایا نچ ) پھر فر مایا چھٹی نشانی پیرہے کہ ٹنہارے اور بنی صفر کے وہین کیپ جنگ ہوئی وہ اس (۸۰) جیند وں کے ماتحت تم پرحملہ کریں گے اور ہر جینڈے کے نیچے بارہ ہزار آ دمی ہوں گے اور مسمانوں کی جماعت اس وقت ''غوطہ'' می جُلد پر دشق شبر میں ہے 'بوگ ۔ <sup>3</sup>

ا بوداؤد میں بیروایت حضرت ابودرداء ہے مروی ہے اور اس میں بول ہے که 'اس جنگ کے دن مسمانوں کی جماعت ' وغوطہ' ن می جگه میں ہوگی جو کہ شام کے اچھے شہر مثق کی طرف واقع ہے' 🍮 منداحمدیمی روایت حضرت معاذین جبل سے مروی ہے کہ اوراس میں بی اصفر کے بجائے '' روم' کانام صراحت ہے آیا ہے۔ <sup>6</sup> چھ باتوں کے ظہور سے پہلے موشین نیک امماں کرے میں جیدی کریں، مند احد میں حضرت ابو ہر برہ نئی ہوں سے ارشاد نبوی ساتاتی مردی ہے کہ: چھے باتوں کے وقوع سے بہلے جیدی جیدی نیک اعمال کرا

<sup>•</sup> مند احمر صفير ۱۳ الدرامنثور حديث نمبر ۱۹۵۷ ك. ﴿ بخارى كتاب الجزية حديث نمبر ۱۳۷۳ ابوداؤد حديث نمبر ۱۳۰۰ الدرامنثور حديث نمبر ۱۳۰۷ البرداؤد حديث نمبر ۱۳۰۷ البرداؤد حديث نمبر ۱۳۰۷ البرداؤد حديث نمبر ۱۳۰۷ م € منداح صفي ٢ ٢٥ في ابودا فو دعديث نمبر ٣٢٩٨ في منداح مصفحة ٥٠٢٢ كالسلسلة الصحيحة لالباني عديث ١٨٨٢ ا

(1) ورق ك فرب سطاوع اوت يخ (2) دبال كا آمد ين اله (3) الوكين كا المرب يع (4) ادامه الارص ب تُ الله يعال (5) في موت من يعال (6) قيم عند الم يعيد قياد والمنات بين أرويد يث بين المراه ورويا المار والمار المار المار والمار والمار المار والمار المار والمار المار والمار المار والمار المار والمار والما مبعد کی جید کی نیب مثمال مزاول ای سند بین که ) مغرب ب ورخ صوح با عامیان آب امتعال (خام مه ) چاه او نظر مانتر مین سے ای 'موت آ ب ورقیومت آ جائے ( مسلم میں بھی اسا میل بی<sup>ج جن</sup>فریت پیندیث مروی ہے )

### قیامت ہے بل دس نشانیاں:

منداحد میں حضرت حذیفہ بن اسیدے مروی ہے کہ ہم قیامت کے بارے میں مذاکرہ کررے تھے کہ نبی کریم می تیاہ تشریف ئے آئے فرمایا کیا باتیں کررہے ہو؟ ہم نے قیامت کا تذکرہ کررہے ہیں۔ آئے نے مرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک كيتم دئ نشانيال ديكي ندلو-(1) دهوال (2) د جال (3) جانور (4) سورت كامغرب سے نكانا (5) حضرت ميس اين مريم كانزوں (6) یا جوٹ ماجوج (7) تین جگدز مین کا دھنسنا'مشرق میں (8) مغرب میں اور (9) جزیرہ عرب میں (10) آخری نشانی ہیے کہ ایک آگ مشرق سے نکلے گی جولوگول کوان کے محشر (جمع ہونے کی جگہ ) تک پہنچاد ہے گی 🕰

#### سرزمین عدن ہے آگ کا نکلنا:

منداحد میں یمی مذکورہ روایت نقل کرتے ہوئے ( سفیان تو رق اور شعبہ کے طر ایق والی روایت میں ) آخر میں بیا غانو ہیں کہ ا کی آ گ سرزمین عدن سے نکلے گی اورلوگوں کو ہا نگ کر لے جائے گی جہاں وہ رات رمیں گے ان کے ساتھ رات گز ارے گی اور جہاں وہ قیبولہ کریں گے وہ قبلولہ کرے گی 🍮 شعبہ کہتے ہیں مجھے ایک اوشخص نے بیروایت غیرِ مرفوع بیان کی اور ان دونوں میں ہے ایک نے نزول میسلی کونشانی بتایا۔ دوسرے نے سمندر میں ایک آندھی اٹھنے کاؤ کر کیا۔ بیروایت مسلم اور نمن اربعہ میں مختلف طرق ہے آئی ہے۔ رومیوں کے ساتھ جنگ کا بیان جس کے آخر میں قسطنطنیہ فتح ہوگا:

اس واقعے کے بعد د جال نکل آئے گا اور حضرت عیسلی آسان د نیاسے زمین پراتر آئمیں گے۔ان کا نزول دمشق میں نماز فجر کے وقت مشرقی مفید مینارے یر ہوگا جیسا کہ آ گے جیج احادیث کی روشنی میں اس کا بیان آ رہا ہے۔منداحد میں ذی تخم سے ارشاد نبوی ہے کہ تم وگ روم ہے من کی سلح کرو گے اور تم غالب ہو گے اور وہ اس کے بعد بھی دشمن ہوں گے تم صلح کر کے غنیمت ہے کر ٹیوں والی چرا گاہ میں پڑاؤ کروگ پھر روم کاایک شخص گھڑا ہوکرصلیب کے غالب ہونے کااملان کرے گااورمسلمانوں ہے ایک شخص کو 'راہے تمل کروے گا اس کے بعدرومی حملہ کریں گے اور جنگیس ہوں گی چنانچہ وہ لوگ ای حجنٹہ واں کے ماتحت فوق ائمیں کئے ہے جہنڈ ہے کے بیتے ہیں بنر پر د شمن ببول گ۔ 🗖 منداحمد کی ایک روایت کے الفاظ ' یہ جمعون الملحمة '' کے میں اورابن ماجداورا اوداؤ و میں بھی اوز الی ہے بیا غاظ

<sup>•</sup> مسلم حديث نمبر٢١١٣ منداح صفح ٣٣٠٠ ٢. ﴿ مسلم كتاب النتن حديث نمبر٢١٣ كا يوداؤدكت بالملاتم حديث نمبر ٢٣١١ \_ ﴿ مسلم حديث مبر ٢٣٥ ترمذي كتاب النتن حديث نمبر ٢١٨٣ ابوداؤ وكتاب المانه حديث نمبر ٣٣١١ \_ 🗗 منداح يصفح ١٩ ٢ ابوداؤ دجديث فمبر ٣٣٢ ي

م و فی بین ۔ ای طرب موف بن ، نک کی روایت میں غایہ (جمنڈا) کے الفاظ رشداد کی روایت'' بندا'' کے الفاظ آئے میں جوجھنڈ کے لوکہ باتا ہے۔ مندائد میں امیر بن جاہرے مروی ہے کہ ایک مرحبہ لوسے میں بہت ال آئد تھی بتی ایک تنس أند کی سے ہے بیرواہ تصرت مبريد بن موه مريو كويورنا ووان كيان كالتي وريواك كيا برايندين مسور تي وكان والله والكارة تعالى الكان موان تقري ن مر وزير أن ورف مات كله ندا القيامت ال وقت تك قائم ند موق وب تك كديم راث تنسيم ندق بالمصادر وبيمت ل وي ند موا ( بيم انبوں نے ہتمہ سے شام بی طرف اشا ، نیااہ رقر ہایا کہ ) ہتمن اہل اسلام کے خلاف جمع ہوجا نمیں گے اور اہل اس م بھی جمع ہوجا نمیں کے (میں نے کہاروم والے مسلمانوں کے خلاف) آئیں گے؟ فرمایا ہاں اوقت شدیدتم کا فتند(اور)ارتداد ہوگا۔

حضرت عبدالله بن مسعودٌ نے مزید فرمایا کہ: '' چنانچے مسلمان ایک خدائی لشکر تیار کریں گے جوسوائے فتح کے واپس نہیں آئے گا چنانچہوہ اڑے گاحتیٰ کہ رات ہوجائے گی اور بیدونو لشکر بغیر فتح کے رہ جائیں گے اور پیشکر بھھر جائے گا''مسلمان پھرا یک خدا کی نشکر تیار کریں گے جوبغیرلڑے واپس ندآئے گا مگراہے بھی لڑتے لڑتے رات ہوجائے گی ادریہ دونوں (مسلمان اور کا فر) فتح کا فیصلہ کئے بغیررہ جائیں گےاور پھر پیضدائی لشکر بھر جائے گااس کے بعد پھرمسلمان ایک خدائی لشکر بنائیں گے (اوراس کے ساتھ بھی ایساہی ہوگا) جب چوتھا دن ہوگا ہاتی مسلمان ان کے خلاف کھڑے ہوجائیں گے اور پھر اللہ ان پر ابتلاء نازل فرمادیں گے اور ایسی جنگ ہوگی جوہم نے پہلے نہیں دیکھی ہوگی (یا فرمایا کہ اس جیسی بھی دیکھی نہیں گئی ہوگی )حتیٰ کہ جو پر ندہ ان کے قریب سے گز رے گاوہ بھی مارا جائے گااور بنوار ب جوسو تقےان میں سے صرف ایک شخص باقی بچے گا جب بیرہالت ہوگی تو کس کوغنیمت پرخوشی ہوگی یا کون می میراث تقسیم کی جائے گ۔

اسی دوران وہ ایک ہنگاہے کی آواز سنیں کے جواس ہے بھی زیادہ سخت ہوگی؟ ایک پکارنے والا ان کے پاس آئے گا کہ دجال ان کے پاس ظاہر ہوکر قبضہ کر چکاہے چنانچہوہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کراس طرف متوجہ ہوجا کیں گے اور دس بہترین شہ سوار بہا دروں کواس کی طرف روانہ کریں گے۔ نبی کریم مُنافیقینم نے فرمایا تھا کہ میں ان دس بہاوروں کے نام ان کے آباء کے نام اوران کے گھوڑوں کے رنگ تک جا نتا ہوں اور وہ اس وقت روئے زمین کے بہترین شہوار ہول گئے' 🗨 جبیر بن نفیر کی سند سے حضرت عوف بن ما لک سے مروی ایک روایت قیامت کی نشانیوں کے بارے میں گزر چکی ہے کہ رسول اکرم منگانیزم نے فرمایا: ' چھٹی نشانی ہے ہے کہ تمہارے اور بنواصفر کے ورمیان جنگ ہوگ 'اوروہ تبارے خلاف ای جھنڈوں کے ماتحت فوج لے کرآئیں گے اور ہر جھنڈے کے بنیجے بارہ ہزارا فراد ہوں گے جو مسلمانوں کی جماعت اس وقت شام کے شہروشق کے علاقے غوطہ (نامی ) میں ہوگی 🗢 جبیر بن نفیر کی سند ہے ہی ایک روایت حضرت ا ودرداءً ہے مروی ہے کہ رسول اکرم من تیج نے ارشاوفر مایا کہ: '' جنگ کے دن مسلمانوں کی جماعت غوطہ نامی جگہ میں'' جوشام کے بہترین شبروشق کی جانب واقع ہے' ہوگی (اس کے علاوہ قسطنطنیہ کی حدیث حضرت عبداللہ بن عمر کے حوالے ہے بھی گزر چکی ہے ) قيامت ال وقت تك قائم نه هو گى جب تك كه حضرت عيسى عَلائظًا د حال كُولَل نه كردي:

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مُنافیظ نے فرمایا:'' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک روم

<sup>📭</sup> مسلم کیاب الفتن حدیث نمبر ۲۱۰ کے منداحم حدیث نمبر ۳۸۵/اید 🗨 تخ یج گزر چکی ہے۔

والے (شام کے علاقے ) اعماق یا دابق میں آ کرند بڑاؤ کرلیں۔ چنانچدروئے زمین کے اس دفت بہترین لوگوں کا ایک نشکران ک یا س جائے کا اور جب ران کی تحقیل ہیں جائے گئی تو اہل روس کی کہ بھار سے ہات ہے تو اور مکن کا درے اور ایار ساتی ف ( تَرَمسهمان ) بِها ہوں ہے لڑنے دو۔ وہ (مسلمان ) تہیں گے کہ ہم اپنے بھائیوں ہے تہیں لڑنے نہیں دیں گے۔ پھر زبر دست جنگ ہوگی ڈے میں ہے دئیہ تمہان جا گ جا ٹیل گے جنہیں املد تعالیٰ تھی معاف نمیں کرے گا دورائیک تبال شاہید دو ہا میں ک جوگی ڈے میں افضل الشہدا، ہول گے اور ایک تبانی کبھی شکست نہیں تھا میں گے ادروہ قسطنطنیہ فنح کرلیں ئے۔ بس وقت وہ غنیمت تنسیم مرد ہے ہوں گے ان کے قریب شیطان یکارے گا کہ دجال نے ان کے گھروں پر قبضہ کرلیا ہے چنانچہوہ وہاں سے نکل پڑیں گے اور پینبرغلط ہوگی اور جب بیشام پنچیں گے تو د جال نکل آئے گا چنانچہ یہ جنگ کے لیے تیاری کے لیے نماز کی صفیں درست کررہے ہول گے کہ حضرت عیسیٰ عنین کازل ہوجائیں گےاوران کی امامت کرائیں گے۔ جب وہ اللہ کا دشمن ( دجال ) انہیں دیکھیے گا تو اس طرح تکچھلنا شروع ہوجائے گاجیسے یا نی میں نمک بچھلتا ہے اگر حضرت عیسی علائظا اسے چھوڑ دیں تو وہ خود بخو دہلاک ہوجائے مگروہ اسے اپنے ہاتھ سے قتل کریں گے اور اپنے نیزے پر لگا خون لوگوں کو دکھا کمیں گے۔

يكيعزم اور سيح ايمان سے 'لا اله الا الله والله اكبر' كهنا قلعول كوكراد مے گا اور شهرول كوفتح كراد مے گا:

مسلم شریف میں حضرت ابو ہریرہؓ ہے مروی ہے کہ رسول کریم مَثَالِثِیْم نے یو چھا کہ:'' کیاتم نے اس شہر کے بارے میں سناہے؟ جس کے ایک طرف خشکی اور دوسری طرف سمندر ہے؟ لوگوں نے کہاجی ہاں! آپ نے فر مایا قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہ اس شہر پر بنواسحاق کے ستر ہزارا فراد حملہ نہ کریں۔ جب بیلوگ وہاں پہنچیں گے تو وہاں انز کرکسی اسلحہ یا تیر ہے لڑائی نہیں لڑیں گے بلكة 'لا السه الا المله والمله اكبر' "كهيل كي تواس شهركي ايك جانب (كي ديواريافسيل) كرجائ كي (راوي ثوريد كهتية بين كه غالبًا انہوں نے یہ کہاتھا کہ )وہ جانب جو سندر کی جانب ہے دوسری مرتبہ کہنے ہے ایک اور جانب گرجائے گی اور تیسری مرتبہ میں شہران کے لیے کھل جائے گا اور بیاس میں داخل ہو کرغنیمت حاصل کریں گے اور جس دوران وہ غنیمت تقسیم کریں گے ایک شخص چینتا ہوا وہاں آ کر کیے گا کہ د جال نکل آیا ہے تو وہ سب کچھ چھوڑ کرلوث جائیں گے 🎱 رومی علاقوں کی فتح اور مسلمانوں کے قبضے کی پیشین گوئی:

ابن ماجه میں کثیر بن عبدالله بن عمرو بن عوف سے (اپنے دادا کے حوالے سے ) ارشاد نبوی مروی ہے کہ: قیامت اس وقت تک تائم نہ ہوگی جب تک کہ مسلمانوں کا چھوٹے ہے چھوٹا شیخ بھی والی نہ بن جائے (پھرآ پّے نے آ واز دی اے علی! اے علی! حضرت علی ٹے عرض کیا:'' یارسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان' آپ کے فرمایا:تم لوگ بنواصغرے جنگ کرو گے تمہارے بعد والے ان سے جنگ کریں گے حتیٰ کہ اسلام کے بہترین لوگ ان کے خلاف جنگ کے لیے نکلیں گے جواہل تجاز ہوں گے اوروہ اللہ کے ( دین کے )معاملے میں کسی ملامت گر کی ملامت کی برواہ نہ کریں گے پھروہ تنبیج ونکبیر کے ذریعے قسطنطنیہ فتح کریں گے۔خوب غنیمت

<sup>◘</sup> صحيح مسلم كتاب الفتن حديث نمبر ٢٠٠٤ متدرك حائم صفحة ٣/٢٨٢ ◘ صحيح مسلم كتاب الفتن حديث نمبر ٢٢٢٢ ـ

عليَّىٰ الين فنيمت يبلغ نه في مولَّى حتى كدوه وْ هالول تَكَ لَوْتَسِيمُ لرين كـات ميں ايك څخص آلرينها كاكرو جال أهل آيا بيان منو يخبر تھوٹ ہوں اس برمل پرنے والواور ٹاپر نے والو دونوں پادم ہوں نے ۔ 🛈

بعض بحری بیز پرون روم فارس کے ملاقوں اور د جال کے خلاف جنگ کی پیشین گوئی

مسلم شریف میں حضرت نافع بن عیونہ سے ارشاہ نبوی مروی ہے کہ ہم نوگ ہمندری جزمروں پر جنگ کرو کے اورانندا ہے لکتے لرائے گا کھرفاری سے جنگ کروگ است بھی القد فتح کرائے گا۔ پھر روم سے جنگ کروگ است بھی اللہ فتح کرائے گا کھرتم دہال سے لڑو کے چنانجداللہ اس کے خلاف بھی کامیالی دے گا۔ 🎱

اہل روم کی بعض عادات حسنہ:

صحیح مسلم میں روایت ہے کہ مستور دقر شی نے حضرت عمرو بن عاص کے پاس کہا کہ میں نے رسول اکرم می تیانم کو ریفر ماتے سنا کہ . جس وقت قیامت قائم ہوگی اہل روم سب ہے زیادہ ہوں گے۔اس برحضرت عمرو نے فرمایا:''غور کروتم کہہ کیا رہے ہو؟ انہوں نے کہا میں نے جورسول اکرم منافقہ کم ماتے ساہوی کہدر ہاہوں۔ چنانچے حضرت عمرونے کہااگرتم یہ کہتے ہوتوان میں جارخصائل ہوں گے: (1) وہ فتنہ کے وقت لوگوں میں سب سے زیادہ مضبوط ہوں گے (2) مصیبت کے بعد سب سے جلدی سنبطنے والے بوں گے (3) فرار کے بعدسب سے پہلے لوٹ آنے والے ہوں (4) دہ مسکینوں تیموں اور ضعیفوں کے حق میں سب سے بہتر ہوں گے اور یا نچویں اچھی صفت بید کہ وہ بادشاہ ہوں کے ظلم کوسب لوگوں سے زیادہ رو کنے والے ہوں گے 🍮

تیامت کے وقت اہل روم سب لوگوں سے زیادہ ہوں گے:

مستح مسلم میں حضرت مستورد قرشی سے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ: قیامت قائم ہوگی تو اہل روم کثرت میں ہوں گے۔راوی کہتا ہے کہ بیرحدیث جب حضرت عمرو بن عاص کوئینچی تو انہوں نے مستور دیے کہا کہ بدکیا احادیث تمہمارے حوالے سے ذکر کی حار ہی ہیں؟ تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے وہ بات کہی جورسول الله مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِمْ ہے تی تو حضرت عمرونے کہا اگرتم یہ کہتے ہوتو (ان کے بارے میں یہ بات بھی ہے کہ ) وہ فتنہ کے وقت سب سے زیادہ مضبوط مصیبت کے وقت سب سے زیادہ برداشت کرنے والے اور اپنی توم کے ضعفاء اورمساكين كے ليےسب سے زيادہ بھلائي كرنے والے ہوں گے۔ 🗨 بير حديث اس بات ير ولالت كرتى ہے كمآخرى زمانے ميں ابل روم مسلمان ہوجا ئیں گےاور قسطنطنیہ کی فتح انہی کے ہاتھوں ہے ہوگی جسیا کہ پہلے ایک حدیث میں گزرا کہ بنواسحاق کےستر ہزارا فراد تسطنطنیہ برحمد کریں گے (ادربہلوگ عیص بن حضرت اسحاق بن حضرت ابراہیم کی اولا دیے ہوں گے ) انہی میں ہے بنی اسرائیل کے چیا کی اولا دہوگی (اسرائیل حضرت یعقوب ہیں)اہل روم آخری زمانے ہیں بنی اسرائیل ہے بہتر ہوں گے کیونکہ اصبیان کےستر ہزار یہودی وجال کے متبع بن جائیں گے اور اہل روم کی اس حدیث میں تعریف کی گئی ہے شاید بدلوگ حضرت میسی مدیث کے ہاتھ بر

<sup>◘</sup> ابن ماجه باب الملاحم حديث نمبر٩٠٠ - ﴿ مسلم تُريف حديث نمبر ٢١٣ كابن ماحه حديث نمبر ٩٠٠ ما ب الملاحم ..

مسلمان ہوجا گیں گے۔ واللہ اغلم۔ ابن ماجہ میں کثیر بن عبداللہ بن قمر و بن عوف ( ان کے واللہ کے موالے ہے ان کے داوا سے ) یہ روپي از ون به پهرن رهم کانياز به فرماه هم وي واسخر به رنگ روځ اوران په نهاري ويد پهري رپه همان رنګ د پاپ نتی کهاندتعالی قنطنطنیهاورروم توتیج اورتکبیر کے ذریعے فرمادی بے نان کا قلعہ کرجائے کااوران کووہ کچھ ملے کاجو سیلے بھی نہیں ملاتھا حتی ۔ کہ وہ و ھابوں تک تو یم پرلیں گے۔اتنے میں ایک شخنی جنے گا کہ اے اٹن اسلام کا دجاں تبہار نے علاقوں اور تبہارے بیوں کے یاں پہنچ دیا ہے ' چنا نچہ ولوگ ان اموال سے لا پر واوان اموال سے لا پر واہ ہوجا نیں گئے کچھوگ مال لے بیں گے کچھ تھوڑ ویں گ لینے والے بھی نادم اور چھوڑنے والے بھی نادم ہوں گے۔ بیلوگ کہیں گے کہ آ واز لگانے والا کون تھا؟ مگریۃ نہ لگے گا کہ وہ کون ہے؟ چنانچیکہیں گے کہ جاسوسوں کا ایک دستہ ایلیا عجیجوا گر د جال آ گیا ہے تو وہ اس کی اطلاع دے دیں گے۔ چنانچیوہ لوگ آ کر دیکھیں گے کہ پچھنہیں ہوا وگ آ رام ہے رہ رہے ہیں۔وہ کہیں گے کہ چیخے والے نے خطرناک خبر دی تھی اس لیے سبعز م کر کے ایلی ء (بیت المقدس) چیوا ً بر د جال ہوا تو ہم اس ہےلڑیں گے حتی کہ اللہ ہمارااوران کا فیصلہ کردے ور نہ وہ سب ہمارے علاقے اور ہمارے ً ھرہیں اگرتم پہنچو گے تواپنے گھر پہنچو گے۔

# بيت المقدس كي مضبوط تعمير مدينه كي خرابي كاسبب موكى:

منداحد میں حضرت معاذبن جبل ﷺ ارشادنبوی مروی ہے کہ بیت المقدس کی تعمیریٹر ب کی خرابی ( کا سبب ) ہے اور جنگجوؤں کا خروج قسطنطنیہ کی فتح ہے اور فتح قسطنطنیہ د جال کے نگلنے کا سبب ہے (پیفر ماکر آ پٹ نے اس شخص کی ران یا اس شخص کے کندھے پر ہاتھ ہ ر کرفر مایا ) پیسب ایسانچ ہے کہ تو یہاں ہے یا جیسا کہ تو ہیٹھا ہے۔ ● اس حدیث سے مراد پنہیں کہ مدینہ منورہ بالکل خراب ہوج نے گا بلکہ مرادیہ ہے کہ بیت المقدس کی تغییر مدینہ منورہ کی خرالی کا سبب ہوگی اور جیسا کہ آ گے تھے احادیث کے حوالے ہے آنے والا ہے کہ دحال مدینے میں داخل نہ ہو سکے گا کیونکہ مدینے کے درواز وِں برتکواریں لیے فر شیتے موجوں ہوں گے۔

#### مدینه منوره طاعون اور د جال ہے محفوظ رہے گا:

تصحیح بخاری میں حضرت ابو ہر برہ ہیںہ دیوے ارشاد نبوی مُناتیکی مروی ہے کہ:''مدینہ (منورہ) میں طاعون اور د جال داخل نہ ہو تکیں گے'' 🚭 جامع تر مذی میں اس کے بعد بہ ہے کہ'' حضرت میسلی ابن مریم بعداز وفات حجرہ نبوی میں فن کئے جا کیں گے۔ مدینه منوره کی آبادی پھیل جائے گی:

تصحیح مسلم میں حضرت ابو ہربر ہ کے ارشاد نبوئ مروی ہے کہ:''مدیند منورہ کی آبادی اباب بیباب تک پہنچ جائے گ'' 🚅 اس حدیث کے راوی زہیر کہتے ہیں کہ میں نے اپنے شخ سہیل ہے یو جھا کتنی عمارات ہیں؟ انہوں نے بتایا کہ آئی ہیں۔ بہ حدود کی توسیع پہ تو بیت المقدس کی تغییر سے پہلے ہوگی اور پھرا یک زمانہ گز رنے کے بعدیہ بالکل تباہ ہوجا تھیں گے جیسا کہ ہم احادیث ذکر کریں گے۔

<sup>🗨</sup> ابن ماجه حدیث نمبر ۹۷۰۷ کطبر انی کبیر صفحه ۲۲ / ۱۷ و او داؤ د فی امارات الملاحم حدیث نمبر ۲۶۹۷ کامنداح دصفحه ۲۳۳ از ۲۵ متدرک حاکم صفحه ۴۲۰ س € بخارى حديث نمبر ٢١٣٣ك مسلم شريف حديث نمبر ٢٣٣٧\_ • مسلم حديث نمبر ٢١٩٧ كنز العمال حديث نمبر ٢٣٨٨ س

#### اہل مدیند دینے سے نکل جائیں گے:

منداحداورابوداؤد میں (واللفظ له) حضرت عبدالله بن بسر سے ارشاد نبوی ہے کہ بڑی جنگ اورشہر (قسطنطنیہ) کی فتح کے درمیان چھ سال کا عرصہ ہے اور ساتویں سال میں دجال نکل آئے گا۔ کی روایت ابن ماجہ میں بھی ہے۔ اس روایت کی تطبیق پہلی روایت کے ساتھ مشکل ہے سوائے یہ کہ ہم کہ دیں کہ بڑی جنگ کی ابتداء اور انتہاء چھ سال پرمجیط ہوگی اور پھر شہر کی فتح قریب ہی کے زمانے میں ہوگی جو خروج دجال کے ساتھ سات مہینے ہوں گے۔ واللہ اعلم ۔ تر فدی میں حضرت انس سے ارشاد نبوگ مروی ہے کہ: وقطنطنیہ کی فتح قیامت کے ساتھ ساتھ ہی ہوگی ۔ کہ محمود بن غیلان راوی کہتے ہیں یہ صدیث غریب ہے۔ قسطنطنیہ خروج دجال کے وقت فتح ہوگا حالانکہ یہ نبی کریم نا اللی تا بعد صحابہ کے زمانے میں فتح ہوگیا تھا۔

اس بات میں بحث ہے کیونکہ حضرت معاویڈ نے اپنے بیٹے یزید کوایک لٹکردے کر بھیجا تھا جس میں حضرت ابوابوب انصاری مین میں اس کا محاصرہ کیا مگر کامیاب نہ ہوا بھی شامل تھے مگر یزید کامیاب نہ ہوا ہے مسلمہ بن عبد الملک نے اپنے خاندان کے دور حکومت میں اس کا محاصرہ کیا مگر کامیاب نہ ہوا ادرایک مسجد بنانے کی شرط پران سے سلح کر کی تھی جیسا کہ ہم تفصیل ہے بیان کر چکے ہیں۔

<sup>•</sup> منداحرصنی۳/۲سی صیح بخاری مدیث نمبر۱۸۷۴ باب نضائل مدینهٔ منداحرصنی۲/۲۳۳ • فتح الباری نضائل مدینه صفحه۱۹۱۸ و

<sup>🗨</sup> ابوداؤ وحدیث نمبر ۲۲۹۵، ترندی حدیث نمبر ۲۲۳۸ ـ 🕲 ابوداؤ دحدیث نمبر ۲۲۹۲ منداح د صفحه ۱۸/۱۸ ـ

#### قیامت ہے پہلے کئی کذاب نبوت کا دعویٰ کریں گے:

تینے مسلم میں حضرت جاہر بن سمرۃ سے مروی ہے کہ رسول اللہ طابقیہ نے فرہایا کہ: 'قیامت نے قریب بہت سے لذا ب آئے۔' ﴿ (ان سے جد منفرت جاہر بُن نَه ایا کہ ان ہے بو ) مندا تہ میں منفرت جاہر ہے ارثار نبوی مروی ہے کہ: آیا مت سے پہلے بہت سے نذا ب آئے۔ ارثار نبوی مروی ہے کہ ان انتہ ہوگا۔ ﴿ اِس سے بندا فتنہ ہوگا۔ ﴿ اِس سے بندا فتنہ ہوگا۔ ﴿ اِس سے بندا فتنہ ہوگا۔ ﴿ حضرت جاہر ہَتے ہیں کہ میر ہے بعض ساتھی بناتے تھے کہ بی تقریباً تمیں آ دمی ہوں ہے ﴾ ﴿ ''قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب کہ میں کے قریب جھولے و جال نبر آ جا کیں ان میں سے ہرایک دعوی کرے گا کہ وہ اللہ کا رسول ہے۔ ﴿ صحیح مسلم میں حضرت ابو ہریرۃ ہے ہی ارشاد نبوی مروی ہے (اور اس میں صرف عربی لفظ ینجنٹ کے باب کا فرق ہے اور ایک روایت کے الفاظ مذکورہ بالا روایت کی ارشاد نبوی مروی ہے (اور اس میں صرف عربی لفظ ینجنٹ کے باب کا فرق ہے اور ایک روایت کے الفاظ مذکورہ بالا روایت کی ارشاد نبوی مروی ہے (

منداحد میں حضرت ابو ہر برہؓ سے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ '' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تمیں د جال ظاہر نہ ہوں' ہرا یک ان میں سے بید دعویٰ کرے گا کہ وہ اللہ کار سول ہے' مال کی کثرت ہوگی' فتنے ظاہر ہوں گے اور ہرج زیادہ ہوجائے گا۔ (کسی نے یو چھا) ہرج کیا ہے؟ فرمایا قتل قتل قتل قتل قتل دین مرتبہ فرمایا)●

ابوداؤد میں حضرت ابو ہریرہ سے ارشاد نبوی مروی ہے فرمایا کہ: ''قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تئیں جھونے فریبی شخص نہ نکل آئیں ہرایک اللہ تعالیٰ اوراس کے رسول پر جھوٹ بولے گا''۔منداحمہ میں حضرت ابو ہریرہ سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ: ''قیامت کے قریب تقریباتقریباً تمیں جھوٹے آئیں گے ہرایک کیجگا کہ میں نبی ہوں''۔منداحمہ میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَّا اللہ تا نامی نہوں نا اللہ تا نامی کے مرایک کیجگا کہ میں نبی ہوں''۔منداحمہ میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَّا اللہ تَعَالَی اللہ اللہ تعلق کے اللہ تعالیٰ اللہ تعلق کے اللہ تعالیٰ اللہ تعلق کے مرایک کی میں نبی ہوں '۔منداحمہ میں حضرت ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ تعلق کے اللہ تعلق کے مرایک کے اللہ تعلق کے ا

'' عنقریب میری امت میں پھونے ہوئے اوگ تمہارے پاس کتنی نئی نئی باتیں لے کرآئیں گے جنہیں ندتم نے سنا ہوگا نہ تمہارے باپ دادوں نے'پس ان سے بچوتا کہوہ تمہیں دھوکا نبدد ہے کیس' 🍮

صیح مسلم میں حضرت توبان سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ کہ ہے شک میری امت میں جمونے آئیں گے ہرا یک خود کو نبی خیال کرتا ہوگا ہ لانکہ میں خاتم الانبیاء ہوں میر ہے بعد کوئی نبی ہیں۔ ﴿ منداحمہ میں ابوالولید ہے مروی ہے کہ حضرت ابن عمر ہے کئی نے کسی نے متعد کے بارے میں سوال کیا کہ کیاان کے نزدیک متعد کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے فر مایا کہ 'اللہ کی تسم الاگر سول اکرم منافیظ کے عہد مبارک میں نہ ہی شک کرنے والے تھے اور نہ ہی بدکار تھے'' پھر فر مایا کہ 'واللہ میں نے رسول اکرم منافیظ کو بیفر ماتے سنا کہ 'قیامت ہے پہلے سے و جال ضرور آئے گا اور تیمیں یااس ہے زیادہ جموٹے آدمی آئیں'' ﴾

<sup>•</sup> بخارى: ٣٢٥ ملم عديث نمبر ٢١ ٢٩ ٢٤ ـ منداح صفي ٢٠/٢٥ طبراني صفي ٢/٢٨٨ ومنداح دوريث نمبراك ١٨٠٠ ـ

<sup>€</sup> منداحرصفي ٢/٢٥٥ ومنداحرصفي ٢/٣٢٩ الدراكمة وصفي ١٥/٥ و كاناري صفي ١٨/٣١ منداحرصفي ١٠/٣٢٩ منداحرص

<sup>🗨</sup> مسلم صغير ١٢/٢٨٨ البوداؤ وحديث نمبر ٢٢٥٧ في ١٢/٥٨ الدار المثور صغير ٢/٥٢ الدار المثور صغير ٢/٥٢

امت علمه میں جہنم کی طرف بلانے والے بھی آئیں گے۔

منداحد میں حضرت ابوبکڑے مروی ہے کہ بی کریم مثل آئی آئے نے مسیلہ کے بارے میں خطبہ دیتے ہوئے فرہایہ: ''اہا بعدال کے بارے میں (میں کہتا ہوں) جس کے بارے میں کم بہت با تیں کرتے ہوکہ شخص تمیں جموٹوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے کلیں گے اور یہ کہ کوئی شہر (علاقہ ) ایسا نہ بچے گا جہاں سے کارعب نہ پنچ' ۔ منداحد میں بھی روایت حضرت ابوبکرہ سے مروی ہے اور اس میں پہنچنے کے بجائے داخل ہونے کے الفاظ آئے ہیں۔ منداحہ بی میں حضرت انس بن مالک سے ارشاد نبوگ مروی ہے کہ دجل سے پہلے پہنچنا کے بجائے داخل ہونے کے الفاظ آئے ہیں۔ منداحہ بی میں حضرت انس بن مالک سے ارشاد نبوگ مروی ہے کہ دجل سے پہلے چند سال دھو کے ہوں گے جس میں سے کی تکذیب کی جائے گی اور جھوٹے کی تصدیق کی جائے گی خائن پر بھروسہ کیا جائے گا اور امین کو خائن شہر ایا جائے گا اور امین کو خائن شہر ایا جائے گا اور امین کو بی سے دیے بارے میں وارد شدہ احادیث کا تذکرہ :

<sup>•</sup> الدراكمثور صفية ٨٤/٥٠، مجمع الزوائد صفي ٢٩٥٨ / ٤- ﴿ بخارى حديث نمبر ٨٤ منداحمد ٢١٨ /١١٨ .

ہوں کو گاورا گریہوہ نہیں تو اس کے قل میں خیرنہیں۔ سالم بن عبداللہ بن عمراہنے والد کا ارشادُ قال کرتے ہوئے گئے بیں کہ اس کے بعد ولي الله الشرار الم المناسب والمناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة المناسبة مرو ہاں گئے تا کہ امن صیاد کے دیکھنے سے پہلے اس کی وفی ہات ن لیس آیے نے اس کوانیک چنائی پر بیلے دیکھیے ہیا۔ آپ و سرم رن جیب ة تة جوت النوسيادي مان في ديوليواورات سيادو مازوي السياف (من سيوكا الصل م) يوكم تيم سرايي ) "رفي إن پنا كيا بن صياد غسه مين الحد كفر اجوانو أب نے تاسف عفر مايا كه أمر ميغورت رہنے دين توبات واضح جوجاتى \_

پھر عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ نبی کریم نکاٹیٹوانے خطیہ دیتے ہوئے حمد وثناء کے لعد لوگوں کے سامنے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فر مایہ:''میں تنہیں اس کے بارے میں خبر دار کررہا ہوں مجھے پہلے جو بھی نبی آیااس نے اپنی قوم کواس ( د جال ) کے ہارے میں خبر دار کیا ( ڈرایا ہے ) حضرت نوح علیا ہے بھی اپنی قوم کوڈ رایا تھا کیکن میں اس کے بارے میں ایسی بات کہدر ہا ہوں جو پہلے کسی نبی نے بیس کہی تھی۔ جان لوکہ وہ کا نا ہے اور اللہ تعالی ایسانہیں ایک اور روایت میں عمر بن ثابت انصاری ہے بعض سحابہ کے حوالے ہے مروی ہے کہ نبی کریم مُنَاتِیْنِ نے لو وں کو د جال سے خبر دار کرتے ہوئے فر مایا کہ: ''اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان کا فرنکھا ہوگا جو شخص د جال کے اعمال کونالیند کرے گاوہ اس کو پڑھ سکے گایا فرمایا کہ اسے ہرمون پڑھ سکے گا۔ آپ سکھیائے مزید فرمایا کہ جان رکھو! کہ کو کی شخص مرنے تك اييخ رب كۈپيں دېكي سكتا 😷

دجال كيعض خصائل كاذكر:

بخاری ومسلم میں حضرت عبدالله بن عمر سے مروی ہے که رسول اکرم مناتیز نم نے فرمایا کہ: ''الله تعالی تو ایبانہیں ہے مگر د حال کانا ہے اس کی دائیں آ نکھانگور کے پھوٹے دانے کی طرح پھوٹی ہوئی ہے' 🗨 صحیح مسلم میں حضرت انس سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:'' ہر نی نے اپنی قوم کوجھوٹے دجال (کی آمد) سے ڈرایا ہے مگریہ کہ وہ د جال کانا ہے اور تمہارا رب ایسانہیں ہے اور اس کی دونوں آتھوں کے درمیان کا فرمکھا ہوا ہے'' 🚨 بخاری میں بھی ایسی ہی ایک حدیث ہے ۔ سیجے مسلم میں حضرت انسؓ سے ارشاونبوی مروی ہے کہ:'' وجال پھوٹی ہوئی آ کھووالا ہے۔اس کی دونوں آ کھول کے درمیان کافرلکھا ہوا ہے پھر آپٹے نے اس کے ہج کر کے دکھائے ک ف رجے ہر مسلمان پڑھسکتا ہے۔

مسیح مسم میں حضرت حذیفہ سے ارشاد نبویٌ مروی ہے:'' بے شک وہ چیزیں جانتا ہوں جو د جال کے ساتھ ہوں گے۔اس کے ساتھ دونہریں ہوں گی ایک میں سفیدیانی نظر آئے گا اور دوسری میں بھڑ تتی ہوئی آگ ہوگی اگرتم میں ہے کوئی اس کو پالے تو وہ اس نہر میں آئے جوآ گ نظر آرہی ہوادراس میں غوط لگا کرسر نکالے پھر پانی پئے تو وہ ٹھنڈا پانی ہوگا ادر بے شک د حبال پھوٹی آ کھے والا ہوگا جس پر موٹا چھلکا ہوگا اور آئکھوں کے درمیان کا فرلکھا ہوگا جسے ہر پڑھا اور ان پڑھ مسلمان پڑھ سکے گا 🕙

 بخارى احادیث ارانبیا و حدیث نمبر ۳۳۳۷ مسلم حدیث نمبر ۲۲۸۳ و بخاری احادیث الانبیا و حدیث نمبر ۳۳۳۹ مسلم حدیث نمبر ۴۳۸۸ منداحم صفحه ۲/۳۷ € بخاری حدیث نمبر ۱۳۱۷ مسلم حدیث نمبر ۲۹۰۰ و صیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۲۷ ابوداؤ د حدیث نمبر ۱۳۳۷ و بخاری احادیث الانبیاء حدیث نمبره ١٣٨٥ مسلم حديث نمبر ٢٩١٧ أبودا ؤدحديث نمبر ١٣١٥ .

و حال کی آگ جنت اوراس کی جنت آگ (جہنم) ہوگی.

بخاری و سلم میں حفرت ابو ہر رہ ہورہ دو سے ارشاد نبوی مروق ہے کہ '' کیا میں تنہیں دجال کے بارے میں ایک بات نہ ہتاؤں جو مجھے پہلے کی بی نے اپی قوم نوئیس بتاق کہ دو کانا ہو کا اور بہت میں دو نیریں لانے گا نے دور نے کے گا دہ جہنم ، دگ اور جے جہنم کے گاوہ جنت ہوگی' میں نے تنہیں اس چیز سے خبر دار کر وہ ہے جس سے قوم نوح کو خبر دار کیا گیا تھا۔ • د جال کی قوت اور فتنے سے مرعوب ہوکر اس کا ساتھ نہ دینا (ارشاد نبوگ):

ابن صاداصل د جال اکبربین:

بعض علاء کا قول ہے کہ ابن صیاد کے بار ہے میں بعض صحابہ کا خیال تھا کہ وہ اصل دجال ہے حالا نکہ یہ بات درست نہیں وہ تو ایک چھوٹا سا آ دمی تھا اور صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوسعیڈ سے اس کی مدینے اور مکہ کے درمیان ملاقات ہوئی تو انہوں نے اس سے یہ نفتگو چھیڑی جولوگ کہا کرتے تھے کہ وہ دجال ہے تو اس نے حضرت ابوسعیڈ سے کہا کہ کیارسول اکرم منگائیڈ آئے نے بینیس فر مایا کہ دو اس سے یہ نفتگو چھیڑی جولوگ کہا کرتے تھے کہ وہ دجال ہے تو اس نے حضرت ابوسعیڈ سے کہا کہ کیارسول اکرم منگائیڈ آئے نے بینیس فر مایا کہ دو جال میں دو الا دنہ ہوگئی اولا دنہ ہوگئی اولا دنہ ہوگئی میں اولا دنہ ہوگئی اولا دنہ ہوگئی اولا دنہ ہوگئی اور اس کے تھکا نے اور یہ کہ بین دو ال اور اس کے تھکا نے اور یہ کہ بین دو ال اور اس کے تھکا نے کہ بین دو ال کی جگہ لے لول (دجال بن جاؤں) تو میں یہ بارے میں لوگوں سے زیادہ جانتا ہوں اور بیا گر جھے پیشکش کی جائے کہ میں دجال کی جگہ لے لول (دجال بن جاؤں) تو میں یہ ناپینرنہیں کروں گا۔

ی بادین میری و میں مفرت ابوسعید سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی کریم مُلَّاقِیْم کی مجلس میں ابن صیاد کا ذکر چھڑ گی تو حضرت مُرْکہنے گئے کہ بیدوہ گمان کرتا ہے کہ ''وہ جس چیز کے پاس سے گزرتا ہے وہ اس سے بات کرتی ہے'' مقصود اس کلام کا بیہ ہے کہ ابن صیاد قطعاً وہ بیدوہ گمان کرتا ہے کہ '' وہ جس چیز کے پاس سے گزرتا ہے وہ اس سے بات کرتی ہے' مقصود اس کلام کا بیہ ہے کہ ابن صیاد قطعاً وہ بی بیان جو اس بارے میں فیصلہ کن حدیث کی وجہ سے کہ در ہے بین جو اس بارے میں فیصلہ کن حدیث ہے۔ واللہ اعلم۔

<sup>€</sup> بخارى حديث غمبر ٢٣٨م مسلم حديث نمبر ٢٨٧ \_ هسلم حديث نمبر ٢٨٧ كم منداح صفح مسلم حديث نمبر ٢٢٨٧ كرردى حديث نمبر ٢٢٣٧ \_

#### وجال کے بارے میں فاطمہ بنت قیس کی صدیت:

جب نبی کریم مُن اَفْتِ نِ نبی کریم مُن اَفْتِ نِ نبی کریم مُن اَفْتِ نبی کریم مُن اِفْتِ نبی کریم مان کارسول بہتر جانے ہیں۔ فر مایا کہ '' میں نے تہبیں کسی ترخیب یا ترخیب یا ترخیب کی بات کہنے کے بہت کہنے کیا بہا کہ یہ تیم داری جو کہ پہلے عیسائی شخصاب مسلمان ہو کر بیعت کر بھے ہیں۔ انہوں نے جھے ایک بات بتائی ہے جواس بات کے موافق ہے جو میں تہبیں دجال کے بارے میں بتایا کرتا ہوں۔ انہوں نے جھے بتایا ہے کہ لیٹم اور جھے ایک بات بتائی ہے دوسرے آ دمیوں کے ہمراہ کشتی میں سوار ہوئے گرطوفانی لہریں ایک مہینے تک انہیں سمندر میں گھماتی رہیں اور پھرایک جزرے میں داخل ہوئے تو دہاں ایک بہت زیادہ بالوں والی جزرے کی طرف دھیل دیا اس سمت میں جہاں سورج غروب ہوتا ہے۔ پھر جزرے میں داخل ہوئے تو دہاں ایک بہت زیادہ بالوں والی مخلوق دیکھی 'بالوں کی کثر سے سے کہا تیراستیانا س ہوتو کون محلوق دیکھی 'بالوں کی کثر سے سے کہا تیراستیانا س ہوتو کون ہے دہاں نے کہا میں جساسہ ہوں تو اس نے کہا لوگواس طرف جاؤ وہاں تہبارے شوق کے مطابق کوئی میں جساسہ موں تو اس نے کہا لوگواس طرف جاؤ وہاں تہبارے شوق کے مطابق کوئی مطابق کوئی مطابق کوئی میں جاری کے کہا کہ جب اس

چنانچہ ہم تیزی سے وہاں پنچاتو وہاں آیک بہت بڑاانسان دیکھاا تنالمبا چوڑاانسان ہم نے پہلے نہیں دیکھا تھا'اس کے ہاتھ گردن پر ہند ھے تھے اور دہ سرسے پیرتک زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا۔ ہم نے اس سے 'چرچھا کہ تو کون ہے؟ تواس نے کہا جب تم یہاں مجھ تک پہنی ہی گئے ہوتو بتاؤ کہ تم کون ہو؟ (انہوں نے پورے حالات سمندراور جساسہ سے ملنے کے بتادیخ ) تواس نے پوچھا کہ مجھے بیسان کے مجود کے دفتوں کے بارے میں بتاؤ؟ تو انہوں نے کہا کیا بتا کیں؟ اس نے کہا بتاؤ کہ وہ پھل دے رہے ہیں؟ ہم نے کہا ہاں وے رہے ہیں۔ اس نے نفتریب وہ پھل نہ دیں گئے پھراس نے پوچھا کہ کون کی حالت میں۔ اس نے عنقریب وہ پھل نہ دیں گئے پھراس نے پوچھا کہ جھے بحیرہ طبریہ کے بارے میں بتاؤ؟ انہوں نے پوچھا کہ کون کی حالت

تا کیں 'کما کہ تاؤاں میں یانی ہے یانہیں؟ ہم نے کہایاں یانی ہے؟اس نے کہاعنقریب وہ خشک ہوجائے گا پھراس نے ہا مجھ زنج ( شام كاليب ما ق ) الريشين المراب المن حاة عوانيون في كراك التواطن التي في كراك إلى من يول في المراب المراب ال مان ان میں یا فی سے اس نے یوچھا کیا اوگ اس یا فی ہے زمینیں میر اب کررہ جین جانہوں نے کہا کہ وہ یا فی بہت زیادہ ہے وک ان ے زمین میراب زرے ہیں۔ پھرائی نے وتھا کہ مجھے اُمٹین کے ٹی کے بارے میں بتاءائ کا کیا کہن ہے؟ انہوں نے نہوہ ویا ہے نظل كرمدية (يترب) بيني كياب-اس في وتها كرنيا وربون في است جنگ في؟ بم في كهابال في -اس في يويها كيا نتيجه كله؟ ہم نے کہا کہ وہ ب ارد کر دے عربوں پر منالب آئیا ہے اور وہ اس کے طبیع بن گئے میں۔ اس نے کہا پیتو ہونا ہی تھا اور ان سے ہی بہتر ہے کہوہ اس کی اطاعت کریں۔اب میں تمہیں اپنے بارے میں بتاتا ہوں۔ میں مسیح ( دجال ) ہوں اور عنقریب ہوسکتا ہے کہ مجھے نگنے کا حکم دیا جائے اور میں نکل کرچلوں تو میں جالیس میں ہے کوئی قصبہ نہ چھوڑ وں گا جس ہے گز رنہ ہوسوائے مکہ اور طیبہ (مدینہ ) کے۔ وہ دونوں مجھ پرحرام بیں اور جب بھی میں ان کے قریب جاؤں گا وہاں فرشتہ میرے سامنے آئے گا جس کے ہاتھ میں چیکتی تلوار ہوگی اور ان کے ہررائے پرفر شیے ان کی حفاظت کررہے ہول گے۔ بیفر ماکر آپ نے نیزے کی نوک سے منبر کوچھوااور فر ہ پی کہ بیطیبہ (مدینہ ) ہے۔ سنو کیا میں نے تمہیں یہ بتایا تھا؟ لوگوں نے کہا جی ہال۔ مجھے تمیم کے اس واقعہ سے بڑی جیرت ہوئی کہ یہ اس کے موافق ہے جو میں نے تہمیں د جال کماور مدینے کے بارے میں بتایا تھا مگریہ کہوہ مشرق کی طرف بحرشام یا فرمایا بحریمن میں ہے۔ یہ فرما کرآ پڑے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا' فر مایا' فاطمہ کہتی ہیں کہ بیساری حدیث میں نے رسول اکرم سُلُ ﷺ مے یا در کھی 🗨 حدیث فاطمہ بنت قیس کے مزید طرق:

مسلم میں سیار کی سندسے شعمی سے مردی ہے کہ اس میں صرف بیفرق ہے کہ فاطمہ کہتی ہیں کہتمیم داری عزیز وا قارب سمیت اس میں سوار ہوئے اور اس جزیرے کے قریب وہ کشتی جھلے کی وجہ ہے گر گئے اور یانی کی تلاش میں اس کے اندر ہو گئے جہاں اس وہ ل والی مخلوق سے ملا قات ہوئی الی آخرہ اور پھررسول اکرم منافیظ نے انہیں لوگوں کے سامنے کہا کہوہ بیدوا قعد سنا کیں اور پھر فر ہایا کہ بیطیبہ ہے اوروہ د جال ہے۔ ابو بکراسحاق کی سند سے مروی روایت میں الفاظ ہیں کہ:''اے لوگو! مجھے تمیم داری نے بتایا کہ اس کی قوم کے پچھے لوگ سمندری سفریر گئے۔الی آخرہ۔ ● منداحد میں یکیٰ بن سعید کی سند سے فاطمہ سے مردی ہے کہ:

مجھے عہد رسالت میں میرے شوہرنے طلاق دے دی تھی ای دوران اے رسول اگرم سائین نے ایک سریہ (فوجی مہم) میں بھیج دیا۔ادھرمیرے دیورنے مجھے کہا کہ گھرے نکل جا!میں نے اسے کہا کہ جب تک عدت نہیں گزر جاتی مجھے یہاں رہنے کاحق ہے مگراس نے کہانہیں ہے۔ چنانچہ میں رسول اکرم مُناہِ ﷺ کی خدمت میں آئی (اور پوری صورتحال بنائی) چنانچہ آپ نے میرے دیورکو باالیا اور پوچھا کہ بٹی اورتمہارا کیا جھگڑاہےاں نے کہا'' یارسول اللہ میرے بھائی نے اسے تین طلاقیں ایک ساتھ دے دی ہیں تورسول اکرم من تَیْبِم نے فر مایا دیکھو بنت قیس نفقہ اور رہاکش طلاق کے بعد اس عورت کاحق ہوتا ہے جیے طلاق دی گئی ہواور جب اسے تم ہے رجعت کاحق نہیں ہے تو تم وہاں سے نکل کر فلال خاتون کے پاس چلی جاؤ! پھر فرمایا کہ اس کے ہاں مہمان آتے رہتے ہیں اس لیے تم ابن مکتوم • مسلم كتاب الفتن حديث نمبر ٢١٣ كتريدي حديث نمبر ٢٢٥٣ في مسلم كتاب الفتن حديث نمبر ١٣٣٣ كا ابودا وَ: كتاب الملاحم حديث نمبر ٢٣٣٣ في

ے وں چیں جاور وہ نابیائے تمہیں و کیفیس سکے گاجب تک میں تمہارا نکاح نہ کراؤں تم کسی سے نکاح نہ کرنا۔ فاطمہ کہتی ہیں کہ ، پھر مجھے ي الروايات المراقب الم الرائب المراقب ی جو مجھے ا<sup>ی شخ</sup>ص سے زیاد و پیند ہے؟ میں نے کہایا رسول اللہ سختیز <sup>س</sup>یون نہیں۔ آ پ<sup>تے ج</sup>س سے جامیں میرا نکاٹ فرہ ہیں جنانجے آپ نے میں اگا تا است سامہ بن زیبائے أروا بالہ روی مام كتے ان كەنب مين استرت فالحمہ بنت قبيل كے ماں ہے انھار مان گا ق انبوں نے مجھے رہ ۔ ویاورفر مایا کہ بیٹھو میں تہمیں رسول الرم مظافیۃ اسے تن ہوئی ایک اور حدیث بھی سناؤں۔ پیترفر ، یا کہ ایک مرتبہ برمی کے دنوں میں نبی کریم من تیزائے نے ظہر کی نماز پڑھائی اور پھر پیٹھ گئے جب لوگ فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کہ لوگوا بنی جکہ بیٹے رہو پھر آ پ نے فر مایا میں تنہیں کوئی گھبرا دینے والی خبر سنانے کھڑانہیں ہوا بلکہ بات یہ ہے کہ میٹیم داری ہےاس نے مجھےآ کرایک واقعہ سنایا جس کی خوثی اور آئکھوں کی ٹھنڈک نے مجھے قیلولہ کرنے ہے روک دیا ہے۔ میں جا ہتا ہوں کہتمہارے نبی کی خوثی تم پر بھی کھول دوں۔ اس نے مجھے بتایا کہ:

ان کے عزیوں کا ایک گروپ سمندر کے سفر پرروانہ مگر طوفانی لہروں نے ان کی کشتی کوایک نامعلوم جزیرے پر لا پھینکا چنانجہ یہ کشتی کے قریب ہی اتر کر ہیڑے گئے ۔احیا نک انہیں ایک خوفناک جو بہت زیادہ بالوں والی تھی نظر آئی' پیچنہیں چل رہا تھا کہوہ مرد ہے یہ عورت؟ تو انہوں نے اس کوسام کیااوراس نے سلام کا جواب دیا:''انہوں نے یوچھا کچھ بتاؤ؟ نواس نے کہا مجھے نہ کچھ یوچھنا ہے نہ بتانا ہے البتہ اس جزیزے کے ایک کمرے میں ایک شخص ہے جوتہ ہارے شوق کی خبریں دے گا۔انہوں نے بوچھاتم کون ہو؟ اس نے کہا میں جساسہ ہوں۔ چنا نچہ یہ ہوگ اس کمرے (خانقاہ نما) میں گئے تو وہاں ایک شخص کو زنجیروں میں سخت جکڑا ہوا پایا۔انہوں نے اس کوسلہ م کیااس نے جواب دیا اور یو چھاتم لوگ کون ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عرب ہیں۔اس نے یو چھا کہ عرب کا کیا بنا؟ ان کا نبی نکل آیا؟ انہوں نے کہا ہاں۔اس نے بوچھا عربوں نے کیا کہا؟انہوں نے کہاا چھا کیا۔ایمان لائے اور تصدیق کی۔اس نے کہابیان کے لیے بہتر ہے۔انہوں نے کہا پہلے بیاس کے دشمن اللہ نے اپنے نبی کوان پر غالب کر دیا۔اس نے بوچھا کیا عرب کا اب خدا ایک ہی ہے؟ نبی ایک ہی ہے اورکلمدایک ہی ہے؟ انہوں نے کہاہاں۔ پھراس نے یوچھازغر کے چشمے کا کیا بنا؟ انہوں نے کہاٹھیک ہے وہاں کے رہنے والے یانی یی رہے ہیں اور کھیتوں کوسیراب کررہے ہیں۔اس نے یو حیصا کہ ممان اور بیسان کے درمیان واقع کھجور کے درخت کیسے ہیں؟انہوں نے کہا کہ اچھے ہیں ہرسال پھل وے رہے ہیں اس نے یو چھا کہ بحیر وطبر کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ بھرا ہوا ہے۔ بین کراس نے کمبی س نستھینجی اورتشم کھا کرکہا کہ جب میں اس جگہ ہے نکلوں گا تو و نیا کا کوئی علاقہ نہ چھوڑ وں گا جس میں نہ جاؤں سوائے مکہ اورطیبہ کے کەان برمیراز درنبیں چلے گا''۔

ا تناوا قعہ بین کر کے رسول اکرم مَنْ تَنْتِيْمْ نے فرمایا کہ دجال مدینے میں داخل نہ ہوسکے گا۔ یہاں میری خوشی کی انتہا ہوگئی ہے کہ اللہ تعالی نے د جال پر مدینے میں داخل ہونا حرام کردیا ہے۔ پھر رسول اکرم سالتھا کے فرمایا کہ:''اللہ کی قتم! جس کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں ۔اس کا کوئی ننگ یا کشادہ' آ سان اورمشکل کوئی ایباراستہٰ ہیں جس پر قیامت تک کوئی فرشتہ تکوار لئے کھڑانہ ہو۔ د جال اہل مدینہ کے پاس آنے کی طاقت ہی نہ رکھ سکے گا''۔عامر کہتے ہیں کہ میں پھر قاسم بن محمد (بن ابی بکر) سے ملا تو انہوں نے بھی گواہی دی کہ

حفرت ، کشصدیقہ نے بہی حدیث انہیں ای طرح سنا کُتھی صرف ای میں مدینہ کے سماتھ مکہ کے ترام ہونے کے الفاظ بھی تھے۔ من الى داود ين عمرت فاطمه بنت قيس ب مرول ت كه كرول آرم تأكيز كه أيك ردت متا ماكي نما رمو فركرون اور يُعركم ے باہر تشریف لا مرفر مانا کہ مجھے اس واقع نے روئے رکھا جوتمیم داری نے مجھے سنایا کہ سمندری جزیروں میں سے ایک جزیرے میں ا کیٹھنے نے ایک ٹورت کودیکھا جس کے بال لیے لیے تھا ان نے یو تھا تو کون ہے؟ اس نے ہومیں بساسہ ہوں۔اس طرف محل میں حاؤتو وہاں گہا و یکھا کہ ایک شخص جس کے ہاتھ للکے ہوئے تھے اور زنجیروں سے بندھا ہوا تھا بوآ سان اور زمین کے درمیان منگی ہوئی تھی (وہ کہتا ہے کہ ) میں نے کہا تو کون ہے؟ اس نے کہا میں دجال ہوں۔عرب کا کیا بناان کا نبی آ گیا؟ میں نے کہا ہاں! اس نے پوچھا عربوں نے اطاعت کی یانا فر مانی ؟اس نے کہا کہ اطاعت کر لی ہے تو د جال نے کہاںیان کے لیے بہتر ہے۔ 🗨 (اس کے بعدوہی روایت ہے جوعامر نے حضرت فاطمہ بنت قیس نے قتل کی ہے )

ابوداؤد ہی میں حضرت جابڑ ہے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَاثَیْزُم نے ایک دن منبر پرارشاد فر مایا کہ: کچھلوگ سمندر میں سفر پر تھے ، کہان کا کھانا سر گیا اوران کے لیے ایک جزیرہ بلند کر دیا گیا تو وہ خوراک کی تلاش میں اندر چلے گئے وہاں انہیں جساسہ ملی (راوی ولید کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ سے یو چھا کہ جساسہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ ایک عورت جس کے سراور بدن کے بال بہت لمبے تھے )اس کے بعد سابقہ حدیث کی طرح الفاظ ہیں۔ ابوسلمہ کہتے ہیں کہ حضرت جابڑنے کہا کہ وہ د جال تھا اور میں (ابوسلمٹ) حدیث کے پچھالفاظ بھول گیا ہوں حضرت جابڑنے گواہی دی تھی کہ وہ ابن صیادتھا۔ میں نے کہاوہ تو مرچ کا اور سلام بھی لے آیا تھا۔حضرت جابڑنے کہاا گرچہ اسلام لے آیا ہو میں نے کہاوہ تو مدینہ میں داخل ہوا تھا حضرت جابرؓ نے کہا جا ہے داخل ہوا ہو 🕙

مندابو یعلی میں حضرت ابو ہر ریو ہے مروی ہے کہ رسول اکرم مَلَافِیْظَ منبر پرتشریف لائے اور فر مایا کہ مجھے تمیم نے ایک واقعہ سنایا ہے۔ا تنے میں تمیم میٰ اینور سجد کے کونے میں نظر آ گئے تو فر مایا کہتمیم ہیٰ ایر لوگوں کو وہ واقعہ سنا وُ جوتم نے مجھے سنایا تھا۔ چنا نچہ حضرت تمیم ا نے سنا ناشروع کیا۔ہم ایک جزیرے میں تنے وہال ہمیں ایک جانور ملاہمیں اس کے اگلے پچھلے جھے کا پیتنہیں لگ رہاتھا۔وہ کہنے لگا کہتم میری خلقت پرتجب کررہے ہو یہاں ایک کمرے (غاروغیرہ) میں ایک شخص موجود ہے جوتم سے بات کرنے کا مشاق ہے؟ ہم وہاں گئے تو ایک مخص جولو ہے کی زنجیروں سے بندھا ہوا تھا اس کے ناک کا دہانہ بنداور آئکھ پھوٹی ہو کی تھی۔اس نے ہم سے یو چھاتم کون ہو؟ ہم نے اسے بتایاس نے یو چھا بحیرہ طبر پیکا کیا بنا؟ ہم نے کہاوییا ہی ہے؟ اس نے یو چھا کہ بیسان کے مجور کے درختوں کا کیا بنا؟ ہم نے کہا ویسے ہی ہیں تو کہنے لگا کہ میں اپنے یاؤں سے بوری زمین کوروندوں گاسوائے اہراہیم مناشل کے شہراورطیبہ کے 🗨 رسول اکرم مناشین نے فرمایا که طبیعه بند ہے۔ ابوحاتم کہتے ہیں اس کی سندیا سیدانہیں۔

ابن صیاد مدینہ کے یہودیوں میں سے تھا:

ا مام احمد بن خنبل معزت جابر بن عبدالله في الله الله عنه الله عنه الله عنه الله الله عنه الله

<sup>•</sup> ابودا وُدكتاب الطلاق حديث نمبر ٢٢٨٨ أين ماجه حديث نمبر ٢٠١٣ منداج صفح ٧/٣٧ -

<sup>﴿</sup> البودا وُدحديث نمبر ٣٣٢٥ \_ ﴿ منداحمه حديث نمبر ٣٣٢٨ \_ ﴿ تاريخ اصبان ا/١٩٣ \_

ئے ہاں جلی جاؤ۔ وہ نامینا ہے تہمیں و کمپینیں سکے گاجب تک میں تمہارا اکاخ نہ مُراؤں تم کسی ہے اُکاح نہ کرنا۔ فاطمہ کہتی میں کہ انجبر مجھے ۔ 'رین سالیہ سَرَ ردہ ''عن سے پیغام' کا ب دیا ویش سے نعاب یون میں جا رعرش ردیا تو ایٹ سے فرمایا ایا تم اس مشاک سے نکال مرو ئى جو مجھا ال شخص سے زمادہ پیند ہے؟ میں ئے کہامارسول القد سی تیزائر کیوں نہیں۔ آپ جس سے جاہیں میر انکاح فرمادی جن خچ آپ نے میرا لکان عنرت اسامہ بن زیلات قرمادیا۔ راوی عام کتے ہیں کہ جب میں عضرت فاطمہ بنت قیمل کے بال ہے اٹھ کر جانے اگا تو انہوں نے مجھے روّے ویاورفر مایا کہ پیٹھو میں نمہیں رسول ائرم منابھیڈ سے ٹی ہوئی ایک اور حدیث بھی سناؤں ۔ پھرفر ویا کہ ایپ مرتابہ کرمی ے دنول میں نبی کریم من تَیْزَمْ نے ظہر کی نماز پڑھائی اور پھر بیٹھ گئے جب لوگ فارغ ہوئے تو آپ نے فر مایا کہ لوگوا پی جگہ بیٹے رہو پھر آپ نے فرہ یا میں شہبیں کوئی گھبرا دینے والی خبر سنانے کھڑ انہیں ہوا بلکہ بات رہے کہ پیٹمیم داری ہے اس نے مجھے آ سرایک واقعہ سنایا جس کی خوثی اور آئنھوں کی ٹھنڈک نے مجھے قیلولہ کرنے سے روک دیا ہے۔ میں حیابتا ہوں کہ تمہارے نبی کی خوثی تم پربھی کھول دوں۔ اس نے مجھے بتایا کہ:

ان کے عزیوں کا ایک گروپ سمندر کے سفر پرروانہ مگر طوفانی لہروں نے ان کی کشتی کوایک نامعلوم جزیرے برلا پھینکا چنانجے بیک تی کے قریب ہی اتر کر بیٹھ گئے۔احیا نک انہیں ایک خوفناک جو بہت زیادہ بالون والی تھی نظر آئی' پیتے نہیں چل رہاتھا کہوہ مرد سے یاعورت؟ تو انہوں نے اس کوسلام کیا اور اس نے سلام کا جواب دیا: ' انہوں نے یو چھا کچھ بتاؤ؟ تو اس نے کہا مجھے نہ کچھ یو چھنا ہے نہ بتانا ہے البت اس جزیزے کے ایک کمرے میں ایک شخص ہے جوتمہارے شوق کی خبریں دے گا۔ انہوں نے یو چھاتم کون ہو؟ اس نے کہامیں جس سہ ہوں۔ چنانچہ بیاوگ اس کمرے (خانقاہ نما) میں گئے تو وہاں ایک شخص کوزنجیروں میں بخت جکڑ اہوا پایا۔انہوں نے اس کوسلام کیااس نے جواب دیا اور یو چھاتم لوگ کون ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم عرب ہیں۔اس نے یو چھا کہ عرب کا کیا بنا؟ ان کا نبی نکل آیا؟ انہوں نے کہا ہاں۔اس نے پوچھاعر بوں نے کیا کہا؟انہوں نے کہااچھا کیا۔ایمان لائے اورنقیدیق کی۔اس نے کہابیان کے لیے بہتر ہے۔انہوں نے کہا پہلے بیاس کے دشمن اللہ نے اپنے نبی کوان پر غالب کردیا۔اس نے پوچھا کیا عرب کااب خدا ایک ہی ہے؟ نبی ایک ہی ہے اورکلمہ ایک ہی ہے؟ انہوں نے کہا ہاں۔ پھراس نے بوچھا زغر کے چشمے کا کیا بنا؟ انہوں نے کہاٹھیک ہے وہاں کے رہنے والے یانی یی رہے ہیں اور کھیتوں کوسیراب کررہے ہیں۔اس نے یو چھا کہ ممان اور ہیںان کے درمیان واقع کھجور کے درخت کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ اچھے ہیں ہرسال کھل دے رہے ہیں اس نے یو چھا کہ بجیرہ طبر کا کیا بنا؟ انہوں نے کہا کہ بھرا ہوا ہے۔ بین کراس نے لمجی سانس کھینچی اورشم کھا کرکہا کہ جب میں اس جگہ ہے نکلوں گا تو دنیا کا کوئی علاقہ نہ چھوڑ وں گا جس میں نہ جاؤں سوائے مکہ اورطیبہ کے کہان پرمیراز ورٹبیں چلے گا''۔

ا تناوا قعه بیان کر کے رسول اکرم مُناکیجَ آنے فرمایا کہ دجال مدینے میں داخل نہ ہوسکے گا۔ یہاں میری خوثی کی انتہ ہوگئ ہے کہ التد تعالی نے دجال پر مدینے میں داخل ہونا حرام کردیا ہے۔ پھر رسول اکرم طالیمین نے فرمایا کہ:''اللہ کی قتم! جس سے سواکوئی بندگی کے لائق نہیں ۔اس کا کوئی ننگ یا کشادہ' آ سان اورمشکل کوئی ایباراستہٰ ہیں جس پر قیامت تک کوئی فرشتہ تلوار لئے کھڑا نہ ہو۔ د جال اہل مدینہ ے یاں آنے کی طاقت ہی نہ رکھ سکے گا''۔ عامر کہتے میں کہ میں پھر قاسم بن محمد (بن الی بکر) سے ملاتو انہوں نے بھی گواہی دی کہ

بے کی ولا دت ہوئی جس کی آ ککھنے شدہ تھی اورا گلے دانت ہاہر کی طرف نکلے ہوئے تھے۔ آنخضرت سُالیٹیٹائے جب اس کودیکھا تو مگمان م كَدُن بَيْنِ وَبِأَلَ لِدَبُواْ جِمَا تِجِهَ لِيكِ وَنِ أَن صَادِرُوا بِكِ وَرَوْتَ كَا يَشْجِهُ وَكَ يَوْتَ بُوكَ بِيدَ مُوكَ بَوْتُ أَن كَا مُن سَتَأَهِمُونِ فِي بمنبها بن جيسي آوازنگل رہي تھي۔ جناب ني كريم منافيز آ ہسته آ ہسته اس ئے قريب ہورے تھے كه اس كى مال نے ديكھ لبااورائ آپ ے آنے ک خبردے دی اور کینے گی اے مبداللہ: ابوالقام ( تھینے ) آرہے ہیں میں جا درسے نکل کران ک طرف جا۔ آ ب فرمایا، ''الله تعالیٰ اس کاستیاناس کرے۔اس کو کیا ہوا؟ اگر پجھ دیرصبر کرلیتی تو مسله معلوم ہوجا تا' پھراہن صیاد ہے مخاطب ہو کر فرمایا اے این صیاد! کیاد کیصتے ہو؟ کہنے لگا مجھے حق دکھائی دیتا ہے اور باطل بھی اور میں عرش کو یانی پرد کھتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میں پنہیں یو چھر ہا۔ چروريافت فرمايا: "كياتم كوابي وية بوكه مين الله كارسول بون؟ كهنه لكاكيا آب كوابي وية بين كه مين التدكارسول بون؟ تو آب نے فر مایا: میں التداوراس کے تمام رسولوں پر ایمان لاتا ہوں''اور پھراہے وہیں چھوڑ کرروانہ ہو گئے' پھر دوسری مرتبداس کے یاس تشریف لائے تو وہ اپنے تھجور کے درخت کے بنیچے تھا۔ پھراس کی مال نے اس کوآ گاہ کر دیا' اے عبداللہ بیابوالقاسم آ گئے' چنانجیرسول الله مثالیم کا نے فر مایا: ' الله ستیاناس کر ہے اس کو کیا ہوا؟ اگر اس کوچھوڑ دیتی حقیقت معلوم ہوجاتی''۔

پھر حضرت جاہر ٹنیاونو فرماتے ہیں کہ آ پڑھا ہے جا ہے تھے اس کی کوئی بات س لیں تا کہ معلوم ہوجائے کہ یہی د جال ہے بانہیں؟ پھر ابن صیاوے دریافت فرمایا کداے ابن صیاد کیا دیکھا ہے؟ کہنے لگا میں حق اور باطل کودیکھتا ہوں اور عرش کو یانی پردیکھتا ہوں'' چرآ پ نے دریافت فرماید: ' کیا تو گواہی دیتاہے کہ میں اللہ کارسول ہوں؟ کہنے لگا کیا آپ گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کارسول ہوں؟ آپ نے فرمایا میں التداوراس کے رسولوں پرایمان لاتا ہوں۔

اس (ابن صیاد ) کے د جال ہونے یا نہ ہونے کا معاملہ آ ہے گیر واضح نہ ہوا جنا نچہ آ ہے نے اس کواس کے حال پر چھوڑ ااورتشریف لے آئے پھر آپ (کسی روز) دوبارہ تشریف لائے اس مرتبہ حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق میں بین کی مہاجرین اور انصار صحابہ کرام ٹھا پٹنے بھی ساتھ تھاور میں (حضرت جابر بن عبداللہ) بھی ساتھ تھا۔ پھر فرماتے ہیں کدرسول اللہ سکھ تھا جارے س منے اس امیدیرآ کے بڑھے کہ شایداس کی کوئی بات س سکیل کین اس مرتبہ بھی اس کی ماں آ کے بڑھی اور کہنے لگی اے عبداللہ! بیابوالقاسم آ گئے آ ب نفر ما یا الله اس کاستیاناس کرے اس کوکیا ہوا؟ اگر کچھ دربررک جاتی تو معاملہ واضح ہوجا تا۔

پھر فرمایا اے ابن صیاد کیاد کیھتے ہو؟ کہنے لگا میں حق دیکھتا ہوں اور باطل بھی اور عرش کو یانی پر دیکھتا ہوں' پھر اس نے پوچھا کہ کیا ت ب گواہی دیتے ہیں کہ میں اللہ کارسول ہوں؟ جواب میں آ ب نے فر مایا میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لا تا ہوں۔ پھر دریافت فرمایا اے ابن صیاد ہم نے تمہارے (امتحان کے ) لیے دل میں ایک بات چھیائی ہے کیاتم بتا سکتے ہو کہ وہ کیا ہے؟ کہنے لگا''الدخ'' تو آ پّ نے فرمایا''اخساءاخساء'' دفع ہوجاؤ دفع ہوجاؤ۔حضرت عمرؓ نے فرمایا:''یارسول اللّهٌ مجھےا جازت دیجیجے میں اسے تل کردوں؟ تو جواب میں آ یا نے فرمایا کن اگر میرونی دجال مینو پھرآ باسے نقصان نہیں پہنچا سکتے بلکداس کوحفزت عیسی عرائط بی نقصان پہنچا کیں گے اوراگریہ (لعنی ابن صیاد) وہ (لعنی د جال) نہیں ہے تو پھر ایک ذمی کوٹل کرنے کی ضرورت نہیں'۔

حضرت حابر عنی یوز فرماتے میں کہ نبی اکرم سابقی فرمین فکر مندرے کہیں وہ د جال نہ ہو۔ ● ایک اورروایت ہے اہم انمد عشرت مبدالله بن معود سے روایت برتے ہیں اور ماتے ہیں جس بن برشہ ترتیا ہے ساتھ ایک بکدے ررے جہاں چھ منے سیاں رہے تھے انہیں بچوں میں این میا بھی تھا تہ آئے نے وریافت فر مایا ہے این صیاد! تبرے دونوں باتھ خاک آ ود بول کیا تواس مات کی والی دیتا ے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؛ ابن صیاد نے جواب میں کہا تیا آ ہے گواہتی دیتے کہ میں اللہ کا رسول ہوں؛ لیہ ت کر نیفرے محمر ای سرد نے فرها و مجھے اجازت دیجے میں اس کی گردن اڑا دول تو آئے نے فرمایا ''اگریدو ہی ہے جومیں مجھتا ہوا ہے بھر آیا اس کو ک نہ سکیں گے'' 🏖 ابن صیاد کے بارے میں بہت می روایات وار دہوئی میں یعض میں اس بارے میں کوئی وضاحت نہیں ہے کہ آپ وہ وجال تھایا نہیں لہذا یہی کہاجا سکتا ہے کہ القد تعالیٰ ہی بہتر جانتے ہیں البتہ ہیجی ممکن ہے کہ بیتمام روایات د جال کی وضاحت اوریقین بذریعہ وحی یہلے کی ہوں حضرت تمیم الداری ٹن الدنو کی فیصلہ کن روایت پہلے گز رچکی ہے۔ وہ روایات جن سے بیواضح ہوتا ہے کہ ابن صیا در حال نہ تھ ہم عنقریب ذکر کریں گے۔سب سے زیادہ جاننے والے اورسب سے مجھے فیصلہ کرنے والے تو اللہ تعالی ہی ہیں۔

امام بخاری فی خصرت عبدالله بن عمر جه این کی ایک روایت نقل کی ہے کہ آ یا نے فرمایا میں خانہ کعبہ کا طواف کرر ہاتھا اس دوران میں نے ایک گندی رنگ کے آ دمی کود یکھا جس کے بال سید ھے اور لئکے ہوئے تھے اور اس کے سرسے یانی کے قطرے میک رہے تھے میں نے پوچھا بیکون ہے؟ کہا گیا ابن مریم (مریم کا بیٹا) ہے پھر میں نے دوسری طرف دیکھا تو ایک اور شخص دکھائی دیا جولسا چوڑا' سرخ رنگ والانھا' سرمنڈ اہواتھا' ایک آئھ سے کا نااس کی شکل قبیلہ بنونز اعد کے ایک شخص ابن قطن سے سب سے زیادہ مشابہتھی۔ 🖲 اس کے علاوہ امام احمد نے حضرت جابر بن عبداللّٰہ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں نبی کریم مَلَّ تَیْاَم نے فرمایا کہ: د جال اس وقت نکلے گا جب دین ہلکا سمجھا جانے لگے گا اورعلم سے دوری ہوجائے گی' جالیس دن تک (ادھرادھر) زمین میں گھومتا پھرے گا۔ پہلا دن ان دنوں میں ابیا ہُوگا جیسے بورا سال۔ دوسرا دن مہینے جتنا لمبااور تیسرا دن پورے سات دن پرمشتمل ہفتے جتنا طویل ہوگا۔ پھر باقی دن عام دنوں کم طرخ ہوں گے۔اس کا ایک گدھا ہوگا جس بروہ سوار ہوگا اس کے دونوں کا نوں کے درمیان فاصلہ جالیس فرراع ہوگا۔لوگوں سے کہے ً میں تمہارارب ہوں حالانکہ کانا ہے اور تمہارارب کانانہیں ہے اس ( وجال ) کی دونوں آئھوں کے درمیان ک ف رہجوں کے ساتھ تحرم ہوگا جسے ہر پڑھالکھااوران پڑھ مومن پڑھ لےگا۔ مدینہ منورہ اور مکه مکرمہ کے علاوہ جہاں کہیں یانی کا ذخیرہ سے وہاں جر پہنچے گا کیونکر حرمین کواللہ تعالیٰ نے اس کے لیے حرام کر دیا ہے حرمین کے درواز وں پر فرشتے گھڑے ہوں گے اس کے ساتھ روٹیول کا پہاڑ ہوگا۔سب نوگ مشکل میں بوں گے علاوہ ان لوگوں کے جنہوں نے وجال کی پیروی کی ہوگی۔اس کے ساتھ دونہریں بھی ہول گی میں ان دونوز نبروں کو جانتا ہوں۔ان میں سے ایک نہر کو جنت کیے گا اور دوسری کو نار ( دوزخ ) اور جس کواس نبر میں داخل کرے گا جس کا نام جنیز ہے تو دراصل وہ آگ ہے اور جس کواس نہر میں داخل کرے گا جس کا نام جہنم ہے تو وہ دراصل جنت ہے۔

پھر فرماتے ہیں کہ میں نے ساہاں کے ساتھ شیاطین ہوں گے لوگوں کے ساتھ بات کرے کا وہ ایک زبردست فتنداور آنر ماکثر

<sup>◘</sup> منداحرٌ ١٣٩٣٨\_ ۞ منداحـ٢٣٧٢م\_ يخاري كتاب التعبير باب الطواف بالكعبة في المنام حديث تمبر٢٣٠ كاورمسلم كتاب الايمان ماك ذ المسيح بن مويم والمسيح الدجال حديث نمبر ٢٢٨ اورمند احد حديث نمبر ١٢٢ جدم اورحديث نمبر١٣٣ -

بُ آسان لُوَهُم دِ کَا تُوه ها لِينه کھائي و کا چيسه بارش دو - گلي دواورٽسي گفتل کرے گااورلو کون کوليوں دکھا ني دے گا جيسه بارش دو اُس وُلُل نَرِ كَ زَنْدَه مِيَا بِهِ وَاوْرُلُو كُونِ مِنْ مِنِهِ كَا لِيهِ مِيارِبِ كَعَلَاوْه اوروني اسط حُ نُرِسَانا مِنَا أَنِيا مِن وَيَانَ مِن مِي مِيارِ مِر ياء ملى كَانبان نام صردَ رَيْكُا ماصر من سنت وهيون او آكل ف النما نعن كَانچوسو كوفت حيزت ملسلى ميت مازل ورياك، وريا و ہن ہے کہیں ہے'' اربےاو یوس وجہ ہے تم اس مذاب اورغبیث کے خلاف حرائے نہیں برتے ؟ لوک ہیں گے رکھی زیرو ہے پہوگ ن کے پاس پینچیں گے توان کومعلوم ہوگا کہ بیرحضرت نیسی مینٹ میں پھر نماز قائم کی جانے گی اوران سے کہا جائے گا ہے روح اللہ آ گے تشریف لایے اورنمازیر هاہے مصرت عیسی علیت فرمائیں گے تمہارے ہی امام کو آگے آنا جاہے تا کہ ہم اس کی اقتداء میں نماز ادا کریں۔ پھر فجر ک نمہ زادا کرنے کے بعد د جال سے مقابلے کے لیے جانبیں گئے حضرت میسیٰ علائظ کو د نکھتے ہی د جال ایسے ت<u>کھنے لگے گا</u> جیسے پانی میں نمک حل ہوجا تا ہے' چنانجے حفزت نیسلی مُنائِثَ آ گے بڑھ کراس کولل کردیں گے' یبال تک کہ ہر درخت اور پھر یکارے گا' اے روح اللہ یہ یہودی ہمارے چیچھے چھیا میٹھا ہے انہذاوہ د جال کی پیروی کرنے والوں میں ہے کسی ایک کوبھی نہ چھوڑ ں گے سب کوتل . سروس گے **۔** 

#### نواس بن سمعان كالى كاروايت:

ا مام مسلم دومختلف سندوں کے ساتھ حضرت نواس بن سمعان کلائی سے روایت کرتے ہیں ورایت ہیں کدایک دن آپ نے د جال کا تذکرہ کیا' د جال کی حقارت اوراس کے فتنے کی ہلاکت خیزی کا ایسا تذکرہ کیا کہ ہم سمجھنے لگے جیسے د جال سامنے والے تھجوروں کے جند بی موجود ہے جب ہم روانہ ہونے گئے تو آ یا ہماری گھراہٹ ہے آ گاہ ہو گئے اور ہم سے دریافت فرہ یا کیا ہواتم لوگول کو؟ تو ہم نے جواب میں عرض کیا یارسول اللہ منافیقیم آئے نے دجال کا ایسا تذکرہ کیا ہے کہ ہم سمجھ رہے میں کہ دجال سامنے والے درختوں ہی میں موجود ہے۔ بین کرآ پؑ نے فرمایا د جال کےعلاوہ مجھے تمہارے بارے میں کسی چیز کا خوف نہیں اگروہ نکل آیا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں اس کے لیے کافی ہوجاؤں گااورا گرمیں تم میں موجود نہ ہواتو ہر مخص خود کوخود ہی سنجالے ہرمسلمان کی اللہ تعالی خود گرانی اور دیکیے بھال فرہ نمیں گے وہ ایک جوان ہے ناپسندیدہ حد تک گھتے ہوئے بالوں والا اس کی ایک آئکھا بھری ہوئی ہے و کیھنے میں وہ عبدالعزی بن قطن کی طرح لگتا ہے؛ تم میں سے جوکوئی اس کو پائے تو سورہ کہف کی ابتدائی آیات کی حلاوت کرے وہ شام اور عراق کے درمین خلیان می جگہ پر ہوگا اور دائیں اور بائیں تباہی پھیلائے گاا۔ اللہ کے بندوثا بت قدم رہنا۔ہم نے عرض کیایار سول اللہ وہ کتنے ون زمین میں رہے گا؟ آ ب في جواب ارشاد فرمايا كدوه حاليس دن تك زمين مي رج كانيبلا دن سال كي طرح لمباهو كان وسراميني ك حرح اليسرا يور يفخ کی طرح اور باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے۔

ہم نے عرض کیا یارسول اللّٰدٌ وہ دن جوسال کے برابر لمباہوگا اس دن ایک دن کی نمازیں کافی ہوں گی؟ فر ، پنہیں بکہ عام دنوں کی طرح نمازوں کے اوقات کا حساب رکھنا اور اپنے وقت برتمام نمازیں سال بھر کی ادا کرنا۔ ہم نے پھرعرض کی یارسول ایتدّز مین میں اس

کا چانا پھر نائس طرح ہوگا؟ فر مایا جیسے یانی کا ایک میلا ہوتا ہے جو ہوا کے زورے چلا آتا ہے۔ ایک قوم کے یاس پہنچے گااورا نی اطاعت ں وقوت دیاہ ولوک اس کی اطاعت کر میں کے تووہ اسمان وظم دیکا پارش شروع ہوجائے کی رین وسم ان و کھیں اکا متروٹ َ روب گل البذاه هار عيش اور مزب ميس به تنگهن گيه اي او قدم يئي اي مينج گاه دان کهاي اطاعت کي وعوت و ه گانگيكن و ه اس فی بات مائے ہے انکارٹردیں کے وہ وہاں سے چلاجائے گا تو اوک بے سروسامان ہوجا کس کے۔ان سے یہ سی پچھیجی نہ جے کا۔ پھروہ زمین ہے کیے گا'اینے خزانوں کو نکال دے تو زمین کے اندر موجود تمام خزانے باہر نکل آئیں گے اوراس کے چھیے چھے یوں چلیں گے جیے شہد کی تکھیاں اپنی ملکہ کے پیچھے چلتی ہیں' پھرا یک خوبصورت نوجوان آ دمی کو بلائے گا اور تلوار سے اس کوتل کردے گا اور تیر کے نشانوں کی طرح دونکڑے کردے گااور پھراس کو بلائے گاتو وہ چمکدار چیرے کے ساتھ مسکرا تا ہوا آئے گا۔

اس دوران الله تعالی حضرت عیسی عَلِينظِ کو نازل فرمائمیں گے اوروہ دمشق کی مسجد کے مشرقی سفید مینار کے پاس نزول فرمائمیں گے وہ مینار جن کوزعفران اور ورس سے رنگا گیا ہوگا'انہوں نے اپنے دونوں ہاتھ دوفرشتوں کے کندھوں (یا پرول) پرر کھے ہوں گے۔ جب اپناسر جھکا ئیں گے تو یانی کے قطرے ٹیکیں گے اور جب اٹھا ئیں گے تو جاندی کی طرح حیکتے ہوئے موتی جھڑیں گے جس کا فرتک مجمی ان کی خوشبو پہنچے گی وہ مرجائے گااوران کی رفتار بھی اتنی تیز ہوگی کہ جہاں تک ان کی نظر پہنچے گی و میں پر وہ خود ہوں گے وہ دجال کو تلاش کرنیں گے اور اس کا پیچھے کر کے اور قدس کے قریب لدنا می شہر کے دروازے پراس گوفٹل کریں گے۔ پھراس قوم کے یاس تشریف لائیں گے جنہوں نے دجال کی مخالفت کی ہوگی ان کے چہروں پر ہاتھ پھیرں گے اوران کو جنت کی بشارت دیں گئے اسی دوران اللہ تعالی حضرت عیسیٰ مَلائظ کی طرف وحی بھیجیں گے کہ میرے بندے یا جوج ماجوج سے لڑنے کی طاقت نہیں رکھتے۔لہذا انہیں لے کرطور پر تشریف لے جائے کھریا جوج ماجوج آئیں گے۔ان کے شکر کا ابتدائی حصہ طبریہ کے پاس سے گزرے گا اور سارا پانی پی جائے گا اور جب لشكر كا آخرى حصة كزرے كا تو كہے گا كەيبال بھى بھى يانى ہواكرتا تھا 'حضرت عيسىٰ مَلائِكَ مسلمانوں كے ساتھ ايساوقت كزاريں گے کہ ایک بیل کا سران کے لیے بہتر گا جے آج کل تم میں ہے کسی ایک کے نزدیک سودینارا چھے ہوتے ہیں کچرحضرت عیسیٰ علاظ اورمسلمان الله کی طرف رجوع کریں گے تو اللہ تعالی یا جوج ماجوج کی گردنوں میں ایک کیڑا پیدا کردیں گے جس کی وجہ سے سب کے سبابک ہی مرتبہ مرجائیں گے۔

پھر حضرت عیسیٰ عَلاَظِنا دیگرمونین کے ساتھ زمین پرواپس تشریف لائمیں گئز مین پرایک بالشت برابرجگہ بھی ایسی نہ ہوگی جہاں ان کی لاشیں اور بد بونہ ہو ٔ حضرت عیسیٰ عَلِينظ اورمسلمان دوبارہ دعا مأنکس گے تو اللّٰہ تعالیٰ کمبی گر دنوں والے پرندے بھیجیں گے جوان کو وہاں لے جائیں گے جہاں اللہ تعالیٰ چاہیں گے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہارش برسائیں گے' کوئی گھر اور خیمہ ایسا نہ رہے گا جس تک میہ پانی نہ پہنچے گا۔اللّٰدتعالیٰ زمین کودھوکراییاصاف فرمادیں گے جیسے صاف چیکدار پھسلواں فرش' پھرزمین سے کہا جائے گا اپنے پھل اگاؤاوراپی برکت ظا ہر کر دسواس دن بیرحال ہوگا کہ پوری جماعت ایک انار سے بخو بی گز ارا کرلے لی اور اس کے تھلکے کوسائے کے لیے استعال کرے گ اوراللدتعالیٰ اورتمام چیزوں میں بھی برکت فرمائمیں گے یہاں تک کہ دودھ دینے والی ایک اومٹنی بہت می جماعتوں کو کافی ہوجائے گی اور دودھ دینے والی ایک بکری قبیلے کی ایک شاخ کے لیے کافی ہوگی۔ای دوران اللہ تعالی ایک خوشبودار ہواجیجیں گے جس سے مسلمانوں کر

بغلوں میں کوئی ہوری بیدا ہوجائے گی جس ہے تمام مومنوں کا نتقال ہوجائے گا اور بدترین لوگ ہاتی روبائیں کے جو کدھوں کی طرح میں · Judanian Cartina it

يب ١٠٠ س واليت هو برالزمن أن يزيد أن جويد من مروي سائل مين بياضا في ساء ب يارون ماروق من شيري سابقي وهر بدايا ل سنازر كالوراك شف باك كاتو كالاراب كانو بي يافي تقايير ووويال من و دروه و وبارا من النام جو بیٹ مشکر کا میں بیمار ہے وہاں کی ارمین کے جم نے تمام اٹل زمین کو تاقی کرویا ہے اب آفرآ سان وا ول بول کریں ہداوہ آ سان کی طرف تیم پرساٹ شرو پا کردیں گےالد تعالی ان کے تیرول کوخون آ یود کرنے واپس چینک دیں گے۔اہن جرکی روایت میں یکھی ہے کہ''میرے کچھ بندےالیے بھی ہیں جن کے مقابلے کی طاقت کوئی نہیں رکھتا۔ ● امام سلم نے اس روایت کوامام بنی ری ہے تق کیا ہے ان کے علاوہ امام احمد نے اپنی مشدییں ولیدین مسلم کی سند کے ساتھ یجی روایت کی ہے۔ البتہ اس میں جہاں یا جوج یا جوج کی ہد بودار لاشول کو بڑے بڑے برندول کے ذریعے اٹھوانے کا کہاہے وہاں پچھاضا فیہ ہے جس کواہن حجرنے کعب وغیر وک روایت ہے بیان کیا ہےوہ یہ ہے کہوہ ٹیرندے یا جوج ما جوج کی لاشوں کو'مھیل'' کی طرف ٹھینک دیں گے۔ابن یہ بڑنے دریافت کر کے تھیل کہاں ے؟ فرمایا جہاں سورج طلوع ہوتا ہے۔

ا تن ماجہ نے زید بن جابر کی سند سے ریجھی نقل کیا ہے کہ''لوگ سات سال یا جوٹ ماجوج کے تیروں اور کمانوں ونجیرہ کو بھور ا بیندھن جلا کراستعال کریں گئے'۔ 🕲 ابوعبداللّٰہ بن ماجیہ نے جھنرت ابوامامہ الباعلی ہیں ہور کی روایت نے قبل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی ا کرمتہ نے ہمارے سے ضخطاب فرمایا 'خطاب کا اکثر حصہ د جال کے بارے میں اطلاعات پرمشتمل تھا اور ہمیں اس ہے ، رایا 'فرماییا ' جب ہے الله تعالى نے حضرت آوم عليظ اوران كى اولا وكو بيدافر مايا ہے اس وقت ہے آخرتك د جال ہے بروا فقنہ وكى نه بوگا الله تعالى نے كوئى نبي ا پیانہیں بھیجا جس نے اپنی امت کو د جال سے نیڈ رایا ہواور میں آخری نبی ہوں اور تم آخری امت ہولا زمی ہوت ہے کہاس کا واسطہ اہتم بی سے پڑے گا۔ اگروہ ( دجال ) آ گیا اور میں تم میں موجود ہوا تو میں اس کو کافی ہوجا ؤل گا۔کیکن اگر د جال میرے بعد آیا تو برشخص اپنا تحفظآ ب کرے میرے بعد ہرمسلمان کی دیکھ بھال اللہ تعالیٰ خو دفر مائیں گے؟ وہ شام اور عراق کے درمیان مقام خلہ ہے نکے گا' دائیں بائیں فساد پھیلاتا آئے گااے اللہ کے بندوثابت قدم رہنا۔

میں اس بارے میں شہیں ایسی تفصیلات بتاؤں گا کہ مجھ ہے پہلے کئی اور نبی نے نہیں بتانی ہوں کی۔وہ ( د جال ) خاہر ہوگا اور

<sup>•</sup> مسلم كتاب الفتل باب دكر الدجال وصفته حديث نمبر ٢٩٩ كالإداؤد كتاب الملاحم الفتن باب خرون الدجال حديث نمبر ٢٣٣ ورتر ندى تتاب الفتن باب داجا وفي فتنة مدبال حديث تمبر ٢٢٦٠٠ ٩ صحيح مسلم كتاب الفتل باب ذكو الدجال وصفته وما معه حديث ٢٠٠٠ أورا وداؤه كتاب السلاحم والمفتن باب حروح المدحال حديث ثميرا ٣٣٣٣ أورتر ثدي كتباب المفتن باب ماحاء في فتنة الدجال حديث م ٢٢٦٠٠ ع مسلم كساب الفتن باب دكر المدحال وصفة وما معه حديث:٢٩٩كاورحديث تمر٠٠٣٤ ايوداؤد كتاب الملاحم باب خروج الدجال حديث ٣٣١ ترندي كتاب الفنس . ىاب ما جاء في فتنة الدجال عديث ٢٢٣٠ كتاب الفتن باب فتنةالدحال وخروج عيسي بن مريم وخروج ياجوماجوح عديث ٢ ١٣٠٤.

کے گامیں تی ہوں' طالانکہ میرے بعد کوئی نی نہیں آئے گا۔ بھر اورزیادہ حدے تحاوز کرے گا اور کھے گا میں تمہورارے ہوں حالانکہ مواليل الرقبل تراك الإين المراور وقت كالرقبل وهي المتيام والرياح الهراد إكرته الدار الهرو ملة في كالمنتمل ووال في ومغل م تعمول ہے، رمین انقطا کافرنج مربوکا 'شن کو ہیریز منالکھا اوران پڑھ پڑھ کے کارائن سے فتلو ن میں سے بیٹنک کے سا ان ہے رہا تھ موں ویا ہے و ووز نے درامعل مسلامے اور اس فی منت درامعل وور نے ہے مداا سر می وال نے اپنی دور نے لئن وور وار تا ہے جاتے اس سے پاومائلے اور مورؤ کیف فی اہتدائی آیات پر تھے۔ وو آگ ان کے لیے ایسے تی تھندک ور مدمق وال ہوج نے گل بیسے منزے ابراہ میم علیت نے لیے ہوگئ تھی۔اس ( وجال ) کے فتوں میں سے پہنجی ہے کہ وہ آبیہ ام انی سے کہٰوہ کہا کر میں تیرے ماں ہ پکووو ہار ہ زندہ کروں تو کیا تو مجھے اپنار ب مان لے گا اعرابی کہے گا ہاں۔ اس وقت دوشیر طین اس کے ماں باپ ک صورت میں ظاہر ہول گے اور کہیں گے اے میٹے اس کی اتباع کرئے شک یہی تیرارب ہے۔

اس ( د جال ) کے فتنوں میں ہے رہجی ہے کہ یہ ایک شخص پرمسلط ہوگا اورا ہے قبل کرے گا' آ ری ہے فکڑ یے فکڑ ہے کر دے گا اور لو ً ہوں ہے کئے گا کہ دیکھومیرے بندے کی طرف میں ابھی اس کوزندہ کروں گا چھربھی بیں بجتنا ہے کہ اس کا میرے عدا وہ بھی کوئی رہ ہے۔ اللدتغالي اسشخص كوزنده فرماديں گےاور د جال اس ہے مخاطب ہوكريو چھے گا تيرارب كون ہے؟ وہ كہے گامير ارب اللہ ہے اورتو اللہ كارثمن د حال ہے۔ خدا کو قتم آج تخیے مجھ سے زیادہ جاننے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ ابوالحسن ملی بن محمد حضرت ابوسعیڈ ہے روایت کرتے ہیں' فر ات میں نبی کریم مناقیز نم نے فر مایا: ' و چھے میری امت میں ہے جنت کے سب سے بلند درجے پر ہوگا''۔ پھر فر مایا حضرت ابوسعید شی الدو فر ماتے ہیں کہ جب تک حضرت عمر ہنی در کی وفات نہ ہوئی ہم یہی سمجھتے رہے کہ میخض حضرت عمرٌ کے عداوہ کوئی اور نہ ہوگا۔محار لی کہتے میں پھر ہم حضرت ابورافع کی حدیث کی طرف واپس آتے ہیں۔اس کے فتنوں میں سے ایک پیجھی ہے بیآ سان کو عکم دے گا تو ہارش ہوجائے گی۔زمین کوکھیتی ا گانے کا تکھم دے گا تو زمین سے نیا تات اگنا شروع ہوجا نمیں گی۔

اس کے فتنوں میں سے ایک پیھی ہے کہ یہ ایک محلے ہے گزرے گاوہ اس برایمان لائیں گے دجل آسان کو تھم دے گا تو ہارش شروع ہوج ئے گی اور زمین کو کھتی اگانے کا تلم دیے گا تو فصلیں اگنا شروع ہوجا ئیں گی حتیٰ کدان کے جانور جب ان فصلوں کو چرکر آئیں گے تو اتنے موٹے تازے ہوں گے کہ اس سے پہلے بھی نہ تھے اور دودھ سے بھرے ہوئے ہوں گے۔زمین برکوئی جگہ ایک نہ رہے گ جس کو د جال نے روندا ہواور وہاں نہ پہنچا ہوعلاوہ مکہ تکرمہ اور مدینہ منورہ کے کیونکہ جس گھاٹی ہے بھی مکہ تکرمہ آئے گا و میں اسے فرشتے ملیں گے جوتبواری لیے ہوئے ہوں گے۔ یہاں تک کہ وہاں سے سرخ گھاٹی تک پہنچے گائی دوران مدینہ منورہ میں تین مرتبہ زاز بے ے جھٹے محسوس ہوں گے جن ہے گھبرا کر ہرمنافق مردوعورت اس کی طرف نکلے گااور مدیندمنورہ ہے خیاشت اور برائی ہالک اس طرح نکل ح یے گی جیسے بھٹی میں ڈالنے سے لوہے کا زنگ دور بوجا تا ہے اوراس دن کونجات کا دن کہدکر یکارا جائے گا۔ امشر یک بنت الی اعسکر نے یوچھا کہ اس دن عرب کہال ہوں گے۔فرمایاوہ بہت تھوڑ ہے ہوں گے۔اکثر بیت المقدس میں ہوں گے ان کا اہم ایک نیک آ دمی ہوگا'ان کا امام آ گے بڑھ کر فجر کی نماز بڑھانے کو ہوگا کہ اتنے میں حضرت عیسلی علائظ نازل ہوں گے تو بیام موراً چھیے بنیں گے نیکن حضرت میسی مدسلاً ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کرکہیں گے کہ آپ ہی آ گے بڑھ کرنماز پڑھائیں یہ جماعت آپ ہی کی امامت کے لیے

کھڑی کی گئے ہے ان کے امام نمازیڑھائیں گئے نماز کے بعد عیسیٰ علائے فرمائیں گے دروازے کے پاس کٹیبر جاؤ' درواز وکھو یا جائے گا' دوس کی طرف دجان اورستا خرار بیجود کی مول گےان میں سے جارات کی جو کی تعوار نئے اور جاور سے جو نے جوہ کے متر ہے ماریخ ود می<u>ت</u> بن د با را بان م<mark>یت کے کا بیت یا فی میں مُف بلاس</mark> جاتا ہے اور بھا آپ کھڑ اجو کا ' عنریت تنے و با نمس می<mark>س نتمے ہی</mark> شرب ہوں موجہ نبیر سے بیٹ تھے کو سے شاکل موک اس کوشر کی وروازے کے باس اور کی ہے اور کی روسے کے مدعود یمود وان پوشست ویں شاورایک وٹی بھی چیز جس کے چیچھے یہووی پر پیسکتا ہوگا اللہ کی وی ہولی جات ہے ہوںا نصی خواد دو ڈولی پھر ہو یا دیوار' جانو جو یا کونی درخت' ہاں البتہ غرقد نامی پودا ایک ایسا ہے جونییں بولے گا کیونکہ وہ بھی یہودی ہے باتی ہے۔ طار ع دیں گےاے مسلمان! یہ بہودی ہمارے پیچیے چھیا بیٹھا ہے آؤاوراس کو آل کردو۔

پھرآ پ نے فرمایا کہ وہ جالیس دن زمین پررہے گا سال میھ ماہ کے برابر ہوگا اور سال مہینے کے برابر ہوگا اورمہینہ جمعے کے برابر ہوگا اوراس کے آخری دن بہت چھوٹے ہول گےتم میں سے ایک شخص مدینہ کے ایک دروازے سے چیے گا اور دوسرے مروازے تک پہنچتے پہنچتے شام ہوجائے گی۔ یو چھا گیا یارسول اللہ ہم اتنے چھوٹے دنوں میں نماز کیسے پڑھیں گے؟ جواب میں ارش دفر ہ پر کہ جس طرح تم ان لمبے دنوں میں نماز کے اوقات کا حساب لگاتے ہوائی طرح ان چھونے دنوں میں بھی لگالین اور نمازیر ھ یا۔ پھر آپٹے نے فر ہ یاعیسیٰ بن مریم نفرورمیری امت میں عادل منصف حکمران ہوں گئے صلیب کوتوڑ دیں گے اور خنز پر گؤتل کر دیں گئے جزیہ مقرر کریں گئ صدقہ ترک کردیا جائے گالہٰذا کوئی بھی (صدقے کے لیے ) بکری یا اونٹ کا مطالبہٰ ہیں کرے گا۔ آپس کے جھڑے اور غرتیں دور ہوج کیں گی' کسی کوکوئی نقصان نہ پہنچائے گا یہاں تک کہ ایک بچہ اپنا ہاتھ سانپ کے منہ میں دے دے گالیکن سانپ اس کونقصان نہ پہنچائے گا' بچے شیر کو بھگائے گالیکن وہ بیچے کو فقصان نہ پہنچائے گا' بھیٹر یا بھریوں کے رپوڑ کے لیے کتے کا کام دے گا' زمین امن واہا ن سے ایسے جرج نے گی جیسے برتن پانی سے جرجا تا ہے اورسب کی ایک ہی بات ہوگی صرف اللہ ہی کی عبادت ہوگی اور جنگ ختم ہوج نے گی۔ قریش سے ان کا ملک چھین لیا جائے گا اور زمین مرطرف سے میسال ہوجائے گی۔ اس کی نباتات آئیں گی جیسے حضرت آ دم عدیظ کے عہد ہو ٰیہاں تک کدایک جماعت انگور کے خوشے سے پیٹ بھرلے گی اورایک جماعت ایک انار سے پیٹ بھرلے گی' بیل اپنے اپنے كے بدلے ملے گا ( ليعني بہت مہنگا ہوگا ) اور گھوڑ اچند در ہموں كے بدلے۔

کسی نے یو چھا کہ یارسول اللہ ! گھوڑ اتنا سستا ہوجائے گا؟ فر مایا اس لیے کہ اس کو جنگ میں استعمال نہیں کیا جائے گا' پھر پو چھا گیا اور پیل کیول مہنگا ہوجائے گا؟ فرمایا زمین کی بھتی بارڑی کے لیے وجال کے نگلنے سے پہلے تین سال نہایت بخت قحط زوہ ہوں گے لوگول کوشد ید بھوک کا سامنا کرنا ہوگا اللہ تعالیٰ آ سان کو حکم دیں گئے کہ تین بارشیں ردک لی جانبیں گی' زمین کو حکم دیں گے اور تین بيداداري روك لي جائيں گي' پھر دوسرے سال آسان کو تھم ديا جائے گا اور دوثلث بارش مزيد روك لي جائے گی' زمين وحكم ديا جائے گا اور دوثلث پیداوار مزیدروک کی جائے گی پھرتیسرے سال آسان کو حکم دیا جائے گا اور ساری بارش روک کی جائے گی۔اس طرح زمین کو حکم دیا ج ئے اور ساری پیدادار روک لی جائے گی للبذانہ کہیں سبزہ باقی رہے گا اور نہ کوئی چویا پئے سب مرجائیں گے البتہ جے اللہ جائے گا وہی زندہ رہے

ه نير په چها ميا و که ال روان شير زنده کيت رون سيد ارش وفر مايا تعليم النهايي و تعليد کن دريت يونک کي که او ال بنش ذيب وريايت فن وسبت آپ تين نام ف و ن

ر ما المراجع ا المراجع و ما در اور براد براد ما دوام الدرائي منديش ايد اوايت المنت الوالومه والتي المنت المنت المنت المنت المنت المنت - المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المناوع المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت المنت ''میری امت نئے ہے ایک ہماعت کی ہمیشہ و آمنوں کے ندوف مدوق جاتی رے کی آس کی نخالفت سے ان و پڑھ نقصان نہ پہنچے گا اور نہ ہی تسی زخم سے بیبان تک کہ اللہ کا تلم آجائے اوروہ اس حال میں ہول کے۔عرض کیا گیا یارسول اللہ وہ کہاں ہوں ک؟ فرمید بیت المقدی اوراس کے ارد کرد کے علاقوں میں۔

وہ روایت جس کی تاویل کرناضروری ہے:

امام مسلم نے حضرت ابوسعید خدری بین مدر کی ایک روایت نقل کی ہے فر مایا ایک دن جناب نبی نریم سی تیزم ہے ہم سے صویل حدیث بیان کی فر مایا د جال مدینه منوره کی طرف بڑے گا' حالانک مدینه میں داخل ہونا اس کے لیے حرام ہے'وہ مدینه کی گھٹیوں میں داخل ہونے کی کوشش میں ان بعض شورز دوزمینوں میں پنجے گا جومدینہ سے فی ہونی میں ایک آ دمی اس کی طرف بر ھے گا و و شخص س دن لوگوں میں سب سے بہتر ہوگاوہ د جال سے مخاطب ہوکر کے گا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی وہ د جال ہے جس کے بارے میں نبی کریم سی فیام نے ہم سے حدیث بیان کی تھی ٔ دجال کیے گاتمہارا کیا خیال ہے؟ اگر میں اس توقیق کر دوں اور پھرزندہ کر دوں کیاتم پھراس معاصع میں میں شک کرو گے؛ وہ (اس کے چیلے ) کہیں گئیں۔ وجال اس شخص توثش کردے گااور پھرزندہ لردے گا وہ شخص زندہ ہوتے ہی ہے گا'' خدا کی قتم تیرے بارے میں مجھ سے زیادہ جاننے والا اب کوئی نہیں'' وجال اس گفتل کرنا جائے گالیکن کوشش کے باوجود نہ کر سکے گا۔

ابواسحاق کہتے ہیں کہ کہاجا تا ہے و و شخص خضر علائے ہوں گے۔امام سلم نے امام زہری سے بھی ایک ہی روایت نقل کی ہے۔اس ے علاوہ امام مسلم حضرت ابوسعید خدری عن مار کی ایک روایت نقل کرتے میں فرماتے مین کرآ یے نے فرمایا ا<sup>ور</sup> جب دجال نکے گا تو مسلما نوں میں ہے ایک شخص اس کی طرف نکلے گا'' د جال کے پہرہ دار پوچھیں گے کہاں کا ارادہ ہے؟ وہ کہے گا اس ( د جال ) کی طرف جونکا ہے۔ پھرفر مایا لوگ اس سے بوچھیں گے کہ کیا تو ہمارے رب برایمان نہیں لایا؟ وہ جواب دے گا کہ اس میں کیا شک سے وہ کہیں گے اس کوتل کردو' پھر آپس میں بعض لوگ کہیں گے تمہارے خدانے تمہیں منع نہیں کیا کہ اس کی اجازت کے بغیر کسی کوتل نہ کرنا۔ پھر فرہ یا ار ' وہ سب وگ د بال کی طرف روانہ ہول گے اور جب مو من اس ( دجال ) کود کھتے ہی ایکارا مٹھے گا ہے لو گوا بیہ وہی دجال ہے جس کا ذکر نبی کریم صلیّتینی نے کیا تھا۔ پھرفر مایا کہ:'' د جال عظم دے گا اور اس مسلمان تےسر پر چوٹ لگائی جائے گ اور ہے گا کہا " کو پکڑ کرا " ے پیفاور پشت برخوب ضربیں لگائی جا کیں۔

<sup>•</sup> يعنىلااليه الا البليه: الله اكبر مسحان الله و الحمد لله يرُ كُفّ كي بروات (مترجم) الوداؤ وكتباب الملاحم باب خووج الدجال عديث استهابن ماحه كتاب الفتل باب فتنة الدجال وخروج عيسي بن مويه وحروج ياجوج ماجوح حديث تمبر ٧٥٤٠٠٠

ية في يرين بال الله على يقم محديد إلكان بين المافين ال پر فراي يا اولوال فرون هو و واي هو کې اتران و ال ساله اي المال ساله سالوي و راتمان د الماله يو د يولو ساه المو و إلى المواد المراجع دوياروزندودو العدادوي لايتراق مايا لدايان الناسب و تتصاد له يا البياس و أصارا إيان تكل الوادوه وأكل شباد المديودو بنسرت کے ساتھ مجھے علم ہوئیا ہے کو تو دیال ہے اُلے پھر فرمانیا کہ ووموٹ کو کون ہے مخاطب ہوٹر کے اے فروا دیال کے آئی جوسوب میرے ساتھ کیا ہے وہ میرے بعداور سی کے ساتھ نئر سکے گا۔ پھر فر مایا کہ'' د حال اس کوڈنگ کرنا جا ہے گائیکن اس مومن کا جسم کھنے ہے ے َ رِئند ہے اورزخرے ئے درمیان تک تاہے کا ہوجائے گا اور د جال پچھ نہ کر سکے گا''۔ نچرفر مایا کہ'' و جال اس کے ماتھ پیر پَمزَ کر س کو آ گ میں بھٹک دے گا'لوگ یہی مجھیں کہ د جال نے اس موس کوآ گ میں چینک دیا ہے کیکن دراصل وہ جنت میں دُ بائی ہوگا''۔ پھر آ ئے نے فر مایا کہ'' شخص رب العالمین کے ہاں سب سے زیادہ مبلند مرتبہ شہید ہوگا'' 🖸

وجال کے بارے میں گئی ایک روایتیں مروی میں حضرت ابوبکر صدیق منی ایک روایت:

امام احد نے عمرو بن حریث سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابو بکرصدیق جی ۔۔ د کو بیاری ہے افاقہ موالوگوں میں شریف مائ اور کچھ عذرمعذرت کیااورفر مایا ہمارا بھلائی کے ملاوہ اورکوئی ارادہ نہیں' پھرفر مایا کہ نبی کریم سلاتینٹرنے فرمار دحال مشرق کی خراسان نامی ، سرز مین سے ظاہر ہوگا'ایک قوم اس کی پیروی کرے گی جن کے سربڑے بڑے منکوں کی طرح ہوں گے 🕰

حضرت على منى الله نقط كى روايت:

ا مام احمد نے عبداللہ بن کیجیٰ کی روایت حضرت ملی ہیں۔ رونیقل کی ہے فرماتے میں کہ ہم نے نبی کریم من ثیبَانہ کے سامنے وجال کا ذَ بركيا' آپ سيّنية' آ رام فر مارے تھے كہ بماري باتيں س كراجيا نك اٹھ بيٹے' آپ كاچېره مبارك سرخ بهور باتھااور فرمايا'' د جال كے علاوہ مجھے تمہارے بارے میں کسی چیز کا ڈرنہیں اور کچھ اور بھی ارشا دفر مایا 🚭

#### حضرت سعد بن الى وقاص مِنيَ المُعَدَّ كَي روايت:

امام احد نے مالک سے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے قال کیا ہے فرماتے ہیں کدرسول اسرم سائی تیون فر مایا کہ: ''کوئی نبی ایسانہیں گزرا جس نے اپنی امت کے سامنے د جال کا ذکر نہ کیا : و اورتمہارے سامنے اس کی ایس تفصیرات بیان كردول كاكه بحصي پہلے انبياء نے بيان ندكى موں كى وو( وجال ) كانات اورالقد تعالى ايسانسيں 🎱

- مسلم كتاب الفتن باب في صقة الدجال وتحريم المدينة عليه حديث ٢٠٠١ كنز العمال حديث ٣٨٧٣ راور مثلوة حديث ٢٥٧٧ م
- 🛭 ترفدي كتاب انفتن باب ماجا من اين يخرج الدجال؟ حديث نمبر ٢٢٣٧ اورابن ماجه كتاب النتن باب فتنة الدجال وخروج عيسي حديث نمبر ٢٧٠ مند احمر جلد نمبر اور جلد حدیث نمبر کـ
- 🛭 منداحمد جهد ۵ حدیث نمبر۱۰۳ ورجلد ۵ حدیث نمبر ۱۷۸ کنز العمال حدیث نمبر ۲۲۴٬ مجمع الزوا کد جلد ۵ حدیث نمبر۱۳۳ جهد ۷ حدیث نمبر۲۳۳ اورجید ا جادیث نمبر ۲۳۷ 🐧 منداحد جلداا جادیث نمبر ۲۵۱ ..

#### · غترین ابوسید و بره الجراح شی پیرو کی دواست

وره تنافي كالصرية الإمليم والدراق والتأخل في سافي مات مين بين كالموارد ومستقيرة الأفرال ومبارك عافر مارسة ہے کہ اوق تین بیان کا آن کے این تو اُسُود ہاں ہے شاہ رایا ہواہ رہی تھی تاریخ کا کا ہوں کا پھر ان کا میں کا کہا ر مرس نا الله من وجال نے یا اے مل تفصل ہے ہا جا اور فریا یا کہ انتہا ہو اور اور اور میں ماری من من میں ایسان و ن جھے وید ماہ میں اکلام خانے انسی کے سوال نوجیما یا سول اللہ اس وقت ہمارے وال کی ایا حالت ہوگی جور مایا انہیسی آج سے بیاس سے بھی بہتر'' ◘ امامتر مذی فر ماتے ہیں کہاس باب میں عبداللّٰہ بن بسر' عبداللّٰہ بن معقل اور حضرت ابو ہر برؤے ہے بھی روایات مروی ہیں۔ حضرت الى بن كعب نهاه وَوَ كَل روايت:

ا مام احمد نے حضرت الی بن کعب جن عند کی روایت ُقل کی ہے فرماتے ہیں جناب رسول اکرم مو تَنْفِرُ کے سر ہے و جاں کا ذکر کیا " میں تو آ پٹے نے فر مایا:''اس کی ایک آ نکھ شخشے کی مانند ہے نیز فر مایااورعذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگو'' 🅰

#### حضرت ابوسعيد خدري ښانيځنه کې روايت:

ا، م احمد کے صاحبزادے عبداللہ فرماتے ہیں کہ بیروایت میں نے اینے والدصاحب ( یعنی امام احمد بن طبل) کی کتاب میں ا نہی کے ماتھ ہے تکھی جوئی دیکھی جس میں تھا کہ حضرت ابوسعید خدری ٹیک مدنو نے ابوالوداک سے دریافت فرمایا کیا خوارج دجال سے میں گے؟ ابوالوداک کہتے ہیں کہ میں نے جواب دیا کہ دنہیں' پھر فر مایا کہ نبی کریم مُثَاثِیَّتِ نے فر مایا کہ 'میں ایک بزاریااس سے زیادہ کا خاتم ہوں اورکوئی ایبا نینہیں بھیجا گیا جس کی اتباع کی جاتی اوراس نے اپنی امت کود جال نے نہ ڈرایا ہواور مجھےاس کے بارے میں وہ سب کچھ بھی بتایا گیا ہے جو مجھ سے پہلے کی اور کوئیس بتایا گیا `وہ کانا ہے اور تمہارارب ایسانہیں ہے اس کی دائیس آ کھ کانی ہے آ گے کو بڑھی ہوئی ہے پوشیدہ نہیں ہے بالکل ایسے جیسے کسی چونالگی دیوار برملغم لگا ہواوراس کی بائیں آئھوالیں ہے جیسے کہ چمکتا ہوا سیارہ اس کو ہر زبان آتی ہوگی' س کے ساتھ ایک جنت نماصورت ہوگی' سربز وشاداب جس میں یانی جاری ہوگا اورا ہی طرت ایک جہنم نما صورت ہوگی بولکل سیاه دهواب دار' 🚅

# حضرت انس بن ما لک پنی الدُونه کی روایات

يبلاطريق:

ا، ماحد نے بہنر اور عفان کے طریق ہے حضرت انس جی مدر کی روایت نقل کی ہے فرماتے میں کدنبی اکرم خوتیز نم نے فرمایا د جال آ ئے گااور مکہاور مدینہ کےعلاو دو نیامیں ہرجگہ گھو ہے پھرے گا' پھرمدینہ منور ہ کی طرف آ ئے کا اس کو ہرکھانی میں فرشتوں کی صف معیّ ک

<sup>◘</sup> ابوداؤ دكت ب النة باب في الدجال حديث نمبر٧٥ ٢٤٣ ترندي كتاب الفتن باب ما جاء في الدجال حديث نمبر٢٢٣٣ اورمند احمد جهدا حديث نمبر١٩٠٠

<sup>🗨</sup> ابودا وَ دَسَّ بِ السنة باب في الدجال حديث نمبر ٦ ۵ 🗠 تر فد ك كتاب الفتن باب ماجاء في الدجال حديث نمبر ٢٢٣٣ منداحمه جهدا حديث نمبر ٩٠ –

 <sup>•</sup> منداح د جلد ۳ حدیث نمبر ۹ ک متدرک حاکم جلد ۲ صفحه ۵۹۷ کنز العمال حدیث نمبر ۳۲۲۸ ...

ه مديد ن حق سنة من المحتمد و المعتمرة في المحل في تأك كالدراية المزور كالأحراب من من المحتمد و المن المساكل الم وه التي من المعربية المساعل المنافي المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية المنافية

الهام عمد سامین سام این سننده این تأثم ن ساخترت اثن خوره فرمات بن که بی مرجم زیند این فرماه که ما را را را را ی ا آ نُھُوکا کُن ورا ں کی دونوں آ نگھوں کے درمیان کفریا کا فرتح پر ہوگا 🕰

د جال اصبهان کے یہود اول میں سے نکلے گا اس کے ساتھ ستر بزار یمبودی ہول گے اور ان لوگوں نے سنر چا دریں اوڑھ رکھی ہوں گ۔ چوتھا طریق:

ا ہ م احمد نے عبدالصمد کے طریق سے حضرت انس ہبی ہوری کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ حضورا کرم منی تیاؤنے فرہ یا کہ '' د جال کی آئیسٹے شدہ ہوگئ اس کی آنکھوں کے درمیان تحریب ہوگا'' کافر'' پھراس کے جیجفر مائے ک ف راور فر مایر کہاس کو ہریز ھالکھا اوران پڑھ ملمان پڑھ لے گا۔ 🖲

# يانجوال طريق:

ا مام احمد نے حمادین سلمہ کے طریق سے حضرت انس ہی مدر کی روایت نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں کہ رسول ایند مُؤَثِیَّ فِلْ مایا ہے کہ:'' دجال کا نہ ہےاورتمہارا رب ابیانہیں جیسا د جال ہے'اس( د جال کی ) کی دونوں آٹکھوں کے درمیان بفظ'' کافر'' تحریر ہے جسے ہر مومن پڑھ سکے گاخواہ پڑھالکھا ہو یاان پڑھ 🕰

ا، م احمد نے عمرو بن البیشم کے طریق سے حضرت انس شی در کی روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی کر میم من تاہم نے فرمایا: '' کوئی نبی ایر نبیس بھیجا گیا جس نے اپنی امت کوجھوٹے کانے سے ڈرایا نہ ہو ٔ جان اود جال کانا ہے اور تمہارا رب کا نهبیں اور د جال کی دونون آئکھول کے درمیان لفظا ' کافر' 'تحریرے' 🍮

• مسلم كناب ننتن باب قصة انجساسة حديث نمبر ١٣٨٤ منداحمه جلد احديث نمبر ١٩١ كنز العمال حديث نمبر ٣٨٨٣٣ ، ورحديث نمبر ٧٥٨٩ س ◙ منداحمد جبد٣ حديث نمبره اا'سيوطي نے اس کوجع الجوامع حديث نمبره ٣٤٥ اور بغوي نے شريح النة جلد ١٥ 'حديث نمبره ٥٠ ير ذكر كيا ہے۔

◙ مسلم كتاب الفتن باب ذكرالد جال وصفة وماعليه حديث فمبر٢٩٢ كأبوداؤ دكتاب الملاحم وأفقتن باب خروح الدجال حديث فمبر ٢٣١٨ مند مهر جهد٣ حديث فمبر ٢١١ -

👁 بخاري كتاب الفتن باب ذكر الدجال حديث نمبر الا مسلم كتاب الفتن باب ذكر الدجال وصفه و ماعلييه حديث نمبر ۲۶۹ مند احمد جديد صوريث نمبر ۲۲۸ ـ

🗗 بخارى كتاب ألفتن باب ذكرالد جال حديث نمبرا٣١٧ مسلم كتاب أفقن باب ذكرالد جال وصفة وماعليه حديث نمبر ٢٦٩ كمنداحمه جدية حديث نمبر١٠٠٠

#### لانترت نمانيه نهاييو كي روايت

الم حمد في الصحيفة في المعالم المعالم المعالم المعالمة المعالمة المعالمة المعالم المعالم المعالم المعالم المعالم والمين أنجوي ويسالتي والإي موفي سائن والموالية المعن بالمرمون فالأناه المعرب بالمعارب المعافرة أن بالمراج وو یاں ہوں والیابہ بنت اورائیا جیٹم سوای کی جنت دراصل جیٹم سےاوراس کی جیٹم دراصل بنت ہے اس کے ساتھ فرشتے جی ہوں کے جواس کے ساتھ دونبیوں کی صورت میں ہول گئا کر میں چاہوں تو ان نبیوں اوران کے بابوں کے نام بھی بتا سکتا ہوں'ان میں سے ا بَ اس ( د جال ) نے وائیں طرف ہوگا اور ایک یا نیس طرف پیآ زمائش ہوگیٰ د جال کے گا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں'' کیا میں زندہ نہیں َ رسَدَا۔ َ یا میں موت نہیں دے سَدَا؟ تو ایک فرشتہ ہے گا کہ تو جھونا ہے۔ فرشتے کی اس بات کو دوسر نے فرشتے کے عداوہ کوئی اور انسان ونيبره ندين سکے گا تو دوسرا فرشته پہلے ہے کہے گا''تو نے سچ کہا''اس دوسرے فرشتے کی بات کوسب لوک سنیں گےاوروہ پیر تجھیں گے کہ بہ د چال کوسیا کہدر ہے کہ بھی آ ز مائش ہوگی۔ پھروہاں سے وہ روانہ ہوگا اور مدینہ میں داخل ہونے کی کوشش کرے گالیکن اس کومدینہ میں نہیں گھنے دیا جائے گا' یہ دکچے کر د حیال کیے گا کہ بیتو اس شخص کا علاقہ ہے پھر دیاں ہے روانہ ہوکر شام پہنچے گا اور وہاں افیق ن می گھائی کے پاس القد تعالیٰ اس کو ہلاک کردیں گے۔

حضرت معاذبين جبل مني الذعه كي روايت:

یعقو بے بن سلیمان الفسوی نے ابولیلی جہارہ بن ائی امپیر کی روایت نقل کی ہے کہ کچھلوگ حضرت معاذبین جبل جو پیشا جو سنجے وہ بخت یور شخے لوگوں نے کہا کہ ہمیں نبی کریم منافیظ کی حدیث بیان کریں جوآ پیجھولے نہ ہوں۔حضرت معاذ ہی بیونے فر مایا کہ مجھے ٹھک سے بٹھا دو' کچھ لوگوں نے حضرت معاذ کا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور سیاراد ہے کر بٹھایا' اس کے بعد حضرت معاذ بنی بیدنر فرمانے نگے کہ نبی کریم من تیزائر نے فرمایا کہ ' کوئی نبی ایسانہیں گز راجس نے اپنی امت کود جال سے ندؤ رایا ہواور میں بھی تہمیں اس کے معاسلے سے ڈرا تا ہوں۔وہ کا نہ ہے جب کہ میرارب عز وجل کا نانہیں ہے۔اس ( دجال ) کی آنکھوں کے درمیان لفظ'' کا فر'' تحریر ہے'اس کو برخص یڑھ سکے گا خواہ پڑھا لکھا ہو یا ان پڑھ'اس کے ساتھ جنت بھی ہوگی اور دوزخ بھی تو اس کی جنت دراصل دوزخ ہے اور دوزخ وراصل جنت ہے۔

حضرت سمرةٌ بن جناوه بن جندبٌّ كي روايت:

ا، ماحد نے اہل بھر ہیں سے تغلبہ بن عباد العبدی کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضرت سمرۃ خطبہ ارش وفر مارہے تھے ( میں بھی و ہیں موجود تھا )انہوں نے سور ج گربن کے بارے میں ایک حدیث نقل کی فرمایا '' نبی کریم سی تیڈ نے سور نئ کربن کی نماز کے بعدا یک خطبہارشا دفر مایا جس میں ریجی فرمایا کہ'' خدا کی قتم قیامت اس وقت تک قائم نہ ہو کی جب تک تمیں جھوٹو رکا ظہور نہ: و ۔ان

منداحد حدیث نمبر ۲۲۱ فافق شام میں حوران کے علاقول میں ے ایک طلقہ ہے تھیے کے شروع میں نمود کے راستے میں پڑتا ہے۔

<sup>🗨</sup> كنز العمال حديث نمبر ٣٣٨١ الدرالمثو اللسيوطي حديث نمبر٣٥٣ ، ٥ بغوي كي ثرر السنر حديث نمبر ٩٩ - ٧

میں ہے، خی جزوی ہو کا جس کی ہائیں آگوئے موگل ہیسے وہ ابو کی کی آئیہ جواد جب وہ نظر کا یافر مایا جب بھی وہ نظری کا میں میں میں انگری ہوتا ہے۔ الدورانية المساجد المان اليواد التي العدائي في الورايان اليوائي اليوان اليوان اليون الموالية المان المسافية ال ان ۱۳۱۸ میل و این و میمنا مربید مواه این ساخ می از بسینش انتدانیای کی طرف سید ما زمری نده دی به این میشود می ساز بازی ساز با اورمسلمان بیت امتدین میں محصور توجائیں گ۔ ٹریروست زائر کے آھیں گے۔ پھراللہ تعالی اس کو بلاک مردین کے بیبان تک کسری ہولی و یواراور درخت کی جڑے آ واز آئے گی اےمومن! پیریہودی ہے۔ پیکا فرے آ واوراس کونٹ کردوئیکن پیدمعامداس طرح اس وقت تک نہ ہوکا جب تک م آپی میں اس معاملے کو بہت بڑاعظیم نہ مجھو گئے تم لوگ آپی میں ایک دوسرے سے یوچھو گئے میں تمہارے تی نے اس سلسلے میں کوئی بات کی تھی؟ اور جب تک پہاڑا بنی جگہ سے نہ بٹ جا کمیں 🇨 اس کے بعد نغلبہ بن عباد العبدی نے ایک مرتبہ اور بھی حضرت ممر ہُ کے خطبے میں شرکت کی ۔اس مرتبہ بھی بات میں کسی تئم کی کمی بیشی نہ ہوئی تھی ۔

حضرت سمره سے ایک روایت:

ا مام احمہ نے حضرت سمرہ کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی کریم ملائقیٰ فرماتے تھے کہ د حال نکلنے والا ہے وہ بائیں ا آ کھے کا ناہوگا اس برایک موٹی جھلی چڑھی ہوئی ہوگی۔وہ کوڑھی اوراند ھے کوشفادے گا'مردوں کوزندہ کردے گا اور کیے گا کہ میں تمہارا رب ہوں؟ للبذاجس نے تسلیم کیا کہ تو میرارب ہے تو وہ فتنے میں پڑ گیااورجس نے اپنی موت تک یہی کہا کہ میرارب تواہد ہے وہ مرقتم ئے فتنے ہے محفوظ ہوکا ہااس کی کوئی آ زمائش ہوگی نہ عذاب۔ بھروہ زمین میں رہے گا جب تک اللہ جامیں گے بھرمغرب کی طرف حسرت عیسی منیٹ نبی کریم مناقلیز کی تصدیق کرتے ہوئے تشریف لائیں گے وہ آپ کی ملت پر ہوں''۔ پھر وہ دجال کوقل کریں گے اور وہی قیامت کا وفت ہوگا۔

حضرت سمرہ کی ایک روایت طبرانی نے بھی نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی کریم صفی فیم فرماتے تھے کہ دجال بائیں آتکھ سے کا ناہوگا' اس پرایک موثی جھی چڑھی ہوگی'وہ اندھےاورکوڑھی کوشفادے گا'مردول کوزندہ کرے گا اور کیج گا کہ میں تمہارارب ہوں سوجس نے امتد کی رسی کومضبوطی ہے تھا ہے رکھااور کہا کہ میرار ب القدہ ہے اور د جال کا اٹکار کیا یہاں تک کداس کوموت آ کئی تو نیاس کوکو کی عذا ب ہوگا نیہ بی وہ کسی فتنے میں پڑے گا اور جس نے دجال ہے کہا کہ تو میرارب ہے تو وہ فتنے میں پڑ گیا۔ پھر جب تک ابتد تعالی جا تیں گےوہ دجال ز مین میں رے گا۔ پھر حضرے عیسی میلنے مشرق کی طرف نے نبی کریم منافقائے کے امتی کی حیثیت کے ان کی تصدیق کرتے ہوئے تشریف ار کیں گےاور دیا <sub>س</sub>ول کردیں گے۔ ا

**<sup>◘</sup> منداحد حديث نم ١١٥/٣٠جمع الجوامع للسوطي حديث نمبر • ٢٤٥ ورمنثو رحديث نمبر ١٩٥٥ - ٣٥** 

<sup>🗨</sup> منداحد حدیث نمبر ۱۳۱۵ طبرانی کی مجم کبیر حدیث نمبر ۹۲۷ / مجمع الزواکد بیشی حدیث نمبر ۴۳۳۷ ک-

<sup>🗨</sup> منداحه جديث نم ۱۱۵ ۳٬۱۱۵ درمنثو رللسوطي جديث نمير۴۵/۳۵/ د بغوي كي ثم ٽالسنڌ جديث نمبر ۹۵،۵۰ سا

حضرت جا بر شي په در کې روايت:

مام مرسانسات بازر سرو الدواليت آل في ينبغ ما سابيل الدم تها أي ريم تاريخ مدرية عوره سافرون كي بالديدي ينتي المعتمل الأستان التي المحمد المعتمل ال باي ۱۹ سار د از ساد البار به يند توره ينزر دولش نه او منشاه باياب بار باريد يند نوره من فريب ينجي و باريد يند شان من رفز من آ میں کے ان زلزاوں فرجہ سندمدینٹ وروش جینے منافق مرداور کورتیں ہوں کی سے کل کر دجال ہے یاس جا پہنچیں گے۔ان میں زیادہ تعدادعورتوں لی ہوگی'ینجات کاون ہوگا'اس دن مدیندمنورہ خباثت کواس طرح دورکردے گا جیسے بھٹی وہے کے زنگ کودورکردیتی ہے۔ د جال نے ساتھ ستر ہزار یہودی مول کے۔ ہراکیک کے پاس لاٹھیاں اور جڑاؤ تلواریں ہوں گی۔ وہ اپنا کرز اس طرف مارے گا جس کوچتمع انسلول کہتے ہیں۔

پھرآ پے نے فرمایا کہ قیامت کے قائم ہونے تک نداس ہے پہلے بھی اتنابڑا فتند ہریانہ ہوانداس کے بعد ہوگا جتنا بڑا د جال کا فتنہ ہے۔ آج تک کوئی نبی ایپ نبیش نز راجس نے اپنی امت کواس فتنے سے نہ ذرایا ہواور میں بھی تنہیں ضرورو وہا تیں بتاؤں گاجوا یک نبی اپنی امت کو ہتا تا ہے پھر آ یے نے اپنام ہارک ہاتھوا ٹی آئکھوں پررکھااور فر مایا:''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالی کا نانہیں'' 🗨 حضرت جابر منی انداند کی روایت کا ایک اورطریق:

نبیول کا خاتم ہوں اور ان تمام انبیاء میں سے کوئی آیک بھی ایسانبیں گزراجس نے اپنی قوم کود جال کے فتنے سے نہ ڈرایا ہو۔میرے سامنے اس کی وہ علامات بھی ظاہر کی گئی جو مجھ ہے پہلے کسی برخلا ہز ہیں کی گئیں اور ( ان میں سے ایک بہھی ہے کہ )وہ کا ناہے اور تمہارارے ہر ٹرز کانٹیس ہے۔ عبداللہ بن احد نے النة میں مجالد کے طریق سے حضرت جاہر جو اللہ سے قبل کیا ہے فرماتے بین کہ آپ سوٹیان نے د جال کا ذکر کیااور فر مایا که:'' وه کا نا ہےاور تمہارار بے کا نائبیں۔'

روايت جابر منى الذفية كاليك اورطريق:

امام احمد نے حضرت جاہر خیاہ نے کی روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی اکرم مُنَافِیَا اُسے فرمایا'' وجال کا نہے اور انتہائی بدترین جھوٹا ہے'۔ اہ مسلم نے بھی حضرت جاہر جی دور کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم مؤیمیز کرنے فر مایا کہ:''میری امت میں ہےا تک جماعت ہمیشدق پر ہے گی پہال تک کیدعشرت میسلی علیظنا نازل ہوجا کمیں گے۔ 🎱

حضرت ابن عباس ني الأنها كي روايت:

ا ما المدنے حضرت ابن عباس خدین کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم سافیقیڈ نے و جاں کے بارے میں فر مایا کہ ' وہ

❶ منداحه حدیث نمبر۳٬۲۹۳ سیوطی کی الدارالمثو رحدیث نمبر۳۵۳ ۲\_ ﴿ بیشی کی مجمع الزوائد حدیث نمبر۳۴۷ کے سیوطی لدرامثو رحدیث نمبر۳۵۳ ۵ ا بن کثیر بی کی ایراییدواننهایة حدیث نمبر۱۵۲ ۲- 🕲 بخاری کتاب الفتن باب ذ کرالد جال حدیث نمبر ۱۳۱ کامسلم کتاب انفتن باب ذکرالد جال دصفه و 🗝 مدیبه حديث نمبر ٢٩٥٧ منداحد حديث ٣٠١٠٠ ◘ مسلم تماب الإمارة باب توليه "فيَقِيُّ لا تزال طائفة. في امتى . ...حديث نمبرا ٣٩٣\_ فانٹ نوٹ اور کمپنے اس فارنگ المبیرے اس فالے سے جیسے عمدا مین کی بین قطین فالمر زواہ رشین را رے کا نامبین 🐧 📗 عده والعام العدجات ومع بالمداور التي معلى كم تشامت امن ويوس حريف في معران والي قال واليت على منافر عات بين كمه آليد بساء بول ا المراب المراب المراب المراب المرابع ا المرابع ويلصا : سبآ پ نه د جال نه بار ب مين او چها ئيا تو فر مايا. "مين پ اين وو يغصا نه اين البيه آ انده اين كه يمنيا : وا ساره مو اوراس کے ہال کو ہا کہ درخت کی شاخییں ہوا 🖰 🔁

## دنیامیں دجال کے فتنے ہے بڑا کوئی فتہ نہیں:

ہشام بن عامر انصاری کی روایت الم احد نے حضرت بشام بن عامر انصاری بیداد کی روایت نقل کی ہے فرات ہیں کہ نبی کریم من ٹیئر نے فر مایا کہ'' حضرت آ دم علائظ کی تخلیق سے لے کر قیامت تک د جال سے بزا کوئی فتنہ پیدانہیں ہوا'' 🕙 مام احمد نے ایک اور روایت نقل کی ہے کہ حضرت ہشام بن عامر "نے اپنے بعض پڑوسیوں سے کہا کہتم مجھے چھوڑ کرحدیث سننے کے لیے اس کے یاس جاتے ہوجو مجھ سے زیادہ نبی کریم مناتیز فر کی خدمت میں حاضر نبیں ہوا اور نہ ہی اس نے مجھ سے زیادہ احادیث یاد کی میں اور میں نے نی کریم سُن ﷺ کوفر و تے سنا کہ:'' حضرت آ دم علائظ کی تخلیق سے قیامت تک دجال سے بڑاکوئی فتنہ پیدائیس ہوا'' 👲 یہی روایت امام احمد نے احمد بن عبد الملک کے طریق ہے بھی بیان کی ہے البتدائی میں لفظ ''فتنے کے بچائے لفظ امر ہے' 'بعنی آپ نے فرویا کہ حضرت آ دم مَنيظَة كَتْخليق سے قيامت تك دجال ہے ہڑا كوئي معاملة نہيں ہوگا'' 气

اسی روایت کوامام سلم نے بھی روایت کیا ہے جب کدامام احمد نے عبدالرزاق کے طریق سے ایک اور روایت نقل کی ہے جس میں آ پّ نے فرہ یا کہ:'' د جال کا سر پیچھے ہے ریت کے ٹیلے کی ما نندا بھرا ہوا ہے 'سوجس نے کہا کہ تو میرارب ہے تو وہ فتنے میں پڑ گیا اور جس نے کہا کہ تو جھوٹا ہے میرارب تو اللہ ہےاورای پر میں تو کل کرتا ہول تو اس کو د جال نقضان نہ پہنچا سکے گا' یا کہا کہ وہ فتنے ہے نچ گیا 🚭 حضرت ابن عمر طئي ينظمًا كي روايت:

امام احمد نے حضرت ابن عمر بنی بینی کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم سئ تیزائر نے فر مایا:'' د جال کا ٹھکا نہاس شیعے پر ہوگا اور دجال کے یاس جانے والوں میں زیادہ ترعورتیں ہوں گی یہاں تک کدایک شخص اپنی بیوی ان بین بہن اور پھوپھی کے پاس آئے گا اوران کو با ندھ دے گا کہ تبیں بیجی د جال کے پاس نہ چلی جا ئیں۔ پھرالند تعالیٰ مسلمانوں کواس پراوراس کی جماعت پرمسط سردیں گے اورمسلمان ان سب مُثِلَّ مردیں کے حتی کداً لرکوئی یہودی درخت اور پیمرے جیھیے چیسے گا تو وہ درخت اور پیمرکہیں کے کہا ہے مسلمان! بید میرے پیچھے یا نیچے یہودی چھپاہے اس کوتل کردو۔

🛈 منداحمة حديث نمبر ۲۴۴ اليثمي كي موار دالظمان حديث نمبره ١٩٠٥ ع منداحمة حديث نمبر ۱۳۵۴ و 🗈 منداحمة حديث نمبر ۴۴۰ اليثمي ومورو ظمران حدیث نمبر ۱۹۰۰ و س ک تخریج پہلے از رچکی ہے۔ 🗗 اس کی تخریج پہلے از رچکی ہے۔ 🗗 منداحمہ حدیث نمبر ۲۰ مندرک عائم حدیث نمبر ۲۰ من سَن لعمال حديث نمبر ٢٨٧٤ عله 🗨 مسلم كمّاب الفتن حديث نمبر ٢٣١٤ ئز مَدَى كمّاب الفتن باب ما جاء في علامة الدجال حديث نمبر ٢٣٣٣ منداحمد حدیث ۲۸ ۱۲ور ۲۱۲۸ م ۲۳٫۳۹۸

ا منرت اون نمر عوده کی روایت سالم کے ظر کتی ہے: ا

نظل شراور الرابي في معوديال المديرة والمع بيهان تهراك عنر عليه في مدينة الفياقي فو معود بين المدينة والمناس لل تشميل الملكي و تعديدًا و إن كالتوجيح منه يسيط كن تن مستناها بي موليا تتم السياسة و بيال الوليجية إن الوسياء ما وه يأريه و بالكان التي و الما تعالى و أنزكان

## يبوديون سے جنگ اورمسلمانوں كى مددكا اشاره:

ا تن صیاد ئے ذکر کے دوران میر بات حضرت این ممر جی شند کی روایت سے پہلے بھی مزر پکی سے آیے فر مایا کہ: "تم یبود یول ہے جنگ کروے اور غالب آ جاؤ گے جتی کہ یمبودی کہیں گئے کہا ہے مسلمان! یہ یمبودی میرے چیجیے چیسیا ہوا ہےاس کونٹل کردو'' 🥰 حضرت ابن عمر مني الأنفي كاليك اورطريق:

الام احمد نے حضرت ابن عمر اور یس کی روایت نقل کی ہے فرمات میں کہ "ہم ججة الوداع کے موقع پر گفتگو میں مصروف سے اور ہمیں پنہیں معلوم تھا کہ بیآ ہے سن تیزام کا آخری حج ہوگا چنا نچہ جب آ ہے ؓ نے دجال کا ذکر فرمایا اور تفصیل ہے اس کے بارے میں بتایا فر مایا که التد تعالی نے ایسا کوئی نبی نبیبی بھیجا جس نے اپنی امت کود جال ہے نہ ڈرایا ہوجتیٰ کہ حضرت نوح میسنگ نے بھی اپنی امت کود جال ہے ڈرایا تھا اوران کے بعد کے انبیاءکرام علینا کے نبی تو سن لوان پراس د جال کے حالات پوشیدہ نبیس تنصوتم پربھی ندر ہیں گےوہ کا ن ے اور تمہر رار ب کا نائبیں ہے: ' 🖰 امام احد نے بیز ید ئے طریق سے تعفرت این عمر طور بیز ، کی روایت نقل کی فروہ ہے میں کہ آپ نے فرواید کہ ''کوئی نبی الیانٹین گزراجس نے اپنی امت کو د جال کی علامات نہ بٹائی ہوں اور میں تہہیں اس کی ایسی علامات بتا تا ہوں جو مجھے سے سے کی نبی نے این امت کونیس بتلائیں' ہے شک وہ کا نا ہے اور اللہ تعالیٰ ہرگز ایبانہیں ہے اس (وجال) کی دائیں آئکھا یہ ہے جیسے ا بھرا ہوا انگور کا دانہ'۔ یہی روایت ترمذی نے بھی بیان کی ہے کہ جب آئے سے دجال کے بارے میں یو چھا گیا تو آئے نے ارش دفرہ یا که: ''سن لوتمهارارب سرَّنز کا نانبیس جب که د جال کا ناہےاس کی دائیں آئکھالیں ہے جیسےا بھرا ہوااٹلور کا دانہ'' 🚭

حضرت عبدالله بن عمروبن العاص مني ابدعه كي روايت :

ا م احمد نے شہر بن نوشب کی روایت آغل کی ہے فر ماتے ہیں کہ: ' جب پزید بن معاوید کی بیعت کی نبر کیٹی تو میں شام آ یا مجھے نوف بعال

<sup>🛈</sup> بخاري كتاب انفتن باب ذَليه حال حديث نمبر ٢١٣٧ مسلم آباب افقتن باب ذَيرا بن صادحديث نم ٣٨٣ مند احمد حديث نمبر ٢٨٣٩ مند احمد عدیث نمبر ۱۳۵۵ که کنز العمال حدیث نمبر ۱۲۹۵ و دیث نمبر ۲۸ سام ۱۳۸۷ منداحد حدیث نمبر ۱۳۸۵ کنز العمال حدیث نمبر ۲۹۱۵ نمبر ۲۹۸ سام

<sup>◘</sup> مسلم كتاب الفهن باب ذكرالد جال وصفية وماعليه حديث نمبر ٢٨٨ كالهام احدا بي مسند مين حديث نمبر ٢٤١/ ار ۞ مسلم كتاب الفتن باب أكر بدجال وصفية ومامعه حديث نمبر ٨ ٢٨ كنتريدُ يُ آبيا لفتين ماب ماجا . في صفية الدجال حديث نمبر ٣٢٣١ منداحمه حديث نمبر ٢٠١٧ ويث نمبر ١٣٢٣ مير

ے بارے معلوم ہوا میں ان کے باس پہنچا کہا تنے میں ایک صاحب آئے لوگوں نے ان کے لیے مقش حاور کانی و وحضرت میداندین مري و الله المراجعة و الله المنظمة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة المراجعة الم و الجرابية والي وأربية والأي اليان ماجر اليها يعلى فتي والسياة الإيلان الرابية والموافي في المينوس والموافعة والمعاولة والمعاو و بن في الترك بن وهرو رو به اورت رو ب به ما تجران در به في بهان وورات الرار بن به أن سائل روت الزار بها في اور بها بي وو تىپ رائىل بايىل ئەرائىلىغى ئىلىرى ئالىرى من سے شرق کی مرف ہے لوگ قرآن پرتے ہوئے آئیں گے جا انکہ قرآن کریم ان کے حاق سے بیٹین ازے اُہ اہب اس ان میں ہے ایک نسل پیدا ہو گی تو اسے نتم کر دیا جائے گا یہاں تک کہ دس ہے زیادہ مرتبہ ان کلمات کو دہر ایا' جب پھی ان میں سے ایک نسل نکے گی توختم کی جائے گئی بہال تک کدان کے باقی بچے ہوئے لوگوں میں دجال کا ظبور ہو کا''

سندومتن کے لحاظ سے ایک غریب حدیث:

طبرانی نے حضرت عبدالللہ بن عمرکی روایت نقل کن ہے فرماتے میں کہ آ پٹے د جال کے بارے میں فرمایا کہوہ کا ناہے اوراللہ تعالی کا نانبیں' وہ ظاہر ہوگا اور جالیس دن تک زمین پر دے گا'مدینہ کے علاوہ ہے گھاٹ پر آئے گام بینہ جمعہ کے برابراور جمعہ ایک دن کے برابر' اس کے ساتھ جنت بھی ہوگی اور دوز ٹے بھی تو دراصل اس کی جنت دوز ٹے سے اور دوز ٹے جنت ہے۔ اس کے ساتھ روئیوں کا پہاڑ اور یا فی کی نہر ہوگ۔ ایک ایسے محض کو بلائے گا کہ صرف اس پر اللہ تعالی د حال کومسلط نہیں کریں گئے د حال اس محنص سے یو جھے گا کہ میرے ا بارے میں کہتا ہے؛ وو شخص کیے گا کہ تو اللہ کا دشمن ہے تو د جال جھوٹا ہےالبندا د جال آ رک مثلوا کراس شخص کو کاٹ کر دوٹکٹرے کر دے گا اور پھر دوبارہ زندہ کرے گا اور پھر یو چھے گا کہاہ بتا؟ و ڈخف کے گا خدا کی قتم! تیرے بارے میں مجھے نے زیادہ جاننے والا کوئی نہیں ہے تو التدعز وجل کا وشمن د جال ہے جس کے بارے میں ہمیں نبی کریم سائقیا نے اطلاع دی تھی۔ د جال تلوار لے زراس کی طرف لیکے گائیکن اے ہارنے میں کامیا ب نہ ہوگا تو کے گااس کو جھے ہے دور کر دو۔ 🖺

حضرت اساء بنت يزيد بن سكن الانصارية كي روايت:

ا ہام احمد نے حضرت اساء بنی دینہ کی روایت نُقل کی ہے فرماتی میں کہ آ ہے میرے گھ پرتشریف رکھتے تھے کہ وجاں کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ: ''اس سے پہلے تین سال ہوں کے پہلے سال آسان اپنا ایک تبائی یانی (بارش) روک لے گا'ای طرح زمین اپنی ایک تبائی پیداورار روک لے گی۔ دوسرے سال آسان اپنا دوتہائی یائی روک لے گا اور زمین بھی اپنی دوتہائی پیداور روک لے گی ۔ تیسرے سال آسان ا پندیائی تعمل روئ ہے گا اورزمین بھی این تمام پیداوارروک لے گی کوئی جانورخوا و دار دووا با ہویا بھر والا زند ہنیں بیکے کاا و بخت ترین

<sup>•</sup> منداحمه جديث نمبر ۱۹/۳/متدرك جاكم جديث نمبر ۲۸۲ ۴ بغوي شريالينة جديث نمبر ۳۰۲ ۴۰

<sup>🗨</sup> سنن اني داؤ د كتاب النة باب في قال الخواريّ حديث نبر ٧٦٥٪ منداحمه حديث نمبر ١٥١ المحديث نبر ٢٠٩ تعديث نبر ٣٥٥ تا

منداحد حدیث نمبر۱۸۲ اورنمبر ۱۳۵ ۲ فتح الماری حدیث نمبر ۱۳۹ سیوطی کی درمنثور حدیث نمبر ۳۵۳ ۵.

فتنه بيه وگا كه ايك اعراني آئے گا اور كيے گا كه اگر ميں تيرے باپ اور بھائى كوزندہ كردوں تو تو مجھے اينارب سمجھے گا؟ تو و دھنے شك كا كه ما یا قوشیطان از سے باب اور تھائی کی صورت انتشار کر ہے ہی۔ پیمرفر مالے لگیسے اور نیجے کی توبیعہ انتہا ہی تو ہو نشر فیت ب ب کے دک میں ہاتھ کا مرفع وہ وک تھے اور انتظار میں ٹیکھے تھے کہ اسٹ میں آپ س تیار تشریف رہے وربے ہے مر تنظیم السالار برات کی کاروار کا حاصہ کی آرٹر مایا کھی والیم آر وائیا، نیمران کے بورسوں اللہ سابوری اللے سے وجِ لِ سَنَةَ مَا اللَّهُ مِنْ وَجِوا مُرْجِودُ بِاللَّهِ أَلْبِيلُ إِنْ أَنْ أَمْرُ وَوَا أَنْ يَالِمُ مُومُو مُواتَوَ بَلِيلِ أَنْ أَنْ مُووَا أَنْ يَالِيلُ مِنْ مُومُو مُواتَوَ بَلِيلِ أَنْ لَيْنِيلُ أَنْ مُومُولًا مِنْ اللَّهِ مِنْ أَنْ مُومُولًا مِنْ اللَّهِ مِنْ أَنْ مُومُولًا مِنْ أَنْ مُولًا مُولِمُولًا مِنْ مُومُولًا مِنْ مُولِيلًا مِنْ مُؤْمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِقًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولِمُ مُولِمُ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولِمُ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُ مُولِمُ مُولِمُ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مُولًا مُولِمُولًا مِنْ مُولِمُولًا مُولِمُ مُولِمُولًا مُولِمُ مُولًا مُولِمُ مُولِمُ مُولِمُ مُولِمُولًا مُولِمُ مُولِمُ مُولِم كافي موجه و باكاد و ناميه الرب بيرمومن كي بهترين و عليه بمال لرب والإحيال

پھر فر ماتی ہیں کہ میں نے یو چھا یارسول الند! ہم آٹا گوند ھتے میں اور جب تک بھو کے رہتے ہیں ارو فی کھاتے ہیں تو اس دن مومنین کا بیاحال بوکا؟ تو آئے نے فرمایا جس طرح آسان والول ( یعنی فرشتوں ) کوشبیج اور تقدیس کافی ہوج تی ہے اس طرح مومن بھی اس دن تقتریس و تشییج سے پیٹ بھرلیس گے۔ 🇨 امام احمد نے حضرت اساء بنت پزید کی ایک اور روایت نقل کی ہے فر ، تی ہیں کہ آ پ نے فر ہ یا کہ:''جومیری مجلس میں موجود ہواورمیری بات ( حدیث ) ہےات جا ہے کہاس تک پہنچاد نے جوموجود نہیں اور جان بو کہ التد تعالی کا نہیں بلکہاس سے یاک ہے وجال کا ناہے اس کی آ تکھنے شدہ ہے اوراس کی آئکھول کے درمیان لفظ ''کا فر' تحریر ہے جے برمومن يڑھ لے گاخواہ پڑھا لکھا ہو یاان پڑھ'۔

حضرت عا ئشه طيئة فأكي روايات:

امام احمد نے ام المونین حضرت عائشہ میں من عدیث نقل کی ہے فرماتی ہیں کہ آپ نے دجال کے مقابلے میں جدوجہد کا تذكره فره با توصحابه كرام من النتاب نه وريافت فرمايا اس دن كون سامال بهتر هوگا؟ تو آپ نے ارشاد فرمايا كه 'سيده غلام جوايع گھر والول كو یانی بدائے گا' رہا کھانا تووہ ہوگا ہی نہیں' دوبارہ عرض کیا تواس دن مومنوں کا کھانا کیا ہوگا؟ ارشادفر مایا کے تبییر' تحمید اورتبلیل' ۔ ام المومنين نے عرض کيا عرب اس دن کہاں ہوں گے؟ فرما يا تھوڑے ہے ہوں گے'' 🚭

ام المومنين سے ايك روايت امام احمد في قتل كى ہے فرماتى ہيں كدايك دن ميں بيٹھى رور ،ى تھى كدآپ تشريف لائے ـ دريافت فره یا که کیوں روتی ہو؟ میں نے جوابا عرض کیا کہ یارسول القد! فیصے د جال کامعاملہ ( یعنی اس کی فتنہ انگیزی ) یا و آ گیا اس لیے رونے مگی تو آ پّ نے فرہ یا کہ''اگر دجال میرے ہوتے ہوئے نکل آیا تو میں اس کے لیے کافی ہوجاؤں گا اوراً ٹرمیرے بعد نکلا تو تمہارا رب کانا نہیں ہے وہ ( دجال )اصفیان کے بیبودیوں میں سے ہوگا' مدینہ بہنچ گا اور مدینہ سے باہر ایک طرف اترے گا' ان دنوں مدینہ کے سات ور دازے بھوں کے ہر در دازے پر دوفر شتے ہوں گے نتمام شرار تی اور بدترین لوگ د جال کے پاس جمع ہوجا نیں گے۔ پھر وہ شام پہنچے گا'

❶ منداحمه حدیث نمبر ۱٬۳۵۵ بغوی شرح النة حدیث نمبر ۹۸ ۲٬ مشکوة المصابیح تیمریزی حدیث نمبر ۴۹۱۵ و 🗨 بخاری کتاب نفتن یاب و کراله حال حديث نمبر ٣٤٤ أمسلم كتاب الفتن باب ذكرالد حال وصفية وما معدجديث نمبر ٤٢٩٢ متداحمد حديث نمبر ٤٤٤٪ الأحديث نمبر ١١٥ ٣٠ حديث نمبر ١٧٠ ٤٠

<sup>😉</sup> منداحه حدیث نمبر ۱/۷۲ مدیث نمبر ۱/۱۳۵ بیشی کی مجمع الزوا کدحدیث نمبر ۳۳۵/ ۷۔

فلسطین کے شہر باب مدینے قریب انہیں انول حضرت میسل مدینے نازل ہوں گے اور د جال کا قبل کریں کے خیابیس سال تک زندور میں ے وہ دیات انسانی میں انتخاب کے انتخاب کے 🕛

وحال مَدمَكر مهاور مدينة منوره مين داخل ندبويجكے گا۔

الام التعرب ام المؤليين مخترت ما نشد ي من في روايت على بيان عن بين كمة ب في من الدوجال ملداورمد بنديين واصل ندہ و سنک کا 🔑 صلوقاً کوف کے بارے میں ایف روایت لائٹر ت الماویت الی بار ان مان الی میں آس وی خطب میں آپ نے مرشاد فر مایا کده برے یا س وقی بھیجی کئی ہے کہ فقریب یا فر مایا کہ کے دجال کے فقتے سے پہلے 'فر مایا فر مای فین کہ مجھے معلوم نین کہ ان دونوں میں ہے کیا کہا تھا۔اس کے علاوہ سی مسلم میں امشریک ہے ایک روایت سے فرماتی میں کہ آ یے نے فرمایا: ''لوگ وجال سے بھا گ کراونجے اونجے پہاڑوں کی چونیوں پر چڑھیں گئ' فرماتی میں کہ میں نے عرض کیایا رسول اللہ! عرب اس ون کہاں ہوں گے؟ فر ماما بهت کم ہول''۔

ام المومنين امسلمه ونيالأنفا كي روايت:

ابن وہب نے حضرت امسلمہ جی دینا کی روایت نقل کی ہے فرماتی میں کہ ایک رات مجھے د جال کا معاملہ یا د آ گیا تو میں رات بھرسو نہ کی صبح میں نبی کریم من ٹیٹو کے پاس پینچی اور ساری بات گوش گز ار کر دی تو آپ نے فر مایا ایسامت کر دا گر وہ میری موجودگ میں نکلا تو میں اس کے لیے کافی ہوں گا اور اگروہ میرے بعد نکلا تو القد صالحدین کی طرف ہے اس کے لیے کافی ہوں گئے' یہ پھر ھڑے ہوئے اور فرویا کہ: '' کوئی نبی ایپ نہیں ً ٹر راجس نے اپنی امت کو د جال ہے نیڈ رایا ہوئیں بھی تم کوڈ را تا ہول' بےشک وہ کانا ہےاورالند تعالی کا زنہیں ہے'، 🎱 طبرانی نے حضرت رافع بن خدیج منی ہوئو کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے قدر یہ کی مذمت کرتے ہوئے فر وہ کہوہ اس امت کے زندیق میں ان کے زمانے میں بادشاہ ظالم ہوگا اسی کی بڑائی اور سطوت ہوگی' پھراللہ تعالیٰ طاعون کی بیاری جیجیں گئے عام طور پرا کٹر لوگ اس میں مرجا کمیں گئے پھڑھے ( زمین میں دھنسنا ) ہوگا<sup>، ت</sup>م ہی نوگ ہوں گے جواس سے بچییں گئے ان دنول مومن کی خوثی کم اورغم زیادہ ہوگا۔ پھرالتدتعالیٰ لوگوں کے چبرے شخ فرماً لربندراورخنز سربنادین ئے اور پھراس نے کچھ عرصہ بعد د جال نکلے گا۔ بیہ فر، كرآت برونے ليكاورآپ كوديكه كرہم بھي آپ كے ساتھ رونے ليكہ ہم نے عرض كيايا رسول اللہ! آپ مُلْيَّنَةُ كيوں رويے؟ ارش دفر مایا: مجھےا ن لوگوں برترس آ گیا کیونکہ ان میں کمانے والے فتی لوگ بھی ہوں گے 🚭

حضرت عثمان بن الى إلعاص شيئه لغير كي روايت:

امام احمدنے ابونضر ہے نقل کیا ہے فرماتے ہیں جمعہ کے دن ہم حضرت عثان بن العاصل کے پاس آ ے تا کدا ہے اور ان کے

<sup>🗨</sup> منداحمد حدیث نمبر۵ کار۲ 'بیثمی کی مجمع الزوا کد حدیث نمبر ۳۲۷ ' ۱۰ 🗨 مند احمد حدیث نمبر ۱۲ ۳ کنز العمال 🚭 مندر کارت فیشن یاب فی بقیه عاديث الدجل حديث نمبر ١٩٣٤ كتريذي كتاب المناقب بإب مناقب في ففل العرب حديث نمبر ٣٩٣٠ 🏠 مجمع الزوايد الشبي حديث نمبر ١٣٥١ 🌊 🗗 مىنداجىرەدىيە نىبر ۲۱۷/۴٬ مىتدرك جاكم جديەنى نمبر ۴۲/۴۷۸ كنز العمال جديد نمبر ۴۸۸۲۹ م

مصحف کا مواز زئر کے وکیولیں جب جمعہ کا وقت سواتہ ہم نے مختل کیا انہوں نے ہمیں خوشدوی جو ہم نے اگائی بھر ہم مسحد میں آ کئے <u>غيرة والمرتبي مير برايان كے بعدائموں ئے أربابا كريل كے رمول الله سي تيا اور كانت سنا كير الله معما نوب تيل شرو</u> اس جور جائل والماني الطبق مين ومنه الجزير ومهل الوشير الشرائل مرمين المستن مين تقبل المستن أن أن الوسط والمن المستن مين المستن المستن مين المستن المستن مين المستن مين المستن مين المستن مين المستن مين المستن المست پېر د پېل نې په بوه اور شرق کې خرف وا ول ځونگه پ د په کامو مهااشېر د ک کوه وټ کر په کاه وه څېر د و مند په پېښه ال پشر ب رینے والے تین پرویوں میں بٹ پائیس بالک ً پروہ شام میں رہے کا اور حالات پرنظر رکھے کا' ووسرا کروہ اعراب نے ساتھ رہے کا اورتیسہ ا ً رووا نے قریبی شرمیں چلا جائے گا۔ ، جال کے ساتھ ستر ہزارافراد ہوں گئ جنہوں نے تیجان (سنر جادر)اوڑ ھرکھی ہوگی' د جال کے اکثر ساتھیوں میں یہودی اورعورتیں ہوں گی' پھروہ دوسرےشہر میں آئے گا۔اس کےلوگ بھی تین گروہوں میں تقسیم ہوجہ میں ئے۔ایک شام میں جلا جائے گا اور تیسرا گرہ ومغربی شام کی طرف جلا جائے گا۔

مسلمان افیق نامی مقام پرجن ہوں گے اورا بے مواثی چرنے کے لیے جیجیں گے۔وہ دشمن کے ہاتھ لگ جائیں گاس سےان یریخی آئے گی'ان کوشد ید بھوک اور مشقت کا سامنا کرنا ہوگا۔ یہاں تک کدان میں سے ایک شخص اپنی کم ن کی ری کوجلا کر کھائے گا'اسی۔ دوران سحرے وقت ایک آواز دینے والا تین مرتبہ یکارے گا'اے لوگو! تمہارے یاس مدرآ سکی لوگ آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے بیزو کسی ایسے شخص کی آ وازلگتی ہے جس نے خوب پہیٹ بھر کر کھایا ہوافجر کی نماز کے وقت حضرت عیسی عبیطی نازل ہوں گئے مسممانوں کے امیر ان سے کہیں گے اے روح اللہ! آ گے بڑھیے اورنماز پڑھا ہے ۔ حضرت میسٹی ملائظ فرما نمیں گے کہاس امت کے لوگ ایک دوسرے کے امیر میں' پھرمسلمانوں کے امیرنماز بڑھا کمیں گۓ نماز کے بعد حضرت عیسلی علائے اپنا نیز ہ اٹھا کیں گے اور د جال کی طرف روانہ ہوں گے۔ د جال جب ان کودیکھے گا تو اس طرح کھلے گا جیسے سیسہ پکھل جاتا ہے۔ حضرت عیسیٰ مدینے اس کو ہینے پر نیز ہ ماریں گے اوقتل کردیں گے۔دجال کی فوج کوشکست ہوجائے گی۔اس دن کوئی چیزان کو پناہ نیدوے گی حتی کیدرخت بھی بیہ کیے گااے مومن! بید کا فر ے اور ای طرح پھر بھی ہیا کیے گا ہے مومن! بیکا فرے' 🚅 (ایے لل کردو)

علامہ ابن کثیر فرماتے ہیں کہ امام احمد کی روایت ہے معلوم ہوتا ہے کہ بیدوشہر بھرہ اور کوفہ ہیں۔حضرت ابوبکر مزیدر کی ایک ر دایت ہے جوانہوں نے بھرہ کی مسجد میں بیان فر مائی کہ آ گئے نے فر مایا کہ ''میری امت میں سے ایک جماعت ضرورا سے شہر سنجے گی جسے بصرہ کیا جاتا ہوگا' جہاں ان کی تعداد بہت زیادہ ہوگی اور تھجوروں کے درخت بھی ہوں گے۔ پھر قنطورا کی اولا دآئے گ'جن کی ۔ تھیں چیونی ہوں کی' یہاں تک کہوہ د جلہ نامی ایک میل پر پہنچیں گے' پھرمسلمانوں کی تین جماعتیں بن جانمیں گی۔ایک جماعت تو ادنٹوں کی دم پکڑ کر جنگلوں میں چلی جائے گی اور ہلاک ہو جائے گی اورا یک قوم خوفر دہ حالت میں و میں نفہر کی رہے گی۔ بیدونو ں ہماعتیں برابر ہوں گی اور تیسری قوم اینے بچوں کوانی پشتوں پراٹھالیں گی اور قال کریں گے پھر جوان میں مقتول ہوں گے وہی لوگ شہدا ، ہوں ئے۔ان میں سے جو باتی بھیں گےان کے ہاتھ پراللہ تعالیٰ کامیا بی عطافر مائیں گے۔

<sup>•</sup> طبرانی کی مجم کبیر' حدیث تمبر • ۸۲۷ ۲۷ م

امام اتھر نے دھنے ابو بکر جو بھو کی ایک روایت ہمیں بیان کی ہے کہ فوظورا سے مراور ترک قوم ہے۔ امام اوواؤد نے سرت بریدہ ور سو یں روایت آئی فی ہے زیاست نے نہیں کے نہیں واللے بھی فی آئی ہوں اسٹنی کے لئی رک سال نور ہو کہ میں ہواں سے الگ ہوگا ہو وہ فائی سے میں میں جو ان سے الگ ہوگا ہو وہ فائی سے فائدہ مرک مرتب میں جوان سے الگ ہوگا ہو وہ فائی سے فائدہ مرک مرتب میں کوئی ایک بھی نے گا اور میں گوری نے مرتب میں مرتب میں ہو جو جو ایک روایت فائی ہونے وہ بھی کے فران کے وقت لوگوں کی تبین ہی نہیں ہو گا ایک میں کہ ایک مرتب میں کہ وہ ہو ایک روایت فائی کی ہو وہ ان کے اور تیسر کی جماعت عراق چی کو جو دہ ال اور اس کے ساتھیوں سے جنگ کرے گی یہاں تک کہ تمام موس شام میں جمع ہوجا کمیں گئے گھر وہ موس اپنا آیک وستہ بھی ہوجا کمیں گئے ہو وہ ان میں ایک شہیوں سے جنگ کرے گی یہاں تک کہ تمام موس شام میں جمع ہوجا کمیں گئے گھر وہ موس اپنا آیک وستہ شہیوں سے مقابلہ کریں گے اور سب کے سب شہیدہ وجا کمیں گئے کہ کو وہ ان کی گئی کروا ہی شرجائے گا۔

عبدالله بن بسر کی روایت:

صنبل بن اسحاق نے حضرت عبدالقد بن بسر کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں وہ لوگ د جال کوضر ورپالیں گے جنبوں نے مجھے دیکھا ہے یا پیفر مایا کہ میرے بعد د جال جلد ہی ظہور کرےگا۔

#### حضرت سلمه بن الأكوع شئ الذعمة كي روايت:

اما مطبرانی نے حضرت سلمہ بن الاکوئ کی روایت بیان کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم سنگھیڈ کے ساتھ عقیق ہے آرہ تھ' جب ہم شنیہ پنچے تو آپ نے فرمایا کہ: 'میں اللہ کے دیمن میں دجال کی جگہوں کو دیمی رہا ہوں وہ آئے گا یہاں تک کہ فلاں جگہ پنچے گا گھر ہم ہوت تشہرے گا۔ سرے آوارہ بدمعاش اس کے پاس جمع ہوجا کیں گھے۔ مدینہ کی کوئی گھائی ایک نہیں بیچی ہوں گے جو ماں بب کی سے ہوں دجال کے ساتھ دوصور تیں ہول گی جنت کی اور جہنم کی۔ اس کے علاوہ اس کے ساتھ شیاطین بھی ہوں گے جو ماں بب کی صورت اختیار کریس گے اوران کی زندہ اولا دے کہیں گے کیا تو جھے بیچا شاہے؟ میں تیراباب ہول میں تیرارشتہ دار ہوں اور کیا میں مرتبیں صورت اختیار کریس گے اوران کی زندہ اولا دے کہیں گے کیا تو جھے بیچا شاہبے؟ میں تیراباب ہول میں تیرارشتہ دار ہوں اور کیا میں مرتبیں مرتبیں کے کا دجال کی دجال کی جو اس کے خواس کو خاموش کر وادے گا اور دارے کا اور ڈائے گا اور کیج گا'ا لے لوگو! کے جوموثا ہے تہمیں بھو کے میں نے ڈائے بیٹ کہ میراس کو پکڑے گا اور دوگڑ ہے کہ اور تھا کہ تیرار سے بار کا نہیں ہے۔ دجال اس شخص سے کہ گا تیر میرا اتباع کیوں نہیں کرتا؟ یہ کہ کراس کو پکڑے گا اور دوگڑ ہے کردے گا اور لوگوں سے تو چھے گا کیا میں اس تو تھی گا اور کہ کی اور دوگڑ ہے دوبال کی تخالفت شروع کردے گا اور زیادہ برا بھلا کہنے تھے گا اور کہ کی اور دی کی اور دوگڑ کے دوبال کی تخالفت شروع کردے گا اور زیادہ برا بھلا کہنے تھے گا اور کی گا اور کی گا اور دی گردے کی اور دی کردے گا اور ذیادہ برا بھلا کہنے تھے گا اور کی گا اور دوسور کیں کے دوبال کی تخالفت شروع کردے گا دور نیادہ برا بھلا کہنے تھے گا اور کی گا اور کی گا اور کی گا در دیا گا در نیادہ برا بھلا کہنے تھے گا کیا میں اس کی تا میں کی کے گا اور کی گا در کی گا در دوبارہ زیدہ بور کی دوبارہ زیدہ بور کروہ خوال

❶ ابوداؤ دکتاب الملاحم باب فی قبال الترک حدیث نمبر ۳۳۵ این ماجه کتاب الفتن باب الترک حدیث نمبر ۹۷ ۴۰ مند احمد حدیث نمبر ۳۱۹ ۳۰ حدیث نمبر ۳/۳۱ طورت نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ حدیث نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ حدیث نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ مدیث نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ مدیث نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ مدیث نمبر ۳۸۸۰ ۱۳ مند درک حاکم حدیث نمبر ۷۸ مند (۲۰ میران ۱۳۸۸ میران ۱۳۸ میران ۱۳۸۸ میران ۱۳۸۸ میران از ۱۳۸ میران ۱۳۸ میران ۱۳۸ میران از ۱۳۸ میران از ۱۳۸ میران از ۱۳۸ میران از ۱۳۸ میرا

تمن ایک آن اکش دیکھی ہے جس میں تم مبتلا کئے گئے ہواورا کیا ایبا فتنہ جس میں تمہیں آنیا یا ہے۔ سنوااگرید وجال سجاھے وجھے ووباره مار برزنده بروصائے منواوه تھونا ہے۔وجان اس واپق آئے تین چینے کا تھم دے کا صالانکدوہ ، نت ہے چرش من صرف رواند

## حضرت محجن بن الا درع ضياية مؤلكي روايت:

امام احدُ نے حصرت بجن بن الا درع کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کدایک دن آ پ نے خطبدارش دفر میں اس میں فر میں '' نحات کا دن ُنجات کا دن کیا ہے؟ میہ جملہ تین مرتبہ ارشاد فر مایا' عرض کیا گیا۔ نجات کا دن کیا ہے؟ ارشاد فر مایا د جال آئے گا اور احدیر چڑھ جائے گا اپنے ساتھیوں کی طرف دیکھ کر کہے گا'' کیاتم اس سفیڈل کے بارے میں جانتے ہو؟ بیاحمد (منافیزم) کی مسجد ہے کھرمدینہ منورہ آئے گا' مدینہ کے ہرراتے برفرشتوں کو پہرہ دیتے ہوئے یائے گاجوا پی تلواریں لہرارہے ہوں گے یہال سے دجال جزف طرف آئے گا اور اپنا گرزتین مرتبه زمین پر مارے گا۔ پھر مدینه منورہ کوتین زبروست جھکے لگیس گے۔ان جھکوں کی وجہ سے تمام منافق و فاسق مر دوعورت مدینہ ہے نکل کراس کے پاس جمع ہوجا 'میں گے' یہی نجات کا دن ہوگا'' 🗬

### بہترین دین وہ ہے جوآ سان ہو:

حضرت بجن بن الا درع می کافوند ہے امام احمدٌ نے روایت کی ہے فر ماننے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیَا نے میرا ہاتھ پکڑا اوراحد بہاڑ پر چڑھ گئے'اور مدیند منورہ کی طرف نظر کی اور فرمایا:'' تباہی ہو! بیتو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہےاور میں اس کوسب سے بہتر سمجھتا ہوں یا فرمایا كەسب سے آخرى جوہوگا۔ ( دجال ) اس مدينه كى طرف بڑھے گائيكن مرراستة يرايك ايسے فرشتوں كو پېرے ديتا ہوايائے گاجواين تلواریں سونتیں ہوئے ہوں گے لہذا ہید بینہ میں داخل نہ ہو سکے گا۔ پھرآ یا حدے نیجے تشریف لائے اور مسجد میں داخل ہوئے وہاں ا کی صحف کونماز پڑھے ہوئے پایا' دریافت فرمایا بیکون ہے؟ میں نے اس محف کی تعریف کی تو آپ نے فرمایا'' خاموش ہوجاؤ' اس کومت نانا کہیں اس کو ہلاک ہی نہ کردؤ' پھر امہات المونین میں ہے کسی کے حجرے کے مزد یک تشریف لائے اور میرے ہاتھ کو حجھوڑ دیا اورفر مایا:'' تمهارادین وه جوآ سان ہوئتمہارا بہترین دین وہ ہے جوآ سان ہو' 🚭

### حضرت ابو ہر رہ منی الدونہ کی روایت:

حضرت ابو ہریرہ می فاطر سے ایک روایت امام احمد نے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: " قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک مسلمان بہودیوں سے مقابلہ نہ کرلیں مسلمان ان کوتل کریں گئے بہاں تک کہ بہودی درختوں اور پھروں کے پیھے جھییں گےاوروہ درخت اور پھر پکاریں گےاےمسلمان!اےاللہ کے بندے! یہ یہودی میرے چھے چھیا ہیٹھا ہے آ وُاس کوتل کردو'

<sup>◘</sup> طبراني کي جم کبير حديث نمبرا۴/ ٧اور مجمع الزوائد پيڅي کي حديث نمبر ۳۹/ ۷ کنزالعمال حديث نمبر ۴۸۷۹ 🏖 منداحه حديث نمبر ۴۳۸ متدرک حاكم حديث تمبر ٣/٥٣٣٢ كنزالعمال حديث نمبر٣٨٨٣٣ € مند اجد حديث نمبر ٣/٣٤٩ حديث نمبر ٣/٨٣٨ عديث نمبر ٥/٣٢٨ عديث نمر ۵۳۷۵ سيوطي كي درمنثور حديث نمبر ۱/۱۹۲/۱\_

علاہ وغرقد تا می درخت کے لینی وہ میبود یوں کی نشاندی نہ کرے گا کیونکہ وہ میبود یوں کا درخت ہے۔ اس کے علاوہ امام سلم نے اس سند ت بدانفاظ کی روایت ہے ہیں لہ ایوا ت اس وقت تا تا گائم نہ ہوگی ہے تا مرکوں ہے ساتھ قبال نہ ہو ۔ (احدیث) میرط ہرے مہ تر کوں ہے مراد بھی مہودی ہیں اور د جال بھی میںودی ہو کا جیسے کہ حضرت الوئیر جی مدید کی رواست میں گزرا ہے جیسا حمد تر مذی اورایان ماحد

#### ایک اور روایت:

المام احمد نے ہی حضرت ابو ہر مرہ و میں اور ایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم مُنی تَدَیْعُ کوفر ماتے سنا کہ:'' د جال ضر ورحوران اور کر مان میں سے نکلے گا'اس کے ساتھ ستر ہزار ساتھی ہوں گے'ان کے سربڑے بڑے منکوں کی طرح ہوں گے'' 鸟 ایک اورروایت جنبل بن اسحاق نے حضرت ابو ہر پر اللہ سے نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ ایک دن آپ نے خطبہ ارشاد فر مایا اور د جال کا ذکر فر مایا کہ: '' کوئی نبی ابیانہیں گزراجس نے اپنی امت کو د جال سے ندڈ رایا ہوئیں تمہارے سامنے اس کی ایسی خصوصیات بیان کروں گا کہ جومجھ سے پہلے کسی اور نبی نے بیان نہ کی ہوں گی'وہ کا ناہے'اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لفظ'' کافر''تحریر ہے جسے ہرمخض پڑھ سکے گاخواہ پڑھا لکھاہو یاان پڑھ'۔

## الله تعالى كي محكم مع فرشة حرمين كي حفاظت كررب مول كي:

ا ما احمد نے حضرت ابو ہر رہوہ ٹئ اللغز کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ مدینہ اور مکہ فرشتوں کی حفاظت میں ہوں گئے مدینہ آ نے والے ہررا ستے پرفر شتے ہوں گے وہاں نید دجال داخل ہو سکے گا اور نہ طاعون' 🈷

### حضرت عباده منی الدُّهُ بن صلت کی روایت:

امام ابوداؤد نے حضرت عبادہ میں ہوایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ: ''آپ نے فرمایا' میں نے تمہیں وجال کے بارے میں بتایا' یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہتم اس کی بہجیان نہ کرسکو کے سنوسیح دجال محملنا گھٹے ہوئے بالوں والا اور کا ناہے۔ آسکی ایک آ ککھٹنے شدہ ہے۔اگراسکامعاملہ تمہاری سجھ میں نہ آئے تو جان لوکہ تمہارارب ہرگز کا نانہیں ہے'' 🍮

### بنوتميم كي فضيلت:

بخاری اور مسلم نے حضرت ابو ہر ریو ہے۔ وایت کی ہفر ماتے ہیں کہ مجھے تین وجو ہات سے بنوتمیم سے محبت ہے۔ آ ب نے ان

• مسلم كتاب الفتن باب لاتقوم اساعة حتى عير الرجل حديث نمبر ٢٦٨ كا ابودا ؤد كتاب الملاحم باب في قبال الترك حديث نمبر ٣٠٠ امام احمد كي مندحديث نمبر ٢/٣١٥ منداحد حديث نمبر ٢/٣٣٥، مجمع الزوائد حديث نمبر ٣٣٥ / ٤ - ١٥ بخاري كتاب الفتن باب ذكر الدجال حديث نمبر ١١٠٠ كتاب الفتن باب ذكرالد جال وصفته وما عليه حديث نمبر ٢٢٩٣ كامند احمد حديث نمبر ٢٤٧١ حديث نمبر ١١٨٥ عديث نمبر ١١٨٥ 🖸 مند احمد حديث نمبر ٢/٢٨٣ مجمع الز دا كد حديث نمبر ۹ ۳/۳۰ بخاري كي تاريخ كبير حديث نمبر ۱۸/۷- تن ابودا وُ د كتاب الملاح باب خروج الد جال حديث نمبر ۴۳۲۰ منداحمد حديث نمبر ١٩٢٧/ ١٥ وركنز العمال عديث نمبر ١٥٨ ٢٨٨.

ك بارك مين في مايا كه وه ديال كي مخالفت مين بهت بنت مين 🇨 به تميم كي طرف ين بينيج يُكِّيز ألوة وصد قات يُنتي كئة و في مايا '' بدميري عام ہے صدفات میں م<sup>قع</sup>بولیم والوں ق مز ق امامو مین حسرت عائش صدیقہ جورعات یا ساتھی تو ایپ نے فرمایا کہ ' اس کوا 'را د مردو بيونكي رحفته مين اساعبل عادلناك كي اوان وبلس بين مدس 🧐 حضرت عمران بن حبيبن منيه در کې روايت :

ا مام الوداؤ ڏنے حضرت عمران بن حصين شياه حرکن روايت نقل کي ہے قمر ماتے ہيں که آپ نے قمر مايا که '' جس نے وجال کي بت سیٰ ہمرااس ہے کوئی تعلق نہیں' خدا کی قتم ایک شخص اس کے پاس آئے گا اوراس ( دجال ) کومومن سمجھتا ہوگا اوراس کومفکوک جدوئی کمالات کی چیروی کرے گا۔امام احدہ نے ایک اورروایت نقل کی ہفر ماتے ہیں کہ:'' نبی کریم طابقیّا نے ارشاد فر میں:''جس نے دجال کی بات سی ہمارااس ہےکوئی تعلق نہیں 'بےشک ایک شخص اس کوموم ن مجھتا ہواس کے پاس آئے گا اوراس کومومن ہی مجھتا ہوگا کیونکہ و وہخص اس ( د جال ) ک حرف ہے شکوک میں مبتلا ہوگا یہاں تک کہ وہ اس کی اتباع کرلے گا''۔ یزید بن بارون نے بھی اس طرح روایت کی ہے حضرت عمران بن حصینؑ ہے ایک روایت سفیان بن عیبنہ نے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ ہے ؓ نے فرمایا کہ وہ کھانا کھائے گا اور بإزاروں میں گھوے گا'' 👲 یعنی د جال انسانوں کی طرح کھائے ہے گااور بازاروں میں آیا جایا کرے گا۔

# حضرت مغيره بن شعبه حنی الدعنه کی روایت

### وجال كامعامله الله كے ليے بہت آسان ہے:

ا ہام مسلم نے ایک روایت حضرت مغیرہ بن شعبہ کی نقل کی ہے فر ماتے میں کہ جتنی معلومات و حال کے بارے میں' میں نے نبی كريم مني تيلِظ ہے حاصل كى بين اوركسى نے حاصل نہيں كيس يہال تك كه آئے نے فرمايا تهبين اس ہے كيا نقصان بينجے گا؟ وہ (وجال) عمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ میں نے عرض کیا یارسول القدا لوگ کہتے میں کہ اس کے پاس کھانا بھی ہوگا اور پانی کی نہریں بھی موں گی' فرمایاوہ اللہ کے نز دیک اس ہے بھی زیادہ آسان ہے۔ 🖰 بیروایت شریح بن پونس نے حضرت مغیرہ سے ان الفاظ میں نقل کی ہے کہ فرماتنے ہیں دجال کے بارے میں جتنا آ پ سے میں نے یوچھاکس اور نے نہیں یوچھا۔ چنانچہ ایک مرتبہ آ پ نے مجھ سے دریافت فرمایا کہتمہارا اس (وجال) کے بارے میں کیا سوال ہے؟ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! لوگ کہتے ہیں کہ اس کے پاس روثیوں اور گوشت کے بہر رہوں گے اور یانی کی نہریں ہول گی؟ تو آ یے نے فرمایا کہ القد تع الی کے لیے بدر یعنی و جال کو اتنی بڑی مقدار میں کھان یانی وغیرہ وینا)اس ( نعنی وجال کے معاملے ) ہے بھی زیادہ آسان ہے۔ 🖰

بخارى كتاب العتق باب ملك من العرب حديث نمبر ٢٥ ٣٥، مسلم كتاب قصائل الصحابي ففار واسلم حديث نمبر ١٣٩٨، فتح ابيارى حديث نمبر ٨٨ ٥٠ هديث نمبر • كا/ 6 حديث نمبر ٢ كا/ ٥ \_ في الصاّحة ﴿ البوداؤُ وكتاب الملائم بإب خروج الدجال حديث نمبر ٣٣١٩ مند احمد حديث نمبر ١٣٨٩ منه و 🗨 مند احمد حديث نمبر۴/۴۳۳۳ مجمع الكبيرطبراني حديث نمبر١٥٥/ ١٨ مجمع الزوائد حديث نمبر٢/ ٨\_ 🗗 مسلم كتاب الفتن ياب في الدجال وهو اهون على الله عز وجل حديث نمبر ۲۳۰۴ عديث نمبر ۲۳۰۵ . 6 الناب

یں روایت مسلم نے بھی کئی طرق سے صحیح مسلم کتا ہااستہذان میں نقل کی ہے اور حصرت حذیفہ جوے یہ کی روایت میں مہميّاً زیر چە ئىلەردان ( دىپ ) 8 يونى درائىل ( ئائىدار ( ئادرائىل ئىندا يانى اور بطام آئىلىون بولسالىلىون بولە ( ئىتىقت يىن نەببوۋ ) ( ئ روا ت ہے بعض میں مجیسے این حزم منطحاوی وحد و نے استدارا کیا ہے کہ ویال بلمع سازی او نظر مندی کے بحوام سوم کا درجہ میں لوگوں کو مکیوں نے ەن كى ئىيلىت ئەل بولى ئىلىيت ئەببۇگى بىكەرىيىم ف خولات جون كە

معتز له فرفلہ کے بڑے بیخ ابوملی البحانی کہتے ہیں کہ وہال جو کمالات وُلھائے گاان کا حقیقت میں تیا ہونا جائز نہیں کیونکہ اکراس کو ہم جائز کہیں گے تو جادوً کروں کی خارق عادات کی لات اور ہفوات انبیاء کرام علائے کے مجزات کے برابر ہوجا نیں گے۔ قاضی عیاض اسے جواب میں فرماتے ہیں کہ ایسا ہوناممکن ہے کیونکہ د جال الوہیت کا دعویٰ کرے گا اور جوالوہیت کا دعوی کرے اسے ایسے اعمال کا صدور :ممکن ہے ورنہ پھر وہ الوہیت کا دعویٰ کیونکر کرے گا۔ دوسری طرف بہت سے باطل فرقوں جیسے خوارج ،جہمیہ اوربعض معتزلہ نے د جال کا باعک ہی انکار کیا ہے اور اس معاملے میں وار دتمام احادیث کور دکر دیا ہے لہذا ان کے ہاں اس سیسے میں کوئی تفصیل نہیں ملتی لہٰذا اسی وجہ سے بیاوگ عام اہل سنت والجماعت اورخصوصاً علماء ہے کٹ گئے ہیں کیونکہ انہوں نے اس سلسلے میں واردان روا، ت کا انکار کیا ہے جوآ پ سے تواتر کے ساتھ ثابت ہیں جیسے ہم نے ابھی بہت می بیان کیں اور پیھی تمام روایات نہیں بلکہ چند ہیں جو بات سمجھانے کے لیے کافی ہیں۔مدداورتوفیق تواللہ ہی کی طرف سے ہے۔

#### ندكوره بالااحاديث كاماحصل:

ان تمام احادیث ہے جمیس میں معلوم ہوا کہ د جال اور تمام کمالات اور خوارق عادات جوالقد تعالیٰ نے د جال کودیئے ہیں وراصل المذتع لی کی طرف سے بندوں کا امتحان ہوگا جیسے کہ پہلے گزرا کہ جود جال کی بات مان لے گا'وہ خوب خوشحال ہو جائے گا بارشیں ہوں گی'زراعت ہوگئ بہت سے مال مولیثی ہوں گے اورخوب تھلے پھولے گا اور جواس کی بات نہیں مانے گا اور اس کو دھتکار دے گا وہ تنگی اور قحط سالی کا شکار ہوجائے گا۔ بیاریاں اس پرحملہ آور ہوں گی' مال مولیثی ہلاک ہوجا ئیں گے' عزیز وا قارب مرجا ئیں گے' کھل زراعت کاروباروغیرہ تباہ ہوجائے گالیتن مختلف آفتیں اس کو گھیرلیں گی۔

زمین کے اندر چھپے ہوئے زمانے دجال کے ساتھ ایسے چلیں گے جیسے شہد کی کھیاں اپنی ملکہ کے ساتھ چتی ہیں اور دجال کسی نو جوان کومل کر کے دوبارہ زندہ کرےگا۔ بیسب خوارق اور کمالات حقیقی طور پراللہ تعالیٰ د جال کودیں گے تا کہ اپنے بندوں کا امتحان لیں۔ چن خچہ بہت ۔اس کی وجہ سے گمراہ ہوجا کیں گے اور مومنوں کا ایمان پہلے ہے بھی زیادہ آسان ہوجائے گا۔ تبذایہ جوروایت گزری'' ہو اهون على الله من ذلك "(الحديث) كه بيالله تعالى كے لياس يهي زياده آسان بينواس كايبي مطلب بي بيمعامله كم بياس سے کہ دجال کے پاس ایسی چیزیں ہوں جن ہے لوگ گمراہ ہوجائیں گے حالانکہ وہ فقصان فسق وفجو راورظلم کے ملاوہ کچھ نہ ہوگا اگر جہاس کے کمالات خوارق عادات میں ہے ہوں کیونکہ اس کی دونوں آئکھوں کے درمیان لفظا'' کافر'' بھی تحریر ہوگا اوریہ تحریر ایسی ہوگی جو واضح طور پرایک دکھائی دے گی مینی حسی ہوگی محسوں کی جاسکے گی'اس کوچھو کر بھی دیکھا جاسکے گا کہ معنوی یا خیالی تحریر نہ ہوگی کیونکہ آپ نے اس بارے میں تحقق خردی ہے کہ وہاں ک ف رتح بر ہوگا۔

اس کے مداوہ اس کی ایک آ تھے کانی ہوگی'انتہائی کریہ المنظم ہوگا۔ اس کی ایک آئلھ ابھری ہوئی ہوگی بہی معنی ہیں اس جسنے کے '' کابھا عبه طافیہ'' طافیاں مچھل کو کہتے ہیں جو یانی میں مرجائے اور آمجے نے اوپر اُجائے نیہاں روایات میں اس نے میڈنی جس نے اللہ ، س کی آئے کھے نور کئی دو گی لیعنی اس میں روشنی بھی نہ ہو گی اور دور کیا بھی نہ سکتا ہو گاو جبیریا کی ایک والیت میں گڑن ا کہ اس کی آئیوا ہی ہوکی جیسے سی چونا ملی دیواریر ک کے ناک بل گندگی بلغم وغیرہ کلی ہوتی ہے بینی نہایت بدصورت ہوگی۔ بعض روایات میں بیرآ یا ہے ساس ئى دائيں آئيدكانى ہوگى اور دوسرى بھى رحانا مى پتھركى طرح ہوگى لېذا يا توبيركدان ميں ہے ايك قتم كى روايات محفوظ نبيب رميں يابيرك كان ین دونوں آئکھوں میں ہوگا اور کانے بن سے مراد نقص اور عیب ہے۔اس بات کی تائیداس روایت سے بھی ہوتی ہے جوطبرانی نے حضرت ابن عباس ہی پیزاسے روایت کی ہے فرماتے ہیں کہ آ یا نے فرمایا کہ: '' وجال بخت بالوں والا ہے' کمیہ ہے اس کی آ واز الی ہے جیسے کوئی ناک سے بولتا ہو( غنہ کی مانند ) اس کا سرگویا کہ کسی درخت کی ٹبنی ہؤاس کی دائیں آ کھا ندرکودھنسی ہوئی اور بائیں آ کھے پھولے ہوئے انگور کے دانہ کی طرح ہوگی۔ • سفیان توری نے بھی ساک سے ایسی ہی روایت نقل کی ہے کیکن جیسے کہ پہلی روایت میں بیان ہوا ہے کہاس کی دوسری آ نکھالی ہوگی جیسے چیکتا ہواستارہ اس بناء برایک روایت غلط ہوگی لیکن سیجھی ممکن ہے کہاس کی ایک آ نکھتو مکمل طور بر کالی ہواور دوسری میں کچھکا ناین ہو ٔ حقیقت حال سے تو اللہ تعالی ہی واقف ہے۔

وجال کے بارے میں تصریح قرآن کریم میں کیوں نہیں ہے؟:

یہاں ایک سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ باوجوداس کے کہ دجال انتہائی درجے کا فاسق وفاجر ہے اس کا شروفتنہ بہت عظیم ہے وہ ر بو بیت کا دعویٰ کرے گا' وہ بڑے چھوٹوں میں ہے ہوگا'تمام انبیاء کرام نے اپنی اپنی امتوں کواس سے ڈرایالیکن پھربھی قرآن کریم میں اس کے بارے میں کوئی تفصیل نہیں ملتی؟اس کا جواب چند مختلف طریقوں سے دیا جاسکتا ہے:

بَنْزَجَةِ ﴾ : ' جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آ ہینچے گی' کسی ایسے مخص کا ایمان جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا یا اس نے اپنے ايمان ميں کوئی نيک عمل نه کيا ہؤ'۔ (ترجمه حضرت تعانویؒ)

امام ترندئ نے اس کی تفسیر حضرت ابو ہر مرہ و من الله علی روایت نقل کی ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ:'' تین چیزیں ایسی میں کہ جب وہ ظاہر ہوجا کیں گی تو (ان کے ظہور کے بعد ) کسی ایمان لانے والے کواس کا ایمان کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے گا'یا (ان نشانیول کے ف ہر ہونے کے بعد ) کسی ایماندارنے نیک اعمال شروع کئے تو دہ کچھ فائدہ نیدیں گے۔وہ تین چیزیں سے ہیں: (1) د جال (2) دابداور (3) سورج كامغرب سي طلوع مونا -

جیے کہ پہلے بیان ہوااور جیسے کہ آ گے بھی آ رہا ہے کہ حضرت عیسیٰ مَلائظہ آ سان دنیا سے نازل ہوکر د جال کوتل کریں گے جیسا کہ

<sup>•</sup> معجم كبيرطبراني حديث نمبره ٢٤/١١ € مسلم كتاب الايمان باب بيان الزمن الذي لا يقبل فيدالا يمان حديث نمبر ١٣٩٧ ترندي كتاب النفير باب نمبر ٧ ادرسورة الانعام كي تغيير حديث نمبر٢/٢٠٥٠ مشداحد حديث نمبر٢/٢٨٥

قرآن کریم سورۃ الذیاءآیت فمبر ۱۵۷ تا۹ ۱ میں ذکر کیا گیا ہے۔

سبجہ بندا ' اوران سے نبنے فی وجہ سے کہ ہم نے تی تن مریم و بو کہ رسول ہیں العدت بی نے آئی برہ یا حالا علم انہول نے ان و قال کیااہ اندان کوسو لی پر چڑھا کیکن ان کواشتہاہ ہو گیااہ رجولوگ ان کے بارے میں اختاا ف کر سے ہیں وہ غاما خیال میں میں ان سے پاس اس پر یونی دلیل نہیں جرجنمینی باتوں پڑئی سرٹ کے اورانہوں نے ان کوئیٹی بات ہے لڈی ٹیس یا بعدان و اللہ تعالی نے اپنی طرف اٹھالیا اوراللہ تعالیٰ بڑے زیر دست میں حکمت والے میں اور کوئی شخص اہل کتاب میں سے '۔

یہ بات ہم اپنی تغییر میں بتا چکے ہیں کہ لفظ''قبل موتہ' میں '' ہ' ضمیر حضرت عیسیٰ عَلَیْک کی طرف راجع ہے یعنی عنقریب حضرت عیسی عَلَیْک زمین پرناز ل ہوں گے۔ ان پراہل کتاب ایمان لے آئیں گے جوان کے بارے میں بہت زیادہ اختلاف رکھتے تھے وہ بھی جو حضرت عیسیٰ عَلیٰک کو خدا سجھتے ہیں یعنی عیسائی اور وہ بھی جو معاذ الله حضرت عیسیٰ علیٰک پرمشکوک اولا دہونے کا الزام لگاتے ہیں یعنی بیود چنا نیچ حضرت عیسیٰ علیٰک کو خدا سجھتے ہیں یعنی عیسائی اور وہ بھی جو معاذ الله حضرت عیسیٰ علیٰک پرمشکوک اولا دہونے کا الزام لگاتے ہیں یعود کو اللہ عیس بیود کو اس بات کا بخو نی علم ہوجائے گا کہ وہ لوگ اپنے دعووں میں ہیں جو وہ کی ایک کے خوال کے ظہور کی جو سے میسا کہ ابھی ہم بیان کریں گے۔ چنا نچے اس بناء پر کہا جاتا ہے کہ حضرت سے علیٰلیک کے زول میں اشارہ ہے دجال کے ظہور کی طرف جو گمراہیوں کا رہنما ہے اور آس سے دوسرے کی طرف جو گمراہیوں کا رہنما ہے اور اس سے دوسرے کی طرف بھی اشارہ ہوجا تا ہے جیسے کہ یہ بات اپنی جگہ طے شدہ ہے۔

سوم

قرآن کریم میں اس (دجال) کے نام کی تصریح اس لیے نہیں ہے تا کہ اس کی حقارت خوب اچھی طرح ثابت وواضح ہوج ہے کہ کرتو یہ الوہیت کا دعویٰ رہا ہے اور حقیرا آنا ہے کہ قرآن کریم میں اس کا ذکر کرنے کی ضرورت ہی نہ بھی گئی اور یہ بات اللہ بزرگ و برترکی عظمت وجلالت عوشان اور تمام نامنا سبات ہے پاکی کے منافی بھی نہیں ہے لہذا دجال کا معاملہ اہل عرب کے نزدیک اس قدر حقیر اور معمولی تھا کہ اس کو ذکر ہی نہیں کیا گیا لیکن انبیاء کرام نے جناب باری میں عرض معروض کر کے دجال کے فتے 'اس کے خوارق العادات الاعمال وغیرہ سے آگاہی حاصل کر کے اپنی امتوں کو بتایا اور ہر بات کو اتنا کھول کھول کربیان کردیا کہ انبیاء کرام کی مبارک زبانوں سے ہی اس کے ذکر پر اکتفا کر لیا گیا چنا نچہ یہ تو اتر کے ساتھ آپ سے ثابت ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسی ہرعظمت وجلال ہستی کے مقابلے میں دجال جسے معمولی اور خسیس کا ذکر قرآن کریم میں ہوائی وجہ سے یہ کام انبیاء کرام کے سپر دکر دیا گیا۔

ایک شہے کا زالہ:

اگر کسی کے ذہن میں بیشبہ ہوکہ اگر د جال کا ذکر صرف اس وجہ ہے قرآن کریم میں نہیں کیا گیا کہ وہ ذات باری تعالی کے مقابلے میں ہرگاہ کی حیثیت بھی نہیں رکھتا تو فرعون تو د جال ہے بھی گیا گزراہے۔اس نے بھی ای قتم کے جھوٹے وعوے کئے تھے مثلا اس نے کہا ''انا ربکم الاعلی ''۔ ﷺ یاایک جگہ کہا:''یہا الملأ ما علمت لکم من الله غیری ''۔ ﷺ پھراس کا ذکر کیوں قرآن کریم میں کیا

<sup>•</sup> سورة النازعات آيت نمبر ٢٢ (ترجميل تمهارارب اعلى مول ) وسورة القصص آيت نمبر ٢٨ (ترجمه: السائل دربار جي كوتم بارا البين سواكو كي خدامعلوم نبيل موتا )

ئى يەن ۋەس كاجواب بېت كەفرغون كام معاملەتو ئىلىكىز رچكاتھالەراس جېوك دافترا يالۇكول پر دانلىچ بوچكاتھا بېرفقىل دندمومن اس ب بار ب ملى الون جائزات جب لدوجال كالمعاملة التي أحدوز مائة مين جوكات جب اين ميز رق اورد إن عنداورق عام مهوعات وک قوم سار مدین در این کے در برا بال سے فوارق مارا میں اور اور اس کیا اس پرایوں کے اس کے اور دیا ہے۔ و وں ہے ہیں بہت بڑا فتنہ ہوکا دِن نجیائی کوان کے فقیر ہوئے ہی ہاور آ زیائتی ہوئے ہی بنا دیر بھی الرئیبیں بیا یامنعہ ک ( احیاب ا ئے جبوٹے ہونے کامعاملہ اتناواضح ہے کہ اس پر تنہیہ کرنے اور قر آن کریم میں ذکر کرنے کی ضرورت ہی رتھی کے وکر بعض اوقات ک چیز کے بہت زیادہ واضح اور عام فہم ہونے کی وجہ ہے اس کے ذکر کوچھوڑ بھی دیا جاتا ہے جیسا کہ آپ نے سینے مرض میں حضرت ابو بکر صدیق بنی پیوز کی خلافت کے بارے میں تحریری تھلم دینا جا بالیکن اپناارادہ منسوخ فرمادیا اور فرمایا:

"يابي الله و المومنون الا ابابكر"

''اللَّه تع لی اورمومنین (خلافت کے لیے )حضرت ابو بکر کے علاوہ کسی برراضی نہ ہوں گئے''۔

اس کی وجیہ یہی تھی کہ تمام صحابہ کرام بنیالڈینم کو حضرت ابو بکرصدیق بنی ہدیوں کی جلالت قدر'عظمت' شان وشوکت اور بزرگی کاعلم تھا' جب کہ آپ منافیز نم بھی جانتے تھے کہ صحابہ کرام نہی ٹینم حضرت ابو بکرصدیق نبی اندیزے علاوہ کسی کواپنا خلیفہ نہ بنا کمیں گے اور ہوا بھی ایسے ہی۔ لہذااس و جہ سے اس حدیث کونبوت دلائل میں بھی ذکر کیا جاتا جاتا ہے جیسا کہ پہلے ہم نے ذکر کیا اور کتاب میں کئی جگہ اس بات کو بیان کیا ہے۔اور پیر بحث جس میں ہم اس وقت مشغول ہیں اس کاتعلق بھی اس قتم کے معاملات سے ہے اور وہ پیر کہ خود آپ مَلَاثِیْزُمْ کاظہورمبارک بھی اتناواضح تھا کہ اس کے لیے کسی دلیل کی ضرورت نہ تھی کیونکہ معاملہ اس قدرواضح تھا کہ اس برمزیداضا فے کی کوئی ضرورت وحاجت ہی نہ تھی للہٰدا د جال کا معاملہ بھی اپنے مقام ومرتبےاور جھوٹے دعوے کے لحاظ سے واضح ہے۔ چنانچہ التد تعالی نے اس كا ذكراور ديل وغيره كا ذكرضروري نهيس مجها كيونكه الله تعالى جانتة بين كه د جال جيسون كامعامله مومنوں كونيه وراسكتا سے اور نيان کے ایمان کونقصان پنجا سکتا ہے کیونکداس ہے مومنوں کے اللہ تعالی اور نبی کریم مُلَّقِیْظِ پر ایمان وشلیم میں اضافہ ہوگا اور ساتھ ساتھ د حال کے باطل ہونے کا یقین بھی پختہ ہوگا۔لہٰذااس و جہ ہے مومن (جس کو د جال مارکر دوبارہ زندہ کرے گا) د جال ہے کہے گا کہ خدا کی تسم تیرے بارے میں میری بصیرت میں اور زیادہ اضافہ ہو گیا ہے یقینا تو ہی وہ جھوٹا ہے جس کے بارے میں رسول اللہ منٹی ٹیزائم کی عدیث ہم تک پینجی۔ عدیث ہم تک بیکی۔

چنا نحة سلم کی روایت کے ظاہراستدلال کرتے ہوئے فقیبہ ابراہیم بن محمد بن سفیان نے کہا ہے کہ و موتن خضر ہوں گئے ای کو قاضی عیاض نے اپنی جامع معمر ہے روایت کیا ہے۔اس کےعلاوہ مسنداح سنن ابی داؤ داور تر مذی وغیرہ میں ابومبیدہ علی روایت موجود ہے فر ماتے ہیں کہ آ یا نے فر مایا کہ:''شایدان لوگوں میں ہے بھی کوئی اس ( دجال ) کو یا لے جنہوں نے مجھے دیھا ہے یامیرا

بخاری کتابال حکام باب الانتخلاف حدیث نمبر ۲۱۷س مسلم کتاب الفصائل الصحابه باب فی نفغل الی بکرصدیق جی در حدیث نمبر ۱۱۳۳۰ بیرنگ کتاب ابل النجي ماب ماحا . في تنبيه الإمام على حسن براه ابل بخلا فه يصر وحديث نمبر ١٥٥س.

کا مینا ہے: اس روایت سے اس مومن کی تعلین حضرت خضر علیہ کے سے کرنے کی اگر جہتا ئید ہوتی ہے لیکن پیرحدیث فریب ہے اور بید میں مان سے المبیابات أب وبال كالمبيلات معلوم موت سے يسافر من والد بست المبیاد وبات المساق الله فالى الله إلى ا ، جال کے شریح حفاظت کے لیے بیان کئے گئے اور اوواذ کار کا بیان ،

يب وَ سرو ستعاذه ( الموذبالله ) مِيْ هن جَيْل بِي نيانچ آپ سيسي احاديث بن عبت كدر ول الله تأثير عماروس من البال ت بناه، نگا رہے تھے اور ای طرح آ ہے نے اپنی امت کوہمی اس کا حکم دیا چنا نچے فرمایا ہے ہمارے دب ہم جہنم کے عذاب سے تیری پناہ میں آتے ہیں اور قبر کے فتنے اور سے د جال کے فتنے سے تیری پناہ میں آتے ہیں 🍣 سوره كهف كي آخرى دس آيات:

ہمارے شیخ 'استاذ ابوعبداللہ ذہبی نے فرمایا کہ نبی کریم مَثَاثِیَا ﷺ۔استعاذ ہمتواتر ہے جیسا کہ اسم ابودا ؤدنے حضرت ابوالدرداء کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا:''جس نے سورہ کہف کی آخری دس آیات یاد کیس تو گویا کہ وہ دجال کے فتنے سے محفوظ ہوگیا'' 🖲 اہم ابوداؤد نے قادہ ہے بھی ایس ہی روایت کی ہاس میں'من حفظ من خواتیم ''لینی آخر میں سے کے الفاظ کا اضافہ ہے شعبہ نے قیادہ ہے آخرا لکہف کے الفاظ قل کئے ہیں۔امام سلم نے ہمام ہشام ادر شعبہ سے مختلف الفاظ سے بیروایات نقل کی ہیں اور بعض روایات میں ہے کہ''سورۃ الکہف کی ابتدائی آیات جس نے پڑھیں وہ د جال سے محفوظ ہوگیا'' 🔑 اس طرح شعبہ نے قمارہ سے نقل کیا ہے کہ ''اگر کسی نے سورہ کہف کی آخری دس آیات یاد کرلیں تووہ دجال کے فتنے سے محفوظ ہوجائے گا'' 🚭 جیسے کہ حضرت عمران بن حصین بنی الدار کی روایت پہلے گزر چکی ہے کہ:''جس نے وجال کی بات تی جارااس کے ساتھ کوئی تعلق نہیں'' 🗨 اور نبی کریم منگانیونا کا فر مان بھی گزر چکا ہے کہ: 'ایک مومن د جال کومومن مجھتا ہوااس کے پاس آئے گا' پھراس کے شبہات کے بعداس کی اتباع کر لے گا''۔ حرمین کے رہائش بھی دجال کے فتنے سے محفوظ رہیں گے:

د جال ہے محفوظ رہنے کے لیے مدینہ منورہ اور مکہ مکر مدمیں رہائش بھی مفید ہے۔ چنانچیشنمین (بخاری ومسلم ) نے امام مالک ؓ سے حضرت ابو ہریرہ نئی ماؤد کی روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فر مایا مدینہ کے ہرراستے پرفر شتے پہرہ دے رہے ہول گے نہ ہی اس میں طاعون

<sup>•</sup> ابوداؤد كتاب النة باب في الدجال حديث نمبر ۵۲ يه الريدي كتاب الفتن باب ماجاء في الدجال حديث نمبر ٢٢٣٣ منداحد حديث نمبر ١٩٥٥ - ﴿ بخارى كتَّاب الجنائز حديث نمبر ١٢٧٤ مسلم كتاب المساجد بأب ما يستعاذ منه في الصلوة حديث نمبر١٣٣٣ الوداؤد كتاب الصلوة باب في الاستعاذة حديث نمبر٢٨٨٥ ال € مسلم تما ب صلوة السافرين بالب فضل سورة الكهف وآية الكرى حديث نمبر • ١٨٨ أ ابودا ؤدكتاب الملاحم باب خروج الد حال حديث نمبر ۳ ۱۳۳ تر ندى فضائل القرآن باب وما جاء في فضل سورة الكهف حديث نمبر ٢٨٨٧ . ٤ مسلم كتاب صلوة المسافرين باب فضل سورة الكهف آية الكرى حديث نمبر ١٨٨٠ . € ابودا ؤوكتاب الملاحم باب خروج الد جال حديث نمبر ٣٣١٩ منداحد حديث نمبر ٣٣١ متدرك حاكم حديث نمبر ١٩٣٨ هـ 5 بخاري كتاب فضأل المدينه باب لا يدخل الدجال المدينة حديث نمبره ١٨٨٬ مسلم كتاب الجحم باب مينة المدينة من وخول الطاعون والدجال اليهما حديث نمبر ٣٣٣٧٬ منداحمد عدیث نمبر ۲/۲۳۷۔

،افل ہو سکے گااور نہ: حال 🍑 اس طرح امام بخاری نے حضرت ابؤ برہ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آئے نے فرمایا کہ ''مدینہ منورہ میں تنج وحال کارعب داخل نہ ہو شلے کا یہ اس دن مدینہ منورہ کے سات درواز ہے ہول کئے اور ہر دروار ہے ہر دوفر شتے پہرہ دے يت بول ڪ' 🕰 ۾ روايت مختلف طريقول 🚅 حطرت الوڄ رپيوا حطرت ائس س بالک 'حطرت سلمة سن الاکوع اور حطرت مجس س الا درع جناه ہنے ہے بھی منقول ہے جیسے کہ پہلے کر رائز مذی نے ایک اور روایت حضرت انس جن مدد سے روایت کی ہے قریاتے میں کہ آپ نے فرمایا کہ:'' و جال مدینہ کی طرف آئے گا تو فرشتوں کواس کی حفاظت کرتا ہوایائے گالہٰدامدینہ میں نہ ہی د جال داخل ہو سکے گا اور نہ ہی طاعون انشاءاللہ تعالیٰ'' 🚭 صحیح حدیث میں اس طرح بھی ثابت ہے کہ دجال نہ ہی مکہ میں داخل ہو سکے گا اور نہ ہی مدینہ میں' فرشتے اس کو روكيس كے''۔اس كى وجہ بہ ہے كہ دونوں شہر بہت معزز ومقدس ہيں د جال كے شر ہے محفوظ ہيں لبندا جب د جال شخحة مدينہ كے قريب بہنچے گا تو مدینہ میں تین زلز لے آئیں گئے بیزلز لے یا توحسی ہوں گے یعنی محسوں کئے جاسکیں گے یا معنوی ہوں گئے دونوں طرح کے اقوال موجود ہیں' بہر حال ان زلزلوں کی وجہ ہے ہرمنافق مردا درعورت مدیندمنورہ ہےنکل جائے گا' اس دن مدینداین گندگی ( گناہ گاراور من فق لوگوں ) کو نکال تصینے گا اورا بنی نیکی اور بھلائی کو پھیلائے گا جیسے کہ حدیث میں گزراواللہ اعلم ۔

وجال عام انسانوں کی طرح ایک انسان ہے اور حضرت آ دم عَلائظ کی اولا دمیں سے ہے اللہ تعالی نے اس کواس لیے پیدا کیا تا كرقريب قيامت من لوكول كوآ زمائش بوجسيا كرسوره بقره من ب: "يضل به كثيرا ويهدى به كثيرا وما يضل به الا الفاسقين'' كه بهت سے لوگ ممراہ ہوجا ئيں كے اور بہت سے ہدایت یا جا ئيں كے اور كمراہ صرف وہي لوگ ہوں كے جوفاسق ہوں۔ ّ حافظ احمد بن علی الا بار نے شعبی کے حوالے ہے اپنی تاریخ میں د جال کی کنیت ابو پوسٹ نقل کی ہے۔حضرت عمرُ ابوداؤ دُ جابر بن عبداللد وغیرہم من الله سے مروی ہے کہ یہ دراصل ابن صیاد ہے جبیبا کہ پہلے بھی گز را ہے۔ امام احد یے حضرت ابو بکر منی مداو سے ایک روایت کقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ ہے نے فرمایا کہ:'' د جال کے والدین کے تمیں سال تک لڑکا نہ ہوگا' آخری ۳۰ سال بعدان کے ہاں ، ا بیکاٹر کا پیدا ہوگا جونقصان دہ زیادہ اور فائدہ مند کم ہوگا'اس کی آ تکھیں سویا کریں گی لیکن دل بیدار رہا کرے گا'' 🚅 پھر دجال کے والدين كے اوصاف بيان كرتے ہوئے فرمايا كه: ''اس كاباب مضطرب اللحم يعنى بہت موٹا ہوگا اس كى ناك چونچ كى طرح كمبى ہوگى اور اس کی ماں کے بپتان بہت بڑے بڑے ہوں گئ'۔ پھرحضرت ابو بکرہ پیجائد فر ماتے ہیں کہ جمیں معلوم ہوا کہ مدینہ میں یہودیوں کے . کاں ایک بچہ پیدا ہواٴ فرماتے ہیں کہ حضرت زبیر بن العوام جن انداء اس کود کیھنے روانہ ہوئے اوراس کے والدین کے پاس پہنچ جب ہم نے

<sup>🗨</sup> بخاري كتاب نضائل المدينة ماب لا يدخل المدينة حديث نمبر ١٨٧٩ مند احمد حديث نمبر ٣/٣ مندرك جائم حديث نمبر ٣/٥ س 🗈 بخاري كتاب فغائل المدينه باب لا يدخل الدجال المدينه عديث نمبر ١٨٨١؛ مسلم كتاب الفتن باب قصة الحساسة حديث نمبر ٢١١٧٤ منداحه حديث نمبر ١٨٨١ على متارك كتاب الفتن باب لا يدخل المدينة حديث نمبر ١٢٣٣ كترندي كتاب الفتن باب ماجاء في الدجال لا يدخل المدينة حديث نمبر ٢٢٨٣ منداحد حديث نمبر ١٢٣٣ س ◘ تر ندې کتاب انفتن باب ماعاء في ذ کرابن صا د حدیث نم ۲۲۴۸ مند احمر حدیث نمس ۴۵/۵ مشکلو قالمصابیح حدیث نمس ۵۵۰ ۵۰

اس ہے کی طرف ویکھ تو دھوپ میں زمین پر پڑا ہور ہاتھا اور ایک جاور اور ھرکھی تھی اور اس کے پاس سے بھنجھنا ہے کہ گ تن رہ م نے اس کے بارے میں اس کے وائد یہ ہے ہو ہیں قو نہوں نے رہے کہ دور ان اس کے باس ہے ہیں نہیں ہوں وہ بھی عوم ہے اور وہ بھی کا نا نقصان اس کا زیادہ ہے اور فائدہ کے تینیں۔ پھر جب ہم وائیس کے دور ان اس کے باس سے گزرے تو بولا مجھے معوم ہے کہ تم کی وں آئے تھے ہم نے و تھا کی قول موجہ ہوں کا نام ری باتھی اور اس کے باس سے قرار اور اس کے باس سے گزرے تو بولا مجھے معوم ہے کہ ترکہ ہوں آئے تھے ہم نے و تھا کی قول کر وقت ہوں میں سے تھا اور اس کا لقب عبداللہ تھا جب کہ نام ''ماف' ہی بیٹے کا رہا چکوں ہیں ہے کہ اس کا اصل نام ''مواسل م قبول کر دنے کے بعد اپنانا م عبداللہ رکھا ہوں ہی بیٹے بیان کر چکے ہیں کہ این صاد د جال نہیں ہے البتہ میمکن ہے کہ این صاد چھوٹے د جالوں میں سے ہولیکن بعد میں اس نے تو ہر کی تھی اور اسلام قبول کر کیا تھا لہذا اس کے مافی الضمی اور سیرت کے بارے قائلہ تعالی ہی جائے ہیں۔

ر ہابرد او ہال تو اس کا ذکر حضرت فاطمہ بنت قیس بی روایت میں ہے جوآ پ نے حضرت تمیم الداری وی مدود سے روایت کی میں ہے جس میں جساسہ کا ذکر ہے اور یہ بھی کہ پھر جب مسلمان روم یعنی تسطنطنیہ فتح کر چکیں گے تو قرب قیامت میں دجال کو نکلنے کی اجازت ملے گی چنا نچے اصبہان کے ایک ایسے علاقے سے نکلے گا جے'' یہودی' کہا جاتا ہوگا۔اس علاقے کے رہنے والے ستر ہزار یہودی اس کے چلے ہوں گے۔وہ سلح بھی ہوں گے اور سلح بھی ہوں گے اور سلم بھی ہوں گے اور اہل خراسان کو جال کے ساتھوں میں سے ہوں گے۔ پہلے تو ایک فالم ہادشاہ کی صورت میں فلا ہر ہوگا پھر نبوت کا دعویٰ کرے گا اور پھر خدائی کا دعویٰ کر بیٹھے گا اور اس کے اس دعوے پر جائل کمینے اور بدترین فطرت کے گندے لوگ اس کی انباغ کریں گے البتہ وہ لوگ جنہیں اللہ تو گائی ہدایت سے نوازیں گے وہ اس کی مخالفت کریں گے اور اس کو دھتکار دیں گے۔ایک ایک شہراورایک ایک قلعدا ایک ایک صوبہ ایک ایک علاقہ فتح کرے گا۔ مکہ اور مدینہ کے علاوہ کوئی جگہا گئی نہ رہے گی جس کوایت پیروں اور گھوڑوں کی ٹاپول سے نہ روندے۔

چالیس دن دنیا میں رہے گا' پہلا دن سال کے برابر ہوگا' دوسرا مہینے کے تیسرا جمعے کے اور پھر باقی دن عام دنوں کی طرح ہوں گے اور یہ کوئی سال اور اڑھائی مہینے ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ پر بہت سے بجیب وغریب خوارق عادات معاملات ظاہر کریں گے جس کی دجہ سے بہت سے لوگ گراہ ہوجا کیں گے اور بہت سے موئن ثابت قدم رہیں گے اور ان کا ایمان مزید بڑھ جائے گا۔ ہدایت یا فتہ بدجا کیں گئا۔ ہدایت یا فتہ بدجا کیں گؤا نہی دنوں دہش کے مشرقی مینار پر حضرت عیسیٰ علیشا نازل ہوں گے اللہ کے نیک بند سے ان کے ساتھ ہوجا کیں گے۔ دجال بیت المقدی کی طرف جارہا ہوگا' یہ لوگ اس کو عقبدافیق نا می جگہ پر جالیں گے۔ دجال بیت المقدی کی طرف جارہا ہوگا' یہ لوگ اس کو عقبدافیق نا می جگہ پر جالیں گے۔ دہال وقت وہال دہال کو شکست ہوگی' دجال بھا گر باب لد پر جا پہنچے گا اور جس وقت وہال داخل ہور ہا ہوگا ای وقت حضرت عیسیٰ علیشا اس کوا پندرے سے قبل کریں گے اور فر ما کیں گے کہ میں نے تھے ایک ایسی ضرب لگانی ہے جس سے تو ہرگز مجھ سے نہیں نے سے گا۔ جب وجال

<sup>•</sup> ترندي كتاب الفتن باب ماجاء في ذكرا بن صياد حديث نمبر ٢٢٣٨ مند احمد حديث نمبر ۴٠/٥ مشكوة المصابح حديث نمبر ۴٠٥٠ م

حضرت عين مديت كود كيهي أويون مليهن علي أجيه بإنى مين مك حل بهوجاتا بيد بهرحال صفرت عيس هين وجال كوباب مديرتس رزی ب نیک کدنه مین امادیث ان بردنا جه کرنی تاب مردن به ایماردایت همرت مین با دیده مین کن به ایران به این به ای ایران ب نیک کدنه مین امادیث ان بردنا جه کرنی تاب مردن به ایماردایت همرت مین با دیده مین کن به ایران به این به آ پ نے فرمانا کہ حضرت میسی علیطنا د جال کو ما ب لذنا می برجُلد برقبل برو ہی ہے۔ 🇨 امام ابو بعر بن الی شعبہ نے حضرت ابن عمر ہو بھر کی رودیت نقل کی نے بریات میں کہ منظرت نمر روسوٹ ایک پیجود تی ہے و جائن کے بارے میں دریافت فرمایا تو اس پیجود ن نے روا ہے ویا کەدەاس لیے پیدا کیا گیا تا کہا <sub>اس</sub>انوحضرت میں کی عدیث لدیرفتل کریں۔ 🎱

#### وحال کی علامات:

جیے کہ پہلے احادیث میں گزر چکاہے کہ وہ کانا ہے کمپیذفطرت ہے اس کے بال بہت زیادہ ہوں گے بعض احادیث میں ہے کہ وہ ٹھگنا ہے اور بعض میں ہے کہ وہ لمباہے 'بیجھی گزر جاکا ہے کہ اس کے گدھے کے دونوں کا نوں کے درمیان ستر گز کا فاصد ہوگا۔اس کے علاوہ حضرت جاہر بنی پیواور دوسری روایت میں سترفٹ کا فاصلہ بتایا گیا حالانکہ میسیح نہیں ۔ای طرح پیلے قول میں بھی اشکال ہے جب کہ عبدان نے اپنی کتاب معرفة الصحابہ میں ابن مسعود ہے فقل کیا ہے کہ دجال کے گدھے کا کان ستر ہزار آ دمیوں پر سایہ کر سکے گا۔ 🌯 ہمارے استاذ حافظ ذہبی بھی فرماتے کہ اس روایت کی سندمیں حوط العبد ہے جومجہول ہے اور بدروایت منکر ہے۔ اس کے عادوہ اس کی دونول آئکھوں کے درمیان لفظ''کافر''تحریہ جے ہرمومن پڑھ سکے گا۔اس کاسر پیچھے سے ایسا ہے جیسا کہ راستوں کا جال بچھا ہوا ہو۔ امام احمد نے ابوقلا بہ سے روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا تو دیکھا کہلوگ ایک آ دمی کے اردگر دگھیرا ڈالےموجود ہیں اوروہ آ دمی کہدریاہے کہ میں نے نبی کریم شائیڈ کا کوفر ماتے سنا کہ: ''میرے بعدا یک جھوتا گمراہ کرنے والا ہوگا' اس کا سرچھے سے ایسا موگا جیےرائے بے ہوئے ہوں'' € روایت میں' حبک حبک'' کالفظ ہے جیسا کہ سورۃ زاریات کی ساتویں آیت میں ہے کہ:

﴿ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبْكِ ﴾ .

''قشم ہے آ سان کی جس میں راستے سے ہوئے ہیں'۔

ا مام احمدُ نے حضرت ابو ہر برہؓ ہے ایک روایت ُقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مَنْ ﷺ نے فرمایا کہ '' میں تم لوگوں کی طرف آ رہاتھا کیونکہ مجھےلیلۃ القدراورشیح الصلالۃ (لیعنی وجال) کے ہارے میں بتایا گیاتھالیکن میں نےمسجد کے حن میں دوآ دمیوں کوجھٹز تے ہوئے پایا تو بھول گیا کہ لیلتہ القدرکون ہی رات ہے للبذااب اس کورمضان المبارک کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرو۔ رہا د جال (مسيح الصلالية ) تووه كانا ب بيثاني جوڙي ئي بروي كرون ہے اس ميں كچھ چيز ہے و كھنے ميں ايد سے جيب قطن بن عبدالعزي -قطن نے عرض کیا یارسول اللہ! د جال کے میر ہے ہمشکل ہونے کی وجہ ہے مجھے کچھنقصان تو نہ ہوگا؟ ارش دفر مایا 'نبیس تم تو مسلمان ہول

و تر ندی کتاب اثنتن باب ماجاء فی ذکرابن صادحدیث نمبر ۲۲۴۸ منداحد جدیث نمبر ۲۰/۵ مشکوة المصانیخ حدیث نمبر ۳۰ ۵۵۰ به

<sup>•</sup> ترندي كتاب الفتن باب ماجاء في قتل عيسي ابن مريم الدجال حديث نمبر ٢٢٣٣٧ منداحه حديث نمبر ٣٠/٣٢١ كنز العمال حديث نمبر ٣٣٣٥ منداحه حديث نمبر ٣٠/٣٤١

<sup>€</sup> الينياً - ﴿ ابن حجر كي الاصاه في تمييز الصحابه جلد ٢صفحة ١٨٨ مختصراً \_طبقات ابن سعد جلد ٢ 'صفحة ١٣٣ ـ

اوروہ کا فرے'' 🗨 طبرانی نے ایک روایت عبداللہ بن مغنم ہے نقل کی ہے فرماتے جس کہ نی کریم تابیّا ہے فرمایا کیا و حال کے معاصلے میں سی قشم کا اخفاء نہ ہوکا و ومشرق نی طرف ہے نظے گا اوراؤلوں اولاق کی دعوت دے گا۔لوک اس کی اتناع سرس کے ۔ پھریہ مسلما نوں ت ليه بنگ ريا گاه رشمون پرنديو پر گاه اس ما اس مين وقد پيشوگاه ورا سان کا خپار کريا گاه دران ميمل کريا کا دينا خداوگ نەصرف اس فی اتناع کریں گے بلکدات پیندجھی کرنے کیس گے۔ پھر یہ نبوت کا دعوی اس کے اس دعوے کی وحدیت ہرخفعند ہرا ساں ہوجائے گا اوراس سے الگ ہوجائے گا۔ پھر پھر جسے بعدیہ کہے گا کہ میں اللہ ہوں اللہ تعالیٰ اس کی آئھ کانی کر دیں گے اور اس ک دونوں آئکھوں کے درمیان لفظا'' کافر'' لکھ دیں گے اوراس کے کان کاٹ دیں گے۔ برو چخص جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا اس سے الگ ہو جائے گا۔ یہودی' عیسائی' مجوی اور عجمی مشر کین اس کے ساتھی بن جا کمیں گے۔ پھرایک آ دی کو بلائے گا اوراس کوتل کرنے کا حکم دے گا اوراس کے جسم کے فکڑ ہے ٹکزے کردے گا اوراتنی دور دور مچینک دے گا کہ لوک بخو لی اس بات کو دیکھیے اوسمجھ سکیس۔ پھران ٹکڑوں کوجمع کرکے اپنے عصا ہےضرب لگائے گا و شخص زندہ ہوجائے گا تو د حال کیے گا کہ میں اللہ ہوں' زندہ بھی کردیتا ہوں اور مارتا بھی ہوں ہ

دراصل بیرچ دوہوگا جس سے بیلوگوں کوسحر میں مبتلا کردے گاحقیقت میں کچھندہوگا۔حضرت علی خیرہ دو فرماتے ہیں کہ وجال کا نام ''صافی بن ساید'' ہے جواصبہان کے یہودیوں میں ہے ہوگا اورایک دم کٹے گدھے برسوار ہوگا جس کے دونوں کا نوں کے درمیان جالیس گز کا فاصلہ ہوگا (وہ اتنا تیز رفتار ہوگا) کہ ایک قدم میں جا رراتوں کا فاصلہ طے کرے گا۔ آسان کو ہاتھوں پراٹھالے گا۔اس کے سامنے دھویں کا پہاڑ ہوگا اوراس کے پیچھے ایک اور پہاڑ ہوگا۔اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لفظ'' کافر'' تحریر ہوگا کیے گا کہ میں تمہارار ب ہوں۔ سودخوارلوگ اور حرامی (زناہے پیداشدہ لوگ اس کی اتباع کریں گے)

نعیم بن حماد نے کتاب الفتن میں حضرت عبدالله بن مسعود اے روایت نقل کی ہے کہ آپ نے فرمایا کہ: '' و جال کے دونوں کا نوب کے درمیان جالیس گز کا فاصلہ ہوگا''اس کا گدھاا یک قدم میں تین دن کا فاصلہ طے کرے گا۔سمندر میں ایسے غوطے نگائے گا جیسے تم میں ے کوئی نہر میں غوطہ لگائے اور کیے گا کہ میں رب العالمین اور بیسورج میرے تھم سے چلتا ہے کیا تم جاہتے ہو کہ میں اس کو روک کر د کھادوں؟ لوگ کہیں گے ہاں تو وہ سورج کوروک لے گا یہاں تک کہ دن ایک مہینے کی طرح لمباہوجائے گا اورایک دن جمعے کی طرح۔ پھر یو چھے گا کیا میں اس (سورج) کو جلا دوں؟ لوگ کہیں گے ہاں لہذادن کوایک گھنٹے کی طرح بنادے گا۔اس کے پاس ایک عورت آئے گ اور کہے گی یا رب میرا بھائی اور بیٹا'میرا بھائی اور شوہریہال تک کہ (اپنے رشتے داروں کے روپ میں ) شیطان کے گلے گلے گی ۔ان کے گھر شیطانوں سے بھرے ہوں گے۔عرب اس کے آس پاس آئیں گے اور کہیں گے اے رب ہمارے لیے ہمارے اونوں ور بکریوں کو زندہ کردے بہذا د حبال شیاطین کو ان کے اونٹوں اور بکریوں کے ہم عمر اونٹوں اور بکریوں کی شکل میں عربوں سے حوالے

<sup>€</sup> منداحه حدیث نمبر ۲/۲۱) کنز العمال حدیث نمبر ۳۸۷۷ منداحه حدیث نمبر ۴/۲۹۱ میخوالز دا کدحدیث نمبر ۳۸۵ / ۷۳۴ کنز العمال حدیث نمبر ۲۷۰۹۷ ) نتى الماري كتاب الفتن ماب ذكرالد حال حديث نمبر ١٣/١٩، مجمع الزوا كدحديث نمبر ٣٠٠/ ٧٢.

ر و ہے گا۔ وہ لوگ کہیں گے اگر یہ جارار ب ند ہوتا تو ہر گز جارے لئے جارے جانوروں کوزندہ نہ کرتا۔ اس کے پاس بجل وغیرہ کا ایک یں ژبوگا اورایک یہاز گرم گرم گوشت کا جو تصندانہ ہوگا اورا یک نہریں جارتی ہوگی اورا یک پہاڑ باغات اور سبزے کا ہوگا اورا یب پہرزا ک اوروهوئين كابوكاء كيخ كاليرير في جت ہے اور يدير في الله المحتم ) عديد يديم الكانات وريدير اين المحترب السع يديم اس ك س تھے موں گے اور ایکارر ہے ہوں گے کہ اے لوگو! پیچھوٹا د جال ہے اس سے بچؤ انتداس پرلعنت کرے۔ اللہ تق کی حضرت انسٹ مدینے و ز بردست پھرتی اور سرعت عطافر مائیں گے جود جال کونہ ملے گی۔لبذا جب د جال کیج گا کہ میں اللہ ہوں لوگ کہیں گے کہ تو حجسون ہے۔ حضرت السع غیاسنگ فرما ئیں گے کہ لوگوں نے بچ کہا۔ پھر د جال مکہ کی طرف آئے گااور د ہاں ایک زبر دست مخلوق کو یائے گااور بوجھے گاتم کون ہو؟ان کاسردار کے گامیں جرائیل ہوں۔اللہ تعالی نے مجھےاس لیے بھیجا ہے کہ تخفیے رسول اللہ سی تی آج کے حرم میں داخل ہونے سے روكوں \_ پيمر دوسرى طرف سے آئے گاو ہاں حضرت ميكائل عليتناك موں كے \_ان كود كيوكر بھا ك كھڑا ہوگا۔

چنا نچہ مکہ اور مدینہ میں موجود تمام منافق لوگ حرمین سے نکل کراس کے باس جمع ہوجا ئیں گے۔اسی دوران ایک ڈرانے والا الن لوگوں کے پاس آئے گا جنہوں نے قسطنطنیہ اور بیت المقدس فتح کیا تھا د جال ان میں سے ایک مخص کو پکڑ لے گا اور کہے گا کہ شیخص سمجھتا ہے کہ میں اس کا پچھنیں بگاڑسکیا لبندااس توقل کر دواور آری ہے تکڑ یے کر دو۔ پھر کہے گا کہ میں اس کوزندہ کر دول گا اور کہے گا ا شخص! کھڑا ہوتو اللہ کے حکم ہے وہ مخص زندہ ہو کر کھڑا ہو جائے گاکسی اور کو بولنے کی اجازت نہ دے گا اور کیے گا کہ کیا میں نے تخیجے مار کم زندہ نہیں کیا؟ تو وہ مخص کے گا کہ میں مجھے اچھی طرح جان گیا ہوں۔ تیرے بارے میں مجھے نبی کریم مَا لَقَیْمُ نے بشارت دی تھی تو مجھے تر كردے گا اور پھر ميں اللہ كے تھم سے زندہ ہوجاؤں گا۔ پھراس شخص كوتا نے يا پيتل كے كڑے پہنا ديئے جانبيں گے۔ د ہال كہے گا كہاں میری جہنم میں پھینک دو۔ اللہ تعالی اس شخص کو بدل دیں گے اور لوگ اس شخص کے بارے میں شک شبہ کا شکار ہوجا کیں گے او بیت المقدس کی طرف متوجہ وجائیں گے۔ پھر عقبدافتی پر جاچڑ ھے گا اورمسلمانوں پڑھلم کرنے لگے گا۔

اتنے میں مسلمان منیں کے کہتمہارے ماس مددگار آ گیا ہے تولوگ کہیں گے کہ یکسی ایسے خص کی آوازگلق ہے جس کا پیٹ بھرا ہ ہے۔ زمین الله تعالیٰ کے نور سے روثن ہو جائے گی اور حضرت عیسیٰ عَلَائِظَ یَا زَل ہوں گے اور ارشاد فر ما کیں گے اے مسلمانو! اپنے رب ہے ڈر داور تبیج بیان کرو۔لوگ ایسا ہی کریں گے پھروہ بھا گنے کاارادہ کریں گے لیکن اللہ تعالیٰ زمین کوان پر تنگ فرمادیں گے پھر جب مقام لدیر پنجیں گے تو حضرت عیسیٰ عَلِیْن کے ان کود کیھتے ہی کہیں گے کہ نماز پڑھا نے۔ دجال کہے گا اے اللہ کے نبی جماعہ کھڑی ہوچکی ہے۔حضرت عیسیٰ علائظ فرمائمیں گےا۔اللہ کے دشمن!اگر توبیج صتا ہے کہ تو رب العالمین سے تو نماز کس کے لیے پڑے . گا؟ پھراس کوگرزہے مارس گےاوقل کردیں گے۔

د جال کے ساتھیوں میں ہے کوئی باقی نہ بچے گا جس چیز کے پیچھے ان میں ہے کوئی چھے گا وہ پکارے گی کہا ہے مومن سے د جال۔ اس کونل کردو۔ یہاں تک فرمایا کہ جالیس سال تک کوئی مرے گا اور نہ ہی بیار ہوگا۔ ایک شخص اپنی بکریوں ہے کہے گا آرام سے گھو . پھرتی رہوئ بچے جنوا درسیراب ہوجاؤ' بھیڑ بکریاں وغیرہ کھیتوں کے درمیان ہے گزریں گے۔لیکن ایک خوشہ تک نہ کھا کیں گئے سانپ بچھوکسی کو تکلیف نہ دیں گے درندے گھروں کے دروازوں پر ہول گے لیکن کسی کونقصان نہ پہنچا نمیں گے۔ایک شخص ایک مومن سے د

اس کے بعد چالیس سال تک مومن مزے سے زندگی گزاریں گے جو مانگیں گے دیا جائے گا یہاں تک کہ دابۃ کے بعد چالیس سال پورے ہوجائی گے پھر دوبارہ موت آنی شروع ہوگی اور مومن نہایت تیزی سے مرنا شروع ہوجائں گے یہاں تک کہ ایک بھی باتی نہ بچے گا۔ کا فرکہیں گے ہماری تو بنہیں قبول کی گئی اے کاش کہ ہم بھی مونین میں سے ہوتے۔ پھر کا فرگدھوں کی طرح سرعام زنا کریں گے حتی کہ ایک شخص راستے کے بیچوں چھا پئی مال کے ساتھ نکاح (زنا) کرے گا۔ ایک کھڑا ہوگا کہ دوسرا آجائے گا جو شخص ان میں سے سے بہتر ہوگا وہ کہے گا:''اگر تم راستے سے ڈراایک طرف (ہوکر زنا کرتے) ہوجاتے تو بہتر ہوتا۔ لوگ ایسا ہی کریں گے' نکاح سے کسی کی اولا دند ہوگی' پھر اللہ تعالی تھیں سال تک تمام عورتوں کو با نجھ کر دیں گے۔ چنانچہ جولوگ ہوں گے سب سے سے حرامی اور بدترین ہوں گے سب حرامی اور بدترین

ہمارے استاذا مام ذہبی نے ایک روایت حضرت حسن سے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ من تیز فرم یا وجال باولوں تک جا پنچے گا' سمندراس کے گھٹوں تک آئے گا' سورج اس کے مغرب کی طرف چلے گا' کیچڑ وغیرہ اس کے ساتھ ہوگ' اس کی بیٹانی پر ایک

الدرالمثو دللسيوطي حديث نمبرا۲ "ا الحادي الفتادي حديث نمبرا ∠ا/۲\_

ینے سو کا جس کا ایک انار منوبے ہوا سوگا اس کے قرم یا اس طرائ کے اپنچے کی صورتیں بنی ہوں گن بیمال تک کیدو ھائی تعواراور نیز ہے تعلی جی کے علی ہے اور جی جانبیدری میں ہے آئر روایت تیں پیلفط آیا ہے آئر والا پیسر ان (وعل ) و بت بیل ایک وروویت این من و الرات ب من جن حضر حضا حضا يفي النظم في النظم النظم النظم على النظم ہوں اس ہے مانحد واہر س ہوں گن ان میں ہے ایب و کجھے وا وال ومودمین مارتی ہوئی وکھائی دیے کی دوسری میں مفید یوٹی ہوگاتم میں ہے جو ات یائے اے جائے کہانی آئنھیں اس (مفید نہر) میں ڈابوئے اوراس میں ہے کچھ لی بھی لے کیونکہ وہ نہر (جود کھنے میں آگ معلوم ہوگ ) در حقیقت مختدایانی ہے وہاں دوسری سے بچناو وفتنے ہاوریہ بات جان لوکھاس کی دونوں آئکھول کے درمیان لفظ کا فرتحریر ہے جسے ہر . هخض پز در سَلے کا خواہ پڑ ھالکھا ہو یاان پڑ در اس کی ایک آ نکھٹے شدہ ہےاس پرائیک جملی ہوگی وہ اپنی آ خری عمر میں اردن کی ایک وادی طن افیق ہے خاہر ہوگا۔اس وقت اردن میں سب لوگ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھنے والے ہوں گے۔ دجال ایک تہائی مسلمانول کوشہیر تروے گا اورایک تبانی مسلمان بھاگ جا ئیں گے اورایک تبائی باقی ہوں گے کے رات آ جائے گی۔مسلمان آپس میں ایک دوسرے سے کہیں گے اب کس بات کا تظار ہے کیاتم نہیں جاہتے کہ اپنے رب کی خاطراینے بھائیوں سے جاملو؟ جس کسی کے پیس پچھ فاضل کھانا وغیرہ سے وہ این بھائیوں کودے دے فجر کاوقت ہوتے ہی جلدی ہے فجر کی نماز ادا کر داور ڈشمن کی طرف متوجہ ہوجاؤ۔

پھر فرمایا کہ:''فجر کی نماز کے لیے کھڑے ہوں گے حضرت عیسیٰ علائظ نازل ہوں گے۔مسلم نوں کے امام فجر کی نماز پڑھائیں گے۔ نماز کے بعد پھر دشمن کی طرف متوجہ ہوں گے تو حضرت عیسیٰ علائظ فر مائیں گے اسی طرح میرے اور اللہ کے دشمن کے درمیان فاصلہ ركون كير فرماياكه الدوجال حفرت عيسى عليك كود كيوكريول ليصلف لكه كاجيت نمك ياني مين حل موجاتا مصلمان ان يرمسلط موج كي گےاورخوبِ قبل کریں گئے بیہاں تک کہ درخت اور پھر یکاریں گےا ہےاللہ کے بندے!ا ہےمسلمان! یہ یہودی (چھیا ہیٹھا) ہےاس کوتل سردو \_مسلمان غالب ہو جائیں گئے صلیب توڑ دیں گئے خزیر کوقتل کر دیں گئے جزیہ مقرر کیا جائے گا'ای دوران اللہ تع کی یا جوج ، جوج کوچھوڑ ویں گے۔ان کا ابتدائی حصہ سرارایانی بی جائے گا۔سارایانی خشک ہوجائے گا' آخری حصے والے تہیں گئے بہال یانی کے آثار ہیں (شایدیہاں بھی یانی بھی تھا) اللہ کے نبی اوران کے ساتھی ان کے بیجھے ہول گے یہاں تک کہ تسطین کے ایک شہر میں جا پہنچیں گے جے باب لد کہتے ہیں' یہاں پہنچ کر یا جوج ما جوج کہیں گے ہم نے دنیا پرغلب حاصل کرلیا چلواب آسان والوں سے جنگ کریں اس کے بعد اللہ کے نبی اللہ تعالیٰ ہے دعا مانگلیں گےتو اللہ تعالی یا جوج ماجوج کے حلق میں ایک پھوڑ اپیدا کردیں گےلہٰذاسب کے سب مرجا کیں گےاور ا کیے بھی باقی نہ ہے گا'ان کی لاشوں کی بد بومسلمانوں کو بخت تکلیف د ہے گی' پھر حضرت عیسیٰ عَلائِظ دعا مأتکس گے تو اللہ تعدلی ان پرایک ہوا بھیجیں گے جویا جوج ماجوج کی لاشوں کواٹھا کرسمندر میں مجینک دیے گ<sup>ہے</sup>

<sup>🗗</sup> مصنف ابن ابی شبهه کتاب الفین باب ماذ کر فی فتنه الد حال حدیث نمبر ۲۵۸ / ۸ درمنثورسیوطی حدیث نمبر ۵-۱ ۵- 🗷 بخار که کتاب احادیث الانمیاء م ذَرَعن بني اسرائيل حديث نمبر ١٣٠ يختفرا "مسلم كتاب الفتن باب ذكرالد حال وصفة و مامعه حديث نمبر ٢٩٥ كا ابودا وَدَتَ بالمعاهم والفتن باب خروج الدجال حديث نمبر ۱۵سهم په

### قرب قيامت مين حضرت نيسلي مُلائِكُ كانزول:

سورة الله ما ومين الله تعالى كافر مان مبارك ت

﴿ وَقَوْنَهُمْ انَّ فَتَلَنَا الْمَسْنِحَ عَيْسَى ابْلُ مَرْيَمُ رَسُوْلَ اللّهُ وَمَا فَتَلُوْهُ وَمَا صَلْبُوهُ وَلَكِنَ سُبَّهُ لَهُمْ وَانَّ اللّهُ اللّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ أَلَّهُ عَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ أَلَّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْوًا حَكِينُمَا ﴾ اللّه عَرْيُوًا حَكِينُمًا ﴾

''اوران کاس کینے کی وجہ ہے ہم سے عیسیٰ ابن مریم کو جورسول ہیں اللہ تعالیٰ کے قبل کردیا حالانکہ انہوں نے نہ ان وقبل کیا اور نہ سولی پر چڑھایالیکن ان کو اشتباہ ہوگیا اور جولوگ ان کے بارے ہیں اختلاف کرتے ہیں وہ غلط خیول ہیں ہیں ان کے پاس میں کوئی دلیل نہیں بجیز خمینی باتوں پڑمل کرنے کے اور انہوں نے ان کو یقینا قبل کیا بلکہ ان کو امتد تعدلی نے اپنی طرف اٹھالیا اور اللہ تعالیٰ بڑے زبر دست ہیں' عکمت والے ہیں''۔

اس کی تفسیر میں ابن جر ریطبری نے حضرت ابن عباس وی پین سے بیان کیا ہے فرماتے ہیں کہ میہ جو کہا:

﴿ وَإِنْ مِّنُ آهُلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ ﴾ .

(تو يهال قبل مونة حضرت عيسلي طالنا كى وفات سے يہلے ہے)

''لیعنی اور کو کی شخص اہل کتاب میں سے نہیں رہتا مگر وہ حضرت عیسیٰ عَلائِلا کی اپنے مرنے سے پہلے ضرور تصدیق کرلیت ہے۔ اور قیامت کے روز وہ ان پر گواہی دیں گے'۔

## كياحضرت عيسى عَلَيْكُ وفات يا حكي بين يازنده آسانون براها لئے كئے بين:

ابو، لک فرماتے ہیں کہ یہ جو کہا کہ: 'وَانُ مِّنُ اَهُلِ الْکِتَابِ اِلَّا لَیُوْمِنَیَّ بِهِ قَبُلَ مَوْتِه 'تو یہ حضرت عیسیٰ عَیْتُ کے بزول کے وقت کی بات ہے جواس وقت اللہ تعالی کے پاس دنیاوی زندگی کے ساتھ زندہ موجود ہیں لیکن جب وہ نازل ہوں گے توسب ان پرایمان کے آئیں گے (اسے ابن جریر نے روایت کیا) ابن البی حاتم نے حضرت ابن عباس مین ایسنا کے ایک روایت نقل کی ہے کہ ایک شخص نے حضرت حسن سے اس آیت: 'وان من اہل الکتاب النی البی حاتم بارے میں بوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ اس سے مراد حضرت عیسیٰ عَیْتُ کی وفات سے پہلے ہے کیونکہ اللہ تعالی نے حضرت عیسیٰ عَیْتُ کُلُ کوزندہ اپنے پاس اٹھا لیا تھا اور وہ (یعنی حضرت عیسیٰ عیتُ ) قرب قیا مت میں ایس جگہ نازل ہوں گے جہاں برنیک و بدان پر ایمان لے آئے گا۔ اس طرح دیگر حضرات سے بھی مروی ہے اور حضرت ابو ہریہ میں ایسی جگہ نازل ہوں گے جہاں برنیک و بدان پر ایمان لے آئے گا۔ اس طرح دیگر حضرات سے بھی مروی ہے اور حضرت ابو ہریہ سے موقو فا اور مرفوعاً دونوں طرح مروی ہے جیسا کہ آگے بیان ہوگا اشاء اللہ تعالیٰ واللہ تعالیٰ الله الما علم۔

حضرت میسی علین کے آسانوں پراٹھائے جانے کی روایات بیان کرنے کا مقصد رہے کہ اس بات کی خوب و ضاحت ہوج کے کہ اللہ تعالیٰ علین کے خطرت میسی علین کہ اللہ تعالیٰ علین کے حضرت میسی علین کے حضرت میسی علین کے حضرت میسی علین کے حضرت میسی کے جسیا کہ اس بات پر بہت کی متواتر احادیث شہر کو بھانی دی تھی ایسا ہرگزنہیں ہوا بلکہ وہ قیامت سے پہلے دوبارہ زمین پر آئیں گے جسیا کہ اس بات پر بہت کی متواتر احادیث شہر

ہیں۔ جن میں ہے بعض دیبال کے بیان میں گزیر پیکی میں اور بعض کاذکر انشا ،اللہ تعالیٰ منقریب آئے گا۔ مددکر نے کاسر ااورخور اللہ تعالیٰ ے۔ ای پر جروسہ ہے

ولا حوَّل ولا قُورَةُ الآباليَّه الْعَزِيزِ الْحِكْنِيمِ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمِ الَّذِي لَا اللهِ اللَّهُ قُورَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ الكويم

اس میں بیمھی یاور ہے کہ ایک قول حضرت ابن عباس میں مان سے اس آیت کے تغیر میں بیمھی مروی ہے کہ قبل موند سے مراوز اہل کتاب کی موت' سے اگریہ قول صحیح ہوتو اس قیام کے منافی ہوگالیکن صحیح بات وہی ہے جوہم نے پہلے ذکری ہے اوراس کی تفصیلی بحث ہم نے اپنی تفسیر میں بیان کردی ہے۔

## بعض دیگراجادیث:

ا مام مسلم نے عاصم بن عروہ سے نقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عمروکو یہ کہتے سنا کہ میرے ماس ایک آ دمی آیا اور کہنے لگا کہ پیر کی حدیث ہے جوتم بیان کرتے ہو؟ تم کہتے ہو کہ قیامت فلال فلال وقت تک آئے گی؟ کہتے ہیں کہ انہوں نے سجان اللّٰہ یا لا الدالا الله یا ایسا ہی کوئی کلمہ کہااور فر مایا کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ آئندہ ہر گزئسی سے کوئی حدیث نہیں بیان کروں گا۔ میں نے تو بیا کہا تھا کے عنقریب بہت جلدتم ایک بہت بڑے حادثے کامشاہدہ کرو گے جغم کی علامت ہے کیکن وہ حادثہ تہمیں ضرور پیش آئے گا پھرفر مایا کہ نبی کریم مَثَاثِیْتُوْم نے فرمایا' میری امت میں وجال نکلے گا' چالیس ون یا جالیس مہینے جالیس سال تک رہے گا۔ پھر القد تعالیٰ فضرت عیسیٰ عَائِظا کو کھیجیں گے۔ دیکھنے میں حضرت عیسیٰ عروہ بن مسعود کی طرح لگتے ہوں گئے وہ د حال کو تلاش کریں گے اور ہلاک کر دیں گے۔ پھرسات سال لوگ ایسے گزاریں گے کہ کسی میں آپس میں کوئی دشنی نہ ہوگی۔ پھراللہ تعالیٰ شام کی طرف سے ایک ٹھنڈی ہواہیجبیں گے چنانچہ یوری دنیامیں کوئی ایک بھی ایبا شخص زندہ نہیں رہے گا جس میں ذرہ برابر بھی بھلائی یا ایمان ہو'سب مرجا ئیں گے۔ یہاں تک کہ اگرتم میں سے کوئی بہاڑ کے اندر بھی گھس گیا تو وہ ہواوہاں بھی پہنچ جائے گی اوراس کے اثر سے وہ مخص ہلاک ہوج نے گا۔

پھر فرمایا کہ ہم نے رسول اللہ مٹاٹیٹی سے سنافر مایا کہ پھر صرف بدترین لوگ باقی رہیں گے جواللہ کے ہاں پرندوں کے پر سے بھی زیادہ حقیر ہوں گے۔ درندوں کی مانند ہوں گے ان کو کسی بھلائی اور نیک کام کا پتہ نہ ہوگا اور نہ وہ کسی برے کام سے پیچھے ہٹیں گے۔ شیطان متمثل ہوکران کے سامنے آئے گااور کیے گاتم میری بات کیوں نہیں مانتے ؟ وہ کہیں گے کہتم ہمیں میانکم دیتے ہو؟ شیطان ان کو بت پرتی کا تھم دے گا'وہ لوگ اس میں مبتلا ہو جا ئیں گے۔ای حالت میں رزق حاصل کرتے رہیں گے۔ بہترین زندگی گزارتے رہیں کے پھرصور پھونکا جائے گااورکوئی ایک بھی ایبانہ بچے گا جواپنی گردن اٹھائے یا جھکائے۔ پھرفر مایا کہ ''سب سے پہلےصور کی آواز جوشف ہے گاوہ اپنے اونٹ کو یانی بلانے والے حوض کو چونالگار ہا ہوگا'اس حالت میں صور کی کڑک کا شکار ہوجائے گا اور باتی لوگوں کے ساتھ بھی یمی معاملہ ہوگا۔ پھراللہ تعالی بارش بھیجیں گے یا فر مایا کہ بارش نازل فر مائیں گے گویا شبنم؟ پاساں پر یہاں سند میں موجود راوی نعمان کو شک ہے کہ بچھ کیا ہے ) اس کے اثر ہے لوگ اس طرح اٹھنا شروع ہوں گے جیسے زمین سے اگ رہے ہوں' پھر دوسری مرتبہ صور پھونکا

ج نے گا تو سب لوگ اٹھ کھڑے ہوں گئے گھر کہاجانے گا الے لوگو! چلوا پنے رب کی طرف' و قفو ھیم ابھیہ مستو لون'' 🗨 لیٹن پھر کہا جِتْ كَا لَذَ أَمْ إِنْ وَقَالُومُ مِنْ لِيَا جِنْ فَالْدَيْنُونِ مِنْ الرَّيَادِ وَفَا مِنْ النَّالُ وَوَالْ موكاجب نيج اور هجموجا كيل ك أبحعل الولدان شسا "اور أبوه مكشف عن ساق "يعي جس دن ينزل كول دى ج ك ل-قامت سے پہلے کے بعض عائبات:

ا مام احمدٌ نے حضرت ابو ہر پرہ خواہد کا ایک روایت نقل کی ہے فرماتے میں کدآ ہے نے فرمایا کہ:'' حضرت عیسیٰ مذیت بہت نیک' انصاف پینداور سیج فیصلہ کرنے والے عادل حکمران بن کرنازل ہوں گئ صلیب کوتو ڑ دیں گئے خنز پر کوتل کر دیں گئے سلامتی لوٹ آئے گی تلواریں رکھ دی جائیں گی۔ ہروالی کا خاتمہ ہوجائے گا۔ آسان اپنارزق اتارے دے گا' زمین برکتیں یا ہرنکال دے گی'یہاں تک کہ بے اژ دھوں سے کھیلیں گےلیکن وہ بچوں کونقصان نہ پہنچائیں گئ<sup>ے</sup> بھیٹر بیخ بکریوں کے چرتے ہوئے رپوڑ کی حفاظت کریں گئ<sup>ے</sup> کوئی نقصان نہ پہنچا کمیں گئے شیراورگائے ایک ساتھ جریں گے لیکن شیر گائے کونقصان نہ پہنچائے گا'' 🎱

## قیامت سے سلے عبادت کم اور مال زیادہ ہوجائے گا:

ا مام بخاریؒ نے حضرت ابو ہر میرہ و تفاہ دونہ کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں آ یا نے فر مایا کہ:' وقتم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے' قریب ہے کہ ابن مریم عَلِیْشِک عادل حکمران بن کرنازل ہوں گئے صلیب کوتو ڑ دیں گے' خنز بریوفل کردیں گےاور جزیہ ختم کر دیں گئے مال ودولت اتناعام ہوجائے گا کہ کوئی قبول کرنے کو تیار نہ ہوگا' یہاں تک کہ ایک بحدہ بھی ساری دنیا اور جو کچھاس میں ہے' اس سے بہتر ہوگا۔ پھر حضرت ابو ہر رہ ٹی دؤ فرماتے ہیں کداگرتم جا ہوتو یہ بر صاو:

﴿ وَإِنْ مِّنُ آهُلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُوْمِنَنَّ بِهِ قَبُلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمُ شَهِيدًا ﴾ . • "اورابل كتاب ميس سے كوئى مخض نہيں رہتا مگروہ عيسى عَلائك كى اينے مرنے سے سلے ضرور تصديق كرواليتا ہے اور قيامت کے روزان پر گواہی دیں گئے'۔

ا بن مردویہ نے حضرت ابو ہریرہ وی دونہ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ ہے نے فرمایا:'' قریب ہے کہتم میں حضرت عیسیٰ عنائظیہ نازل ہوں گے جوعادل اورمنصف حکمران ہوں گے ُ د جال گوتل کریں گے ُ خنز بریوتل کریں گے ُ صلیب کوتو ڑ دیں گے اور جزبینتم کریں ، گے اور مال ودلت کی کثرت ہوگی اور اللہ تعالیٰ کے حضور کیا گیا ایک سجدہ دنیا و مافیہا ہے بہتر ہوگا۔ 🍑 پھر حضرت ابو ہریرہ ٹری میرون نے فر مایا كها كرجيا بهوتويز هاو:

<sup>◘</sup> سورة المصفّة تآيت نمبر٢٣ ـ 🗈 منداحمة حديث نمبر٢٨٢ ورمنثورجديث نمبر٢/٢٣٢ ميزان الاعتدال ذهبي حديث نمبر ٩٩٠ ـ 🖲 بخاري كتاب واديث الانبياء باب نزول عيسي بن مريم حديث نمبر ٣٣٣٨ مسلم كتاب الإيمان باب نزول عيسي ابن مريم حا كما شريعة نبينا محمر مناتين محمد مناتين مدين نمبر ١٣٨٨ او ٢٣٠١ نتر مذي كتاب الفتن باب ماجاء في نزول عيسي ابن مريم حديث نمبر ٢٢٣٣ - ٨ بخارى كتاب البيوع بات قل الخنز مرحديث نمبر ٢٢٢٢ مسلم كتاب الايمان باب نزول عيسلي ابن مريم حديث نمبر ١٣٨٧ ور ٢٨٨ مند احد حديث نمبر ٢/٢٢٠٠

﴿ وَانُ مِّنُ اهُلِ الْكِتابِ إِلَّا لِيُؤْمِنَّ بِهِ قَبْلِ مَوْتِهِ ﴾ .

'' ابلُ لَمَابِ مِن بِيهُ وَفِي جَي اليان بوكا جو حصر ت ميسي عليك في موت ت يعيم ان يرايمان خدلات آيا

عيني زيال موت به مراي<sup>ع</sup> هنرت عيني ماليك كي موت بند الجوع فرت الوي ريون بالديث على مرات الدال دين الديار مراهم ث حضرت الوهررية تا ايك اورروايت على في حاريات جي كدآب في طرمايا كدالا حضرت ميسي مايت ازل جون كالخز مريق مردين گے ٔ صلیب کومٹا دیں گے ان کے لیے جماعت (نماز کی ) کھڑی کی جانے گی'لوگوں کوا تنامال دیں گے کہ کوئی قبول نہ کرے گا'خراج ختم کریں گئے روصا پہنچ کر حج کریں گئے پھروہاں سے حج یاعمرہ کریں گے یا دونوں انکٹھے کریں گئے' 🗨 پھر حصرت ابو ہریرہ 💪 اس آیت کی تلاوت کی:

﴿ وَإِنْ مِّنُ أَهُلِ الْكِتَابِ إِلَّا لِيُؤْمِننَّ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ وَيَوْمَ الْقِيَامَةِ يَكُونُ عَلَيْهِمُ شَهِيدًا ﴾.

حظلہ کا خیال ہے کہ حضرت ابو ہریرہؓ نے جو بیفر مایا کہ حضرت عیسیٰ مُلائٹک کی وفات سے پہلے ایمان لے آئیس گےللہٰذا مجھے نہیں معلوم کہ بیرنبی کریم مُنَافِیْزُ کی حدیث ہے یا حضرت ابو ہر ریرہ خیاہ نئو کا فرمان۔امام احمد اورمسلم نے حضرت ابو ہر ریرہ سے ایک اور روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ یے نے فرمایا کہ: ' معیسیٰ عَلائظہ ضرور روحاء میں قیام کریں گے اور پھروہاں سے حج یاعمرہ کریں گے یا دونوں

## انبياء كرام آپس ميں علاقي بھائي ہيں:

ا مام بخاریؒ نے حضرت ابو ہر پر و نئ ﷺ کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ پُٹ نے فرمایا کہ:''اس وقت تمہارا کیا حال ہوگا جب حضرت عیسیٰ علیظا، تم میں نازل ہوں گے اور تمہاراا مامتم ہی میں ہے ایک شخص ہوگا۔ 🌯 امام احمد ؒ نے بھی حضرت ابو ہر ریرہ ٹی ہوؤد کی روایت ُقل کی ہےفر ماتے ہیں کہ رسول اللہ مَاکْتُیْزِ نے فر مایا کہ:''انہیاءکرام آپیں میں علاقی بھائی ہیں''۔ان کی مائمیں الگ الگ ہیں کیکن ان کا دین ایک ہی ہےاور میں عیسلی بن مریم ہے زیادہ قریب ہوں کیونکہ میرے اوران کے درمیان اورکوئی نبی نہیں ہے وہ نازل ہونے والے ہیں' سوجبتم ان کودیکھوتو بیجان لینا کہوہ درمیانے قند وقامت کے ہیں' ان کارنگ سرخی اورسفیدی ماکل ہے انہوں نے دو رنگے ہوئے کیزے اوڑ ھار تھے ہول گے۔ گویا کدان کے سرکے بالول سے یانی ٹیک رہا ہوگا اگر چہ سکیلے نہ ہوں گے صلیب کوتو ڑ دیں گۓ خزیر کوفٹل کردیں گۓ جزیدختم کردیں گۓ لوگوں کواسلام کی دعوت دیں گۓ ان کے زمانے میں اللہ تعالیٰ مسلمانوں کے علاوہ تمام امتوں کو ہلاک کردیں گے انہی کے زمانے میں انتد تعالیٰ د جال کوہھی ہلاک کر دیں گے 'چرز مین پرامن قائم ہوجائے گا یہاں تک کہ اونٹ شیرول کے ساتھ جرے گا' چینے گائے بھینیوں کے ساتھ گھومیں گے' بھڑ پئے بکریوں کے ساتھ بھریں گے' بیچے سانیوں کے ساتھ کھیلا

<sup>🗨</sup> منداحد حدیث نمبر۲/۲۰ الدرالمثو رللسوطی حدیث نمبر ۲٬۲۹۰ اورتغییر قرطبی حدیث نمبر ۴/۷۰۷ 🗨 مند احمد حدیث نمبر ۲٬۲۹۰ الدرانمثو رللسوطی حديث نمبر ۱۲/۲۹ درتفير قرطبي حديث نمبر ۲۵-۴/۴۰ ಿ يخار کي کتاب احاديث الانمياء باب نز دل ميسي اين مريم عيات حديث نمبر ۴۳۴۹ مسلم کتاب الايمان ما ب نز دل عیسیٰ ابن مریم جا کماء حدیث نمبر ۴۳۹۰ الدرامنثو رحدیث ۲/۲۴۲\_

کریں گئاہی طرح جالییں سال گزر جائیں گے۔ پھر حضرت عیسنی علائے کی وفات ہوگی اورمسلمان ان کی نماز جناز ویڈھیس گے 🗨 ن كريم متالية في وهر رسيلي بين علي الم

ا مام .غاری نے «هنرت ابوہرریرہ ہی میں کی ایک روایت نقل کی ہے فر مات میں کدر سول اللہ سوتیہ نے فر مایا کہ ''میں اہن م يعمونظ 🚅 يا وقر 🚅 مدل تمام الحبيارة بين مبس هائ جما في مبسامير 🔃 وران ( حضرية مبيسي مانظ ) 🚅 ورم يان وني نمينسب 🖆 🕻 🕙 تھمہ بن سفیان ہے کبھی حضرت ابو ہر پرہ دیسد کی روایت منقول ہے فرماتے میں کہ رسول اللہ سائقینٹ فرمایا کہ میں حضرت میسی میشکہ ہے دنیاوآ خرت میں زیادہ قریب ہوں۔انبیاءآ پس میں علاقی بھائی ہیں ان لی ہائیں الک الک ہیں نیکن ان کا دین ایک ہی ہے' 🕰 ابراہیم بن طہمان نے بھی اس طرح ایک رویت نقل کی ہے چنانچہ کنڑت طرق کی بناء پر بیدردایات حضرت ابو ہر رہ دیوں کی متواتر

### حضرت عبدالله بن مسعود مني هذف كي روايت:

ا ما حدُّ نے حضرت عبداللہ بن مسعود بنی ہوئو کی ایک روایت نقل کی ہےفر ماتے میں کہ رسول اللہ سُنی ﷺ نے فر مایا کہ:''معراج کی رات میری ملا قات حضرت ابراہیم' حضرت مویٰ اور حضرت عیسیٰ ہے ہوئی''۔ پھرفر مایا کہ'' وہاں آپس میں قیامت کا تذکرہ ہوا تو ہت کو حضرت ابراہیم مَنائِظً کے حوالے کیا گیا تو حضرت ابراہیم مَنائِظًا نے فرمایا کہ مجھے اس سلسلے میں کوئی علم نہیں' پھرمعاملہ حضرت موی علیظیا کے سپر دہوا' انہوں نے بھی یہی جواب ارشا دفر مایا: پھرمعاملہ حضرت عیسی " کے سپر دہوا تو آ پُٹے نے ارشا دفر مایا کہ قیامت کے وقت کے بارے میں اللّٰہ تعالیٰ کےعلاوہ کی کو پچھ معلوم نہیں ہے البتہ اللّٰہ تعالیٰ نے مجھ سے وعدہ اس سلسلے میں کیا ہےوہ بیہے کہ د جال نگلنے وال ہے اس کے یاس دونہریں ہوں گی۔ جب وہ مجھے دیکھے گا تو یوں کھلے گا جیسے تا نبا بچھاتا ہے۔ پھر فر مایا کہ جب وہ مجھے دیکھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہلاک کردیں گے۔ یہاں تک کہ درخت اور پھر بھی یکاریں گے کہاہے مون میرے نیجے کا فریج آؤاوراس کفتل کردو۔ پھر فر ، یا کہالقد تعالیٰ ان سب کو ہلاک کردیں گے۔

پھرلوگ اینے اینے شہروں اور ملکوں میں واپس حلے جائیں گے'ای دوران یا جوج ماجوج نکلیں گے''و ھے من کیل حید ب ینسلون ''لینی ہروہ او نچی جگدہے پھلتے ہوئے آ رہے ہول گے وہ ان کے شہرول کوروندیں گئے ہر چیز کو کھ جا کیں گئے جہاں یانی دیکھیں گے بی جائیں گے۔پھر فر مایا کہلوگ دوبارہ اللہ تعالیٰ سے شکایت کریں گے اور دعا مانگیں گے تو اللہ تعالیٰ یا جوج ماجوج کو ہلاک کر دیں ، گے بیباں تک کہ پوری زمین ان کی لاشوں کی بدبو ہے اٹی ہوئی ہوگی مجھراللہ تعالیٰ بارش نازل فرمائیں گے جوان کےجسموں کو لیے جا كرسمندرييں ڈال دے گی۔ چنانچيميرے رب نے مجھے اس سلسلے ميں جو وعدہ كيا ہے ان ميں سے ريھی ہے كہ قيامت كى مثال اس

<sup>🗨</sup> مسلم كتاب الفصائل عيسي غليظة حديث نمبر ٢٠٨٥ واخرجه الامام في منده حديث نمبر ٣١٩/١ اورحديث نمبر ٢ ٢٨٢ ع. 🗨 بخارى كتاب احاديث اله نبياء باب قوله تعالىّ ' واذكر في الكتاب مريم ' حديث نمبر ٢٣٣٣ مسلم كتاب القصائل باب فضائل عيسلي عينط حديث نمبر ٢٠٨٣ ' وبوداؤ و كتاب السنة باب في التحيير بين الانبياء عديه الصلوة والسلام حديث نمبر ٣٦٤٥ هـ بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قول تعالى: "و اذكر فسي الكتاب مريه" حديث نمبر٣٣٣، مسم كتاب الفصائل باب فضائل عيسلي عَلِيْكِ هديث نمبرم ٨٠٧ ابودا وَد كتاب السنة باب في الخبير بين الانبياءعليه الصلو ة والسلام هديث نمبر ٧٤٥ م.

وقت اس حاملہ عورت کی ہی ہوگی جس کے حمل کی مدت پوری ہوچکی ہولو گوں کو معلوم نہ ہوگا کہ سب قیامت آ جائے۔ معفرت ميس ملينظ كي علامات:

صحیحہ بر میں حصرت الو مربر و موہد خویسے مروی ہے فر ماتے ہیں کہ رسول القد منافِقیز نمیے فر مایا کہ ''معراج کی رات میری ملد قات حضرت موی عدیشان ہے بیون ان کا قد میااور بال گفتگیریا ہے تیں 🎱 گویا کہ وہ از دشاؤ قانا می قلیلے کے فرد ہوں۔ پھر فی مایا کہ میں معنر ت میسی مدین ہے بھی ملا ان کی علامات میر ہیں کہ ان کارنگ سرخی مائل ہے گویا کہ وہ ابھی حمام نے فکل کر آر ہے ہوں۔ 🖲 امام بخارتی نے حضرت ابن عمرٌ ہے ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول الله مَثَاثِیَا نے فرمایا کہ:''میں حضرت موی' حضرت عیسی اور حضرت ابراہیم علیظ سے ملاہوں' رہے عیسیٰ علیظ توان کارنگ سرخی مائل ہے چبرہ گول' گوشت کم' سینہ چوڑا ہےاور حضرت موی علیظ گندم گوں رنگ فریجهم اورسید سے بالوں والے ہیں گویا کہوہ زطقبیلہ کے آ دمی ہوں۔

صحیحین نے موی بن عقبہ کے طریق سے حضرت ابن عمر وی این کی ہدایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ آ یا نے لوگوں كے درميان مسى وجال كاذكر كيااور فرمايا كە: '' بے شك الله تعالى كانائبيس ہے سنوسى وجال كى دائبيس آ كھكانى ہے جيسے انگور كا پھولا موادا نه ہوتا ہے۔اللدتعالی نے مجھے خانہ کعبہ کے قریب سوتے ہوئے خواب میں ایک خوبصورت آ دمی دکھایا جیسے بہترین مرد ہوں ان کے لیے بال ان کے دونوں کندھوں کے درمیان لنکے ہوئے تھے بالوں میں پچھ گھنگھریالاین تھاان کے سرسے یانی کے قطرے شیک رہے تھے اوروہ اپنے دونوں ہاتھ دوآ دمیوں کے کندھوں پرر کھے ہوئے بیت اللّٰد کا طواف کرر ہے تھے۔ میں نے یو چھا بیکون ہیں؟ بتایا گیا کہ سے ا بن مریم طَالِظًا، میں۔ پھر میں نے ایک آ دمی ان کے پیچھے دیکھا جوچھوٹے گھنگھریا لے بالوں والا تھا ' داکس آ کھے کا ناتھا' دیکھنے میں جیے ابن قطن لگتا ہؤا ہے دونوں ہاتھ دوشخصوں کے دونوں کندھوں پرر کھے ہوئے بیت اللہ کا طواف کرر ہاتھا' میں نے یو جھا بیکون ہے بتایا گیا کہ یہ ہے دحال ہے'' 🎱

امام بخاری نے ایک روایت حضرت عبداللہ بن عمر کی اس طرح نقل کی ہے کہ فرماتے ہیں خداکی شم آ یا نے بھی حضرت عیسی علائظا کوسرخی ماکن نہیں فرمایا بلکہ آ یا نے تو فرمایا کہ اس دوران کہ میں بیت اللہ کے طواف کے بعد و ہیں سور ہاتھا کہ بیس نے (خواب میں) د یکھا کہ ایک خوبصورت آ دمی ہیں گندم گوں اورسیدھے بالوں والے ہیں جو دوآ دمیوں کے درمیان آ ہستہ آ ہستہ چلتے ہوئے طواف كرر بين ان كرر بين ان كرر بين يانى كے قطر بيك رہے ہيں يا يانى بہدر ہاہے۔ ميں نے يو جھا كديدكون ہيں؟ بتايا كيا كديد حضرت عيسىٰ

<sup>◘</sup> منداحمد حدیث نمبر۵ ۲۳/۱ درمنثور حدیث نمبر۱۵/۴ تفسیراین کثیر حدیث نمبر۹ ۴۰/۳۰ و ۵ منداحمد حدیث نمبر۵ ۴۰/۱ ورمنثور حدیث نمبر۱۵/۱۷ تغسیر ابن كثير حديث نمبر ٩ ٣٠،٤٨٠ كا بخارى كتاب احاديث الانبياء باب قوله تعالى "هل انساك حديث موسى"" و كسلم السله موسى نكليها" حديث نمبر ٣٣٩٨، مسلم كتاب الإيمان باب ذكرالنبي مَنْ الله المنال المبياء عمليم السلام حديث نمبر ٢٣١٨، تريذي كتاب النفير باب من سورة بني اسرائيل حديث نمبر ١٣٩٨، بخارى كتاب احاديث الانبياء باب تولي تعالى: "و اذكو في الكتاب مريم اذا انتبذت من اهلها" عديث نمبر ٣٣٣٩ اورعديث نمبر ٣٣٣٩ مسلم كتاب النتن باب ذكرالد جال صفية و مامعه حديث نمبر ٢٨٩ كمنداحد حديث نمبر ٢/٣٧ ـ

ا بن مریم علائلکہ ہیں۔ اپنے میں' میں نے دوسری طرف توجہ کی تو ایک اوشخص کودیکھیا کریا چوڑ ااور گھنگھریا لے مالوں والا تھا جودا نئس آ ککھ مشابدا تن تطن ہے۔

ر بری کنتے میں کہ ابن قطعی بنوخزا مہ کا ایک شخص تما جوز ہانہ راہلیت سی میں مرک یا تمااور حضرت نواس بن سم حان کی روایت میں اً زراہے کہ:'' حضرت میسی علائظ وشق ہے مشرقی مینار پرزر درنگ ہے دو کیزوں میں نازل ہوں کے انہوں نے اپنے ماتھ دوفرشتوں کے بروں پرر نھے ہوں کے جب وہ اپناسر جھکا ئیں گے تو اس سے یانی کے قطرے ٹیکیں گے اور جب او پراٹھا نیں گے تو عل وجواہر حیمزیں گے جس کا فرتک حضرت نتیسیٰ علائلہ کی خوشبو پہنچے گی وہ مرجائے گا اوران کی رفناراتنی تیز ہوگی کہ جہاں تک ان کی نظر جائے گی و ہیں ان کا قدم پڑے گا'' 🗨 علامہ ابن کثیر " فرماتے ہیں کہ شہوریمی ہے کہ: ' دمشق کے مشرقی سفید مینار کے پاس حضرت عیسیٰ علائظہ نزول فرمائیں گےلیمن میں نے بعض کتابوں میں یہ بھی دیکھاہےحضرت عیسیٰ علیہالسلام دمشق کی جامع مسجد کےمشر قی میناریر نازل ہوں گے مکن ہے یہ محفوظ ہو یعنی مکن ہے کہ روایت تو ایوں ہو کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دشق کے سفید مشرقی مینار پر نازل ہوں گے لیکن راوی نے اپن سمجھ کے لحاظ سے روایت میں تصرف کر دیا ہو کیونکہ (اب تک) دمشق میں ایسا کوئی مینارنہیں جومشر قی مینار کے طور پرمشہور ہوعلاوہ اس مینار کے جو'' جامع اموی'' کےمشرق میں ہےاور یہی زیادہ مناسب اورلائق ہے کیونکہ جب وہ نازل ہوں گے فجر کی جماعت کھڑی ہوگی اوران سے کہا جائے گا کہ اے مسلمانوں کے امام! اے روح اللّٰد آ گے بڑھنے (اور نماز پڑھا بینے) تو حضرت عیسیٰ غلیظی فرمائیں گے کہ آپ ہی آ کے برصیس کیونکہ جماعت آپ ہی کے لیے کھڑی کی گئی ہے۔اورایک روایت میں ہے کہ ' تم میں سے بعض لوگ دوسروں کے امیر ہوں گے اللہ تعالی اس امت کا اگرام فرمائیں گے ''۔

یہ بات بھی پیش نظرر ہے کہ ہمارے اس زمانے اس کے میں سفید پھر سے ایک مینار کی بنیادر کھی گئی ہے یہ مینار بن بھی ان عیسائیوں کے مال سے رہاہے جنہوں نے اس جلدموجوداس سے پہلے مینار کوجلا دیا تھا۔ ممکن ہے کہ بیھی نبوت کے دلائل میں سے ہو کہ ا للدتعالی نے جس مینار برجفرت عیسی علیت کونازل فرمانا ہاس کوعیسائیوں ہی کے مال سے بنوادیا لہذا جب حضرت عیسی علیت نازل ہوں گےتو خزیر کوقتل کردیں گے صلیب کوتو ڑ دیں گے ان ہے جزیہ قبول نہیں کیا جائے گا البتہ جوبھی اسلام لے آئے گا اس کا اسلام لا ٹا قبول ہوگا ورنہاس کوفتل کردیا جائے گا'اس دن دنیا بھر کے سارے کا فروں کا بہی تھکم ہوگا۔للبذا یہ بھی حضرت عیسیٰ عَلاَشْلاً کی علامت کے باب سے یہی ہے رہی شریعت تو حضرت عیسیٰ عَلائظا، ہماری اسی شریعت مطہرہ کے مطابق فیصلہ فرما کمیں گے اور جیسیا کہ پہلے احادیث میں گزر چکاہے کہ حضرت عیسیٰ عَلِطُكِ بیت المقدس میں نازل ہوں گے اور بعض روایات کے مطابق اردن میں اور بعض کے مطابق مسلمانو ل کے شکر میں جیسا کہ سلم کی بعض روایات میں ہے۔ واللہ اعلم۔

حضرت ابو ہریرہ میں ایک روایت پہلے گزر چکی ہے کہ آپ نے فر مایا کہ: ''حضرت عیسیٰ علیت نازل ہونے والے میں' جبتم انہیں دیکھو گے تو پہچان لو گے وہ درمیانے قد کے سرخی اور سفیدی کی طرف مائل ہیں'انہوں نے زر درنگ کے دو کیڑے اوڑ ھار کھے

بخاری کتاب الفتن 'باب ذکرالد حال حدیث نمبر ۱۲۸ یـ

ہوں گئیں مجسوس ہوگا میسے ان کے مرسے یا فی کے قط سے نبک رہے ہوں حالا نکدوہ دُھنگے ہوئے نہ ہون گے صلیب کوتو زویں گ ننزیر سد ول برای بیان بازمیر مرادین سه و تون واسلام کی د توسادین شبال سارها سایش اسلامی فی اید م کیایا و مدر مهمان و پراک ویں سے ای صرح و جالے ہوجی انہی نے زیائے میں ملاک کہا جائے گاتھ و تامین اس وامان قائم دوجائے کا یہاں تک کہ شیر اونٹ سے یا تھ چرے دانچیآ کانے نے ساتھ بھیر ہے بھر ہول کے ساتھ اور بچے سانیوں کے ساتھ کھیڈی کے لیان میں پیڑین کو انسان سی پہنچا ئیں گی جالیس سال تک یہی حال رہے گا 'چرحضرت میسلی علائظ کی وفات ہوجائے کی اورمسلمان ان کی نماز جناز وہڑھیں ئے'۔ پہنچا میں گی جالیس سال تک یہی حال رہے گا 'چرحضرت میسلی علائظ کی وفات ہوجائے کی اورمسلمان ان کی نماز جناز وہڑھیں ئے'۔ ایک اشکال اوراس کاحل:

الم ماحد اور ابوداؤٹ نے ایک روایت میں پیقل کیا ہے کہ حضرت عیسی علیہ و نیامیں جالیس سال زندہ رہیں گے جب کہ حضرت عبدالله بن عمر جن یس کی روایت ہے بیمدت صرف سات سال معلوم ہورہی ہے تو دونوں روایات میں تطبیق کی کیا صورت ہوگی؟ تواس کا جواب پیرہے کداس سات سالہ مدت کوحضرت نیسٹی علائظ کے نازل ہونے کے بعد کی مدت برمجمول کیا جائے کیونکہ آسمانوں پراٹھ نے جانے سے پہلے آپ علائل کی عربینتیں سال تھی تو تینتیں سال آسانوں پراٹھائے جانے سے پہلے اور سات سال زمین پر دوبارہ نازل ہونے کے بعدتو یہ جالیس سال ہو گئے۔ یعنی امام احر اور ابوداؤ ڈنے کل عمر روایات میں بیان کی ہے اور مسلم نے صرف نازل ہونے کے بعدوالی۔خلاصہ یہ بھی سیجے روایت سے ثابت ہے کہ حضرت عیسلی عَلائظًا ہی کے زمانہ مبارک میں یا جوج ماجوج ٹکلیں گے اور حضرت کی دعا کی برکت سے اللہ تعالیٰ ان کوایک ہی رات میں ہلاک کردیں گے جبیبا کہ پہلے بھی گز رااور آئندہ بھی آئے گا اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ علائل زمین پر نازل ہونے کے بعد فج مجمی ادافر ماکیں گے۔

محمد بن کعب القرظی فرماتے ہیں کہ کتب منزلہ میں اس طرح ہے کہ جب حضرت عیسیٰی ملائظاً دوبارہ نازل ہوں گے تو اصحاب کہف ان کے ساتھیوں میں سے ہوں گے اوران کے ساتھ مج کریں گے۔قرطبی نے ملاحم کتاب التذکرہ کے آخر میں آخرت کے حالات تحریر كرتے ہوئ لكھا ہے كہ حضرت عيسىٰ عَلائك كى وفات مدينه منوره ميں ہوگی و بين ٹماز جناز ہ ہوگی اور حضرت عا كشصد يقد شار الله على حجرك میں مدفون ہوں گے۔اس کوابن عسا کرنے بھی روایت کیاہے۔امام ترندی نے کتاب المناقب میں حضرت عبداللد بن سرم بنی مدنو کی روایت نقل کی ہے وہ اپنے دادا نے قل فرماتے ہیں کہ توریت میں نبی کریم سُلاٹیا کم کی علامات تحریر کی ہیں اور یہ بھی تحریر ہے کہ حضرت عیسیٰ عَدَسُلُ ان کے ساتھ ہی ذہن ہوں گے۔ پھر فر ماتے میں کہ ابوداؤد نے کہاہے کہ ام المونینؓ کے حجرے میں ابھی ایک قبر کی جگہ باقی ہے'۔ باجوج ماجوج كفروج كاتذكره:

یا جوج ہا جوج کے خروج کا واقعہ حضرت عیسیٰ عَلِیْظَ کے زمانہ مبارک میں د جال کے قبل کے بعد پیش آئے گا اور اللہ تعالی حضرت عیسیٰ عناظ کی دعا کی برکت ہے سب کوایک ہی رات میں ہلاک کردیں گے جیسا کہ سورۃ الانبیاء میں فر مایا ہے: '' یہاں تک کہ جب یا جوج ماجوج کھول دیئے جائیں گےاوروہ ( کثرت کی وجہ سے ) ہر بلندی سے نکلتے معلوم ہوں گے اور سی وعدہ نز دیک آپہنچا ہوگا تو بس پھرایک دم سے بیقصہ ہوگا کہ منکرول کی نگا ہیں پھٹی پھٹی رہ جائیں گی (اوروہ یول کہتے نظر آئیں

<sup>•</sup> ترندى كتاب المناقب باب في نضل النبي مَثَالَيْنَ عَلَيْنَا مَعَالِينَا مُعَالِدًا ٣٠١٠ م

گے ) ہائے کم بختی ہماری ہم اس (عبد ) نے ففلت میں تھے کہ بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ہم ہی قصور وارتھے۔ (ترجمہ حضرت تھا نوی ) رِ اللهُ مُعِينَ مِنْ قَدِينَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ فَعَلَى مِنْ

" يهال تب كه دب و بهارُون كه رميان مين پنجي تو دو بيارُون سنداس طرف جو يو في بات تجھنے نے قريب بھی نہيں ينج إنها يان أنه الترتيم على الرش كيا كدائة من وم يابون وبوق (جوال هاني الساطرف رت مي ہماری) این سرز مین میں بھی بوافساد مجاتے ہیں سو کیا ہم اوک آپ کے لیے پھر پیندہ نہتا کردیں اس شرط پر کہ آپ ہمارے اوران ئے درمیان کوئی روک بنادیں ( کہوہ پھرآنے نہ یا تکیں ) ذوالقر نمین نے جواب دیا کہ جس مال میں میرے رب نے مجھ کواختیار دیا ہے وہ بہت کچھ ہے ( مال کی تو مجھے ضرورت نہیں )البتہ باتھ یاؤں سے میری مدد کروتو میں تمہارے اوران کے درمیان خوب مضبوط دیوار بنادوں گا۔اچھاتو تم لوگ میرے پاس لوہے کی چادریں لا فریہال تک کہ جب ردے ملاتے ملاتے ان کے دونوں سروں کے بیچ کے خلا کو بھر دیا تو تھکم دیا کہ دھونگو ( دھونگنا شروع ہوگیا ) یہاں تک کہ جب اس کو لال انگارہ کردیا تو (اس وقت) تھم ویا اب میرے پاس بچھلا ہوا تا نبالا وَ (جو پہلے سے تیار کرالیا گیا ہوگا) کہ اس پر ڈال دول ۔ تو نہ تو یا جوج ماجوج اس پر چڑھ سکتے ہیں اور (نہایت استحکام کے باعث ) نہ اس میں نقب دے سکتے ہیں ذوالقرنین نے کہا کہ یہ تیاری دیوار کی میرے رب کی رحمت ہے پھر جس وقت میرے رب کا وعدہ آئے گا ( لینی اس کی فنا کا وقت آئے گا) تو اس کوڈ ھا کرز مین کے برابر کردے گا اور میرے رب کا وعدہ برحق ہے اور اس روز ہم ان کی بیرحالت کریں گے کہ ایک دوسرے میں گڈیڈ ہوجا ئیں گئے'۔(ترجمہ حضرت تھانوی)

ہم اپنی تفسیر (تفسیر ابن کثیر ) میں ذی القرنین کے قصے کے ذیل میں بیان کر چکے ہیں کہ انہوں نے لوہ اور تا نبے کو پھطا کر دو يها ژوں كے درميان ايك شوى ويوار بنادى تھى اور پھر فرمايا: 'قَالَ هنذا رَحْمَةٌ مّنُ رَبّي ' ' يعنى سيميرے رب كى رحمت ہے كه زمين ميں لوگوں کواوراس ف دی قوم کے درمیان رکاوٹ ڈال دی ہے۔ ' فیاذا جَآءَ وعُدُ رَبّی ''جب میرے رب کاوعدہ آج کے گالیتی جبوہ وقت آ ج ئے گا جس میں اللہ تعالیٰ نے اس دیوار کا گر جانا لکھ رکھا ہے اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے بیعنی پیدمعاملہ ضرور ہو کر رہے گا۔ ' وْ وَتَسَرَكُنَا بَعُضَهُمْ يَوْمَشِذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعُض ''ہم نے چھوڑ دیاان میں ہے بعض کوبعض میں اس دن موجیس مارتے ہوئے لیعنی جس دن د یوارگر ہے گی تو یا جوج ماجوج نکل پڑیں گےاور بھا گتے دوڑتے ہراونچ پنچ ہے گز رتے ہوئے نہایت تیزی سےلوگول میں پھیل جا کمیں کے پھر بہت جلد ہی صور پھونکا حائے گا جیسے کہ دوسری آیت میں فر مایا:

"حتیٰ کہ یا جوج ماجوج کو کھول دیا جائے گا اور ہروہ اونچی جگہ ہے پھلتے ہوئے آئیں ئے اور اللہ کا سے وعدہ قریب آ حائے گا''۔ (الانبیاء آیت ۹۲-۹۲)

عرب ك قريب آ حكنه والے ايك شركى طرف اشار ، نبوى مثالثة إنه:

صححین میں حضرت نیین بنت جحش ٹھائینا کی حدیث ہے کہ نبی کریم مٹائٹیا آن کے ہاں آ رام فرما ہوئے اور جب بیدار ہوئے تو چیرۂ انور سرخ ہور ہاتھا فرمانے گلے کہ''عرب کے لیے ہلاکت ہے ایسے شرہے جوقریب آچکا ہے۔ آج کے دن یا جوج ماجوج کی دیوار میں اتنا ہزا سوراخ ہوگیا ہے (بعض روایات میں ہے کہ آپ نے نوب یاستر کا اشارہ فرمایا ) حضرت نہ نب کہتی ہیں کہ میں عرض کیا ن المرابع الم يا جوج ماجوج كاخروج:

صعیحین میں معنزت ابو ہر رہے ہیں۔ ۔ ارشاد نبوگ مروی ہے کہ '''آئی کے دن یا جوج ماجوج کی دیوار میں اتنا ہوا سوراخ موک یے فرما کرآئے نے نوے کا اشارہ فرمایا 🗨 منداحمہ میں حضرت ابوہر برہ شی ہدوئے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ بے شک یا جوجی ہوجی روانیہ سد ( دیوار ) کوکھووتے ہیں پھر جب وہ سورج کی روشنی و کیلھتے ہیں تو ان کالیڈر کہتا ہے کہلوٹ جاؤ کل مزید کھدائی سریں کے۔ چنانجیہ جب وہ واپس آتے ہیں تو وہ پہلے ہے بھی زیادہ سخت ہوجاتی ہے۔ (پھرائیک دن ) ان کالیڈر کیے گا کہلوٹ جاؤکل انشاءاللہ ہم مزید کھودیں گے چنانچہوہ دوسرے دن آ کر کھودیں گے اورلوگوں کی طرف نکل پڑیں گے (جہاں ہے گزریں گے) یانی خشک کردیں گے ( یعنی بی جائیں گے) لوگ بیخے کے لیے قلعوں میں چلے جائیں گے تو وہ اپنے تیروں کوآ سان کی طرف چلائیں گے۔ پھرامتہ تعالی ان پرنصف کیڑوں کی ایک تتم ہے) بھیجے گا جوان کی گدی میں اثر کریں گے اوران کے ذریعے اللہ تعالٰی انہیں ختم کردیں گے۔ پھررسول اللہ مٹالٹیوُٹم نے فرمایا: ' فتم اس ذات کی جس کے قبضے میں محمد کی جان ہے' زمین کے کیڑے ان کے گوشت اور خون کھا کرموٹے ہوج کیں گے اور شکرادا کریں گے <sup>®</sup> (یمی روایت منداحمتر ندی اوراین ماجه میں بھی ہے )

منداحديس حضرت ابوسعيد خدري ويكافئ سے مروى ہے كديس نے رسول اكرم مَالْتَيْنَا كوية رماتے ساكد: يا جوج ماجوج كوكھول دیا جائے گا تو وہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے موافق'' وہاں ہے اونے ٹیلوں سے پھیلتے'' نکل پڑیں گےلوگ ان سے ڈرکرشہروں اور قلعوں میں جیب جائیں گے اور اپنے مال مویثی بھی لے جائیں گے۔ یا جوج ما جوج گشت کریں گے اور زمین کا یانی اس طرح بی جائیں گے حتی كتبهي كوئي و ہاں ہے گزرے كا تو كے كا كه يهال بهي ياني ہوتا تھا۔ پھركوئی شخص ايباندرہے كا جوقلعوں يا شہروں ميں جا كرحيب ند كيا ہوتو يهيں كے كهاب زمين والے توختم ہو گئے آسان والى باقى ره گئے۔ پھرآپ نے فرمایا كهان ميں كوئى آسان كى طرف تير جلائے گا تووہ تیرواپس خون میں رنگا آئے گا (آ ز مائش وفتنہ کے لیے ) اس دوران اللہ تعالیٰ ان کی گردنوں میں ایک بیاری (ناسور کی طرح) پیدا فر مادیں گے اس سے وہ سب مرجا کیں گے۔ جب کوئی آ ہٹ وغیرہ ان کی سنائی نہ دے گی تو لوگ کسی کو تیار کر کے دیثمن کودیکھنے جب سے اور وہ تو کل پرنکل پریڑے گا اور اے اپنے قتل کا یقین ہو گا گروہ انہیں مردہ حالت میں ایک دوسرے پریڑ ادیکھے گا تو آ واز لگائے گا ا ومسلمانو! مبارک ہواللہ تعالیٰ تمہاری طرف ہے تمہارے دشمن کے لیے کافی ہو گیا تو لوگ اپنے قلعوں وغیرہ سے نکل آئیں گے لیکن ، ج نوروں کے چرنے کے لیے کوئی چرا گاہ نہ ہوگی صرف انہی یا جوج ماجوج کا گوشت میسر ہوگا جسے کھا کر جانوراس طرح موثے ہوجائیں العجيبا كه هاس كھاكر ہوجاتے ہيں (ای طرح بيروايت ابن ماجيس بھي آئي ہے)

نواس بن سمعان کی حدیث میں مشرقی باب لد کے قریب حضرت عیسیٰ عَلائے کے ہاتھوں د جال کے قرک کے بعد مذکور ہے۔

<sup>•</sup> بخارى احاديث الانبياء حديث نمبر٣٣٧٣ مسلم حديث نمبر ١٦٧٥ يك بخارى حديث نمبر ٣٣٣٧ مسلم حديث نمبر ١٦٨٨ ي

<sup>🗗</sup> ترندي تفيير حديث نمبر ١٣١٣٠ ـ

کہ اس دوران اللہ تعالی حضرت عیسیٰ این مریم کو وحی فریا کیں گے کہ میں اپنے کچھ بنڈوں و نکال رہا ہوں جن کا مقابلہ کرنا تمہارے بس کی بالتشميل بذومه المسائيك بالروال كوطور بمالزير للمواكريزه مكرين موجاة جناني حصرت فيسلى عايستك البينز بالتقيون مياته والواليطي جالكيل گے اور بیبان یا جوج ماجوج کی گردنوں میں بیاری پیداہوجائے گی جس سے وہ مرجا کمیں گےاورسب ایک ساتھ مریں گے ۔حضرت میسیٰ ا، ان کے رہھی یہائے میں گے تا اللہ تعالی کچھ برند ہے جیجیں گے جہ یاجوج ماجوج کی اہتیں اٹھا کر جہاں اللہ ی مرضی ہوئی وہاں لے جا کر پھینک وین کے ۔ (کعب احبار فرماتے ہیں کہ مورج کے طلوع ہونے کی جگدے قریب مھیل ناٹی جگدیر پھینک دیں گے ) اور اللہ تعالی بارش نازل فرمائیں گے جس سے کوئی بیل بوٹانہیں بیچے گا اورز مین بالکل بیابان ہوجائے گی۔ بارش چالیس دن تک برہے گی اور ز مین کوکہا جائے گا کہ اپنا کھل اور برکت ظاہر کر۔اس دن لوگ انار کھا تھیں گے اور اس کے سائے میں رہیں گے ( پھر طویل حدیث ہے ) اسی دوران اللہ تعالی مسلمانوں کی بغلوں کے نیچے ایک خوشبو پیدا کریں گے جو ہرمومن کی روح قبض کر لے گی۔ پھرفساق ہاقی رہ جا کمیں گے جو گدھوں کی طرح زمین میں کودتے چھریں گے اور قیامت انہی لوگوں پر قائم ہوگی۔

موثر بن عفازه کی وه حدیث جس میں حضرات انبیاء حضرت محمد مثل فیزام ، حضرت ابراہیم علیانظالہ ، حضرت موکی علیانظالہ اور حضرت عیسی علیانظالہ کی ملاقات اور قیامت کے تذکرے پر حضرت عیسلی علاظلا کی تفتگوفتل کی ہے اس میں ہے کہ:

'' قیامت کا وقت اللہ کے علاوہ کی کونہیں معلوم اور جو مجھ سے میرے رب نے وعدہ کیا ہے وہ بیر کہ د جال نظے گا اوراس کے ساتھ دونہریں ہوں گی جب مجھے دیکھے گاحتیٰ کہ پھراور درخت آوازیں دیں گےا ہے مسلمان میرے پیچھے کافر ہے'الے مل كراورالله انبيس بلاك كرد كالاورلوك اين علاقول مين واليس آجائيس كهاس وقت ياجوج ماجوج فكل آئيس كاوروه ان کے شہروں کے روند دیں گے کوئی چیز برباد کئے بغیر نہ چھوڑیں گئے جہاں سے گزریں گے بانی بھی بی کرختم کردیں گے۔ پھر لوگ لوٹ کران کی شکایت کریں گے چنانچہ میں یا جوج ماجوج کے لیے بدد عاکروں گا اور اللہ انہیں ہلاک کردے گا چنانچہ ان کی جسموں کی بد بو ہے زمین بھرجائے گی پھراللہ تعالی بارش برسائیں گے (جس کا سیلا بی ریلا ) انہیں سمندر پھینک دےگا''۔

الله نے جو مجھ سے وعد ہ کیا ہے اس میں بیہ ہے کہ بیسب کچھ ہوگا قیامت کی مثال بورے دن کی حالمہ کے جیسی ہے جس کا پیتنہیں کب وضع حمل میں ہوجائے رات میں یا دن میں 🗨 منداحمہ میں این حرملداینی خالہ نے قال کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی کریم مُثَاثِیْنِ انے خطبہ دیا آپ کے ہاتھ پر بچھو کے کا منے کی وجہ ہے اپنی پٹی بندھی تھی۔ آپ نے فرمایاتم کہتے ہوکہ تمہارا کوئی وشمن نہیں تم تواپنے وشمنوں سے یا جوج ما جوج نکلتے تک اڑتے رہو گے جو چوڑے چہروں اور چھوٹی آئکھوں والے بھورے بالوں والے بوں گے (جو ہرگھاٹی سے تھسلتے آئیں گے )ان کے چہرے کو یاد ونچی ہوئی ڈ ھال ہیں۔ 🗨 میں (ابن کثیر ) کہتا ہوں کہ یا جوج ماجوج ترکنسل اور حضرت آ دم کی اولا دمیں سے دوقومیں میں جیسا کہ محیج حدیث میں ہے کہ اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائیں گے:

''اے آ دم! آ دم نیک کہیں گے میں حاضر ہوں'اللہ تعالی بلند آواز سے فرمائے گا کہ جہنمی جماعت کو جیجے۔وہ کہیں گے کتنے؟ فرمائے گا

<sup>🛭</sup> منداحرصفیه۲۱ 🏿 🗗 بخاری حدیث نمبر ۳۳۴۸ ـ

کہ ہر ہزار میں ہےنوسونٹانو ہےجہنم میں اورا یک ?نت میں بائے گااس وقت خوف اتنا ہوگا بچہ بوڑ ھا ہو جائے گا اور حاملہ کاحمل ً سر ر بران منظر بران منظر بران منظر بران منظر بران به المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم و المنظم المنظم و المنظم بالمنظم و المنظم و الم تم میں دوتو میں میں جوجس چیز میں داخل ہوں اسے بڑھادیں گے بعنی یا جو تن از آ گے بیصدیت اپنے تمام مطرق اور ابغاط ک باتھ"ری ہے )۔

یہ یا جو ٹی ماجو نے امال حوالی اولا دین ایک قول ہوہے کہ رہ حوالے نہیں بَللہ صرف حفزت آ دم ہے بین و واس طرح کہا بک مرشہ حضرت آدم عياسك كواحتلام ہوكيا اورمني من ميں ميں اس ملغوبے سے اللہ تعالى نے ياجوج ماجوج كو بيدا فر مايد - بيربات بلاديس ہے اورسى ا پیے مخص سے مروی نہیں جس کا قول قبول کیا جائے اوراللہ تعالی بہتر جانتا ہے۔ بیحضرت نوح علینے سے ہیں اوریافث بین نوح کی اولا د ہیں بیہ جہاں رہتے تھے دوسروں کو تکلیف دیتے تھے چنانچہ ذوالقرنین نے انہیں سد بنا کرمحصور کردیا۔ جب اللہ تعالی کا حکم ہوگا پہلوگوں کے ساہنے نکل آئیں گے۔ یہ یا جوج ماجوج عام انسانوں کےمشابہہ ہیں اورایٹی جنس کے ترکنسل والوں کی طرح حیوفی آئیھوں' چیٹی ناک' بھورے بالوں اوران کی شکلوں اور رنگت والے لوگ ہیں۔ایک خیال بدان کے بارے میں ظاہر کی جاتا ہے کہ ان میں تھجور کے درخت ہے بھی لمبااور چھوٹے ہے چھوٹا انسان بھی ہوگا۔ان کے دوبڑے کان ہوں گےایک کواوڑھیں گےاور دوسرے کو بچھا کرسوئیں گے۔ یہ بات کسی بے علم نے گھڑی ہےاور بے دلیل بات کہی ہے۔ حالانکہ حدیث میں آتا ہےان میں سے ہرآ دمی اس وقت نہ مرے گا جب تک اینی اولا دمیں ہے ایک ہزارانسان نہ دیکھ لے اس حدیث کی صحت کو اللہ بہتر جا نتا ہے۔

طبرانی میں حضرت عبداللہ بن عمر ہے ارشاد نبوی مروی ہے کہ:''یا جوج ماجوج حضرت آ دم مُلیئٹ کی اولا دہیں اگرانہیں کھلا جھوڑ دیا جائے تو وہلوگوں کےمعاش کو فاسد کر دیں اوران میں ہے کو کی مخص اس وقت تک نہیں مرے گا جب اپنی نسل کے ہزاریا اس سے زائد ا فرا د نید کھے لے اوران کے علاوہ ان کی تین قومیں اور ہیں تاویل مارس اور منک 🕰 بیرحدیث غریب ہے اور ممکن ہے کہ بیرحضرت عبداللّٰہ بن عمرٌ کا اپنا کلام ہو۔ابن جریر نے نقل کیا ہے کہ حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے بچوں کو کھیلتے ہوئے ایک دوسرے پر چھلانگیں نگاتے ہوئے دیکھاتو فرمایا کہ یا جوج ماجوج اس طرح <sup>نکلی</sup>س گے۔

# ذوالسويقتين كے ماتھوں كعبہ شريف كى بربادى كى پيشين كوئى:

حضرت کعب بن احبار ہےتفسیر ابن کثیر میں (یا جوج ماجوج کے تذکرے میں ) مروی ہے کہ ذوالسویقتین کا پہلا ظہور حضرت عیسیٰ بن مریم کے زمانے میں ہوگا اور یہ یا جوٹی ماجوٹی کی ہلاکت کے بعد کا زمانہ ہوگا۔حضرت عیسیٰ عیشفے سات ہے آٹھ سوکے لگ بھگ کشکران کے مقابلے کے لیے جمیعیں گے جس وقت پہلوگ مفر میں ہوں گے تو اللہ تعالیٰ ایک خوشبو دار ہوا جھیجے گا جس سے سب مومن مرجائیں گے اورصرف بے وقو ف اور بے عقل رہ جائیں گے جو جانوروں جیسی حرکتیں کریں گے ۔ بعب احمار کہتے ہیں کہ اس وقت قیامت بہت نز دیک ہوگی۔ میں (ابن کثیر ) پیکہتا ہوں کھیج حدیث میں پہلے گز رچاہے کہ حضرت عیسیٰ عیسے زمین برنازل ہونے کے

<sup>•</sup> طبرانی کبیر حدیث نمبر۱۲۰۳۴/۱۱\_

بعد جج ادافر مائنس گے۔

تَى وتمره أمرے والے باجون ماجون ہے بعد ہوں ئے.

منداحد میں حضرت ابوسعید کے مومی ہے کہ رسول آرم مناشیق نے اشاد فریالاس کھر (میت اللہ ایکا جج لوگ ہے جہ ج ج کے ک خرون ہے جد کریں گئے ہے 🖰

## قيامت ہے پہلے جج موقوف ہوجائے گا:

عبدالرحمن نے شعبہ ہے قیادہ کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ'' قیامت اس وقت قائم ہوگی جب موقو ف ہوج ہے گا''۔ابو بمر بزار نے حضرت ابوسعید خدریؑ ہے ارشاد نبوی سائٹے نیٹم کھا ہے کہ:'' قیامت اس وقت قائم ہوگی جب جج موقو ف ہوجائے گا 🕰 اس کے بعد بزار نے لکھا ہے کہ بیرحدیث حضرت ابوسعیدؓ کے علاوہ کسی اور صحالی کے حوالے سے جمعیں نہیں معلوم۔ میں (ابن کثیر ) کہتا ہوں کہ بیر دونوں قشم کی احادیث میں کوئی منافات نہیں ہے۔ کیونکہ لوگ حج اورعمرہ یا جوج اجوج کے خروج کے بعد ( ان کی ہلاکت کے بعد ) کریں گے۔لوگوں کا اطمینان اور رزق کی کثر ت حضرت عیسیٰ علائظ کے زمانے میں ہوگی پھراللّٰہ تعالیٰ خوشبود ارہوا جلا کرمومنوں کی ارواح قبض فر مالیس کے اور پھر حضرت نیسٹی علائظ کی وفات ہوجائے گی۔مسلمان انکی نماز جناز ہیڑھ کرانہیں حجرہ نبوی میں رسول اکرم منافیظ کے قریب دفن کردیں گے۔ پھرذی السویقتین کے ہاتھوں کعبہ کی تباہی (ان واقعات کے بعد) ہوگی اگر چہاس کاظہور حضرت عیسیٰ غلاظات کے زمانے میں ہوگا جیسا کہ کعب احمار سے مروی ہے۔

## انهدام كعيه كي پيشين گوئي:

منداحد میں حضرت عبداللّٰد بنعمر من منته اسے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم شکاتیٹیم کو پیفر ماتے سنا کہ حبشہ کا ذوالسویفتین کعبیہ کوتباہ کرے گااس کاغلاف اتار لے گا'اس کی زیب وزینت ختم کردے گا گویا کہ میں ابھی اس شنچے اور ٹیٹر ھے جوڑوالے کودیکھیر ہاہوں جواہیے ہتھوڑوں اور کدالوں سے اسے مارکر ( توڑ ) رہاہے۔ 🖲 (اس حدیث کی سند تو ی ہے )سنن ابوداؤد میں حضرت عبداللہ بن عمروٌ سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ: تم اہل حبشہ کو چھوڑ دو جب تک وہ تہمیں چھوڑ ہے رکھیں ' کعبہ کا خزانہ کوئی نہیں نکال سکے گا سوائے ذ والسويقتين كے جس كاتعلق حبشہ ہے ہوگا۔ 🍑 منداحمہ میں حضرت ابن عباسؓ ہے ارشاد نبویٌ مروی ہے كہ: گویا كہ میں ابھی اس كالے ٹیزھی ٹانگوں والے شخص کو ( کعبہ کی ) اینٹ اینٹ ( کر کے ) تو ڑتے دیکھ رہا ہوں 🚭 حافظ ابو بکر بزار نے حصرت ابو ہر بریہ 🗂 سے ارشاد نبوی مان نزان نقل کیا ہے کہ حبشہ کا ذوالسویقتین کعیہ کوتیاہ کرے گا۔ 🍮

قي مت سے يملے قحطان سے ايك ظالم كے ظہور كى بيشين كوئى:

صحیح مسلم حضرت ابو ہر ریو ہے مروی ہے کہ رسول اللہ صافیتِ نے فر مایا: '' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک فخطان ہے

<sup>🕻</sup> بخاري كتاب الحج حديث نمبر١٥٩٣ ووالد گزر چكار 🔞 بخاري حديث نمبر١٥٩١ مسلم حديث نمبر٢٢٣٣ مند احرص فحه ٢/٢٢ و 🗈 بخاري حديث برا٩٥١ صحيم سلم حديث نمبر٢٣٣٧ - 3 صحيح بخارى حديث نمبر٩٥١ - 6 مسلم حديث نمبر٢٣٣١ كمنداح وصفي ٢/٣١٧ \_

ا میں ( ظالم ) شخص نہ نکل آئے جولوگوں کواٹی ایٹھی ہے بانگے گا۔ 🍑 بخاری میں بھی بیروایت دوسری سند ہے آئی ہے۔ مذکور و شخص ممکن ن ذوا الويقتين بواورية جي احمال سے كدية وني اور تفس بو يونله فخطان كا سے اور ذوالسونيقين حبشه كا سے مسندا مدين منظرت ابو مرسرة ے ارش د نوق مزوق کے مروی ہے کہ '' رات اور در اس وقت تک ختم نہ زول گے جب تک کی ایک غلام باوشاہ نہ بن جانے جسے جھیا مکیا جائے گا' 🔑 این َمثیرَ کہتے ہیں کہاں ہے بھی مراوزی السویقتین مبٹی ہوسلنا ہے (سیکن اسلامی تاریخ میں خلافت ہومیاس میں ایب حكمران كاذكر ماتا ہے جس كانام جھنجاہ تھااوراس نے بھی مركزی حكومت ہے لڑكرا بنی الگ سلطنت بنالی تھی' مترجم ) منداحمہ میں حضرت عمر بن خطاب سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ: ''اہل مکہ کہ سے نکل جائیں گے اور اس کے باس سے کوئی گزرے گا بھی نہیں سوائے کم لوگوں کے پھر مکہ دوبارہ بھر جائے گا اور پھراہل مکہ مکہ ہے ( دوبارہ ) نکل جا ئیں گے ادر پھر بھی لوٹ کرنہیں آئیں گے۔

### وجال مكهاورمدينه مين داخل نه هوسكے گا:

مدینه منوره (علی ساکنها افضل الصلاة والسلام) کے بارے میں صحیح احادیث سے ثابت ہے کد وجال کے لیے مدینہ اور مکہ میں دخول ممکن نہ ہوگا اور بیر کہ مدینے کے راستوں پر فرشتے چوکیداری کریں گے تا کہ وہ داخل نہ ہو صحیح بخاری میں حضرت ابو ہر بریاۃ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَاثِیْم نے فرمایا کہ: ''مدیند میں دجال داخل نہ ہوسکے گا اور نہ طاعون'' 🚭 بیجی گزر چکا ہے کہ وہ اس کے قریب ت کے گا پڑاؤ کرے گا اور مدینے والوں کوزلز لے کے تین جھلکے دے گا جنا نجیر منافق اور فاسق مردوعورت اس کے پاس جلے جا کیس کے اور مومن ثابت قدم رہیں گے۔اس دن کو''یوم الخلاص'' جھٹکارے کا دن یا''حیمانٹی کا دن' کہاجائے گا۔جیسا کہ ارشاد نبوی ہے کہ:'' بیطیب ہے جبث کو نکال دے گااور خوشبوکو پھیلائے گا'' € ای طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:'' خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے اور خبیث مر ضبیث عورتوں کے لیے ہیں۔ یا کہازعورتیں یا کہازمر دول کے لیےاور یا کہازمردیا کہازعورتوں کے لیے ہیں۔ بیان باتوں سےمبراہیر جولوگ ان کے بارے میں کہتے ہیں''۔ (سورۃ النورۃ بے نمبر۲۷)

فدكوره حديث مصوديه بي كدمدينه مين ايام د جال مين آبادي موكى اور حضرت عيسى عديد كان مين محى آبادي موكى ما حضرت عیسیٰ عَلِائِكَ كی وفات کے بعدلوگ اس نے نکل جائیں گے جبیبا كه يہلے گزر چکا۔منداحمد میں حضرت عمر بن خطابؓ سے ارشاد نبو مردی ہے کہ: ''(ابیاوقت آئے گاکہ) کچھ سوار مدینے کے قریب سے گزریں کے اور کہیں گے کہ یہاں بھی مسلمانوں کی کثیر آبادی، ڪرتي تقي" 🗗

<sup>●</sup> بخاري مديث نمبر ١٥١٤ مسلم مديث نمبر ٢٢٧٧ \_ ٩ مسلم مديث نمبر ٢٣٨ كرزندي مديث نمبر ٢٢٨ منداح صفحه ٣٠١٩ س

<sup>€</sup> بخاری فضائل المدینه حدیث نمبر ۱۸۸۰ مسلم حدیث نمبر ۳۳۳۷ و بخاری حدیث نمبر ۲۰۹۷ مسلم حدیث نمبر ۳۳۴۲ و

۵ منداحدنمبر۲/۱٬صفی ۳/۳/۳٬۹۶۹ از وائدصفی ۵/۸\_

فصا

### داية الارض كاخروج.

ارشاد بارئ تعالى ہے.

''اور جب ان پر بهاراقول وانتیج ہوگا تو ہم ان کے لیے ایک دابیز مین سے نکال میں کے جوان سے بائیس کرے گا۔ بے شک لوگ ہماری نشانیوں پریقین نہیں کرتے''۔ (سورة انمل آیت نمبر۸۲)

ہم اپنی تفسیر میں اس آیت کے ذیل میں اس موضوع پر کلام کر چکے میں اور وہاں اس کے متعلق احادیث بھی درج کی میں اگروہ یہاں بھی آ جا کمیں تواجیحا ہوگا۔حضرت ابن عباس حسن اور قیادہ کہتے ہیں کہ'' با نیں کرنے'' کامطلب بیرے کہ وہ ان سے مخاطب ہوگا اور ابن جریر نے اس کور جے دی ہے کہ وہ ان سے مخاطب ہو کریہ کے گا کہ 'لوگ ہماری آیات پر یقین نہیں کرتے' اوراس بات کوانہوں نے عطاءاورعلی نے نقل کیا ہے۔اس میں ذرا بحث ہے حضرت ابن عباس سے تکلمهم کامعنی نکا لنے کامروی ہے کہوہ اوگوں کی پیشانی پر ایکھے گاموس کے موس اور کا فرکی پیشانی پر کافر لکھے گا اور علی ہے یہ بھی مروی ہے کہ باتیں بھی کرے گا اور لکھے گا بھی توبیقول دونوں اقوال کوجامع اوربہترقول ہے۔واللہ اعلم۔اس سے پہلے حدیث منداحمداور سی مسلم اور سنن کے حوالے سے گزرچکی ہے کہ رسول اکرم منگانی الم الے "قیامت اس وقت تک قائم نه ہوگی جب تک کہتم دس نشانیاں نه دیکھ لو(1) مغرب سے سورج کا طلوع ہونا (2) دھواں (3) دابه (4) یا جوج ما جوج کا خروج (5) حضرت عیسلی علیطنگه کا نزول اور د جال کی آید (6) تنین جگہوں کا دھنسنا' (7) ایک مغرب میں (8) دوسرامشرق میں (9) تیسراجزیرہ عرب میں (10) قصرعدن ہے آ گ کا نکلنا جولوگوں کو ہانکے کی اور جہاں لوگ رات گزاریں گے رات گزارے گی اور جہاں دن کوآ رام کریں وہاں ان کے ساتھ ہوگی''۔ صحیح مسلم میں حضرت ابو ہر ری ؓ ہے ارشاد نبویؓ مروی ہے کہ:''ان چیزوں کےظہور ہے پہلے اعمال صالحہ کرلو' د جال' دھواں' دا ہڈامر عامه اورکسی خاص اینے کام سے کام رکھنا۔مند ابوداؤ د طیالسی میں حضرت عبداللہ بن مسعودٌ سے مروی ہے کہ نبی کریم مُثَاثِیْنِ نے "دابة الارض" كا تذكره كرت بوئ فرماياكه: "اس كاخروج تين مرتبه بوكايهلے وه كسى ديبات ميں فكے گامگراس كا تذكره مكه ميں نه ہوگا۔ پھر لیے زمانے کے بعد دوسری مرتبہ نکلے گااس جگہ کے علاوہ اور دیباتوں میں اس کا تذکرہ خوب ہوگا اور مکہ میں اس کا تذکرہ ہوگا۔ اس کے بعد آپ نے مزید فرمایا کہ (تیسری مرتبہ) اوگ ایک وقت الله تعالی کی عظیم مجد معجد حرام میں ہوں گے اس اثناء میں وہ رکن بمانی اور مقد م ابراہیم کے درمیان دوڑ کرآتا ہوا ظاہر ہوگا۔ایٹے سرے ٹی جھاڑے گا'اے دیکھ کرلوگ ادھرادھر بھاگ جا کیں گے' کچھا کیا اور کچھٹولیوں میں۔ وہاں صرف سیے مومنوں کی جماعت باقی رہ جائے گی اوروہ جان لیں گے کہ وہ القد تعالیٰ کو عاجز نہیں کرسکتے۔ بیدابدان سے شروع کرے گا ان کے چپرول کوروٹن کردے گا حتیٰ کہ وہ حیکتے ستارے کی طرح ہوجا کیں گے۔ پھر بیدو بارہ ز مین میں نکل آئے گا۔اس کوطلب کرنے والا اسے پکڑنہ سکے گا اور بھا گنے والا اس سے نے نہ سکے گا یہاں تک کدایک آ دمی نماز میں اس ے پناہ مانگ رہاہ ہوگا کہ وہ چیچیے بینچ کراں ہے کہے گااپنماز پڑھے گا؟ پھراس کے سامنے آ کراس کے چیرے پرنشان لگا دے گا پھر

جل پر کا اوگ اموال میں آپن میں شریک بن جائیں گئشہ وال میں ماتھ رہیں گاورمومن کافر کی بہجیان ہونے ملکے گئی کہ 0 مومن کافہ سے بین ابنا سرے کا اے کافر میر اس مجھے وہ ہے اور کافر منوئن سے بین ہے کا اے مومن میر انتی نقصا ہے دے۔ میر مديب رفوع سائر أن مين بكوء إلى ما إن جريبة المسامر في عُنْقَلَ أيا من يا القوصة الصيفي ما منذ أيروه عبي مع كااله والأراد ندمیں کلام ہے۔ان ماہیمیں حبدالقدین پریدوانیے والدے شل سرتے ہیں لدی الرم سربیدم کھے کے مرمدے قریب دیمونوں تاں ے سے اور وہاں نم نے ایک خشک جگد دیکھی جس کے کر دریت تھی۔ آپ نے فر مایو کدائ جگدوہ دابۃ الارض نکے گا۔ اس بریدہ کت ہیں کہ بنی سال بعد جب میں حج پر گیا تو وہ حبگہ دیکھی تو وہ میری لاٹھی کے اتنے جھے کے برابرتھی (مطلب ان کا پیتھا کہ منسل اس جبگہ میں اض فہ ہوتا جائے گاحتی کہ دا ہے نظنے کا وقت آ جائے ) عبدالرزاق المعمر نے حضرت ابن عباس سے قل سیاہے کہ بیدا بہچھوٹے نرم بال والا ہوگااس کے جاریاؤں ہوں گے بہتمامہ کی ایک وادی سے فکے گا۔

ابن الی حاتم نے حضرت عبداللہ بن مسعودٌ سے قتل کیا ہے کہ یہ 'وابہ' صفائی ایک دراڑ سے گھوڑے کے دوڑنے کی طرح نکلے گا اورتین دن رہے گا' تیسرے دن کا ثلث بھی نہیں نکلے گا۔حضرت عبداللہ بن عمروے سے مروی ہے کہ بیدا ابدایک چٹان کے نیچے سے نکلے گا مشرق کارخ کرے آواز نکالے گا پھرشام کارخ کرے آواز نکالے گا پھریمن کی ظرف آواز نکالے گا اور پھر مکہ سے چلا جے گا اور عسفان جائنجے گا۔ان سے یو چھا گیا پھر کیا ہوگا؟ فرمایا مجھے نہیں معلوم۔انہی سے ایک قول ہے کہ دابہ سدوم کے نیچے سے یعنی حضرت لوط ے شہرے نکلے گا۔ بہرحال بیمتعارض اقوال مروی ہیں واللہ اعلم \_ ابوالطفیل ہے مروی ہے کہ بیدابہ صفایا مروہ سے نکلے گا۔ (بیہقی ) ابن انی حاتم نے حضرت ابو ہرریہؓ نے نقل کیا ہے کہ ' دابہ میں ہر رنگ موجود ہوگا اور دونوں سینگوں کے درمیان اتنا فاصلہ ہوگا کہ ایک سوار بیٹھ سكے '۔ امير المومنين حضرت على بن ابي طالب شين فيز ہے مروى ہے كه اس دابه كاسر ہے زم بال ميں نيجہ ہے دم ہے داڑھى ہے اور ميہ بہترين گھوڑ ہے کی جال سے تین دن نکلے گا اور تیسر ہے دن کا تہائی نہیں گزر ہے گا۔ (ابن الب حاتم )

ابن جرر ہے کہتے ہیں کہ ابوز ہیرنے اس حلیہ کا یوں بیان کیا ہے کہ اس دابہ کا سربیل جیسا' آئکھیں خز رجیسی' کان ہاتھی جیسے' سینگ پہاڑی بکرے جیے' گردن شتر مرغ جیسی' سینہ ٹیر جیسا' اس کارنگ جیتے جیسا' اس کے کو لہے بلی جیسے' دم د نے جیسی اور یاؤں اونٹ جیسے ہیں جس کے ہر جوڑ کے درمیان بارہ ہاتھ کا فاصلہ ہوگا'اس کے ساتھ حضرت مویٰ علائظ کی لاٹھی' حضرت سلیمان کی انگوٹھی بھی نکلے گی اور یہ ہرمومن کے چہرے یر''عصائے موک'' ہے سفید نقط لگائے گاوہ پھیل جائے گاھتیٰ کداس کا چہرہ روشن ہوجائے گا اور ہر کا فر کے چہرے پر سیاہ نقطہ لگائے گا وہ نقط پھیل جائے گا جس ہے اس کا چبرہ سیاہ ہوجائے گاختیٰ کید (اس پیجان کی وجہ سے) وگ ہزاروں میں خریدوفروخت کرتے وقت کا فرکو کا فراورمومن کومومن بکاریں گے حتیٰ کہ ایک ہی گھرے لوگ جب دسترخوان پر بیٹھیں گے تواسیخ لوگول میں کا فراورمومن کی پیچان کرلیں گے۔ پھر دا ہاس ہے کہے گا ہے فلال مبارک ہوتو اہل جنت میں سے ہے اورا ہے فلال! توجہنمی ہے۔

الدرالمثورصفيه ۱۱۱/۵ المطالب العاليه ابن حجر حديث نمبر ٢٥٥٥ تفيير ابن كثير صفي ٢/٢٢١ € اس سے آئے جوء برت ہے اس کا مطلب يہى ہوسكتا ہے کہ وہ جگہ اتن تھی جتنی کہ انگوشھے اور شہادت کی انگلی کے درمیان جگہ ہوتی ہے۔ (مترجم ) اور پیھی کہ وہ جگہ زمتھی۔ 🗗 تفسیر طبری سورۃ انمل صفحہ 🛘 اا۔

اس طرف الله تعالى كاس ارشاديس اشاره ب:

''اہ جہان یہ با اقال اقع ساگاتہ عمان کے لیے عن سائے اسٹال این گرجوان سے اتبی کرے گانگ حاری آیات پر یقین نہیں کرتے''۔

ابوعیم نے اپن تصنیف میں حضرت ابن مسعود کے طل کیا ہے کہ بیدا ابلیم سی کا سے جو گا اس قول کی سعت ابتہ کہ معدم ہے. صحیم مسلم میں حضرت عبداللہ بن تمرق سے مروق ہے کہ میں نے رسول اکرم سکا تینی سے ایک حدیث فی جو میں کبھی نہیں بھولا۔ آپ نے فرمایو کہ:

'' قیامت کی اولین نشانیاں سورج کامغرب سے طلوع ہونا' دابۃ الارض کا چاشت کے وقت نکلنا۔ دونوں میں سے جونشانی مجھی پہلے ظاہر ہودوسری اس کے بعد بہت ہی جلد ظاہر ہوجائے گ'۔ •

اس حدیث سے مراد وہ نشانیاں ہیں جو مانوس نہیں یعنی ان سے پہلے دجال کی آ مد حضرت عیسیٰ علیظ کا نزول پہلے ہو چکا ہوگا کے وفار سے اور مشاہد سے اور عادت کے اعتبار سے غیر مانوس نہیں البتہ سورج کا مغرب سے طلوع ہونا اور عجیب وغریب شکل کے جانور کا نکل آ نا بھی غیر مانوس ہے۔ اس طرح لوگوں سے بات چیت اور کفروا بمان کی نشانیاں لگادینا بھی غیر مانوس ہے۔ یہ زمین کی پہلی غیر مانوس نشانی ہے اور سورج کا مغرب سے طلوع ہونا آسان کی غیر مانوس نشانی ہے۔

فصل

### سورج كامغرب يطلوع مونا:

ارشادبارى تعالى ہے:

'' بیلوگ انظار کررہے ہیں کدان کے پاس فرشتے آئیں' یا تیرارب آئے یا تیرے رب کی کوئی نشانی آئے جس دن تیرے رب کی کوئی نشانی آئے گئو اس دن کسی کا ایمان فائدہ نددے گا جو اس سے پہلے ایمان ندلا یا ہو یا اپنے ایمان میں کوئی بھلائی ندکمار کھی ہو۔ کہددو (اے محکمہ کہ کرانظار کرومیں بھی کرتا ہوں''۔ (الانعام آیت نمبر ۱۵۸)

منداحد میں حضرت ابوسعید خدریؒ سے ارشاد نہویٌ مروی ہے کہ ' فدکورہ آیت سے مراد' مغرب سے سورج کا طلوع ہونا ہے' ۔ صحیح بخاری میں اس آیت کی تفسیر میں حضرت ابو ہر پرہؓ سے ارشادِ نبوی منقول ہے کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگ جب تک سورج مغرب سے طلوع نہ ہوگ ' جب لوگ ایمان لا ئیں مگر اس وقت ' ' کسی نفس کو اس کا ایمان فائدہ نہ دے گا'۔ (پھر آپ نے یہ آ بت تلاوت فرمائی) \* بخاری ہی میں حضرت ابو ہر پرہؓ سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ: ' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگ جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہوجائے اور جب طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھیں گے تو سب کے سب ایمان لے آئیں نہوگی جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہوجائے اور جب طلوع ہوگا اور لوگ اسے دیکھیں گے تو سب کے سب ایمان لے آئیں

<sup>•</sup> صحیمه الم کتاب انقن حدیث نمبر ۹ ساکا ابوداوُ دحدیث نمبر ۱۳۳۰ و تر ندی حدیث نمبر ا۷۰۴ منداح د صفحه ۱۳/س

بغارى كتاب النعير صديث نمبر ١٣٣٥، مسلم حديث نمبر ٣٩٣، كتاب الايمان...

گےادراس ونت کسی کا ایمان لا نااہے فائدہ نہ دے گا پھرآ پٹٹے نہ آیت تلاوت فرمائی ● (بپی روایت مسلم میں بھی ہے ) مسنداحمد میں حضرت ابو جرايرة ساد ماد جول مروى سيئات بيزين دب عن أل أكن قررك والمان است والدون و الأواس ساية إيمان فداوا موياسية المیان میں بھلائی ندَمار کھی ہو) سورج کامغرب سے طلوع ہونا 'دھوال ظاہر ہونا' دامۃ الارض کا ٹکلنا' ' 🚅 (مسمر میں بھی پیدوایت آن ہے) جس كوعلم ہودہ بات كرے جسے نه ہودہ خاموش رہے:

یہ حدیث کی طرق ہے کئی صحابہ ہے مروی ہے۔ حضرت ابوشر مجہ حذیفہ بن اسید سے مروی ہے کہ رسول اکرم مُثَاثِیْزُ نِے فرمایا: '' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک تم در نشانیاں نہ دیکھ لو .......'' ( باقی پیرحدیث ابھی چندا حادیث ہے پہلی گز ری ہے ) 🏵 صحیح مسلم میں حضرت ابو ہربر ہؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم مَنافِیَّتِلْم نے فر مایا:''جیھے چیزوں سے پہلے اعمال صالحہ کرلواوران جیھ میں سے سورج کا مغرب سے طلوع ہونا' دھواں اور دابۃ الارض کا خروج شار فرمایا 🍑 جیسا کہ گز را مجیجین میں حضرت ابوذر سے مروی ہے کہ مجھے رسول اکرم مَنَاتِیْنِ نے بیارشا دفر مایا: 'دخمہیں معلوم ہے کہ جب بیسورج غروب ہوتا ہےتو کہاں جاتا ہے؟ میں نے عرض کیانہیں تو فر مایا کەرک كرعرش كے بنچ بحدہ كرتا اوراجازت مانگتا ہے۔ ہوسكتا ہے كباسے بيد كہد ديا جائے كہ جہاں ہے آياہے و ہيں لوٹ جا! (يعني مغرب سے طلوع ہوجا) توبیاس وقت ہوگا جب سی کواس کا ایمان فائدہ نددے گا جواس سے پہلے ایمان ندلایا ہو یا اپنے ایمان میں بھلائی کمان*ه رکھی ہو*)

منداحد میں ابوزرعہ بن عمرو بن جریر ہے مروی ہے کہ: ' جیما فراد مدینہ میں مروان کے ساتھ بیٹھے اور اس کی با تیں سنیں وہ قیامت کی نشانیوں کے بارے میں بات کرر ہاتھا کہ' قیامت کی پہلی نشانی دجال کا خروج ہے' تو وہ لوگ وہاں سے حضرت عبدالقد بن عمر وہ مانین کی خدمت میں حاضر ہوئے اورانہوں نے اس کی بات نقل کی تو حصرت عبداللہ بن عمرونے فرمایا کہ مروان نے کچھ بنایا۔ مجھےرسول اکرم مُثَالِيمُ ا كارشادياد ہے كە: "بےشك اولين نشانيوں ميں سے سورج كاطلوع ہونا وابة الارض كا نكلنا ہے دونوں ميں سے جونشاني يہلے ظاہر ہوجائے دوسری اس کے بعد بہت جلدوا قع ہوگی ಿ پھر حضرت عبداللہ کہنے گئے یہ کتابیں پڑھتے رہتے تھے اور میراخیال یہ ہے کہ ان میں سے پہلے مغرب سے طلوع مثس واقع ہوگا۔ بیاس لیے کہوہ جب بھی غروب ہوتا ہے عرش کے پنچ آتا ہے سجدہ کر کے واپسی کی اجازت مانگتا ہےتو اس کو داپسی کی اجازت مل جاتی ہے جتیٰ کہ اللہ تعالیٰ اسے مغرب سے طلوع ہونے کا تھم دے۔ یہ اس طرح چلتارہے گا اورعرش کے پنچ آ کرسجدہ کر کے واپسی کی اجازت مانکے گا اس کوکوئی جواب نہیں ملے گا۔ حتیٰ کہ رات کافی گزرجائے گی جتنی اللہ تعالی چاہے اور سورج سمجھ لے گا کہ اگر اب اجازت بھی ملی تو وہ مشرق تک نہیں بہنچ سکے گا' وہ کہے گا اے رب مشرق بہت دور ہے لوگوں کا میرے بغیر کیا ہوگا؟ حتیٰ کدافق ایسا ہوجائے گا جیسے کہ زنجیر ہو پھراہے کہا جائے گا اپنی جگہ پرلوٹ جا اورطلوع ہوجا! چنانچہ وہ مغرب

بخاری کتاب النفیر حدیث نمبر ۱۲۳۵، مسلم حدیث نمبر ۳۹۴٬ کتاب الایمان \_ ۱۳ اس کی نخ تج گزر چی \_ ۱۳ س کی نخ تج گزر چی \_

اس کی تخ تی سیلے گزر چی ۔ کا بخاری بدا الخلق حدیث نمبر ۱۹۹۹ مسلم حدیث نمبر ۱۹۹۷ الوداؤد حدیث نمبر ۱۹۰۰ سیار

صحیح مسلم کماب الفتن حدیث نمبر۹ ۴۳۰ کابودا و دکماب الملاحم حدیث نمبر۱ ۱۳۳۰

یفر ما کر حضرت عبداللہ نے بیآ یت تلاوت کی:''اس دقت کسی نفس کاایمان اسے فائدہ نہ دے گا جواس سے پہلے ایمان نہ لا یا ہو لل شانیان میں خبر اکدا کھی سائ صبح مسلمانوداہ دور اس اج میں الوجان کیجئی میں سویا میں جان کی سات سے صفاحے ویا میں فرائ سے مردی ہے کہ مجھے یہول اکرم ملائیز کما پیارشادیا دے کہ '' قیامت کی اولین نشانیوں میں سے سورج کامغرب سے طلوع ہونا اور داید کا ٹوئوں کے سامنے نگنا ہے۔ چنانچہ جوبھی نشانی پہلے واقع ہو جائے دوسری اس کے بعد بہت جلد ، پ واقع ہوجائے کی 🇨 ہم یہ بات اگر لرچکے ہیں کہ یہاں ان نشانیوں ہے مرادوہ نشانیاں ہیں جو مانوں نہیں اور جو کہ عادات مشتقر و کے خلاف ہے۔ چنانچہ دا بہ کا تو گوں ہے بات چیت کرنا' کا فراورمومن کی تعیین کرنا نامانوس ہےاورمغرب سے سورج کا طلوع ہونا دایہ سے مقدم ہے۔ یہی احمال زیادہ صحیح اور مناسب بے طبرانی میں ایک غریب حدیث عبداللہ بن عمرو بن عاص سے مروی ہے کدرسول اکرم مَالی ایک فرمایا کد: "جب سورج مغرب سے طلوع ہوگا تو ابلیس مجدے میں گر جائے گا اور بلندآ واز سے کہا کہ'' مجھے حکم دے تومیں جسے تو جا ہے اسے سجدہ کروں گا'' (اس کی جزع فزع دیکھ کراس کے چیلے وہاں جمع ہوکر پوچیس گے کہ بیآ ہ وزاری کیسی ہے؟ وہ کیے گا کہ میں نے اپنے رب سے وقت معلوم تک کی مہلت ما تکی تھی۔ چھر نبی کریم منافیا آئے فرمایا دابة الا ارض صفا پہاڑی کی ایک دراڑ سے نظے گا پھر فرمایا: ''وہ پہلاقدم انطا كيدميس ركھے گاچنانچە البليس وہاں آ كراسے طمانچە لگائے گا۔ 🎖

بیصدیث بہت ہی غریب ہے اس کا نبی کریم مُنافیظ تک نسبت میں نکارت یائی جاتی ہے۔ ہونا ہو بیصدیث ان دوم عکوں کی باتوں میں سے جو جنگ رموک میں حضرت عبداللہ بن عمر و کے ہاتھ لگے تھے اور ان میں اہل کتاب کی کچھ کتب تھیں۔حضرت عبداللہ بن عمر و ان کتب سے بہت سے عجیب وغریب واقعات بیان کیا کرتے تھے۔ابیا ہی ایک واقعہ حضرت عبداللہ بن مسعودٌ کے حوالے سے گزر چکا ہے كەدابىة الارض ابلىس تونل كرد ہے گا اور بەجھى انتہا ئى غرابت والا واقعہ ہے۔ طالوت بن عباد كى سند سے ابوا مامەصدى بن عجلان سے ارشاد نبوی مردی ہے کہ: '' قیامت کی پہلی نشانی سورج کامغرب سے طلوع ہوناہے' کے

حافظ ابوبکر بن مردویہ نے اپنی تفسیر میں حضرت عبداللہ بن ابی اونی شئ پیدے نقل کیا ہے کہ میں نے رسول اکرم مُثاثیثِ کو میہ فرماتے سنا کہ:

''لوگوں پر دنیا کی تین راتوں کے برابرایک رات آئے گی'جب بیرات ہوگی تونفل پڑھنے والے اسے پیچان لیس گے تو ان میں ہے ایک شخص سوکرا تھے گا اور پھرانی روز مرہ کی نماز اور قر آن پڑھ کے سوجائے گا' پھر دوبارہ اٹھے گا بھر پڑھ کرسوجائے گا۔ای دوران لوگ چیخ و بیکار کر کے ایک دوسرے سے پوچیس کے یہ کیا ہور ہاہے؟ اور پھر متجدوں کی طرف بھا گیس کے احا نک انہیں سورج مغرب سے طلوع ہوتا نظر آئے گاحتیٰ کہ آسان کے درمیان تک آ جائے گا پھر دوبارہ لوٹے گا اور پھر مغرب سے طلوع ہوگا۔ (نبی کریم مثَاثِیْنِم نے مزیدِ فرمایا کہ )اس وقت کسی کا بیان ایے نفع نہیں وے گا 🕙

<sup>◘</sup> صحيح مسلم كتاب أنفتن حديث نمبر ٩ ٣٠٤ ابوداؤ دكتاب الملائم حديث نمبر اسهم \_ فطبراني اوسط حديث نمبر ٩٠ ساف و٥/١٥٨ ـ والمنة صفحه ١٥٨/ ٥٠

<sup>◘</sup> صحيح مسلم حديث نمبر ٩ •٣١٠ '١٣١٥ 'ابودا وُدحديث نمبر • ٣٣١ \_ ۞ الدرالمنتو رصفي ٨١٣ 'الآلي المصنوعة عصفيه ١٣/١ 'تفسيرا بن كثير صفي ٢٩ ٣ ٣ سا\_

ابن مردورہ سے مفیان توری کی مندے حضرت حذیفہ ہے مردی ہے کہ جومیں نے نبی کریم سُلَائیٹر ہے یو جیا کہ خرب ہے نبول مان یا تافی ہے 'اور کے اسٹرمایہ کلا

'' وہ رات طویل ہوجائے گی اور دورا تول کے برابر ہوگی۔رات کونٹل پڑھنے والے بیدار ہوکرایے معمولات سرانجام ہیں کے۔ آرتارے دکھانی نہوی کے وہ آتی بیکہ و جگے ہوں کے۔ بداؤک بھی ویو نتیں کے پیمراکھیں کے نورز پڑھار یو بانتیں ئے' پھراٹھ لرنماز پڑھ لرسوجا میں ئے اور پھراٹھیں ئے' رات کمبی ہوجائے گی تو لوک چنج ویکار نریں کے منج نہ ہوگی۔ای دوران بہورج کے مشرق سے طلوع ہونے کا حج ہونے کا نتظار کرر ہے ہوں گے کہ اچیا تک انہیں وہ مغرب سے طلوع ہوتا نظرآ ئے گا۔ جب لوگ اے دیکھیں گے توایمان لے آئیں گے گران کا ایمان انبیں کوئی فائدہ نہ دے گا''۔ 🗝

حافظ ابو بکریہ چی نے حضرت عبداللّٰہ بن مسعودٌ نے قتل کیا ہے کہ انہوں نے ایک دن اپنے ہم نشینوں سے فر مایا کیا تم نے بھی اللّٰہ تعالیٰ کے اس ارشاد برغور کیا ہے: '' (وہ سورج سڑی ہوئی کیچڑ کے ایک تالاب میںغروب ہور ہاتھا)'' (سورۃ انکہف آیت نمبر۸۲) کہ اس کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا اللہ اوراس کے رسول بہتر جانتے ہیں تو انہوں نے فر مایا کہ: ''سورج جبغروب ہوتا ہے تو اللہ کوسجدہ کرتا ہے اوراس کی تبیع و تعظیم کرتا ہے اور پھرعرش کے نیچے جاتا ہے وہاں بہنچ کراللہ کو بحدہ کرتا اور تبیع تعظیم کرتا ہے اور پھرا جازت مانگتا ہے۔ پھر جب وہ دن آئے گا جس دن اسے روک لیا جائے گا تو اس دن مہیجہ و کرتے بہیجہ تعظیم کرے گا اورا جازت مائے گا تو اسے کہا جائے گا'' انتظار ک'' پھراہے دوراتوں کے برابرروک لیاجائے گا (ابن مسعودٌ کہتے ہیں کہ ) تنجد پڑھنے والے جزع فزع کریں گے۔آ دمی اپنے پڑوی کو آ واز دے گا کہ آئ رات کوکیا ہوگیا؟ میں رات سوکرسیر ہوگیا نماز بڑھتے پڑھتے تھک گیا ہوں''۔ادھرسورٹ کوکہا ج نے گاجہاں سے غروب ہوا تھا دہاں سے طلوع ہو جااور بہوہ دن ہوگا (جب کسی کا ایمان نفخ نہیں دے گا الآبیة ) 🏵

جب دشمن برسر پیکار ہوتو ہجرت کرنے والوں کی ہجرت مقبول نہ ہوگی:

منداحمد ابن السعدي ہے مروي ہے که رسول کريم مَنْ النظام ہے ۔''جب تک دشمن لژریا ہو بجرت فا کدہ نہیں دے گی۔ 🗈 حضرت معاویهٔ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اور حضرت عبدالله بن عاص خیاطینی سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ ججرت کی دوخصلتیں ہیں ایک توپیکہ برائی کوچھوڑ دیا جائے دوسری ہے کہ اللہ اوراس کے رسول کی طرف ججرت کی جائے' جب تک توبہ قبول ہوتی رہے گی ہجرت منقطع نہ ہوگی اورتو بہسورج کےمغرب سے طلوع ہونے تک قبول ہوگی اور جب طلوع ہوجائے گا تو ہر دل پرمہر کر دی جائے گی اورلوگوں کے لیے عمل کافی ہوگا۔ 🗨 (وہ حدیث کی اسناد جیداور تو ی ہیں گریہ مشہور کتب حدیث میں موجود نہیں ) مسندا تحداور تر مذی میں حضرت صفوان بن عسالٌ ہے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم مُنْ اللہ ﷺ کو بیفر ماتے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے تو سے لیے مغرب کی ست ایک درواز ہ کھولا ہے جس کی چوڑ ائی ستریا جالیس ہاتھ ہے وہ درواز ہاس وقت تک بند نہ ہوگا جب تک کہ سورج مغرب سے طلوع نہ ہوجائے''۔ 🗗

<sup>•</sup> ابن كثيرصغيه ٢٨ سو/٣ الللي المصنوعة صفحه اسم/ الدرالمثنورصغيه ١٩٢٥ و تفسيرطبري سورة الانعام صغيه ١٩٢٧ و منداحه صفحة ١٩٢٠ و

<sup>•</sup> منداح صفح ۱۹۲۷ اتغیراین کثیرصفحها ۴۳/۳۷ تاریخ کبیر بخاری صفحه ۴/۱۳ 🗗

تر ندی کتاب الدعوات حدیث نمبر ۳۵۳۵ این ماحه حدیث نمبر ۵ ۷-۴ این کثیر صفحه ۲۹ سر.

چنانج یہ آیت کریمہاہ رمتواتر روایات تابت کرتی ہیں کہ جو تخف سورج کے مغرب سے طلوع ہونے لئے بعد ایمان لایا ہاتو یہ ک ا ب توبہ قبول نہ کی جائے گی اور پھراپیا ہی رہے گا واللہ اعلم ۔ کیونکہ یہ قیامت کی ان بڑی بڑی نشانیوں اور علامات میں سے ہے جو قرب قیامت بردلالت کرتی جیں۔ بہذا اس وقت ٹی بھی وہل معاملہ کیا جانے کا بوقیامت کے دن ہوگا <sup>این</sup> فی ایمان اور تو یہ کی عدم تبویت بیسے كەسورة انعام میں اللہ تعاتی نے ارشادفر مایا ہے كہ:

﴿ هَلُ يَنْ ظُرُونَ الَّا أَنُ تَأْتِيَهُمُ الْمَلائِكَةُ أَوْ يَأْتِيَ رَبُّكَ أَوْ يَأْتِيَ بَعُضُ آيَاتِ رَبِّكَ لَا يَنْفَعُ نَفُسًا إِيْمَانُهَا لَمُ تَكُنُ آمَنتُ مِنْ قَبْلِ ﴿ (الانعام: ١٥٨) '' وولوگ انتظار نبیں کرتے مگر بیر کہ آجائیں ان کے یاس فرشتے یا آپ کارب یا آپ کے رب کی بعض نشانیاں 'جس دن آ پے کے رب کی بعض نشانیاں آئیں گی کئی نفس کواس کا ایمان لا نا فائدہ نہ دے گا'جواس سے پہلے ایمان نہ لا یا تھا۔'' اورسورة غافر ميں فر ماما كه:

'' جب و کیچه لیاانہوں نے ہماری پکڑ (عذاب) کوتو کہنے لگے ہم صرف ایک اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور جن کو ہم شریک تشہراتے ہیں ان کاا نکار کرتے ہیں' کہ کوئی فائدہ نہیں پہنچایا (اس وقت )ان کوایمان لانے نے۔''

اورسورة زحرف مين فرماما كه:

'' پیلوگ بس قیامت کاانتظار کرر ہے ہیں کہ وہ ان پر دفعتاً آپڑےاوران کونبر بھی نہ ہو۔'' (تر جمہ حضرت تعانویؒ) ،

بیہی بنے حاکم سے نقل کیا ہے کہانہوں نے کہا'سب سے بہلی نشانی جوظا ہر ہوگی وہ د حال کاظہور ہوگا' پھرحضرت عیسیٰ مُناطِّلِه ظاہر ہوں گئے گھر ما جوج ما جوج کا خروج ہوگا گھر دایہ نکلے گا' بھرسورج مغرب سیطلوع ہوگا۔اس لئے کہ جب سورج مغرب سیطلوع ہوگا توجس نے حضرت عیسیٰ مَلائظ پرایمان لا تا ہوگا وہ لا چکا ہوگا' اور اس کے بعد کا ایمان معتبر نہ ہوگا' اور اگر حضرت عیسیٰ مَلائظ کا نزول سورج کے مغرب سے طلوع ہونے کے بعد ہوتا تب تو کوئی بھی کا فرندر ہتا۔

ليكناس ميں پچھاشكال ہے كيونكماس دن دنيا والوں كاايمان سب كوفائدہ ندوے گا:

﴿ وَلَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيهَمَانُهَا لَمُ تَكُنُ آمَنَتُ مِنْ قَبْلُ ﴾ (الانعام: ١٥٨)

''کسی ایسے مخص کا ایمان اس کے کام نہ آئے گاجو پیلے سے ایمان نہیں رکھتا۔ (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

چنانچہ جس نے مغرب سے سورج طلوع ہونے کے بعدایمان قبول کیایا توب کی تواس کاوہ ایمان اور توبہ مقبول نہ ہوگی جب تک وہ اس واقعے سے پہلے ہی توبین کر چکا ہو۔اس طرح اللہ تعالی کافر مان قرب قیامت میں حضرت عیسی مینظ کے نزول کے بارے میں سورة نساء میں موجود ہے کہ:

﴿ وَ إِنْ مِّنُ اَهُلِ الْكِتَابِ إِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهِ قَبُلَ مَوْتِهِ ﴾

"اور کوئی شخص اہل کتاب میں سے نہیں رہتا مگر وہ عیسیٰ علیہ السلام کی اینے مرنے سے پہلے ضرور تقیدیق کر لیتا ے۔" (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

یعنی چیز ۔ میٹی ملائل سر ازال مورز کے بعد وفاری نے ملے ملے تمام الل کتاب ایمان کے آئیس کے بعنی اسلامان آس میں وہ مجھتے ہوں نئے کے حضرت نیسی ملائظ اللہ کے بندے اور رسول ہیں' چنانجے میسائنوں کواینے جھوٹے ہونے کاعلم ہوجائے گا کہ حضرت میں عبینے اللہ کے ہندے اور رسول میں بیٹے ہیں جے ان ٹومجرم مجھا لرتے تھے۔ان پراللہ تعالیٰ کی عنتیں اور عضب مازل ہو۔

### قیامت سے پہلے دھویں کا ذکر:

سورة دخان میں اللہ تعالیٰ کا ارشادے:

"سوآب (ان کے لئے )اس روز کا انتظار سجیے که آسان کی طرف ایک نظر آنے والا دھوال پیدا ہوگا۔ جوان سب لو گول بر عام ہوجائے بیر بھی )ایک دروناک سزاہے۔اے ہمارے رب ہم ہے اس مصیبت کو دور کر دیجے۔ہم ضرورا میمان لے آئیں گے۔ان کو (اس ہے) کب نعت ہوتی ہے حالانکہ (اس کے بل) ان کے پاس ظاہرشان کا پنجیبر آنا ہے کھر بھی سے لوگ اس سے سرتانی کرتے رہے اور یہی کہتے رہے کہ (کسی دوسرے بشرکا) سکھلایا ہوا ہے دیوانہ ہے ہم چندے اس عذاب کو ہٹادیں گئے پھرا بنی اس حالت پر آ جاؤ گے۔جس روز ہم بوی بخت پکڑ پکڑیں گے (اس روز) ہم (پورا) بدلہ لیں

ان آیات کی تفسیر کے بارے میں ہم اپنی تفسیر ابن کثیر سورہ دخان کے ذیل میں سیر حاصل گفتگو کر چکے ہیں۔ امام بخاری نے حضرت عبداللد بن مسعودٌ من قبل كيا ب كمانهول في ان آيات كي تفييراس قحط سال سے كى جس مين قريش مبتلا موسے تھے۔رسول الله منافیظم کی بدوعا کی بدولت قریش اس قحط سالی میں مبتلا ہوئے تھے۔ چنانچیان کا قحط اور بھوک کی وجہ سے سیصال ہو گیا تھ کہ جب سیلوگ آسان کی طرف نظراٹھا کر و کیھتے تو آسان کے درمیان ان کو دھواں دکھائی ویتا تھا۔

حالانکہ بتفسیرغریب ہےاورصحابہ کرام میں ہے کسی ہے منقول نہیں ہے۔اس کیے کہ حضرت ابوشریح حذیفہ بن اسید کی روایت میں منقول ہے' فر ہاتے ہیں کہ' قیامت اس وقت تک نہیں آئے گئ یہاں تک کہتم دس نشانیاں نیدد کیچلؤ چنانچیان دس نشانیوں میں وجال' دخان ( دهوال ) اور دابه كاذ كر بهي فرمايا\_" •

اس طرح حضرت الو ہرریرہ شی انداز کی روایت میں ہے فرمایا: ''حجد چیزوں سے نیک اعمال کے ذریعے بچو۔'' 🍳 چنانچیان جھے چیزوں میں د حال' د خان ( دھواں ) اور دابہ کا ذکر بھی کیا۔ بید دنوں روایات امام سلم نے مرفوعالقل کی ہیں۔ بظا برقر آن كريم سے جويمعلوم ہوتا ہے كه آسان سے ايك دهوال آئے گاجولوگوں كودُ هانب لے گايتو عام او تحقيق شده بات

مسلم كتاب الفتن باب في بقيمن احاديث الدجال حديث نمبر ٢٣٣٧ كابن ماجد كتاب الفتن باب الآيات حديث نمبر ٢٥٠٥ اورمند اتعد حديث نمبر ٢٠٣٧ - اور حديث تمبر٢ ٢/٣٤

<sup>🗨</sup> مسلم كتاب الفتن باب في الديات التي تكون قبل الساعة حديث نمبر ٢١٥ عنديث نمبر ٢١٥ كـ اور ابوداؤ د كتاب الملاحم باب ١٠رات اساعه حديث نمبر ٢٣١١ منداحمد حديث تمبر ١٤٥٠

ے اس ۔ و تقلیم مرانبیں جو هنرت عبداللہ بن معودٌ نے ارشاد فر مائی ہے کہ بھوک کی شدیتہ ہے قریش کو بھواں و کھائی و پتا تھا۔ جنانجہ المديون كسرة اخال آيت مُسر المن ورمايات كه الإفار تقب يوم تأتي السّماء بدّحان مُسِن الله يعنى وآب (ان كي ي ) اس رزیا اتنا رسیمی کرد. بار کی طرف آیک نظرات دورود و توان پیرو ۱۴ گار کین پر برایت واقعی و قام کاحیال وغیر و بین جوجوک کی شدت ل مهر يه ووال طرح آك بارجوس آيت من فرناي ﴿ لَهُ الْحَسْفَ عَمَا الْعَذَابُ اللَّهُ مَنُونَ ﴾ لين ال الربيوس ہم سے مذاب کو دور فر ما دیجئے ہم ایمان لانے والے میں ریعنی اس زمانے لے لوگ یہ دعا مانگیں کے اور اس کے ذریعے اس مختی ہے نجات حاصل کرن چ ہیں گے۔ کیونکہ وہ ایمان لا چکے ہوں گے اور ان معاملات کے انتظار میں ہوں گے جو قیامت سے پہیے ہونے ہوں گے۔ تا کداگران کے سامنے وہ معاملات ہوں تو دعا کر کے نجات حاصل کرلیں۔ واللہ اعلم

امام بخاری نے مسروق سے ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ایک شخص '' کندہ' نامی جگد پر بیٹے ہوا حدیث بیان کررہاتھا کہ قیامت کے دن دھواں آئے گا'اس دھویں کی وجہ ہے منافقوں کی آئکھیں اور کان بے کار ہوجائیں گے اور مومنوں کوز کا م ہوجائے گا (مسروق کہتے ہیں) ہم بین کر گھبرا گئے اور فوراً حضرت عبداللہ بن مسعودٌ کے پاس پنچے۔حضرت اس وقت تکیہ لگائے ہوئے بیٹھے تھے' (ہماری بات س کر) غصے سے اٹھ کر بیٹے گئے اور فر مایا اے لوگو! اگر کسی کو کچھ معلوم ہے تو بتایا کرنے اور جسے معلوم نہ ہوا سے صرف بیکہنا چاہیے"التداعلم" بعنی اللہ ہی زیادہ جاننے والے ہیں۔ کیونکہ کسی بات سے لاعلمی کا اظہار کرتے ہوئے" اللہ اعلم" کہنا بھی علم ہے۔ کیونکہ الله تعالى نے نبي كريم مَنْ يَنْ الله تعالى الله

﴿ قُلْ مَا أَسُأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجُوا وَ مَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴾ (سورة ص: ٨٦) ''آ ب کہددیجیے کہ میں تم ہے اس قرآن (کی تبلیغ) پر نہ کھی معاوضہ جا ہتا ہوں اور نہ میں بناوٹ کرنے والوں میں سے ہوں۔''(ترجمہ حضرت تھانویؒ)

جب اہل قریش نے اسلام قبول کرنے میں مسلسل ستی کا مظاہرہ کیا تو نبی کریم منافیظ نے ان کےخلاف بدد، فر مائی کہ اے اللہ! میری ان سات چیزوں سے مدوفر مادیجیے جن سے حضرت یوسف عَلَاظلا کی مدوفر مائی تقی۔

چنانچےرسول اکرم منگافی کی بددعا کے نتیج میں ان کابیرحال ہواحتیٰ کہمر دار اور بڈیاں کھاتے کھاتے مرگئے اس بھوک کی وجہ سے ان کا بیرحال ہو گیا تھا کہان کو بھوک کی شدت کی وجہ سے زمین وآ سان کے درمیان دھواں دکھائی دیتا تھا۔اس کے بعد حضرت ابوسفیان ؓ رسول اكرم من الفيظ ك ياس تشريف لائ اورعرض كي "احدا آب توصل رحى كرف والع بين اور آب كي قوم بلاك مورى ب الله تعالى سے دعا فرمائيں۔ چنانچہ نبي كريم مَن الله الله عنافر مائى اور بيرا بت يرهى۔

﴿ فَارُتَهِبُ يَوْمَ تَأْتِي السَّمَآءُ بِدُحَانِ مُّبِينٍ يَّغُشِّي النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ ٱلِيُمِّ رَبَّنَا اكْشِفُ عَنَّا الْعَذَابَ إِنَّا مُؤْمِنُونَ﴾ (سورة دخان)

''لوگوں کو بیدور دناک عذاب تھیرلے گا'اے ہمارے دب ہم ہے اس مصیبت کو دور کر دیجیے ہم ایمان لانے والے ہیں۔'' آ خرت میں عذاب جب آئے گا تو ہم ان سے سےعذاب ہٹا سکیں گے؟ دنیا کاعذاب توان سے ہٹالی' اس لیےوہ اپنے کفر میں

وور ومصروفي مو كيم النذااللة تحالي كافر ماز ري:

عَلَيْهُ مِ نَبُطشُ الْبُطُشَةَ الْكُنُوي ﴾ (سوره الدحان ١٠)

' د مِس روز ہم بڑی سحت پلو ٰ بلڑس ئے۔''

اور جنّب بدر کا دن تھا۔

''اللمة ابل روم ایک قریب کے موقع میں مغلوب ہو گئے اور وہ اپنے مغلوب ہونے کے بعد عنقریب تین سال سے لے کرنو سال تک کے اندراندر۔' (ترجمہ حضرت تھانویؒ)

جیے کہ پہلے گزر چکا ہے کہ جارنشانیوں کا ظہور ہو چکا ہے۔امام بخاری اورمسلم نے اعمش کی روایت بیان کی ہے۔اورایک روایت میں ہے کہ قمرُ دخان ٔ روم اور نزام کی نشانیاں گزر چکی ہیں۔امام بخاری نے مختلف الفاظ اور متعدد طرق سے اس کوروایت کیا ہے۔ اوراہمی جس قصہ خواں کا ذکر پہلے گذراہے بید وحوال قیامت سے پہلے ہوگا۔ بیکہنا اچھانہیں ہےای وجہ سے حضرت عبداللہ بن مسعودٌ نے اس شخص کارڈ کیا بلکہاصل بات سے ہے کہ بیدهواں قیامت سے پہلے اس طرح ظاہر ہوگا جیسے دابۂ دجال دخان یا جوج ماجوج وغیرہ -جبیسا که ابھی اس بارے میں ابوشر کے اور حضرت ابو ہر بریّہ وغیر ہم کی روایات گزری ہیں۔

رہی وہ آگ جو قیامت سے پہلے ظاہر ہوگی صیح روایات کے مطابق بیآ گ عدن کے کل سے نکلے گی جولوگوں کومحشر کی طرف د کھیل کر لے جائے گی جہاں پیلوگ رات گذاریں گے توبیآ گے بھی ان کے ساتھ رات گذارے گی ۔اور جہاں بیلوگ تھک کرکھبر جا کیں گے وہیں بدآ گ بھی تھہر جائے گی اور جو تحض بھا گتے ہوئے لوگوں میں سے پیچھے رہ جائے گا اس کو کھا جائے گی۔

قیامت حقریب بجلیاں کثرت سے گریں گی:

امام احد نے حضرت ابوسعید خدری ٹیکھؤو کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ'' نبی کریم منگافیؤم نے فرمایا کہ قیامت کے قریب کثرت سے بجلیاں گریں گی یہاں تک کہ ایک شخص اپنی قوم کے پاس آئے گا اور پوچھے گاکل کس پر بجل گری؟ تو دوسرے جواب دیں · گےنلاں فلاں پر بجلی گری ہے۔'' •

قیامت سے پہلےشدیدبارش کاذکر:

حافظ ابو بكر بزارنے اپنی مندمیں حضرت ابو ہریرہ ٹھافٹو کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کدرسول اکرم منگافی کا نے فرمایا کہ قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ایسی زبروست بارش نہ ہوجو کسی جگہ کو نہ چھوڑے نہ بالوں سے بے گھر کو نہ قیموں کو'۔ 🎱 (یا نه کیچ گھروں کواور نہ میگے گھروں کو)۔

بخارى كتاب التفسير باب و ما انا من المتكلفين حديث نمبر ٢٨٠٩ مسلم كتاب صفات المنافقين بإب الدخان حديث نمبر ٢٩٩٧ اورحديث نمبر ٢٩٩٨ ، تر فدى كتاب تغيير القرآن باب وفي سورة الدخان عديث نمبر ٢٥ ٣٢٥ -

<sup>😉</sup> ندکوره بالااورمسنداحمد حدیث نمبر ۱۳/۹۳٬ کنز العمال حدیث نمبر ۲ ۳۱۴٬۴۰۰٬۵۰۰ درمنثور حدیث نمبر ۱/۵۷٬۵۰۲٬۵۰۷ سژور حدیث نمبر ۲/۵۲ مجمع الزوا كدحديث نمبر ١٣٣٠ ٤/٣٣١ ٤ \_\_

ا مام احمہ نے حضرت عبداللہ بن مسعود میں ہدئو کی روایت نقل کی ہے فر ماتے میں کدرسول ا کرم مَا کَتَیْجُ نے فرمایا:

قیامت بی نشانیاں ای بیں جیسے کی لڑئی ہیں سوتی پروئے ہوئے ہوں اور دولاری لوٹ جائے لودہ موتی ہے دریے مرب ط واتبن " ٥

ین جس طرح لای نوٹ جانے ہے موتی ایک ایک کرنے سارے گرجاتے ہیں اور بہت تیز ف سے اور جلد ف جلد ف گرتے ہیں اس طرح تیامت کی نشانیاں ایک کے بعد ایک اورسلسل رونما ہوتی چلی جائیں گی۔

ان امور کاذ کرجن سے سلے قیامت نہیں آسکتی:

ان میں سے اکثر نشانیاں پہلے مختلف روایات میں گزر چکی ہیں ان میں سے چھے ہم مزید ذکر کریں گے۔وہالتہ المستعمان۔

## بلندوبالاعمارات كي تغيير بھي قيامت كي نشانيول ميں سے ہے:

جبیها که پہلے گزرا که امام بخاری نے حضرت ابو ہر رہ و ٹی ہؤئو کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں که رسول الله منافق کے فرمایا کہ '' تیامت اس وقت تک قائم نه ہوگی جب تک لوگ اونچی اونچی عمارتیں نه بنانے لگیں گے'اس طرح اس وقت تک تیامت قائم نه ہوگی جب تک دو بردی جماعتوں کی آپس میں جنگ نہ ہو ٔ دونوں کا دعویٰ ایک ہی ہوگا اور قیامت اس وقت تک ندآ ئے گی جب تک علم چھین ندلیا جائے زلز لے کشرت سے نہ آنے لگیں زمانہ قریب ہو جائے گا' (لینی اوقات میں بے برکتی ہوجائے گی) فتنے کشرت سے بریا ہونے لگیں کے اور کثرت ہے ہرج (قتل) ہونے لگیں گے۔اوراس وقت تک قیامت ندآئے گی جب تک تمیں جمو نے دجال ند ظاہر ہو جا کیں ان میں سے ہرایک یہی کہتا ہوگا کہ وہ اللہ کارسول ہے۔ای طرح اس وقت تک قیامت نہ آئے گی جب تک کہ ایک مخض ایک قبر ك ياس سے گذر سے گا در قبر كود مكھ كرآ رز وكر سے گا كەكاش سەمىرى قبر موتى - "

اسی طرح قیامت اس وقت تک نہیں آئے گی جب تک سورج مغرب سے نہ طلوع ہواور جب سورج مغرب سے نکل آئے گا تو لوك اس كود كيورايمان لي ألم كي كيكن بيده وقت بوكاجب ﴿ لا يَسْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمُ تَكُنُ آمَنَتُ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي اِیْمَانِهَا حَیْرًا ﴾ ' کسی ایسے خص کواس وقت نه ایمان لانے کا فائدہ ہوگا جوابھی تک ایمان نہ لایا تھا اور نہ کسی نیک کام کا فائدہ ہوگا۔''

اور قیامت اس وقت تک ندآئے گی جب تک تمہارے پاس مال کی بہتات ند ہوجائے یہاں تک کدمال والا حیران و پریشان ہوگا کہ وہ کس کو ہال دیے۔'' ♀

امام مسلم نے اس روایت کوایک دوسرے طریقے سے حضرت ابو ہریرہ ہے ۔ روایت کی ہے۔ اس کے علاوہ حضرت ابو ہریرہ ہ حضرت ابوبرید و حضرت ابوبکر و فن النام وغیرام سے بھی بیروایت گذر چکی ہے کہ ' قیامت اس وقت تک ندآ ئے گی جب تکتم ترکول سے

<sup>•</sup> منداحه صديث نمبر ٢/٢١٩ مندرك حاكم صديث نمبر ٢/٨٥٤ كنز العمال حديث نمبر ٢٨٨٣٣ س

بخاری کتاب الفتن باب (۲۵) حدیث نمبر ۱۲۱۷ مسلم کتاب الایمان باب الاسلام ماهوییان خصاله حدیث نمبر ۹۹ منداحمه حدیث نمبر ۳/۵۳۰-

جنّگ نہ کرو'جن کے چبرے چوڑے ہول گئے ناک پیچکے ہول گئے اور چبرے ایسے ہول گے جیسے بڑے بڑے مظکے ہوتے ہیں' یہ بالوں ہے جوتے جانبی کے یا 🐿

وه لوگ قنطه را کی اولاد جوار کے جوحضہ ہے امراہم مدانظ کی باندی تھی،

# قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی علم کی کمی اور جہالت کی زیادتی بھی ہے :

امام بخاری اورمسلم نے حضرت انس جیدو کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم سُکھیٹیٹر نے فرمایا کہ ' قیامت ک نشانیوں میں سے پیھی ہے کیکم اٹھالیا جائے گا اور جہالت عام ہوجائے گی' زناعام ہوجائے گا' شراب بی جانے بلگے گی' مروکم اورعورتیں زياده ہوں گی يبال تک كه پچياس عورتوں كانگران ايك ہى مرد ہوگا۔' 🏵

# سرزمین عرب کا مال و دولت نیر و برکت سے بھر جانا بھی قیامت کی نشانی ہے:

سفیان توری نے حضرت ابو ہر ریرہ نی اندور کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم منگر ہی فرمایا کہ رات دن اس وقت تک نہیں جائیں گے یہاں تک کہ عرب کی سرزمین خیرو برکت اور بحرونہر سے نہ بھرجائے یہاں تک کہ دریائے فرات سے سونے کا پہاڑ ظا ہر ہوگا اور اس کی خاطریہ آپس میں جنگ کریں گئے جس میں ہر سومیں سے نٹاو نے تل ہوجا کیں گے اور ایک بیچ گا۔'' 🕲

### قیامت سے پہلے بعض عربول کے مرتد ہونے کی طرف اشارہ نبویہ!

امام بخاريٌ نے حضرت ابو ہر رہ و تفایئ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کدرسول اکرم مَثَاثِیْنِم نے فرمایا کہ'' قیامت اس وقت تک ندا ہے گی جب تک قبیلہ دوس کی عورتوں کے چورو دوس کے سرکش ذی الخلصة کے اردگر دند حرکت کریں جو جا ہلیت میں بتوں کی عمادت کرتے تھے۔''🎱

ا مام مسلم نے ام المومنین حضرت عا تشرصد بقد ہی ہوئا ہے روایت نقل کی ہے فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ سَا فَاقِیْزُمُ کوفر ماتے سنا'

<sup>•</sup> مسلم كتاب الفتن باب لاتقوم الساعة حتى يمر ...... حديث نمبر ٢٣٠٣ كابوداؤد كتاب الملاحم والفتن باب في قتال الترك حديث نمبر ٣٠٠ الناكي كتاب الجهاد بابغز وةالترك والحسيثه حديث نمبر ١٣١٧ .

<sup>😖</sup> بغاري كتاب العلم باب رفع العلم وظهور الحبل حديث نمبر المأمسلم كتاب العلم باب رفع العلم وقبضه وظهور الجبل حديث نمبر ٢٤ - ٢٠ ترندي كتاب الفتن باب ماجاء في اشراط الساعة حديث نمبر ٢٢٠٥\_

<sup>🗗</sup> بغاري كتاب الغتن باب خروج النارحديث نمبر ۱۱۹ كامسلم كتاب الفتن باب لاتقوم الساعة حتى يحسر .......حديث نمبر ۲۰۱۳ كا ابوداؤ د كتاب الملاتم والفتن باب حسر الفرات عن كنز حديث نمير٣٣١٣ ..

<sup>•</sup> بخارى كتاب الغتن باب تفسير الزمان حتى تعبد الاوتان حديث نمبر ١١١٤ مسلم كتاب الفتن باب لا تقوم الساعة حتى تعبد ......عديث نمبر ٢٢٧٧ منداحمه حدیث نمبرا ۲/۲۷۔

فر مابارات دن اس وفت تک نہ جائیں گے جب تک لات وعزیٰ کی عباوت نہ کی جائے۔''میں نے عرض کی مارسول القد! جب القد تعالی نے بہ آیت نازل فرمانی :

﴿ هُو الَّذِي ازْ سِيلِ وِسُولُهُ مِالْهُدِي وَ دِينِ الْحَقِّ لِيُطْهِرَدُ خَلِي النَّبُسِ كُلَّهِ وَلُو كُوذَ الْمُشُوكُونَ ﴾ ''( چنانجد )وه التدابيات كداس في اسينه رسول من تيزير كو مايت كاسانان يعني قرآن اورسيادين وت ربيم استاكداس كوتمام (بقيه )انبول برغالب كرد ي تومشرك كيية بي ناخوش هول ـ ( توبه ٣٣ ـ صف ٩٠) (ترجمه حضرت تقانويٌ )

تو میں سیجھتی تھی کہاب دین اسلام ہی کابول بالا رہے گا۔ تو آ پ نے فر مایا پیسب کچھ جب تک اللہ تعالیٰ جا ہیں گے عنقریب ہوگا' پھراللہ تعالی ایک یاک ہواجیجیں گے۔اس ہوا کے اثر سے ہروہ مخص وفات یا جائے گا جس کے دل میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا' وہی لوگ باتی بجیس گے جن کا بھلائی کے ساتھ کوئی تعلق نہ ہوگا' تو وہ واپس اپنے باپ دادوں کے دین کی طرف واپس لوٹ جا 'میں گے۔ 🍑

جزءالانصاري نے حضرت عبدالله بن سلام وي اين کوايت نقل کي بے فرمانتے ہيں کہ ميں نے رسول الله مَاليَّةُ اسے عرض کی قیامت کی پہلی نشانی کیا ہے؟ تو آ گ نے فر مایا کہ پہلی نشانی وہ آگ ہے جولوگوں کومشرق سے مغرب کی طرف ہا تک کر لے جائے کی \_ ( درمنثورللسبوطی حدیث نمبر۲/۲)

بخاری نے حضرت ابو ہر رو میں نئوند کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم مکافیر کم ایک دن لوگوں میں تشریف فر ماتھے کہا تنے میں ایک اعرابی آیا اور ایمان کے بارے میں آ گے سوال یو چھا۔ پھر یو چھا کہ یارسول الله منافیق اقیامت کب آئے گی؟ تو آ گے نے ارشادفر مایا۔جس سے بیسوال ہو چھا گیاہے وہ سوال ہو چھے والے سے زیادہ اس بارے میں پچھنہیں جانتا' کیکن میں عنقریب سمسیس اس کی نشانیاں بناؤں گا' جب لونڈی اینے آقا کو جنے گی' نظے پیر نظے بدن گھو منے پھرنے والے بریاں چرانے والے لوگوں سے سردار مول گئے تو بہ قیامت کی نشانیاں ہیں۔ یا نچ با تیں میں جن کواللہ کے علاوہ کو کی نہیں جانتا۔ پھراس آیت کی تلاوت فرما کی :

﴿ إِنَّ اللَّهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ وَ يُنَزِّلُ الْغَيْثُ وَ يَعْلَمُ مَا فِي الْآرُحَامِ وَمَا تَدُرى نَفُسٌ مَّاذَا تَكُسِبُ غَدًا وَّمَا تَدُرِي نَفُسٌ بِأَيِّ أَرُض تَمُوُت إِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴾ (سورة لقمان : ٣٣)

"ب شک الله بی کوقیامت کی خبر ہے اور وہی میند برسا تا ہے اور وہی جانتا ہے جو پچھر حم میں ہے اور کو کی شخص نہیں جانتا کہ کل وہ کیاعمل کرے گااورکوئی مخص نہیں جانتا کہوہ کس زمین میں مرے گا' بیشک النّدسب باتوں کا جانبے والا باخبرہے۔ (ترجمہ

پھر وہ خض وہاں سے چلا گیا' آ پ نے فر مایا کہ اس شخص کووا پس بلا کرلا ؤ مصحابہ کرام مٹروڑ کے کیکن وہ کہیں دکھائی نیدویا تو آ پ نے فرمایا بہ جبریل متھادگوں کودین کے معاملات سکھانے آئے تھے۔ 🎱

<sup>•</sup> مسلم كتاب الفتن باب لاتقوم الساعة حتى بقدر ..... حديث نمبر ٢٢٧ متدرك حاتم حديث نمبر ٢٢٧١٣ حديث نمبر ٥٣٩ كنز المعمال حديث نمبر ٣٣٨ ٢٣٠ م

<sup>🗨</sup> بخاري كتاب الايمان باب سوال جبريل النبي عن الايمان .....حديث نمبره ۵ مسلم كتاب الايمان باب الايمان ماهو؟ وريان خصاله حديث نمبر 🕰

آ کے جو یفریاا''ان تبلد الامته دیتھا ''ائن سے مراد رکرآخ کیازیائے میں ریاندیان بی فظمت دشمت کانٹ نے ہوں گی۔ لہذابا ندی صرف کسی بڑے آ دمی کے پاس ہوگی کسی اور عام آ زاد آ دمی کے ماتحت ندہو کی چنانچیا ی لئےاس کے ساتھ بی فر مایا'' اور تو کھے گا تنگے پیراور ننگے بدن رہنے والے بڑئی بڑئی ممارتی بنا کرر ہیں گے یعنی پیائرے بزے انسان وگوں کے سردار ، ن جائیں گے ان کے مال زیادہ ہو جا کئیں گے اور ان کی عظمت و وجاہت بڑھ جائے گی۔اور ان کی یہ جودھراہت ان نے سی کمال کی بنا پر نہ ہو کی بیکسہ محض عالیشان عمارتیں ہی ان کی چودھراہٹ کاسب ہوں گی ۔اوریبی مضمون ایک پہلی گذری ہوئی حدیث میں بھی ہے جس میں فرمایا کہ '' قیامت اس وقت تک قائم نه ہوگی جب دنیا ہے سب سے زیادہ عیش وآ رام حاصل کرنے والا وہ مخص نہ ہوجائے جوخود بھی کمینہ ہے اور ال كاباب بھى كمييزقفا۔ •

قیامت کی نشانیوں میں سے ریجی ہے کہ کسی کام کونااہل کے سپر دکر دیا جائے۔ اور ایک اور صدیث میں ہے کہ ' جب کوئی کام کسی ا نے فخص کے میر دکر دیا جائے جواس کا اصل نہ تھا تو قیامت کا انتظار کرو'' 🔮

ایک اور حدیث میں ہے کہ فرمایا: ' قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک ہر قبیلہ اپنے بدترین آ دمی کو اپنا سر دار نہ بنانے

بعض لوگوں نے اس روایت کی تشریح میں کہا ہے کہ یہ کثرت فتو حات کی وجہ سے ہوگی لیکن پیربات صحیح نہیں ہے۔اس لیے کہ فتوحات کی کثرت تواسلام کے ابتدائی زمانے میں ہوگئ ان کاعلامات قیامت ہے کیاتعلق؟ جوقریب قیامت میں طاہر ہوں گی۔والنداعلم حافظ البوبكر بيهتى نے اپنى كتاب البعث والنشور ميں حسن ہے ايك روايت بيان كى ہے فرماتے ہيں كـ " ميں علم كى طلب ميں چھرتا پھراتا کوفہ پہنچا۔ وہاں اس وقت حضرت عبداللہ بن مسعود موجود تھے میں نے عرض کی اے ابوعبدالرحمٰن! کیا قیامت کی علامات کے بارے میں آپ کچھ جاننے ہیں تو فرمایا کہ میں نے نبی کریم سُلُ ٹیٹا سے اس بارے میں سوال کیا تو آپ نے فرمایا کہ'' قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ اُڑ کا نافر مان ہوگا' بارش گرم ہوگی' راز کھل جائیں گے جھوٹوں کی تقیدیق کی جائے گی' خائن امانتدار سمجھے جائیں گ ا مانت دارخائن سمجھے جائیں گئے ہرفتبیلدا ہے اندر سے منافق کوسر دار بنائے گا' با زارفساق وفجار سے بھرایژا ہوگا'محرابوں کوسجایا جانے لگے گا' دل خراب (گندے) ہوجائیں گئے مردمردوں پرگذارا کریں گےاورعورتیں عورتوں پرُ فتنہ ظاہر ہوگا' سود کھایا جائے گا' خزانے اور آلات موسیقی ظاہر ہوجا کیں گئے شراب بی جانے لگے گی کثرت ہے شرطیں لگنے لگیں گی اوگوں کی برائیاں بیان کرنے والے اور غیبت کرنے والے بہت ہوجا تیں گے۔''🎱

<sup>•</sup> ترندي كتاب الفتن باب السعد الناس لكع ابن لكع حديث نمبر ٩٠٥ ٢٢٠ منداحد حديث نمبر ٩١٥ ٢٨٠ كنز العمال حديث نمبر ٢١٨٥٧ - ٣٨٠٠

<sup>🗨</sup> بخاري کتاب العلم ماب من سئل علماً حديث نمبر ۹۵ کنز العمال حديث نمبر ۳۸ ۴۲۳ سيوطي کې درمنثو رحديث نمبر ۹۷/۵ ـ

مجمع الزوائد حدیث نمبر کا ۳۲۷ تغییر ابن عدی حدیث نمبر ۴/۷ ۲/۷ فتح الباری حدیث نمبر ۱۳/۸ ۱۳/۸

طبرانی کی جم الا وسط حدیث نمبر ۵۸ ۲۸ سیوطی کی درمنثور حدیث نمبر ۲۲۱۵۔

### امانتوں کا ضائع کیا جانا بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

ع كي من حفظ من الهاجر بي من من من من المنظل كي كل من قريب من كراك و من الترجي كراك من المنظم من المنظم من المنظم عرض كيال يارول الله مؤليَّوه القيامت كب آئ كاتو آي في ماياكه البيب امانت كوضائع كيا جائ شك كاتو قيامت كالتفار بروی' دو ہارہ عرض فی بارسول الله مخافظ امانت لیسے ضائع ہو کی ؟ فر مایا'' جب معاملات نا ابدال کے بہر ، کیے جانے نکیس تو قیامت كالنظار كرونْ ( بغاري كتاب الرزاق باب رفع المانة حديث نبر ١٣٩٦)

ا کیا اور روایت امام احمد نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے غالبًا مرفوعاً نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول ا کرم من فی فیانے نے ارشاد فرمایا که'' قیامت کے قریبی دنوں میں قتل بہت ہوگا'علم اٹھ جائے گااور جہالت ظاہر ہوجائے گی۔'' (منداحمہ حدیثے نمبر ۴۳۹م/ مدیثے نمبر ۴۸۹۰) حضرت ابوموی فرماتے ہیں جنگی زبان میں 'مہرج' ، قتل کو کہتے ہیں۔

ایک اور روایت امام احمد نے حضرت ابوسعیڈ ہے قل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مَا تَشْیَرُ نے فرمایا که'' قیامت اس وقت تک قائم نبہ ہوگی جب تک بیرحال نہ ہوجائے کہا کیشخص اپنے گھرے نکلے گا' تواس کے جوتے کاتسمہ یااس کا کوڑ ایااس کا عصد ءاہے بتائے گا كەتىرى غىرموجودگى مىن تىرے گھروالول نے كيا كيا ہے۔ " (منداحدمديث نمبر٣/٨٩)

اس طرح ایک اور روایت حضرت ابوسعید سے بی نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ 'قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک درندے انسانوں ہے باتیں نہ کرنے لگیں' جب تک انسان کے کوڑے کی گرہ اس سے بات نہ کرئے جب تک انسان کے جوتے کا تسمداس سے بات نہ کرئے اور جب تک اس کی ران اس کونہ بتا دے کہ تیری غیرموجودگی میں تیرے گھروالول نے کیا کیا ہے۔ ' (دلائل المدوة ال بی تیم عدیث نمبر ١٣٣٧)

امام احمد نے ہی حضرت انس سے ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ہم آپس میں بائیں کررہے تھے کہ قیامت اس ونت تک قائم ہوگی جب بارش کوروک لیا جائے' زمین اپنی پیداوار ہند کر دےاور بچاس عورتوں کا نگران ایک ہی مر د ہؤاور ایک عورت اپنے شوہر کے یاس سے گزرے گی تووہ اس کود مکھ کر کے گا کہوہ اس عورت کا شوہر تھا۔'' · (منداحمد مدیث نمبر ٣/٢٨)

ا مام احمد فرماتے ہیں کہ بیروایت حماد نے حضرت انسؓ کے حوالے سے نبی کریم مُناتِیّنِ سے روایت کی ہے اور ایسی ہی ایک اور روایت بھی حضرت انسؓ کے حوالے سے ہی اچھی سند سے بیان کی ہے۔

ایک اور روایت امام احد نے حضرت انس بن مالک عصر فوعاً روایت کی ہے فرماتے ہیں کدآ یا نے فرمایا کہ ' قیامت اس وقت قائم ہوگی جب علم اٹھالیا جائے گا'جہالت ظاہر ہوگی' مرد کم ہو جا کیں گے عورتیں زیادہ ہو جا کیں گی' یہاں تک کہ بچاس عورتوں کا مگران ایک ہی مرد ہوگا۔" •

<sup>•</sup> بخارى كتاب العلم يا رفع ألعلم وظهورالحبل حديث نمبر ٨١ مسلم كتاب العلم باب رفع العلم و قبضه ......حديث نمبر ٢٤١٧ مند .حمد حد حد يث نمبر ٩٨ .٣٠ مديث نبر٣/٢٤٣ ، مديث نمبر٣/٢٨

اسی طرح امام احمد نے ایک اور روایت حضرت انس جی پیئر کی روایت ہے بیان کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول مُؤاثِیْم مسجد میں اس فر ما ہوئے اور قیامت کا تذکرہ فرمانے لگے اور بیٹھی فرمایا کے قرب قیامت میں بڑے بڑے واقعات ہوں گے۔'' 🍳

قیامت کے بیب وقت ہے برکت کے خاتے کی طرف اشارہ نبویہ مناظیظ ،

ا مام احمد حضرت ابو ہر رہ مین دورے ایک روایت نقل تحریتے ہیں کہ نبی کریم ماہینے کے فرمایا کیڈ تمامت اس وقت آئے گی جب ز مانہ قریب ہوجائے گا (یعنی وقت سے برکت ختم ہوجائے گی )' سال آئی جلدی گذرے گا جیسے مہینہ اور پوراہفتہ ایسے گزرے گا جیسے ایک دن' اوردن اتن جلدی گزرجائے گا جیسے ایک گھنٹہ اور گھنٹہ اتنی جلدی گزرے گا جیسے کوئی معمولی تی چیز فورا جل جاتی ہے۔'' (منداحم صدیث نبر۱۹۳/۳) ایک اور روایت امام احمہ نے حضرت ابو ہر رہ خی ہوئا سے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ ہے نے فرمایا کہ'' و نیااس وقت تک ختم نہ ہوگی 

### نہایت معمولی چیزوں کابولنا بھی قیامت کی نشانیوں میں سے ہے:

ا مام احمد نے حضرت ابو ہر میرہ نئیاہ اور سے ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ قیامت سے پہلے ایسے سال ہوں گے جن میں دھو کہ عام ہوگا' سیچے کی تکذیب کی جائے گی اور جھوٹے کی تصدیق امانت دارخائن تھہرایا جائے گا اورخائن امانتدار اورنهایت معمولی معمولی چزیں بات کیا کریں گی۔ " (منداحد مدیث نبر ۲۳۸۲)

۔ امام احمد نے ایک اور روایت حضرت ابو ہر رہ میں ایو ہے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اکرم مُٹافیز کم نے فرمایا کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ریجی ہے کہ بکریاں چرانے والوں کولوگوں کا سر دار بنا ہوا دیکھا جائے گا اور ( انہی نشانیوں میں سے ) تو یہ بھی دیکھے گا کہ ننگے پیڑ اور نتکے بدن بھو کے رہنے والے اپنی عمارتوں پر فخر کریں گے اور لونڈی اینے (مرز) آقایا (خاوند) آقا کو جنے گی۔' ●

ا مام احمد نے ایک اور روایت حضرت ابو ہر برہ ڈی ہؤنے نے قل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مُٹاکٹیٹر نے ارشا دفر مایا کہ قیامت اس وقت تك نبين آئے گى جب تك سينگول والى بكرى سے بغيرسينگول والى يداند جو " (منداحد مديث نبر١٧/١٣٨)

ا ہام احد نے ہی حضرت ابو ہر میرہ ٹی ہوئو سے ایک اور روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم سُلَّاتِیْؤُ نے ارشاد فرمایا کہ'' قیامت اس وقت تك نبيس آئے گى جب تك علم اللها خدايا جائے ، جہل عام نہ ہوجائے اور مرج كثرت سے نہ ہونے كلے عرض كيا كيا كديه مرح کیاہے؟ فروایا' دفق''۔ 🚭

منداحد مدیث نمبر۳/۱۲/۳ مصنف عبدالرزاق مدیث نمبر ۹۲۱۲۹۔

<sup>•</sup> منداحد حدیث نمبرا/ ۲۲ اور تمبر ۱/ ۱۳۹ اور تمبر ۲/ ۳۹۳ اور نمبر ۴۲۲ / ۲۲۷ اور نمبر ۴۲۹ اور نمبر ۴۲۷ اور نمبر

<sup>€</sup> مسلم كمّاب العلم ماب دفع العلم وقيف حديث نمبر ١٤٤٢٪ منداحمد حديث نمبر ١٩٨٣ اورحديث نمبر ٢٤٣/٣ اورحديث نمبر ١٨٩/٣-

امام احمد نے ہی حصرت ابو ہرمیرہ میں المعناف سے نقل کیا ہے فرمات میں کہ رسول اکرم ملکی تیا نے ارشاد فرمایا کہ 'قیامت اس وقت تک ت کے ایک اور کا ایک میں مال کی میں اور کشرے آئی ۔ اوجا نے کرصا سیامال وہ کا ارت کا کہ اوق ہے ہوا سے مال کا صدقد (زكوة) قبول كرے؟ اوراى طرح قيامت ال وقت تك ندآئ يكى جب تك علم واٹھاندليا جائے \_زماند قريب ند ہوجائے (يعني وقت سے بر کت ختم ند ہو جائے ) فتنول کی کنٹرت ند ہوجائے۔اور ہرج نہ کھیل بائے عرض کیا گیا کہ ' جرج'' کیا ہے'ار ثار فرمایا کہ ، قُلِّ قَلِّ أَرِ (منداحرصديث نبر٢/٣١٦)

رسول اکرم مناتیز آنے فرمایا کہ:'' قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک دو پڑے گروہوں کی آپس میں جنگ نہ ہؤجن میں ہے ہرایک کا دعولیٰ ایک ہی ہوگا اور ان کے درمیان زبر دست قبال ہوگا'' 🚅

اور رسول اكرم مَنْ يَثْيِنَمُ نے ارشاد فرمایا كه: ' قیامت اس وقت تك نهیں آئے گی جب تك تقریباً تسیں دجال جھوٹے نه پیدا ہوجا ئیں۔ان میں سے ہرایک کا یمی دعویٰ ہوگا کہ وہ اللہ کارسول ہے' 🚭

ایک اور جگدرسول الله منافیز انے فرمایا که: ' قیامت اس وقت تک نه آئے گی جب تک سورج مغرب سے نه طلوع ہو سوجب مغرب سے سورج طلوع ہوگا اورلوگ بھی اس کود کھے لیں گے تو سب کے سب ایمان لے آئیں گے اور بیاس وقت ہوگا جب: ﴿ لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمُ تَكُنُ آمَنَتُ مِنُ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتُ فِي إِيْمَانِهَا خَيْرًا ﴾

و (سورة الانعام آيت 10۸)

ووسى اليصحف كواس وقت ايمان لانے كافاكده نه بوگاجواس وقت تك ايمان نبيس لايا تفااور نه بى سى نيك كام كافاكده بوگا "\_ حافظ الوبكرالنبروز نے حضرت ابو ہریرہ وی مذہ ہے ایک روایت نقل کی فرماتے ہیں کہ نبی کریم منافظ نے فرمایا: ' دقتم اس ذات کی جس نے مجھے تق کے ساتھ بھیجا ہے' یہ دنیااس دقت تک ختم نہ ہوگی جب تک اس میں خسف ( دھنسا ) اور لذف (جھوتی تہت)اور سنخ (چہروں کا بگڑ جانا) نہ ہؤ'۔

عرض کیا گیا کہ بیا کب ہوگا یارسول اللہ؟ ارشاد فر مایا جب تم عورتوں کوشر مگا ہوں پر سوار دیکھو ( لیتنی شرمگاہ کی ہوس بوری کرنے میں مصروف ہوں ) ' گانے بجانے والیاں زیادہ ہوجا کیں۔جھوٹی گواہی عام ہوجائے 'مردمر دوں سے اپنی خواہش پوری کرنے لکیس اور عورتنب عورتوں ہے'' 🏵

و بخارى كتباب السمناقب باب علامات النبوة في الاصلام حديث نمبر٩٠٩ " مسلم كتباب الفتن باب اذا اتواجه السمسلمان بسيفيهما حديث نمبر٥٨١٤ مسترنمبر٧ إسمال كتارى كتباب المناقب باب علامات النبوة في الاصلام حديث نمبر١١٤ ١٣٠ مسلم كتاب الفتن لا تقوم الساعة حتى صبر الرجل بقبر الرجل مديث نم را ٢٤ كم تر ٢٤١٨ كرترى كتاب الفتن باب ما جاء لا تقوم الساعة حتى يخرج الكذابون صديث تم ٢٢١٨ عبر ٢٢١٨ € بخاري "كتاب التفسير باب قل هل انتم شهداء كم" عديث تمر ٣٦٣٧ مسلم كتاب الايسمان باب بيان الزمن الذي لا يقبل قيد الايمان حديث نمبر ٢٩٩٣ أورنمبر ٣٩٥ أبوداؤو آداب الملاحم باب احارات المساعة حديث نمبر٢٣٣ س

طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عمر وَّ ہے روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ رسول الله سَالْتُظِیم نے ارشاد فرمایا که' قیامت کی نثانیوں 

امام احمد نے طارق بنشہاب ہے ایک روایت تقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن مسعودٌ کے میں ہیٹھے تھے كه ايك آرق آيا اوركباك جماعت كوري بوگئي سئ حضرت عبدالله بن مسعود كهر به مو يكناه جم بهي اه بمسجد كي طرف وان ہوئے۔ جب مجد میں پنچے تو دیلھا کہ لوگ مجد کے اللے جصے میں رکوع کی حالت میں بیں۔ یہ دیکھ کر حفزت عبداللہ بن مسعود منی اور کوع کیا۔ہم نے بھی تکبیر کہی اور رکوع کیا۔ پھرانہوں نے سجدہ کیا تو ہم نے بھی سجدہ لیا۔ انہول نے سلام پھیراتو ہم نے بھی سلام پھیرا۔ہم نے سب کچھ ویسے ہی کیا جیسے انہوں نے کیا تھا۔اتنے میں ایک شخص تیزی سے گزرااور کہا، ا \_ ابوعبد الرحمٰن! آب يرسلامتي مو حضرت عبد الله بن مسعود حين هنونة نے فرمایا كه "الله نے سچ فرمایا اور رسول اكرم مُثَاثِيَّا نے پہنجا دیا۔ نماز سے فارغ ہوکر ہم واپس آئے تو حضرت عبداللہ بن مسعود جن انداز اینے گھر والوں کے باس تشریف نے گئے اور ہم بیٹھ کر آپس میں باتیں کرنے لگے کہتم نے ساتھا حصرت عبداللہ بن مسعود طی اندن نے اس شخص کوسلام کا جواب کس طرح دیا تھا؟ صدق السلبه و ابسلغ رسولله تم مين سے كون اس بارے مين حضرت سے سوال يو جھے گا؟ طارق نے كہا مين يوچھوں گا۔ چنا نجہ جب حضرت عبدالله بن مسعود الناهة واليس تشريف لائة توطارق نے سوال يوجيما تو حضرت عبدالله بن مسعود الى يوند نے فرمايا كه " نبي كريم مَالِينَمُ نِي ارشادفر ماياكه:

'' قرب قیامت میں سلام خاص خاص او گوں کو کیا جائے گا اور تجارت اتن تھیل جائے گی کہ عورت اپنے شوہر کی معاون ہوگی' قطع رحمي كي جائے گئ جيموڻي كوابي عام ہوگئ يحي كوا بي كو چيسايا جائے گا اور جہالت كا دور دورہ ہوگا۔'' 👻 آخرى زمانے والوں كى علامات:

المام احد نے حضرت عبداللہ بن عمر الله عن كى روايت نقل كى بے فرماتے بيں كه نبى كريم مَثَاثَيْتُم نے ارشا وفر مايا كه: " قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک الله تعالی زمین سے اپنادین نداٹھا لے چنانچہ اس کے بعدز مین برصرف کمینے لوگ ہاتی رہ جا کیں گے جوکسی نیکی کونہ جانتے ہوں گےاور نیکسی برانی کووہ براسمجھیں گے۔''®

حضرت عبدالله بن عمر جي وين على اي دوسري مرفوع روايت ميں بيالفاظ مروى بيں كه قيامت اس وقت تك نه آئے گي جب تک الله تعالی لوگوں ہے اپنا دین نداٹھا لے۔' 🏵

امام احد نے حضرت عبدالله بن مسعود الله عندو الله عندور الله عند عند من الله عند الله ''بعض بیانات جادواثر ہوتے ہیں' بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت آئے گی اوروہ جو قبروں کو تجدہ گاہ بنا لیتے نیں۔'' 🗨

<sup>•</sup> كنزالعمال مديث نمبر ١٣٨٥٢٢/ اورمديث نمبر ١٣٨٥٢٣/ ۞ منداحد مديث نمبرا/ ٢٠٠٠-

<sup>€</sup> منداحرمدیث نمر۱۰۲/۲ و ایشاً و منداحرمدیث نمبر۱/۳۱۳ ۲۹/۲ ا ۱۳۳۵

ا ما احمد نے حضرت عبداللہ بن مسعود خیاہ عنہ سے روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ رسول اکرم منگی فیزنم نے ارشا دفر مایا کہ .

قيامت سر**ف ب**درين او گون پرفائم ۽ وَل په

جیبه که پیمے حدیث میں گزر جاکے که '<sup>د</sup>م و کم اور مورثین زیادہ ہوجا ئیں گئ یہاں تک که بچیاس مورتوں کا نگران آب ہی م دمو کا بوان سب کی گفالت کرے گا اور و وگلیوں کو پیوں میں ان اٹھ ت زنا کیا کریں گے جینے جا فورکز تے میں۔''🎱

قيامت موحد يرقائم نه جوگى:

ا م احمد نے ایک روایت حضرت انس جی مندؤ سے روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کدرسول الله مخافیز ہم نے ارشاد فر ، یا کہ:

'' قیامت اس وقت تک ندآ ئے گی جب تک د نیامیں' لا الدالا اللہ'' کہا جائے گا۔'' <sup>©</sup>

اسی روایت کوامام سلم نے زہیر کے طریق نے تقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب تک زمین میں ''ابتدائلہ'' کہا جائے گااس وقت تک قیامت نہیں آئے گی۔' 🏵

ا ما احمد نے بھی حضرت انس میں اور سے ہی ایک روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم مُثَافِیْنِ نے ارشا وفر مایا کہ: ''الييك كشخص يرقيامت نهيس آئے گی جوُ'الله الله'' كہتا ہوگا۔' 🍳

اس طرح کی ایک اور روایت امام احمد نے ابن عدی کے طریق سے حضرت انس شیٰ ہند سے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی اكرم مَنْ تَيْنِي نِے فر ماما كه:

"قامت اس وقت تك ندآ ع كى جب تك زمين ير" الله الله" كهاجا ع كا ـ" •

یہ امر ملحوظ خاطر رہے کہ بیر وایت نہ صرف ثلاثی ہے بلکہ شیخین کی شرط پرجھی ہے ٔ اور تریذی نے مرفوعاً نقل کی ہے اور حسن کہاہے۔

قیامت ان لوگوں پر قائم ہوگی جونہ نیکی کا تھم دیتے ہوں گے اور نہ ہی برائی سے روکتے ہوں گے: یہ جو گزشتہ روایات میں آیا ہے کہ قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک زمین پر' اللہ اللہٰ' کہا جائے گا تو اس کی تشریح

<sup>◘</sup> مسلم كتأب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٣١٨ كمنداحد حديث نمبر ١٣٩٣/ ١٠ ١٠٣٥\_

<sup>🗨</sup> تجارتي كتاب العلم بإب رفع العلم وظهور الجبل حديث نمبر ٨١ مسلم كتاب العلم باب رفع العلم وقبصة عديث نمبر ١٧٥٢ -ترندي كتاب الفتن باب جاء في اشراط الساعة حديث نمبر ٢٢٠٥ \_

<sup>€</sup> مسلم كتاب الايمان باب ذ هاب الايمان آخرالزمان حديث نمبر۳۵" حديث نمبر۳ يس" مند احد حديث نمبر۳/١٠٤ سـ ۱۲۲۸ سـ ۲۹۸ / ۳٬۱۲۲ ـ مصنف عبدالرزاق مديث نمبر ٢٠٤/٠ ٥ الصناء ١ الصناء

<sup>🗗</sup> مسلم كتاب الايمان باب و هاب الايمان آخرالز مان حديث نمبر ٣٧٣ حديث نمبر ٣٧٣ تر ذي كتاب الفتن باب لايا تي ز مان الذي بعده شرسند حدیث نمبر ۲۲۰۵ منداحد حدیث نمبر ۲ / ۲۲۸ ۱ ۱۲۲/۳ ۱۲۸ / ۲۲۸

میں دوتول میں

اول ١٦٠ اس سے مرادووبوک بیں جو بران ہون ویصیبی تواس ہے روئے کیں۔ ون ایک بی کی دوسرے وجب بران سرتے ویت ئة برمنع تبيل كريزان كوان الفادو تعيير كياليات جرب تك مين يرد الذالذ "كباجات كالاسجير كرابهم حضرت عبرالذان عمر بني پينز في حديث ميں مزرات ك

''زیین میں گردوغبار کی طرح معمولی لوگ رہ جا نمیں گے جونہ تو سی برائی ہے روکییں ہے اور نہ سی نیکی کائلم سرس کے ب ووم 🛠 ووسرامطلب ہے کہ جب تک وہ وقت ندآ جائے کہ زمین پراللہ کا نام لیا جائے اور ندہی کوئی امتد کا نام جات ہوئیاس وقت ہوگا جب زمانے میں فساد ہریا ہوگا اور نوع انسانی تباہ ہو چکی ہوگی' کفر فسق و فجو رادر نا فرمانی بڑھ جائے گی' جیسے کہ حدیث میں ہے کہ قیامت اس وقت تک نه آئے گی جب تک زمین پر''اللہ اللہ'' کہا جائے گا۔ ●

قیامت بدر بن لوگوں برا نے گی:

جیے کہ پہلے صدیث میں گزر چکا ہے کہ' ایک بوڑھا آ دمی کئے گا کہ:''میں نے لوگوں کولا الدالا اللہ کہتے دیکھا ہے۔'' پھران کا معاملة پس ميں مشتبہ وجائے گا اور حال برا ہوجائے گا۔ حتیٰ کہ زمین پراللہ تعالیٰ کا ذکرترک کردیا جائے گا بلکہ بھلا دیا جائے گا۔ چنا نجہ دنیا میں کوئی بھی انڈ کونہ جانتا ہوگا' یہی لوگ بدترین ہوں گے اورا نہی کی زندگی میں قیامت آئے گی۔''

جیسا کہ پہلے حدیث میں گز راہے کہ: '' قیامت بدتر بن لوگوں پر ہی آئے گی۔'' 🗈

دوس الفاظ میں بدروایت اس طرح ہے کہ:

''بدترین لوگ وہ ہوں گے جن کی زندگی میں قیامت آئے گی۔'' 🏵

عبدالعزيز بن صبيب نے حضرت انس بن مالك شئار فوسے روایت نقل كى سے فرماتے ہيں كدرسول الله مَنْ تَيْنِمُ نے فرمایا كه: ''لوگوں میں بخل زیادہ ہوتا جائے گا' زمانے کی تختی بڑھتی جائے گی اور قیامت بدترین لوگوں پر ہی آئے گی۔''🏵 ا ما ماحد نے حضرت عائبشہ صدیقہ میں بیٹونا کی روایت نقل کی ہے فر ماتی ہیں کہ نبی کریم مثل فیٹم میرے پاس تشریف لائے اور فر ما یا کہ: "اے عائش" تہاری قوم سب ہے پہلے مجھ ہے ملے گی۔فرماتی ہیں کہ جب آب سُائٹین تشریف فرما ہوئے تو میں نے عرض کیا یارسول الله مظافیظ الله تعالی مجھے آپ پر قربان کرے آپ نے آتے ہی الی بات ارشاد فرمائی ہے جس سے میں گھبراگئی ہوں۔آپ نے دریافت فرمایا کہوہ کیابات ہے؟ فرماتی ہیں کہ میں نے جواب میں عرض کیا کہ آپ کا کیا خیال

<sup>\* 🖸</sup> مسلم كتاب الايمان باب ذ هاب الايمان آخرالز مان حديث نمبر ٣ ٣٠٪ حديث نمبر ٣ ٣٠٪ تر ندى كتاب الفتن باب لا ي تى ز ، به ندى بعده شرسنه حديث نمبر ٢٠١٨ منداح ديث نبرس / ١٠٤ ١ ١٦٢/٣ ١٠٤ منداح دوديث نبرس / ١٩٢٨ منداح دوديث نبرس / ١٩٨٨

<sup>€</sup> مسلم كتاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٣٣٨ كابن ماجه كتاب الفتن باب شدة الزمان حديث نمبر ٣٠٣٩ مسنداحد حديث نمبر ١٣٩١ مسكم

الضأر منداح دوریث نمبرا/۳۵۳ فی الضأر

ے كەمىرى قوم بهت جلد آپ سے مطنع والى ہے۔ آپ نے فر مايابان توميں نے مرض كياد وكر س بارے ميں ؟ تو آپ نے ورخاد شرعايا كهان في المبيدين يؤط جاكي في مانت المناوع وداورة عرش كيالها ال المعادرة ول الأمها حال ووالا الرماياليد. نوگوں کا مدحال ہوگا کہ طاقتور کم ورکوکھانے لگیں گئے یہاں تک کہان پر قیامت قائم ہوگی 🚅 🍳

حضور مَنَاتِينَهُ كَارْشَادِمبارك' مجھے اور قیامت کواس طرح (یعنی آ کے بیجھیے) بھیجا گیاہے حضرت آنس مناتشهٔ کی روایت:

امام احد نے ابوالمغیر ہ کے طریق سے اساعیل بن عبداللہ ابوالمباجر دشقی سے نقل کیا ہے؛ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن ما لک بن مند ولید بن عبدالملک کے باس تشریف لائے تو انہوں نے حضرت انس بن مند سے یو جھا کہ آپ نے نبی کریم من بینوا سے قیامت کے بارے میں کیاسا ہے؟ تو حضرت انس کی ادافر مایا کہ میں نے نبی کریم منگانی کے سنا آپ سنگانی کا فر، رہے تھے کہ '' جھےاور تیامت کواس طرح 'آگے چھیے بھیجا گیا ہے۔'' 🗨 (لیٹن جیسے انگوٹھے کے ساتھ والی دوانگلیاں )

### دوسراطر لق:

ا ما ماحد نے ہاشم کے طریق سے حضرت انس ٹھا ایونہ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیَّةُ نے فرمایا کہ: '' مجھے اور قیامت کواس طرح آ گے پیچھے بھیجا گیا ہے۔'' 😵 ( اورانگوٹھے کے ساتھ والی دوانگلیوں لیعنی شہادت کی انگل اور درمیان والی بڑی انگلی کوملا کر دکھایا)

### تيسراطريق:

ا مام احمد نے یعقوب بن ابراہیم بن سعد کے طریق ہے حضرت انس میٰ هذئه کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم سُکا پینیکم کوفر ماتے سنا کہ:'' مجھےاور قیامت کواس طرح آ گے پیچھے بھیجا گیا ہے۔''● (اورانگو ٹھے کے ساتھ والی دوانگیوں کو ملا کر دکھایا ) چوتھاطریق:

ا ما م احد نے محد بن جعفر کے طریق سے حصرت انس سے روایت نقل کی ہے؛ فرماتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیْنِ نے ارشا وفر مایا کہ: '' مجھے اور قیامت کواس طرح آ کے پیچھے بھیجا گیا۔'' 🗨 (اورانگو ٹھے کے ساتھ والی دوانگلیوں کو ملاکر د کھایا )۔

<sup>. •</sup> منداحمد يشنمبر٧/١٨١/ ٩٠- كنزالعمال حديث تمبر ٣١٨١٢ .

۱۹۳/۳/۳۰ منداحمد ميث نمبر۳/۳۳/۱ مندرک الحائم حدیث نمبر۱۹۳/۳۰ کنز العمال حدیث نمبر ۳۸۳۳۷

<sup>🛭 - 🕥</sup> بخاري كتاب الرقاق ما ب قول النبيّ بعثة انا والساعة كها تين حديث نمبره ١٥٠ \_مسلم كتاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٢٣٠ \_ منداحمد عديث نمبرس (١٣٩٧) ١٣٠٠ [٣٠]...

<sup>€</sup> منداحد عدیث نم ۱۳۱/۳ ، ۲۸۳/۳

يانجوال طريق:

ا ہام احمد بے برید نے طرح اس جھنزت اس زی ہدیو کی روایٹ مل کی ہے فرمات بین لیدا پ سی طیز مے ارزماز ڈرمایا کہ ا '' مجھے اور قیامت کو اس طرح آگے بیچھے بھیجا گیا ہے۔'' (اور انگوٹھے کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کو ملا سردکھا ہا)

بيهناظر اق

# حضرت جابر بن عبدالله رضائقية كي روايات

يبلاطريق:

امام آحد نے مصعب بن سلام کے طریق سے جھزت جابر بنی افاظ کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ:''رسول القد سُنی ﷺ نے خطبہ ارشا دفر مایا:''اما بعد سب سے تبی یات تو القد کا کلام ہے خطبہ ارشا دفر مایا:''اما بعد سب سے تبی یات تو القد کا کلام ہے اور سب سے بہترین ہدایت (راستہ) تو محمد مُنا ﷺ کی ہدایت ہے اور بدترین چیزیں وہ ہیں جودین میں نئی ایجاد کی جا کیں اور ہر بدعت گمراہی ہے۔'' §

ی پھر آپ منافیظ کا چیرہ مبارک سرخ ہو گیا اور غصے کا اظہار ہونے لگا اور بلند آ واز سے (اس طرح جیسے کسی کشکرے ڈرارہ ہوں) فرمایا:'' قیامت تمہارے پاس آئینچی' مجھے اور قیامت کو اس طرح آگے پیچھے بھیجا گیا''۔ ● اوراپنے ہاتھ کے انگوشھے کے ساتھ والی دونوں انگلیوں کو ملاکر دکھایا' اگلے دن قیامت آ جائے گی اور تہہیں کیڑلے گی۔

اس كوسلم نسائي ابن ماجدنے بھى جعفر بن محد كے طريق في الله الله الله كام مسلم كے بال اس كے الفاظ يہ إلى كه:

" مجھے اور قیامت کواس طرح بھیجا گیا ہے۔"

حضرت مهل بن سعد رمنالتنه كي روايات:

ا مام سلم نے سعید بن منصور کے طریق سے ابوحازم سے قتل کیا ہے فر ماتے ہیں کہ میں نے حضرت سہل بن سعد مینی دیئر کوفرہ تے

<sup>•</sup> مسلم كتاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٣٣٨ كمنداحد حديث نمبر ١٩٣/٣٠٠

<sup>€</sup> منداحرمديث نبر٣/١١٦ ﴿ الفِناً .

مسلم كتاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٣٣٣ كابن ماجه كتاب الفتن باب اشراط الساعة حديث نمبر ٣٠٠٠.

ت كه " ميں نے رسول اكرم سُرائين كو يكھا آپ نے اپنے اللو تھے كے ساتھ والى دونوں انگيوں كوملا كر دكھا يا تقااور فرمارے تھے كہ مجھے اور في مت وان ترن أب يجيه الدي سايت

حضرت ابو ہر مرہ می نین کی روایات:

جا فظ ایوالعلی موخی نے مطرت ابو ہر میرو ہی ماہ کی روایت نقل کی ہے فرمات ڈیٹ کیا ہی کرتیج انتیکا نے ایش فرمایا ک

'' مجھے اور قیامت کواس طرح آ گے بیچھے بھیجا گیا ہے۔'' اورا بنی انگلیوں کوساتھ ملا کر دکھایا۔

ا ہام بخاریؓ نے حضرت ابو ہر رہ ہنیﷺ کی روایت نقل کی ہے فر ہاتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیٓﷺ نے ارشاد فر مایا کہ:

'' جھےادر قیامت کواس طرح آ گے پیچیے بھیجا گیا ہے۔'' 😵

امام ابو بكرابن ابى الدنيانے حضرت ابوجبيرة بن الضحاك منى هؤوكر وايت حضرت ابو ہرميرہ منى هؤوسے قتل كى ہے فرماتے ہيں كه آب نے ارشادفر مایا کہ:

'' مجھے قیامت کے تمروع میں بھیجا گیاہے۔''<sup>©</sup>

# ہاتی گزرے ہوئے زمانوں کی نسبت قرب قیامت کے بارے میں حدیث

ا ہا م احمد نے حضرت عبداللہ بن عمر و ہنی ہذؤ کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ مُثَاثِیَّ کِم منبر برکھڑے تھے بدفر ماتے ہوئے سنا کہ:

''تم سے پہلے جوامتیں گزر چکی ہیں ان کی نسبت تمہاراوقت صرف اتنارہ گیا ہے جتناعصر کی نماز سے غروب شس تک۔ اہل تو را ۃ کوتو رات دی گئی اور انہوں نے اس بڑمل شروع کیا اور جب دوپہر ہوگئی تو عاجز ہو گئے' تو ان کو بدلے میں ا بیک قیراط و بے دیا گیا' پھراہل انجیل کوانجیل دی گئی انہوں نے عصر کی نماز تک اس بڑمل کیاان کوبھی ایک قیراط دے دیا کیا۔ پھر تمہیں قرآن دیا گیا اور تم نے سورج غروب ہونے تک اس پیمل کیا اور تمہیں دودو قیراط دیئے گئے تو اہل تو راق وانجیل کہنے نگے کہاہے ہمارے رب!ان لوگوں نے ہم ہے کم کام کیا ہےاوران کو پھر بھی ہم سے زیادہ اجردیا گیا ہے۔ تو الله تعالى نے یو چھا کہ کیا میں نے تمہاری مز دوری میں پھھ کی کر دی ہے؟ بولے نہیں۔اللہ تعالیٰ نے ارشاد فر مایا کہ: بيميرافضل ہے جس کوجا ہوں دو۔' 🙃

الفتن بابقرب الساعة حديث نمبر ٢٣٣٣ عديث مر ٢٣٣٣ عديث المسلم كتاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٢٣٣٣ عديث المسلم كتاب المسلم كت

<sup>🗗</sup> بخاری کتاب الرقاق باب قول النبی ﷺ بعثت اناوالساعة کھا تین حدیث نمبر۴۲۱ سنن ابن ماجه کتاب النتن باب اشراط اساعة حدیث مبر۴۸۱۸ سنن

کنزالعمال حدیث نمبر ۱۳۸۳ سالدراکمثو رللسیوطی حدیث نمبر ۲/۰۵۔

بخارى كتاب التوحيد باتول الله تعالى فقل فاتوا بالتوراة فاتلوها كه مديث نم بر ٢٥٣٣ مـ

ا مام بخاری نے سفان توری رحمة اللہ عالے سے حصرت عبداللہ بن حمہ بنتی اللہ عنهما کی روایت قتل کی ہے فر ماتے ہیں کہ اُن مریم سلی اللدملنیه وسلم نے ارشا دفر مایا اللہ

'' گذشته امتوال کی نسبت تنهار امقرر و وقت اتنا باتی رو کیا ہے جتناعصر کی نماز اور سورج غروب کے درمیان ہوتا

پھر حدیث کوسابقہ حدیث کی طرح تفصیل سے بیان کیا۔

### حضرت ابن عمر شات اسے ایک اور طریق:

ا ما م احمد نے مجاہدا ورانہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما ہے نقل کیا ہے ؛ فر ماتے ہیں کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر تھے اور سورج عصر کے بعد قعیقعا (نامی پہاڑی) کی چوٹی پر پہنچ چکا تھا' تو آپؓ نے فرمایا کہ'' گزشتہ امتول کے مقالے میں اس امت کی عمرصرف اتنی باقی رہ گئی ہے کہ جتنا وقت دن ختم ہونے میں باقی ہے۔'' 🗨

### ایک اور طریق:

ا ما م احمد نے حضرت عبداللد بن عمر رضی الله عنهما نے نقل کیا ہے فر ماتے ہیں کہ میں عرفات میں کھڑا تھا میں نے سورج کی طرف دیکھا تو ڈھال کی مانندمغرب میں غروب ہور ہاتھا' بیدد کچھ کرحضرت عبداللہ بن عمررضی اللہ عنهما بہت زیادہ رونے لگے' تو ان کے پاس موجودا کی شخص نے عرض کی'ا ہے ابوعبدالرحمٰن! آپ کئی مرتبہ میرے ساتھ تھم رے ہیں لیکن پہلے تو آپ نے بھی ایسانہیں کیا؟ تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی الله عنهمانے ارشا دفر مایا کہ اوگو! ونیا کی عمر گزشتہ وقت کے مقابلے میں صرف اتنی رہ گئی ہے جتنا ونت آج کا دن ختم ہونے میں باتی ہے۔'' 🕃

### تيسراطريق:

ا مام احمہ نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہا کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فر ما یا کہ:''سنوتم سے پہلی امتوں کی نسبت اس امت کی عمر صرف اتنی باقی رہ گئی ہے جتنا وقت عصر کی نماز اور سورج غروب کے درمیان ہوتا ہے'۔ 6

حافظ ابوالقاسم طبرانی نے حضرت عبداللہ بن عمر سے نبی کریم منگافیا کی روایت ای طرح نقل کی ہے۔ ان تمام روایات سے س

بخاری کتاب احادیث الاغباء باب ماذ کرعن بنی اسرائیل حدیث نمبر ۹۳۵۵۔

<sup>🛭</sup> منداحمرهدیث نمبر۲/۱۱۱\_

<sup>🛭</sup> ايضأب

۱۲۴/۲/۱۲ منداحد حدیث تمر۲/۲۴۱

بات معلوم ہوتی ہے کہ گزرے : وے وقت کی نبیت قیامت آنے تک بہت تھوڑ اساوت باقی رہ گیا ہے کیکن اس تھوڑے وقت کی مقدار جی البدتی کی سے علاود کی اور و علوم بنی ہے ندی اس معدارے بارے میں تن مندے وی روابیت موجود ہے اراس بی طرف رجو خ کیا جائے اور باقی ماندہ وقت کی مقدار معلوم کی جائے لیکن بہر حال اتنامعلوم ہے کہ اب حدوقت باقی ہے۔ بہت ہی کم ہے او جدیں کہ ابھی معلوم ہوا کہ اس سلسلے میں کوئی سچے روایت بھی موجود نہیں ہے بلنداس کے برمکس ایسی آیات اور روایات موجود بیں جن سے یہ معلوم ہوتا کہ بیام اللہ تعالی نے اپنے ہی یا س رکھا ہے مخلوق میں سے کئی توہیں دیا جیسا کہ اس کی مزید وضاحت الے بر ، سے ابتدائی جھے میں آپ ملاحظ فرمائيں گے انشاء اللہ تعالی۔

# اینے زمانے کے لوگوں کے بارے میں آپ سی کھیلم کاارشاد کہ ''سوسال کے بعدان میں کا کوئی فر دموجو ذہیں رہے گا''

امام احد نے حضرت عبداللہ بن عمر سے ایک روایت نقل کی ہے کہ آپ نے (اپنی حیات مبار کہ کی آخری) عشاء کی نماز اوا فرمانی' سلام پھیرنے کے بعد کھڑے ہوئے اور فرمانے لگے کیاتم نے آج بیرات دیکھی ہے؟ آج جتنے لوگ بھی اس دنیامیں زندہ ہیں سوسال بعدان میں سے ایک بھی باتی ندر ہے گا'۔

حضرت عبدالله بن عمر می دین فرمانے ہیں کہ لوگ جناب نبی کریم مَلِینَظِم کی اس بات کے بارے میں محتف با تیں کرنے لگے حالانكه آب مَلْ تَتَوَّلُ نَ تُوصرف بيفر ماياتها كه جوكوني بهي آج اس دنيا ميس موجود ہے سوسال كے بعد نبيس رب گاليعني اس صدى كے اختتام تك آج كل كے تمام لوگ وفات يا چكے ہوں گے۔

اس حدیث کی پینفیبر ووضاحت صحابی (لیعنی حفزت عبدالله بن عمرٌ) نے بیان کی ہے جودیگر وضاحتوں سے زیادہ قابل توجہ ہے كرام كا اختلاف بواج كرة يا قول مبارك اس صدى كے ساتھ خاص تھا يا كداس معنى ميں عام ہے كدكوئى بھى سوسال سے زيادہ زندونبيس رہ سکتا؟ دونوں طرح کے قول موجود ہیں لیکن اس قول مبارک کوای زمانے کے ساتھ ہی خاص کرنا بہتر ہے کیونکہ اگر دوسرے معنی لئے ج كيل توبيات تومشابد عين م كه بهت ساوگ سوسال سے زياده عرصد زنده رہاور بيلوگ بزرگوں ميں سے بين جيسا كه بم نے

 <sup>◄</sup> بخارى كتاب مواقيت الصلوة باب من كوه ان يقال للمغوب العشاء حديث فمبر ٢٥ مندا تدحديث فمبر ٢ / ٨٨.

تاریخ میں بیان کیا ہے لیکن بہر حال کم ہیں۔واللہ اعلم۔اس حدیث کےاور بھی طریق ہیں۔

عفرت جابر بن ميدانند كي روايت على كي مي فرمات مين ساب تأييز تروده ت سرايد ميند پائي التي سرت كرد میں یا جھا گیاتہ آپ خالی نے ارشادفر ماہا کہ ''تم مجھ سے قامت نے مارے میں او چھتے ہو حالا نکدائ کا ملم تو صرف اللد کے یا ب اورتم اس: ات کی جس کے قبضے میں میر بی جان ہے میں آئ کے دن (زمین پر) ایک بھی فروا بیانمیں یا تا جو ء سال تک زندہ رہے '۔ (مندامد حدیث نمبر۳/۴۴ اورجدیث بمبر۳ و ۱۳۴۷ (مند

### حضرت جابر منی الدؤد کی ایک اور روایت:

ا مام احمد نے حضرت جابر بن عبداللہ کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے نین کہ میں نے آپ سُؤٹیٹر کووف سے ایک ماہ پہلے ' فرماتے سنا کہ'' تم مجھ سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہوحالانکہاس کاعلم تو صرف اللہ ہی کے پاس ہےاور میں اللہ تعالی کی قتم کھا تا موں کہ کوئی ایک بھی فر دابیانہیں جو آج زندہ ہواور آئندہ سوسال تک زندہ رہے۔

#### قرب قيامت كابيان:

ا مام مسلم نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ خواہنا کی روایت نقل کی ہے۔ فرماتے ہیں عرب (ویہاتی ) جب نبی کریم مثلظیم کے پاس آئے تو قیامت کے بارے میں سوالات یو چھے تو آپ نے ان (آنے والوں) میں سے سب سے کم عمرآ دمی کی طرف دیکھااور فر مایا که 'آگرییزنده ر ماتواس کے بوڑھے ہونے سے پہلے قیامت آجائے گی''۔ (مسلم کتاب الفتن باب قرب اساعة حدیث نبر ۲۳۵۵)

اس کے علاوہ ایک اور روایت امامسلم نے حضرت انس سے نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ: ''ایک شخص نے آپ سے عرض کی یار سول اللہ! قیامت کب آئے گی؟ (جب اس مخص نے سوال کیا تھا تو آپ کے پاس انصار کا ایک لڑ کا کھڑا تھا اس کا نام بھی محمد تھا) تو آ پ نے اس نوجوان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اگر بدلاکا زندہ رہا تو بہت ممکن ہے اس کے بڑھا ہے سے پہلے قیامت أعائ "راصح مسلم تاب النتن باب قرب الساعة حديث نبر ٢ ٢٣٣٤)

حضرت انس سے بى امام سلم نے ایک اور روایت نقل كى ہے قرماتے ہيں كد: "ایک خص نے نبى كريم سَفَيْظِ سے عرض كى بارسول الله! قیامت کب آئے گی؟ حضرت انس جی و فرماتے ہیں کہ بیسوال بن کرآپ منافیظم کچھ دریے خاموش رے اور پھراپنے سامنے کھڑے ہوئے قبیلہ از دشنو ہے ایک نوجوان کود کھتے ہوئے فرمایا کہ: 'اس نوجوان کی عمر بڑھائے تک پہنچنے سے پہلے قیامت آجائے گ'۔

(صيح مسلم كمّاب الفتن باب قرب الساعة حديث نمبر ٢٣٣٧)

حضرت انس ٹئا ہؤؤ فرماتے ہیں کہ ان دنوں وہ نوجوان میرا دوست اور ہم عمر ساتھی تھا۔ای طرح امام سلم نے حضرت انس سے ہی ایک اور روایت نقل کی ہے چنانچیفر ماتے ہیں کہ ایک دن حضرت مغیرہ بن شعبہ کالڑ کا سامنے ہے گز را' وہ میرا ہم عمر اور ساتھی بھی تھا'

<sup>◘</sup> مسلم كتاب الفضائل الصحابه باب قوله لا تاني مأته سنة وعلى الارض نفس منفوسة اليوم "حديث أبر ١٢٢٨ منداحدحديث أبر ٣٢٦/٣ - ٣٢٠

اس کود کلیرکرآ یے نے ارشادفر مایا کہ:''اگریہ کچھ مدزندہ رباتواس کے بڑھایے سے پہلے قیامت آ جائے گ'' 🗗

وی وور سے کو اصلی کی فرحم و مع عاصم سروار ہو کیا ہے اور وابات سے جمعنی معلوم ہوتا ہے کہ موال اور جواب آیک ہے زیاد ہمرتہ ہوئے میں اوران میں جولز کے نے بوڑ ھے ہونے اور قیامت آئے نے بارے میں جومقررہ وقت بتایا گیا ہے اس ہے م اوا یے زمانے کا ختم ہونا ہے جو زیاد واس وقت موجود سب سے زیاد وقع عمر کی انتانی عمر تک تھا جیسے کہ پہلے گزرااور صدیث میں ہے کہ آ ہے نے ارش دفر مایا کہ ''متم مجھے قیامت کے بارے میں پوچیتے ،وتو اس کاعلم تو انقد بی کے پاس ہے!ور میں انقد کی تھے کھا کہ جی ہوں آج کے دن جینے لوگ زندہ ہیں وہ سوسال تک زندہ نہ رہیں گے'' 🗨

اس كى تائيدام المومنين حضرت عائشه مؤلائفا كى روايت ہے بھى ہوتى ہے فرماتى ہيں كە: ''تم برقيامت آگئی'' اور بياس طرح كه مر گیا تو گویا کہ اس کی قیامت آ گئی تو عالم برزخ عالم قیامت ہے قریب ہے اور دنیا بھی اس میں سے ہے کیکن وہ ( یعنی عالم برزخ ) آ خرت سے زیادہ قریب ہے اور پھر جب دنیا کی مقررہ مدت پوری ہوجائے گی تو اللہ تعالی قیامت کا حکم فرمادیں گے لہذا پہلی امتیں اور بعدوالی امتیں سب جمع ہوجائیں گی جن کوایک مقررہ دن میں جمع ہونا تھا جیسا کہ اس کابیان کتاب وسنت ہے آ گے آ ئے گا۔

# قرب قيامت كاتذكره

اور بیر کہ وہ بلاشبہ آئے گی اوراجا نک آئے گی نیزیہ کہ اس کامعین وقت اللہ تعالیٰ کےعلاوہ کسی کومعلوم نہیں اللدتعالى قرآن كريم ميں سور دانبياء كى پېلى آيت ميں فرماتے ہيں:

''ان منکرلوگوں سے ان کا (وقت) حساب زویک آ بہنچااور بیر ابھی )غفلت میں (پڑے) ہیں (اور )اعراض کئے ہوئے یں ۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسورهٔ كل آيت نمبرامين ارشا دفر مايا:

''خدائے تعالی کا حکم آپنیا سوتم اس میں جلدی مت میاؤ''۔ (حضرت تھانوی)

اورسوره احزاب کی آیت نمبر۲۳ میں ارشادفر مایا:

" برامكر) آب مظافیظ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں آپ فرماد یجیے کہ اس کی خبر توبس اللہ ہی کے یاس ہے اور آپ کواس کی کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہی واقع ہوجائے''۔ (حضرت تھانوی)

سورة المعارج كي آيت نمبرا في نبراا من أرشاد موتاب:

''ایک درخواست کرنے والا (براہ انکار) اس عذاب کی درخواست کرتا ہے جو کا فرول پر واقع ہونے والا ہے (اور) جس کا کوئی دفع کرنے والانہیں (اور)جواللہ کی طرف ہے ہوگا جو کہ سٹر ھیوں کا (بیعنی آسانوں کا) مالک ہے جن (سٹرھیوں)

بخاری کتاب الا دب باب ما جاء فی قول الرجل ویلک حدیث نمبر ۲۱۲۷ مسلم کتاب الفتن باب قرب الساعة حدیث نمبر ۲۳۳۸ -

<sup>🗨</sup> مسلم كتاب فضائل الصحابه بابقوله من كالتألماتاني ما تدسنة وعلى الارض نفس منفوسة اليوم حديث نمبر ١٩٣٣٨ منداحد حديث نمبر ٣٢٧ –

سے فرشتے اور (اہل ایمان) کی روطیں اس کے پاس اٹھ کر جاتی ہیں۔ (اور وہ عذاب) ہوگا جس کی مقدار ( انیا کے ) سی از من ہے (ران ) ہے ماری (ان کی مثالف یہ من ) عمر جمیل کیمیا الاک میں دریا کا معام کی ہے ہیں وہ سمان قریب د کمچے رہے ہیں۔جس دن که آسمان (رنگ میں) تیل تیجےت کی طرح ہوجائے گا اور یہاڑ رئیس ون کی حرب ہوجا کیں ئے (یعنی ازتے پھریں ئے ) اور کونی دوست کسی دوست ٹونہ یو چھے گا کوایک دوسرے کو دکھا جھی دینے جا میں گ (اوراس روز) مجرم (بعنی کافر) اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز کے مذاب سے چھوٹنے کے ہے اپنے میٹوں کواور بیوی کواور بھائی کواور کنبہ کوجن میں وہ رہتا تھا اور نمام اہل زمین کوایئے فدیہ میں دے دیے'۔ ( ترجمہ مضرت تھ نوی ) اورسوره قمر کی پہلی آیت میں ارشاد فرمایا ہے کہ:

''قیامت نز دیک آئینی اور جاندش ہوگیا''۔ (هنرت تانوی)

سوره بونس آیت نمبر ۴۵ میں ارشادفر مایا:

"الله تعالی ان کواس کیفیت ہے جمع کرے گا کہ (وہ ایس مجھیں کے ) گویاوہ (دنیایا برزخ میں ) سارے دن کی ایک آوھ گھڑی رہے ہول گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پہچانیں گے (بھی) واقعی (اس وقت سخت) خسارہ میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے باس جانے کو حمطلایا اوروہ ( دنیا میں بھی ) مدایت یانے والے نہ تھے۔

سورہ شوریٰ کی آیت نمبرے ا۔ ۱۸ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

"الله ای ہے جس نے (اس) کتاب (یعنی قرآن) کواورانصاف کونازل فر مایا اورآپ کو (اس کی ) کیا خبر عجب نہیں کہ قیامت قریب ہے۔ (گر)جولوگ اس کا یقین نہیں رکھتے اس کا تقاضا کرتے ہیں اور جولوگ یقین رکھنے والے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اوراع تقاور کھتے ہیں کہ وہ برحق ہے یا در کھو کہ جولوگ قیامت کے بارے میں جھکڑتے ہیں بدی ذور کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔(ترجمه حضرت تعانوی)

سورهٔ طه کی آیت نمبر۲۰۱۳ ۱۳ میں فر مایا:

''جس روزصور پھونک ماری جائے گی اور ہم اس روز مجرم لوگوں کواس حالت میں جمع کریں گے کہ ( آ محصوں ہے ) اند ھے ہول کے چیکے چیکے آپس میں باتیں کرتے ہوں گے کہتم قبروں میں صرف دس روزر ہے ہوگے۔ (ترجمہ حضرت تعانوی) سوره مومنون کی آیت نمبر۱۱۲ تا ۱۱۵ میں ارشاد ہوتا ہے کہ "ارشاد ہوگا:

( كماچهاية بتلاؤ) تم برسول كے شارے كس قدر مدت زمين پررہے ہوگے؟ وہ جواب ديں گے ايک دن يا ايک دن ہے بھی کم رہے ہوں گے (اور پچ بیرے کہ ہم کو یا ذہیں) سو گننے والوں سے یو چھ کیجیے۔ارشاد نبوی می تیز ہم ہوگا: کہتم ( دنی میں ) تھوڑی ہی مدت رہے (لیکن) کیا خوب ہوتا کہتم (پیربات دنیامیں) سمجھتے ہوتے۔ ہاں تو کیا تم نے تم کو یونہی مہمل (خالی از حکمت ) پیدا کردیا ہے اور پی(خیال کیا تھا) کتم ہمارے یا س نہیں لائے جاؤگے۔ (ترجمہ حفزت تھ نوی) سورہ الاعراف کی آیت نمبر ۱۸۷ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

'' بیادگ آب سے قیامت کے متعلق سوال کرتے میں کہاس کا دقو یا کب ہوگا۔ آپ فر مادیجیے کہاس کاعلم صف میر ہے بيان شدي ل بيال ڪاه ڪنديو لوءِ هو هو ڪاري ڪاري اور هو ڪر ڪاري ووڙ اون ۾ ريانيءَ ۾ ريا اور وارو اور ا لیے )وہتم پراجا نک آیڑے گئوہ آپ ہے ان طرت یو چھتے ہیں جیے ً ویا آپ اس کی تحقیقات َریکے ہیں آپ فرہ دیجے۔ كداس كاللم ناص الله بي ك ياس بيكين اكثر اوكنبيس بات ار زرد وحرت في وي)

سور والنازعات آیت نمبر ۳۲ میس فر مایا که:

'' بہلوگ آپ سے قیامت ہے متعلق پو جھتے ہیں کہاس کا دقوع کب ہوگا۔ (سو)اس کے بیان کرنے ہے آپ کا کہ تعلق' اس ( كے علم كى يقين ) كامدار صرف آب كے رب كى طرف ہے۔ (ترجمه حضرت تعانوى)

سوره طه کی آیت نمبر ۱۵ الایس ارشاد جوتا ہے کہ:

" بلاشبہ قیامت آنے والی ہیں۔ میں اس کو (تمام خلائق) سے پوشیدہ رکھنا جا ہتا ہوں تا کہ ہر شخص کواس کے کئے کا بدلہ ل جائے۔ سوتم کو قیامت سے ایسا شخص باز ندر کھنے یائے جواس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی ( نفسانی ) خواہشوں پر چلتا ہے کہیں تم (اس نِفکری کی وجہ ہے ) تباہ نہ ہوجاؤ''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

سورهٔ نمل کی آیت نمبر۲۵ ۲۲ میں ارشادفر مایا که:

'' آ پ کہدد بیجیے کہ جتنی مخلوقات آ سانوں اور زمینوں ( یعنی عالم ) میں موجود ہیں ( ان میں سے ) کوئی بھی غیب کی بات نہیں ، جانتا بجو الله تعالی کے اور (ای وجہ ہے )ان (مخلوقات) کو پینجر نہیں کہ وہ کب دوبارہ زندہ کئے جائیں گے بلکہ آخرت کے بارے میں (خود)ان کاعلم (بالوتوع ہی) نیست ہوگیا۔ بلکہ بیلوگ اس سے شک میں ہیں' بلکہ بیاس سے اندھے بنے ہوئے ہیں''۔ (ترجمہ حفرت تھانوی)

اورسورهٔ لقمان کی آیت نمبر۳۴ میں فرماتے ہیں کہ:

'' بے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے اور وہ مینہ برساتا ہے اور وہی جانتا ہے جو پچھرتم میں ہے اور کو کی شخص نہیں جانتا کہ وہ كل كياعمل كرے گا اوركوئي شخص نہيں جانتا كدوه كس زمين ميں مرے گا' بےشك الله سب باتوں كا جاننے والا باخبر ہے'۔

( ترجمه حضرت تھانوی )

لبندااس لیے جب حضرت جرائیل علیص ایک عرب دیہاتی کی صورت میں تشریف اے اور آپ مَن النظام ہے تیامت کے بارے میں دریافت فرمایا تو آب مناتی فی فی ارشادفرمایا که

'' جس سے بیہوال یو جھا گیا ہے'وہ سائل سے زیادہ (اس بارے میں )نہیں جانتا'' 🚅

<sup>🗨</sup> بخاري كتاب الإيمان باب سوال جبريل النبي من الإيمان والإسلام والإحسان علم الساعة حديث نمبره تصحيح مسلم كتاب الإيمان ويربي من ما هوا؟ وبيان فصاله حديث نمبر ٩٤ مقدمه ابن ماجه باب في الإيمان حديث نمبر ٢٢٣ يـ

نعنی قیامت کے معاملے میں سوال کرنے والے اور جواب دینے والے کاعلم برابر ہے اس لیے کہ حدیث میں لفظ ``السائل' اور امسئول نیا یا ہے توان دونوں نقطوں میں جوالف لام شروع میں ہے اس میں دواسمال ہیں۔ اول وید کدا رایف سے سراد عفرت جر إئيل عايت أورآب التَّقَيْلِ كي شخصيات مراه بول قواس صوبت مين سأئل ( يعني حضرت جرائيل علائك ) أو مجيب ( يعني آب ما توجر) وونوں معم میں برا ہر ہوں کے نینی معنی ہیے ہول کے کہ دونوں ہی اس نے بارے میں کچھٹیس جانتے۔

وم: پیرکه اس الف لام ہے مرادالف لام جنسی ہوتو اس صورت میں لفظ کے لحاظ ہے معنی عام ہوجا کیں گ۔ بیعنی وقوع قیر مت کا علم بوري دنيامين سي بهي سوال يو حصے والے اور جواب دينے والے کونہيں ہے۔

### قرآن كريم مين بعض علامات قيامت كاذكر:

التدتى لى نے يا نچ چيزوں كى وضاحت فرماكر (جن كواللد كے علاوہ اوركوكى نہيں جائا) فرمايا:

'' ہے شک اللہ ہی کو قیامت کی خبر ہے'۔ (سورہ لقمان آیت نمبر ۴۳۳)

اس طرح سورہ اونس آیت نمبر۵۳ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

"اوروہ (نہایت تعجب وانکارے) آب سے دریافت کرتے ہیں کہ کیا عذاب داقعی امر بے آپ فرماد سجے کہ ہال قتم میرے رب کی وہ واقعی امرہے اورتم کسی طرح خدا کوعا جزنہیں کرسکتے (کیدہ عذاب دینا جا ہے اورتم نیج جاؤ)''۔

( ترجمه حضرت تھانوی )

سورهسباآيت نمبر٣٥٥ مين ارشاد موتا بكر:

''اور بیکا فرکتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہ آئے گ' آپ فرماد یجیے کہ کیوں نہیں قتم اپنے پروردگار عالم الغیب کی وہ ضرورتم پر ۔ آئے گی۔اس (کے علم) ہے کوئی ذرہ برابر بھی غائب نہیں نہ آسانوں میں اور نہ زمین میں اور نہ کوئی چیز اس (مقدار مذکور) ہے چھوٹی ہےاور نہ کوئی چیز (اس ہے) ہوی ہے گزیہ سب کتاب مبین میں (مرقوم) ہے تا کدان لوگوں کوصلہ (نیک) دے جوایمان لائے تھے اور انہوں نے نیک کام کئے تھے۔ (سو) ایسے لوگوں کے مغفرت اور (بہشت میں) عزت کی روزی ہے اور جن لوگوں نے ہماری آیوں کے متعلق (ان کے ابطال کی) کوشش کی تھی ہرانے کے لیے ایسے لوگوں کے واسطیخی کا دردناك عذاب بوگا'' ـ (ترجمه حضرت تمانوی)

اس کےعلاوہ سورہ تغابن ارشادفر مایا کہ:

'' پیکافر (مضمون عذاب آخرت کوئ کر ) پیدعویٰ کرتے ہیں کہوہ ہرگز دوبارہ دوبارہ زندہ نہ کئے جاکیں گے آپ کہدد بیجے کیوں نہیں واللہ ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ کے پھر جو کچھتم نے کیا ہےتم کوسب جتلا دیا جائے گا (اوراس پرسزادی جائے گی)اور بدبعث (وجزا)الله تعالی کو بالکل آسان ہے۔ (ترجمه هنرت قانوی)

چنانچہ بیتین آیات ایسی ہیں جن میں اللہ تعالی نے اپنے رسول مَلْ اللّٰهِ اللّٰہ کو علم دیا کہ لوگوں کے متعلق الله کی متم کھائیں 'ان تین کے

علاه وكوكى اورآيت الين نبيل ہالبته اس معنى ميں اور بہت ى آيات بيں۔

الثاتان لأسور بخل مسية نمير معوجا مهمين فرياسة ببري

''اور یہ ہوگ بڑے زور لگالگا کراللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جومر جاتا ہے اللہ اس کو دوبازہ زندہ نہ کرے گا کیول نہیں زندہ کرے گا کا کراللہ کی قسمیں کھاتے ہیں کہ جومر جاتا ہے اللہ اس کو دوبازہ زندہ نہ کرے گا کہ جس چیز ہیں یہ لوگ اختیان کی اس معرے کو تو اللہ لتا کہ جس چیز ہیں یہ لوگ اختیان کی اظہار کردے اور تا کہ کہ فرلوگ (پورا) لیتین کریس کہ واقتی وی جھوٹے تھے ہم جس چیز (پیدا کرنا) چاہتے ہیں ہیں اس سے ہماراا تناہی کہنا (کافی) ہوتا ہے کہ تو (پیدا) ہوج ہیں وہ (موجود) ہوجاتی ہے کہ تو (پیدا) ہوجہ ہیں وہ (موجود) ہوجاتی ہے کہ تر جہ حضرت تعانوی)

اسى طرح سورة لقمان آيت نمبر ٢٨ ميس ارشا دفر مايا كه:

''تم سب کا پیدا کرنااورزنده کرنابس اییا ہی ہے جیساایک شخص کا' بے شک اللّٰہ تعالیٰ سب سچھ سنتاسب سچھ دیکھتا ہے'' ( ترجمہ حضرت قدانوی )

اورسورهٔ مؤمن آیت نمبر ۵۹ تا ۵۹ می ارشاد موتا ہے کہ:

''آ سانوں اور زمین کا پیدا کرنالوگوں کے پیدا کرنے سے بڑا ( کام ) ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے اور اندھا اور آ نکھ والا برابر نہیں اور نہ ایمان لانے والے نیکو کار اور بدکار (برابر ہیں )۔ (حقیقت سیہے ) کتم بہت کم غور کرتے ہو۔ قیامت آنے والی ہے اس میں پچھٹک نہیں لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے''۔ (تر جمہ مولانا فتح محمد جالندھری صاحب )

اسى طرح سورة نازعات آيت فمبركا تا ٣٣ من ارشاد موتا يك

''جھلاتمہارا (دوسری بار) پیداکر نا (فی نفسہ) زیادہ سخت ہے یا آسان کا اللہ نے اس کو بنایا (اس طرح ہے کہ) اس کی حصت کو بلند کیا اوراس کو درست بنایا (کہ کہیں اس میں فطور شقو تی نہیں) اوراس کی رات کوتا ریک بنایا اوراس کے دن کوظا ہر کیا اوراس کے بعدز مین کو بچھایا (اور بچھاکر) اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا اور پہاڑوں کواس پر قائم کردیا تمہارے اور تمہارے ور تمہارے ورکھارے فاکدہ پہنچانے کے لیے'۔ (ترجمہ حضرت قانوی)

اسى طرح سورة الاسراء آيت نمبر ٩٥ تا ٩٨ مين ارشاد موتا ہے كه:

''اورہم قیامت کے روزان کواندھا گونگا بہرا کر کے منہ کے بل چلا دیں گے (پھر) ان کا ٹھکا نہ دوز خ ہے اور جب ذرادھیم ہونے لگے گی تب ہی ان کے لیے اور زیادہ بھڑ کا دیں گے۔ یہ ہے ان کی سزااس سبب سے کہ انہوں نے ہم رک آیتوں کا انکار کیا تھا یوں کہا تھا کہ کیا جب ہم بڈیاں اور بالکل ریزہ ریزہ ہوجا کیں گے تو کیا ہم از سرنو پیدا کرے (قبروں) سے اٹھائے جا کمیں گے''۔ (ترجہ حضرت تھانوی)

اس کے علاوہ سورہ اسراء بی کی ایک آیت فمبر ۹۹ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

'' کیا ان لوگوں کو اتنامعلوم نہیں کہ جس اللہ نے آسان اور زمین پیدا کئے وہ اس بات پر (بدرجہ اولی) قا در ہے کہ وہ ان جیسے

تا ومی دوبارہ پیدا کروے اوران کے لیے ایک میعاد عین کررکھی ہے کہ اس میں ذرہ بھی شک نہیں اس پربھی نے انساف اوگ خانظار كن شريت بالارجمة صرت ماون ا

سوره نسین آیت نمبرا ۸۳۲۸ میں ارشاد ہوتا ہے کہ

''اورجس نے آئین اور زمین پیدا کے بین کیاوہ اس پر قادر نہیں کہ ان جیسے آ دمیوں کو (روہارہ) پیدا کردے ضروروہ قادر ہے اور بڑا پیدا کرنے والاخوب جانے والا ہے۔ جب سی چیز کا ارادہ ارتا ہے قوبس اس کامعمول تو یہ ہے کہ اس چیز و کہددیتا ہے کہ ہو جانیں وہ ہوجاتی ہے تواس کی یاک ذات ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کا پوراا ختیار ہے ادرتم سب کواس کے پاس

ای طرح سورهٔ احقاف کی آیت نمبر۳۳ میں ارشادفر مایا که:

'' کیا ان لوگوں نے بیدنہ جانا کہ جس خدا نے آ سان اورز مین کو پیدا کیا اوران کے پیدا کرنے میں ذرانہیں تھا' وہ اس پر قدرت رکھتا ہے کہ مردول کوزندہ کردئے کیول نہ ہوئے شک وہ ہیزیر قادر ہے'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسوره ردم آیت نمبر۲۵ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

''اوراسی کی نشانیوں میں سے بیہ ہے کہ آسان اورزمین اس کے حکم سے قائم ہیں پھر جب تم کو پکار کرز مین میں سے بلاوے گا تم یکبارگی نکل پروگے'۔ (ترجمه حضرت تفانوی)

اورسوره روم كي آيت نمبر ٢٢ مين فرماياكه:

''اوروہی ہے جواول بارپیدا کرتا ہے پھروہی دوبارہ پیدا کرے گااور بیاس کے نزدیک زیادہ آسان ہے اور آسان وزمین میں اس کی شان اعلیٰ ہے اوروہ زبروست حکمت والا ہے۔ (ترجمہ حضرت تعانوی)

سوره پنیین آیت نمبر ۲۷۵ و ۲ شی ارشاد موتا ہے کہ:

''اوراس نے ہماری شان میں ایک عجیب مضمون بیان کیا اوراینی اصل کو بھول گیا' کہتا ہے کہ مڈیوں کو (خصوصی ) جب کہوہ بوسیدہ ہوگئی ہوں کون زندہ کرے گا؟ آپ جواب دیجے کہ ان کو دوبارہ زندہ کرے گا جس نے اول باران کو پیدا کیا ہے اور وه سبطرح کاپیدا کرنا جانتاہے'۔ (ترجمه حضرت تعانوی)

اس طرح سور وحم السجد ونمبر ٩٣٩ ميس ارشاد جوتا ہے كه:

"اور (اے بندے) یہای کی قدرت کے عمونے ہیں کہ تو زمین کو بی ہوئی (یعنی خٹک) دیکھتا ہے جب ہم اس پریانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہوجاتی اور پھو لئے گئی ہے تو جس نے زمین کوزندہ کیا وہی مردوں کوزندہ کرنے والا ہے۔ بے شک وہ ہر چیز برقادر ہے''۔(ترجمہ مولانافتح محمہ جالندھری صاحب)

اس كے علاوه سورة الحج آيت نمبر ٥ تا ٤ ميں ارشاد موتا ہے كه:

"اے لوگواتم (قیامت کے روز) دوبارہ پیدا ہونے سے شک (وا نکار) میں ہوتو ہم نے (اول) تم کوئی سے بنایا پھر نطف

ے (جو کے غذا سے پیدا ہوتا ہے ) پھرخون کے لوتھڑ ہے ہے بھر بوٹی سے کہ (بعضی ) یوری ہوتی ہے اور (بعضی )اجھوری ئى تاكىدىم مېرىك سائنى دايل درت) ھاج روي اورجى (ھال ك)رئىرىن، ن ( نطق ) وجائے جى اليك مدت معین ( نعنی وقت وضع ) تک فضرائے رکھتے ہیں بھر ہم تم او بچہ سائر باسرا ہے میں بھرتا کہ تم اپنی نجری جوانی ( کی تد ) تک پہنچ جاؤ اور بعضے تم میں وہ بھی ہیں جو (جوانی سے پہنے ہی) مرج تے ہیں اور بعش تم میں وہ ہے جونمی عمر ( نیمی زیادہ برهایے) تک پہنچا سے جاتے ہیں جس کا اثریہ ہے کہ ایک چیزے باخبر ہوکر پھر بے خبر ہوجا تا ہے اور (آگے دوسرا استدلال ہے کہ )اے مخاطب توز مین کود کھتاہے کہ خٹک (پڑی) ہے چرجب ہم اس پریانی برساتے ہیں تو دہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے اور برشم کی خوشمانیا تات اگاتی ہے۔ یہ (سب)اس سب سے ہوا کہ الله تعالیٰ ہی بستی میں کامل ہے اور وہی بے جانوں میں جان ڈالٹا ہے اور وہی ہر چزیر تا در ہے اور (نیز اس سبب سے مواکد) قیامت آنے والی ہے اس میں ذرا شبیس اوراللدتعالی (قیامت میں) قبروالوں کودوبارہ پیدا کردےگا''۔ (ترجم حضرت تھانوی)

اورسورهمومنون آيت نمبرا تا كاميس ارشاد موتاب كه:

"اور ہم نے انسان کومٹی کے خلاصہ ( یعنی غذا ) سے بنایا پھر ہم نے اس کونطفہ سے بنایا جو کہ ( ایک مدت معینہ تک ) ایک محفوظ مقام (لینی رحم) میں رہا۔ پھرہم نے اس نطفہ کوخون کا لوّکھڑا بنایا۔ پھر بندیاں بنادیا پھرہم نے ان بڈیوں پر گوشت چڑھادیا پھرہم نے (اس میں روح ڈال کر) اس کوایک دوسری ہی (طرح کی) مخلوق بنادیا۔ سوکیسی بڑی شان سے اللہ کی جوتمام صناعول سے بڑھ کر ہے۔ پھرتم بعداس (تمام قصہ عجیبے کے ) ضرور ہی مرنے والے ہوں۔ پھرتم قیامت کے روز دوبارہ زندہ کئے جاؤ گےاور ہم نے تمہارے او برسات آسان بنائے اور تم مخلوق (کی مصلحتوں) سے بے خبر نہ تھے۔ (ترجمہ حضرت تعانوی)

چنانچہ جس طرح ان آیات سے بیمعلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ بنجرز مین کوزر خیز بنا کیتے بیں ای طرح پیجھی معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جسم کے فنا ہوجانے مکڑے کو جانے اور ٹی میں مل جانے کے بعد دوبارہ زندہ کرنے پر قادر ہے۔ای طرح یہ بھی معلوم ہوا کہ تمام مخلوقات بھی مرنے کے بعد دوبارہ زندہ کی جائتی ہیں۔

چنانچيسوره روم آيت نمبر ٢٧ ميل ارشاد بوتا ہے كه:

''اوروہی ہے جواول بار پیدا کرتا ہے چھروہی دوبارہ پیدا کرے گا اور بیاس کے نزدیک زیادہ آسان ہے اور آسان وزمین میں اس کی شان اعلیٰ ہے اور وہ زبر دست حکمت والا ہے'۔

اورسوره عنكبوت آيت نمبر٢٠ مين فرمايا كه:

''آپ(انالوگول ہے) کہنے کہتم لوگ ملک میں چلو پھر واور دیکھو کہ خدا تعالٰی نے مخلوق کو کس طور پر اول ہ رپیدا کیا پھرابند مچیلی بار بھی پیدا کرے گابے شک اللہ مریزیر قادر بے'۔ (ترجم حصرت تعانوی)

ای طرح سوره زخرف آیت نمبراامین فرمایا که:

''اورجس نے آ سان سے پانی ایک انداز ہے ہے برسایا' پھر ہم نے اس سے خٹک زمین کو (اس کے مناسب ) زندہ کیا اس

طرحتم ( بھی اپنی قبروں ہے ) نکالے جاؤے''۔ ( تبدهنت تدنوی )

اورسوره فاطرآيت نمبره مين ارشاد موتائ الما

''اورانندانیا (قادر) ہے جو (ہاش ہے پہلے) مواؤل کو پھیجا ہے بھر وہ (سائیں ) ہاول کو اٹھاتی میں بھر بھم اس باور کو خیک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں بھر بھم اس کے (پانی نے ) ذریعہ سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اسی حرث (قیامت میں آدمیوں کا) جی اٹھنا ہے'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اسى طرح سوره طارق آيت نمبر۵ تا ارشاد موتا ہے كه:

اورسورة الاعراف آيت نمبر ٥٥ مين ارشادفر ماياكه:

"اوروہ (اللہ) ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجنا ہے کہ دہ خشک کردیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اللہ اللہ ہیں تا کہ ہم اس بادل کو کسی خشک سرز مین کی طرف ہا تک کرلے جاتے ہیں پھراس بادل سے بانی برساتے ہیں پھراس پانی سے ہرسم کی پھل نکالتے ہیں یوں ہی ہم مردودوں کو نکال کر کھڑا کریں گے تا کہ تم مجھؤ'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی) اور سورہ ق آتیے نمبر سوتا ہم میں کا فروں کے بارے میں فرمایا کہ:

''جب ہم مر گئے اور مٹی ہو گئے تو کیا دوبارہ زندہ ہوں گے بیدوبارہ زندہ ہونا (امکان سے ) بہت ہی بعید بات ہے ہم ان کے ان اجزاء کو جانتے میں جن کو مٹی ( کھاتی اور ) کم کرتی ہے اور ہمارے پاس (وہ ) کتاب (یعنی اوح ) محفوظ (موجود ) ہے۔ (ترجمہ حضرت تھانوی )

اور پھرسورة الواقعه كي آيت نمبر ٩٢٢٥٨ ميں فِر مايا كه:

''اچھا پھریہ بتلاؤتم جو(عورتوں کے رحم میں) منی پہنچاتے ہواں کوتم آ دمی بناتے ہویا ہم بنانے والے بیں۔ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو (معین وقت پر) تھہرار کھا ہے اور ہم اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہاری جگداور تم جیسے (آ دمی) پیدا کردی اور تم کو ایسی صورت میں بنادیں جن کوتم جانتے ہی نہیں اور تم کواول پیدائش کاعلم حاصل ہے پھر کیوں نہیں سجھے''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسورة الانسان آيت نمبر ٢٨ مين ارشادفر مايا كه:

''مهم تنی از ان که برید کرده مجموعی ایز ان کرده مضود کرده کرد کیده کابات می موسیل ان می جیسازگردان کی بگیر برن این ا - اور دوروم درین آیت نمبر ۳۹ تا ۱۲ میران میران درواکرد

'' بیام مز ند بوکا جم نے ان کوالی چیز سے بیدا کیا ہے جس کی ان کو چھی شر ہے بھر میں قسم کھا جا موار بھشرقوں اور مغر بول ہے ما لک کی کہ جموال پر قاور میں کہ (ونیا بی میں) ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ آئیل (لیکٹی پیدا کرویں) اور ام (اس سے ) عاجز نہیں میں''۔ (ترجہ دھرے تھانوی)

اورسوره بني اسرائيل آيت نمبر ٥٢٥ تا ٥٢ مين ارشادفر مايا كه:

''اور بدلوگ کہتے ہیں کہ جب ہم (مرکر) ہڈیاں اور چررا ہوجا نمیں گے تو کیا ہم از سرنو پیدااور زندہ کئے جا کیں گے۔ آپ (جواب میں) میں فر مادیجے کہ تم چھر یا ہو بااور کوئی مخلوق ہو کرد کمیے ہو جو تہارے ذائن میں بہت ہی بعید ہواس پر پوچھیں گے کہ وہ کون ہے جو ہم کو دوبارہ زندہ کرے گا'آپ فرمادیجے کہ وہ وہ ہے جس نے تم کواول بار بیدا کیا تھا'اس پر پ ہے آ گے سر بدا بد کر کہیں گے کہ (اچھا بتلا ف) یہ کب ہوگا؟ آپ فرمادیجے کہ جب نہیں بیقریب ہی آپ پنچا ہو بیاس روز ہوگا کہ اللہ تعالی تم کو پکارے گا اور تم بالاضمیر اور اس کی حمد کرتے ہوئے تھم کی فیمیل کروگے اور تم یہ خیال کروگے کہ تم بہت ہی کم رہے تھے'۔ (ترجمہ تھ نوی) سورة الناز عات آپیت نمبر اتا ماامی ارشاد ہوتا ہے کہ:

'' کہتے ہیں کہ کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس ہوں گے (پہلی حالت سے مراقبل ازموت ہے) کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے (پھر حیات کی طرف واپس ہول گے؟ اگر اییا ہوا تو) اس صورت میں یہ واپسی (ہمارے لیے) برے خسارے کی ہوگی تو (پیسمجھ رکھیں کہ ہم کو پچھ مشکل نہیں بلکہ) لیکن وہ ایک ہی شخت آ واز ہوگی جس سے سب لوگ فور آئی میدان میں آ موجود ہوں گے''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اس کےعلاوہ القد تعالیٰ نے سورۃ بقرہ میں بنی اسرائیل کے قصے کے دوران پانچ مرتبہ مردوں کوزندہ کرنے کے بارے میں آیت نازل فرمائی ہیں (جب بنی اسرائیل نے بچھڑے کو بوجنا شروع کیا تو انہیں ایک دوسرے کے قبل کا حکم دیا گیا تھ)

چنانچسوره بقره آیت نمبر۵۹ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

'' پھر ہم نے تم کوزندہ کرا تھایا تمہارے مرجانے کے بعداس تو قع پر کہتم احسان مانو گئے'۔ ( ترجمہ حفزت تھا نوی ) اور گائے کے قصے ( آیت نمبر ۲۳ ) میں ارشاد ہوا کہ:

''اس لیے ہم نے تکم دیا کہاس کے کوئی سے نکڑے سے چھوا دؤاسی طرح حق تعالیٰ (قیامت میں) مردوں کوزندہ کردیں گےاوراللہ تعالیٰ اپنے مظاہر قدرت تم کود کھلاتے ہیں اسی تو قع پر کہتم عقل سے کام لیا کرؤ'۔ (ترجمہ حفزت تھانوی) اورا کیک ایک قصے (آیت نمبر ۲۲۳) میں فرمایا کہ:

''(اے نخاطب) تجھ کوان لوگوں کا قصة تحقیق نہیں ہوا جواپئے گھروں سے نکل گئے تھے اور وہ لوگ ہزاروں ہی تھے موت

ن بحنے کے لیے ۔ واللہ تعالی نے ان کے لیے (تھم) فرمادیا کہ مرجاؤ پھران کوجلادیا ہے ٹک اللہ تعالی بزیفضل کرنے The second of the second of

اور عزمز و فيمر و يت قصيم ين أرشاد : واكبه .

" يتم أواس طبح كاقته يجي معادم بين جيسه ايك تفل تن كه ايا سبتي يراس ماات مين اس كأن مها السال أيده كان مه البي چھتوں بڑ رکئے تھے کینے کا کہانند تعانی اس بنتی (ے مردوں) کواس کے مرے چھھے کس بیعیت نے زندہ کریں گے ؟ سو الله تعالی نے اس تحص وسو برس تک مردہ رضا چھراس پوزندہ لراٹھایا (اور چھر) پوچھا کہتو کتنے (دنوں) ہیں جہ ہت میں رہا۔ اس شخص نے جواب ویا کہ ایک دان رہا ہوں گا ایک دان ہے بھی کم اللہ تعالیٰ نے فر مایا کنہیں بلکہ تو (اس حاست میں ) سو برس ما ہے تواہیے کھانے (کی چیز)اور یینے (کی چیز) کود کھے لئے ہیں سڑی گلی اور (دوسرے) اینے گدھے کی طرف نظر کراورتا کہ ہم جھے کوایک نظیرلوگوں کے لیے بنادیں اور (اس گدھے کی ) بڈیوں کی طرف نظر کر کہ ہم ان کوکس طرح ترکیب دیئے دیتے ہیں پھران پر گوشت چڑھا دیتے ہیں۔ پھر جب پہ کیفیت اس شخص کو واضح ہوگئ تو کہدا تھ کہ میں یقین رکھتا ہوں كه بيشك الله تعالى مرچيزيريوري قدرت ركھتے ہيں'۔ (سورة بقره آیت نمبر ۲۵۹٬ ترجمه از حضرت تعانوی) اورسورهٔ بقره بی کی آیت نمبر۲۶ میں فرمایا که:

''اوراس وقت کو یاد کرو جب که ابراہیم نے عرض کیا کہ اے میرے پروردگار مجھ کودکھلا دیجیے کہ آپ مردول کوکس کیفیت سے زندہ کریں گے؟ ارشاد فرمایا کہ کیاتم یقین نہیں لائے؟ انہوں نے عرض کیا کہ یقین کیوں نہ لا تالیکن اس عرض سے ب درخواست کرتا ہوں کہ میر بے قلب کوسکون ہو جائے ۔ارشاد ہوا کہ اچھاتم چار پرند لےلو پھران کو (یال کر) اپنے سے ہلالو پھر ہریہاڑیران کا ایک ایک حصدر کھ دو (اور ) پھران سب کو بلاؤ ( دیکھو ) تمہارے پاس سب دوڑے ( دوڑے ) چلے آئیں گےاورخوب یقین رکھواس بات کا کہ حق تعالی زبر دست حکمت دالے ہیں''۔ (ترجمہ حضرت تعانوی)

اور پھر اللّٰد تعالى نے اصحاب کہف كا قصداوران كے جا گئے كى كيفيت بيان فرمائى۔ بيلوگ تشسى حساب سے تين سوسال اور قمرى حساب سے تین سونو سال مسلسل سوتے رہے۔ چنا نچے سورہ کہف کی آیت نمبر ۲۱ میں ارشاد ہوا کہ:

''اوراسی طرح ہم نے لوگوں کوان برمطلع کر دیا تا کہ وہ لوگ اس بات کا یقین کرلیس کہ اہتد تعالی کا وعدہ سی ہے اور بیا کہ قیامت میں کوئی شک نہیں۔وہ وقت بھی قابل ذکر ہے جب کہ اس زمانے کے لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑرے تھے سوان لوگوں نے یہ کہا کہان کے پاس کوئی عمارت بنواد وُ ان کا رب ان کوخوب جانتا تھا جولوگ اپنے کام پر غالب تتھے انہوں نے کہا کہ ہم توان کے پاس ایک معجد بنادیں گے'۔ (ترجمہ مفرت تھانوی)

# دنیا کے جانے اور آخرت کے آنے کابیان:

علامات قیامت کے ظاہر ہونے کے بعد سب سے پہلے دنیا والوں کو جس چیز سے سابقہ پڑے گا وہ صور ہے جو حضرت

اسرافیل علائظا کے حکم سے بھوکلیں گے۔ اس کو نفیحة الفوع ''لعنی گھبراہٹ کی بھوٹک بھی کہتے میں چنانجیاس بھوٹک کے بعدون وانوں ے دنیا ہے معامدے میں انجھے ہوئے اگ بنت پریٹان دورا میں کے جیسا کہ مور قائفتی کی آیپ نمبرے ۲ تا ۸۸ میں بیان کے یہ " أو حوج و بعو مين يفونك ما مي حايية كي سوحقية أسلان الوح مين مبي سوسي هسران من يه كوخ مريوني اليات وو ال تُعبرا مِث سے اور (موت ہے محفوظ رہے گا) اور سب کے سب اس کے سامیے دیے تھکے رہیں کے اور قربمن یہاروں کو و مکھے رہا ہے اور ان کو خیال مرد ہاہے کہ بیر ( اپنی جُلہ ہے ) جنبش نہ کریں حالا تکہ وہ با دلوں کی خرب اڑے چریں ئے۔ یہ خد کا کام ہوگا جس نے ہر چیز کو (مناسب اندازیر)مضبوط بنارکھا ہے. پیقینی بات ہے کہ اللہ تعالیٰ کوتمہارےسپ افعال کی يورى خبر باوراس طرح سوره ص آيت نمبره اليس ارشاد فرماياكه:

> ''اور پہلوگ ہیںائیک زور کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی (مراداس سے قیامت ہے )''۔ جب كەسورەمدىژ آيت نمبر ۸تا ۱۰ ميں ارشاد مواكه:

'' پھرجس وفت صور پھونکا جائے گا'سووہ وفت لیعنی وہ دن کا فروں پرا کیسخت دن ہوگا جس میں ذرابھی آ سانی نہ ہوگ''۔ اورسور وانعام آیت نمبر۳۷ میں فر مایا که:

''''''اوروہی ہےجس نے آسانوںاورز مین کو ہا قاعدہ پیدا کیااورجس وقت اللہ تعالیٰ اتنا کہد دے گا کہ(حشر) تو ہو جاس وہ مویزے گا۔اس کا کہنابا شہے اور جب کے صور میں پھونک مار جائے گی ساری حکومت خاص اسی کی ہوگی وہ جانے واا ہے یوشیدہ چیزوں کا اور ظاہر چیزوں کا اوروہی سے بڑی حکمت والا یوری خبرر کھنے والا سے '۔

پھراس کے پچھعرصے بعد اللہ تعالی دوبارہ حکم فرمائیں گے اور دوبارہ صور پھونکا جائے گا چتانیجہ اس صور کی وجہ سے علہ وہ ان چیزوں کے جن کوالقد جا ہے گاباقی سب لوگ مرجائیں گے۔ بھراللہ تعالیٰ تھم فرمائیں گے اور دوبارہ صور پھونکا جائے گاتو پوری نوع انسانی ا ہے رب کے حضور حاضر ہونے کے لیے اٹھ کھڑی ہوگی جبیبا کہ سورۃ الزمر آیت نمبر ۲۸ تا ۰ کے میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

''اور (قیامت کے روز )صور میں پھونک ماری جائے گی سوتمام آسان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جائیں گے مگر جس کوخدا جا ہے پھراس (صور ) میں دوبارہ چھونک ماری جائے گی تو دفعتاً سب کے سب کھڑے ہوجا نمیں گے (اور حیاروں طرف) د میصنے لگیس کے اور زمین اینے رب کے نور (بے کیف) ہے روثن ہوجائے گی اور (سب کا) نامدا عمال (ہرایک کے سامنے ) رکھ دیا جائے گا اور پیغیبراور گواہ حاضر کئے جائیں گےاورسب میں ٹھک ٹھک فیصلہ کیا جائے گا اوران پرظلم نہ ہوگا اور ہر مخص کواس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کا موں کوخوب جانتا ہے۔

اورسوره يليين آيت نمبر ۴۸ تا ۴ مين فرمايا كه:

''اور بیلوگ (بطور انکار) کہتے ہیں کہ بیدوعدہ کب ہوگا اگرتم سے ہوئیپلوگ بس ایک سخت آ واز کے منتظر میں جوان کو آ پکڑے گی ادر وہ سب باہم لڑ جھگڑ رہے ہوں گے۔سونہ تو وصیت کرنے کی فرصت ہوگی اور ندایے گھر والوں کے پاس اوٹ کر جاسکیں گے اور (پھر دوبارہ) صور پھونکا جائے گا سوووسب ایکا یک قبرون سے (نکل نکل) اپنے رہ کی طرف ئے ومدہ کیا تھا اور تیٹیمبر کی کنتے تھے۔ نیک وہ ایک زور کی آواز ہوئی جس سے بیکی کیک سب بھی ہوئر رہ رہ رہ یو ک حاضہ ، ہے یا نمیں نے بھراس ون سی تخص پر ہا اظلم نہ سو گااور تم کو ہی استے کا معال کا بدلہ مطے گاجو تم کیا ہرتے تھا'۔

اس بىلادە دەردالانانە غات كى آيت نْمبر ١٣ تا١٨ يىل ارشاد مبوا كەز

'' کے ہم کو کچھ مشکل نہیں بلکہ وہ ایک ہی سخت آ واز ہوگی جس سے سب لوگ فورا ہی میدان میں آ موجود ہول گے''۔ ( ترجمه حضرت تھ نوی )

سوره قمرآیت نمبر ۵ میں اس بارے میں بیفر مایا کہ:

''اور بهاراتهم یکبارگی ایبا ہوجائے گا جیسے آنکھوں کا جھیکا نا''۔ ( ترجمہ حضرت ضانوی )

جب كەسورەكىف آيت نمبر ٩٩ ميں الله تعالى نے ارشا دفر ماماكية:

''اورہماس دن ان کی بیرحالت کریں گے کہ ایک میں ایک گڈیڈ ہوجائیں گے اورصور چھونکا جائے گا پھرہم سب کوایک ایک جمع کر کے جمع کرلیں گئے''۔

اس کےعلاوہ سورۃ الحاقتہ آیت نمبر۱۱۳ تا ۱۸ میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

'' پھر جب صور میں کیکبارگی پھونک ماری جائے گی ( مرافقتہ اولیٰ ہے )اور ( اس وقت ) زمین اور پہر زُ ( اپنی جگہ سے )اٹھ لیے جا کیں گے پھر دونوں ایک ہی دفعہ ریزہ ریزہ کردیئے جا کیں گے تو اس روز ہونے والی ہو پڑے گی اور آسان میعث جائے گا اور وہ (آسان) اس روز بالکل بودا ہوگا اور فرشتے (جوآسان میں تھلے ہوئے ہیں) اس کے کنارے پرآجائیں گے اور آ پ کے برور دگار کے عرش کواس روز آ ٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے جس روز (خداکے روبرو) صاب کے واسطیتم پیش کئے جاؤ کے (اور )تمہاری کوئی بات اللہ تعالیٰ سے پیشیدہ نہ ہوگی'۔

سورة نباء آيت نمبر ١٨ تا٢٠ مل اس بات كويول بيان كيا كيا بحكه:

''لیعنی جس دن صور پھوٹکا جائے گا پھرتم لوگ گروہ گروہ ہوکر آ ؤ گے اور آ سان کھل جائے گا۔ پھراس میں دروازے ہی دروازے ہوجائیں گےاور پہاڑ (اپنی جگہ ہے) ہٹادیئے جائیں گے سووہ ریت کی طرح ہوجائیں گے'۔

اورسوره طه آبت نمبر۲ • املی فر ماما که:

"جس روزصور میں پھونک ماری جائے گی اور ہم اس روز مجرم لوگول کواس حالت میں جمع کریں گے کہ (آئکھول سے ) اند ھے ہوں گے'۔ (ترجمہ حضرت تفانوی)

ا مام احد نے حضرت عبداللہ بن عمر وؓ سے روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ ایک دن ایک اعرابی نے عرض کیایا رسول اللہ! میصور کیا ے؟ ارشادفر مایا که:

"ايك مينك ب- س مين پيونكا باك كا"

فيامت كاثنون تين آجاما

اسی ڈیکار در ماہیں کا ابوا مُؤٹر اکی اور تر ٹری نے بھی واپریں کیا ہے جب کے ازم احمہ نے سو ویا شکی آپ میر نمیر ا ﴿ فَإِذَا نُقِرِ فِي النَّافُورِ ﴾ .

'' کچر جب وقت صور کیونکا جائے گا''۔

ی تفسیر میں حضرت ابن عباس جی مین کی روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی کریم مناتیج ہمنے ارش دفر ہایا کہ '' کیا حال ہوگا جب کہ سینگ (صور )والے نے اس کومند سے لگا رکھا ہے اورا پنے چبرے کوموڑ رکھا ہے وہ ( فرشتہ )اس انتخار میں ہے کہ سے تعتمٰ معے اور و وصور کھو گئے، 😉

صى بدكرام جور ينغ نے عرض كيايار سول الله! اس وقت جميل كياير هنا جا ہيے؟ ارشاد فرمايا كداس وقت تم يركلمات ير هنا: ﴿ حَسُبُنَا اللَّهُ وَنِعُمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا ﴾.

'' دیغنی ہمارے لیےاللّٰد بی کافی ہےاوروہ کیا خوب ذ مدداسےاور بھروسہ تواللّٰد تعالیٰ بی کی ذات پر ہے''۔

اس روایت کوابوکدیند نے بھی روایت کیا ہے۔امام احمد نے حضرت ابوسعید ؓ ہے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آ پ نے ارشادفر مایا که:'' کیا حال ہوگا جب کہ بینگ (صور) والے (فرشتے)نے صورکومنہ سے لگالیا ہے اور اپنے چبرے کوموڑ رکھا ہے اور اپنے کا نوں کو (اللہ کے تھم کی طرف) متوجہ کر رکھا ہے اور اس انتظار میں ہے کہ کب تھم ہوا ورصور پھونکوں؟ صحابہ نے عرض میایا رسول ابتد! اس وقت ( یعنی صور پھو نکے جانے کے وقت اگر ہم ہوں تو ) کیا پڑھیں؟ تو آ بے نے ارشا وفر مایا کہ اس وقت تم یکلمات پڑھنا:

﴿ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعُمَ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّهِ تَوَكَّلْنَا﴾ .

''لیغی ہمارے لیےاللہٰ ہی کافی ہےاوروہ کیا خوب ذمہ دار ہےاور بھروسہ تواللہٰ ہی کی ذات پر ہے'' 🚭

اس روایت کو ابوعمرو اور خالد بن طهمان ہے روایت کیا ہے اور حسن قرار دیا ہے اور بھارے استاد اور پینخ ابوالحجاج مزی نے ''اطراف'' میں اس کواساعیل بن ابراہیم کی روایت ہے بیان کیا ہے جب کے علامہ ابو بکر ابن افی الدنیانے اپنی کتاب'' میں حضرت ابوسعید خدری بنی مدور کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مُلاَثِیّا ہم نے ارشاد فرمایا کہ:'' کیا حال ہوگا جب کہ سینگ (صور) دالے نےصورکو(پھونکنے کے لیے) مندت لگالیا ہے اوراپنے چبرے کوموڑ رکھا ہے اورا نتظار میں ہے کہ کب اس کو حکم: واوروہ صور پھو کے بہم نے عرض کی یارسول اللہ!اس صورت میں ہمیں کیار منا چاہیے؟ارشاد فرمایا کداس وقت بیکلمات پر هن "حسبنا لله

<sup>🗨</sup> تر مذي كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في شان الصورجديث نمبر ۲۴۳۲٬ منداحد حديث نمبر۲۹۲۲٬ حديث نمبر۲۹۲۲ مندرك حاتم حديث نمبر ۵۱۲/۳ اور حدیث نمبر ۴/۵۲۰ ۵\_ 🗗 ترندی کتاب صفة القیامة والرقائق والورع باب ماجاه فی شان الصور حدیث نمبر ۴۴۳۱ مند احمد حدیث نمبر ۱۳۲۱ اور صدیث نمبره/۳۷، کنزل العمال صدیث نمبر۳۹۷،۳۳ واس کی تخ یک پیلے گزر چی ہے۔

و بعه الو کیں ''بعنی مل ہے لیے اللہ ہی کافی ہے اور وہ خوب ذیروارے ہے

ا بویعی موسی کے مندابو ہر بر آور حضرت ابو ہر بر ہو ) سے اور انہوں نے مصرت ابو معید سے رواہت تن ب سے نر مات تن المہ بی مرستيد ن ميرة بيري المن يال مركاية الرتبا الرابال مركاه يه سيك (صور الدول فيت) فيصو المدر سركان ے اور کان تعم الٰہی بی طرف اکار جے میں اور چیزے ویسی (اللہ نعالیٰ م حرف ) موڑ رُھا ہے اوراس انتظار میں ہے یہ باس ( قریف ) يُرضم ہواوروہ صور کینو نکلے صحابہ کرام خی ﷺ عرض کیایا ربول انتدااس صورت میں جمیں کیا پڑھنا جا ہے؟ فرہ یہ کہات کے قمہ ت يُرْصِيًا: ' حَسُبُنَا اللَّهُ وَنِعُمُ الْوَكِيلُ عَلَى اللَّه تَوَكَّلُنا ' كُ

ا ما احد نے ابومعاوید کے طریق سے حضرت ابوسعید نی اندلا کی روایت نقل کی سے فرماتے ہیں کہ نبی کریم می تیزنم نے صوروا ہے فرشتے کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اس کے داکیں طرف جبرئیل طابقت میں اور بائیں طرف میکائیل علیط " 🚭 ابن ، جہنے نے ابو بکر بن الی شبہ کے طریق سے حصرت ابوسعید بنی پیور کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کدرسول اکرم سائیڈ آنے ارشاد فرہ یا کہ:''صور دوفرشتوں کے ہاتھوں میں ہے یا فرمایا کہ دوفر شتے ایسے ہیں جن کے پاس صور ہے وہ منتظر ہیں کہ کب انہیں اس میں چھو تکنے کا تھم ملے'' 🗨

ا ما احد نے ابومر بیرے طریق ہے اور حضرت عبداللہ بن عمر سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثَیْنِ نے ارشا دفر مایا کے صور پھو نکنے والے دونو ں فرشتے دوسرے آسان میں ہیں۔ایک کاسر مغرب میں اور دونوں پیرمشرق میں ہیں' ( لیعنی وہ فرشتے اس قدر عظيم الجثه بين ) اوروه اس انتظار مين بين كه كب ان كوتكم بوادروه صور پيونگين' 🚭

ان دونوں فرشتوں میں سے غالبًا ایک سے مرادحضرت اسرافیل علائظ ہیں جوصور پھونکیں گے جیسا کہ آ گے تفصیل سے بیان ہوگا اور دوسراوہ فرشتہ جونا قور میں پھو کیے گا۔صوراور نا قور کا اسم جنس ہوناممکن ہے بینی مرادان سےصوراور نا قور ہوں اور یہ بھیممکن ہے کہ لفظ ''الصور''اور''النا قور'' میں الف لام عہدی ہولیعنی صور اور نا قور میں پھو نکنے والے دوفر شتے اور پھر ہرا یک کے ماتحت بہت سے فر شتے بھی ہوں جوان کے ساتھ مل کرصور پھونگلیں گے۔واللہ اعلم بالصواب۔

ابن الى الدنيانے حضرت ابن عباس جي يون کي روايت نقل کي ہے فرماتے ہيں کہ:''صور پھو نکنے والے فرشتے کے حوالے جب ے صور پھو نکنے کا کام کیا گیا ہے اس دقت ہے آج تک اس نے بھی بلکیں بھی نہیں جھیکا ئیں اس کی آئکھیں دو جیکتے ہوئے ستاروں کی ما نندین اور وہ فرشتہ عرش کی جانب و کھے رہا ہے۔اس خوف سے کہ کہیں ایبا نہ ہو کہ صور پھو نکنے کا حکم ہوجائے اوروہ پیکیں جھیکا رہا ہویا بلکیں جیکا نے ہے کہیں صور پھو تکنے کے حکم کا تعمیل میں تاخیر نہ ہو جائے۔

اور حضرت ابو بريره فيئ منافز كى ايك روايت بي فرمات بين كه نبي كريم مَنَا يُتَزِّم في ارشاد فرمايا كد: "جب سے صور پھو نكنے كا كام

<sup>🗨</sup> ترندي كتاب صفة القيامة والرقائق والورع باب ماجاء في شان الصور حديث نمبر ا ٢٣٣ أمند احمد حديث نمبر ا ١٣٢ اور حديث نمبر ٢ ٣٧٠ كنز احمال حديث نمبر٣٣ ـ ٣٩ ايضاً ـ ۞ ابوداؤ و كاتب الحروف والقرات حديث نمبر٣٩٩٩ مندا حمه حديث نمبر٣/٠١ ـ ۞ ابن ماجه كمّاب الزيدياب وكرا سعث مديث نمبر٣٢٧٣ كنز العمال جديث نمبر ٢٠٩٥ <u>٩</u> منداجر جديث نمبر١٩٢/٢.

گایاے اس وقت سے اس نے سنہیں جھایا اس نوف سے مرش کی طرف ویکھتا سے کہیں اس کے پیکیس بھیانے سے پید صوب جو نکنے کا ې کېدونوستان کال کارونون کې د کېښون کې کارمند پاره کارکونون په ۱۳ د د کارونون په ۱۳ د د کارونون په ۱۳ د د د کار

# ر متعام گفتها سور کے عالی سیفی واپیت

الويعلي موسلي ني التدمين حشرت لو مريره زياريو الياسي في روايت تتل بي سي في مات إن كراميا بالرام على من بيك جدر مات كي مو ہودگی میں آپ نے ہم سے حدیث بیان کی فر مایا '' المدتعالیٰ نے زینن اور آ سانوں کے بعد صور کو پیدا کیا اور حضرت اسرا ثیل عیشنہ کے حوالے کردیا۔اب وہ صورکوایے منہ پرر کھے ہوئے ہیں اوراس انتظار میں عرش کی جانب دیکچورہے ہیں کہ کب ان کو تھم ہواور وہ صور پھونگیں۔ فرہ نے بیں کہ:''میں نے عرض کی یارسول اللہ! صور کیا ہے؟ ارشاد فرمایا کہ:''ایک سینگ ہے''۔ پھرعرض کیا کہوہ کیسا ہے؟ فر مایا ''بہت بڑا'' اور فر مایا:''قشم اس ذات کی جس نے مجھے تن کے ساتھ بھیجا' صور کے دائرے کی وسعت اتنی ہے کہ زمین اور آسان ال میں ساجا کمیں'اس میں تمین پھونکیں ماری جا نمیں گی' پہلی پھونک کو'نسف حدۃ فسنوع ''(گھبرادینے والی پھونک) کہتے ہیں۔ دوسری کو ''نفخة الصعق''(موت كي چونك) كتيم بين اورتيسيري كوُ'نفخة قيام''(يعني دوباره زنده بوكرالله تعالى كے دربار ميں حاضر بونے والی) پھونگ ابلدتعالیٰ حضرت اسرافیل علینظ کو پہلی مرتبہ پھونکنے کا حکم فرمائیں گے کہ' نسفحة الفزع'' کو پھونک دؤ چنانجہ اس (ہے جو آ واز پیداہوگی اس کوس کر ) تمام زمینوں اورآ سانوں والے گھبرا جا ئیں گئے علاوہ ان کے جنہیں اللہ تعالی محفوظ رکھیں ۔ابلہ کا تھم ہوگا اور بيآ واز بغيرر كے طویل سے طویل تر ہوتی جائے گی اوراسی کے بارے میں القد تعالی كاارشاد ہے كه:

''اور بیلوگ بس ایک زور کی چیخ کے منتظر ہیں جس میں دم لینے کی گنجائش نہ ہوگی (مراداس سے قیامت ہے)''۔

(ترجمه حنفرت تفانوي سوره ص آيت نمبر ۱۵)

چنانچہ پہرزبادلوں کی طرح چلئے لگیس گے اور سراب کی مانند ہوجائیں گئے زمین اہل زمین کو لئے کر سے ڈو لئے گئے گی جیسے سمندر میں کوئی کشتی ڈولتی ہے جیسے موجیس ادھر سے ادھر دھکیلتی ہیں اور اہل زمین کے ساتھ ایسے الٹ جائے گی جیسے عرش کے ساتھ لنگی ہوئی قندیل جسے ارواح بلاتی ہیں۔سنو!اسی بارے میں اللہ تعالی نے (سورة النازعات آیت نمبر ۸۲۹) میں ارشاد فر ، یا ہے کہ:

" جس دن ہلادینے والی چیز ہلاڈ الے گی (مرافظہ اولی ہے) جس کے بعد ایک چیجے آنے والی چیز آئے گی (مرافظہ ثانیہ ہے) . بہت سے دل اس روز دھڑک رہے ہوں گے''۔ (ترجم حضرت تھانوی)

چنانچے زمین اہل زمین کو لے کر جھک پڑے گی دودھ پلانے والیاں اپنے کام سے غافل ہوجائیں گی جتنی عورتیں عاملہ ہوں گ ان کا وضع حمل ہوجائے گا بیچے بوڑھے ہوجا کیں گے ڈراور گھبراہٹ کی شدت سے شیاطین اڑتے پھریں گے یہاں تک کہان کا سامن فرشتوں سے ہوگا فرشتے ان کے چہروں پر ماریں گے توشیاطین لوٹ کرمنہ پھیر کر بھاگ کھڑے ہوں گ ان کواندے بچے نے والہ کو کی نه ہوگا وہ ایک دوسرے کو یکارر ہے ہول گے ای حالت کو اللہ تعالی نے قرآن میں بیان فرمایا:

'' قیامت کادن ایک دوسرے کو بکارنے کادن ہے''۔

ی دور ن زمین میں ایک کنارے ہے دوسرے کنارے تک کیب ار انجازے ہوپائے کی تو اوک ایک ایپ زیران مت او منظیم موال دیمین کے رائی جیریا میلے بھی شاہ معلیہ وکالے تو وی والیانی تطیف اور نوف استے اللہ میں جات اللہ میں جات وہ موال دیمین کے رائی جیریا میلے بھی شاہ معلیہ وکالے تو وی والیانی تطیف اور نوف ویا تھے۔ چرنبی سرنیم س تیاب نے ورشاد فرمایا که ''جولوگ ان واقعات سے پہلے مرجے ہوں ہے آئیس اے مام صاد ثاب واقعات کا با کل احب س نہ ہوگا''۔ حضرت ابو ہر رہ ہی ہونے دریافت کیایار سول اللہ اس آیت سے اللہ تعالی نے کن اوگول ومشنی فرہ یا ہے۔ سورہ مس ک آ بت نمبر Δ*Δ*:

'' جس دن صور میں پھونک ماری جائے گی سو جتنے آسان اور زمین میں ہیں سب گھبرا جائمیں گے سوانے ان لوگول کے جنهیں اللہ اس گھیرا ہٹ ہے محفوظ رکھنا جا ہے گا''۔

آب من ﷺ نے فرمایا:''القد تعالیٰ نے جن لوگوں کومشنی فرمایا ہے ان سے مراد شہداء میں کیونکہ طبراہت صرف زندوں کولاحق ہوگی اور شہیرتواینے رب کے پاس نہ صرف بیر کہزندہ ہیں بلکہ ان کورز ق بھی دیاجا تا ہے۔ چنانچہ ان کو اللہ تعالی اس دن کی گھبراہٹ سے بیالیں گے ٔ وہ لوگ ( یعنی شہداء ) مامون ہوں گے اللہ کے اس عذاب سے جواللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے بدترین لوگوں پر نازل فرمائیں گے جبیبا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد (سورہ حج آیت نمبرا ۲) ہے کہ:

''اے لوگو! اینے رب سے ڈرو ( کیونکہ ) یقیناً قیامت (کے دن) کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہے جس روزتم موگ اس (زنزله) کودیکھو کے تمام دودھ پلانے والیاں (مارے ہیت کے) اپنے دودھ پیتے بچوں کو بھول جائیں گی اورتمام حمل والیاں اپناحمل (پورے دن کا ہونے سے پہلے ) ڈال دیں گی اور (اے نخاطب ) جھے کولوگ نشہ کی ہی حالت میں دکھائی دیں گے حالا نکہ وہ (واقع میں ) نشہ میں نہ ہوں گےلیکن اللہ کاعذاب ہے ہی تخت چیز''۔ (ترجمہ حضرت تھا نوی)

لبذالوگ جب تک اللہ جا ہے گا اس عذاب میں مبتلا رہیں گے لیکن عذاب بڑھتا جائے گا' پھراللہ تعالیٰ اسرافیل عَلَيْظِ کو تکم دیں گے تو وہ دوسری مرتبہ صور پھونکیں گے جس ہے تمام اہل زمین وآ سان مرجا کیں گے علاوہ ان لوگوں کے جن کواللہ جا ہے گا'جب سب فنا ہو چکیں گے تو ملک الموت جناب باری میں حاضر ہو کرعرض کریں گے یارب! زمین وآسان والے سب لوگ مرکئے علہ وہ ان لوگوں کے جن كوآپ نے بيايا۔الله تعالى دريافت فرمائيس كے (باوجوداس كے كمالله تعالى كومعلوم ہے)كوئى بيا؟ ملك الموت عرض كري كے یارب! صرف آپ ہی بچے ہیں کیونکہ آپ ہی ایسے ہیں جو بمیشدر ہیں گے بھی فنا نہ ہوں گے؟ اور (اس وقت) آپ کے ملاوہ وہ فرشتے بھی ہیں جنبوں نے عرش کوا تھارکھا ہے اور جبرائیل میکائیل اور میں بھی ہوں۔اللہ تعالیٰ کاارشاد ہوگا کہ جبرائیل اور میکائل بھی مرجائیں۔ عرش عرض کرے گا ہےاللہ جبرائیل ومیکائل بھی مرگئے؟ اللہ تعالی فر مائیں گئے خاموش ہوجا'میں نے موت ہراس موجود کے لازم کردی جومیرے عرش کے نیچے تھا ابندا جبرائیل ومیکا ئیل بھی مرجائیں گے اور پھر ملک الموت حاضر ہوں گے اور عرض کریں کے ا اسامند جبر ائیل وميكا ئيل بھى مر كيے صرف ميں اور عرش اٹھانے والے فرشتے باقى ہيں۔الله تعالیٰ حکم ديں كے عرش اٹھانے والے فرشتے بھى مرجا كيں! نیڈاہ و بھی مرجا ئیں گے۔ پھراللہ تعالیٰ عش کو تکم دیں گے تو وہ اسرافیل عَلَائِلاً ہے صوروایس لے لے گا۔

پھر ملک الموت حاشر ہوں گے اور حض کریں گے کہ یارب عرش اٹھانے والے فرشتے بھی مرگ ایند تی ٹی باٹ کے باوجود و پہلے ہے۔ ویکی سے رہے وی بیویا ملک اموے دواب بیل کیا ہے اللہ سرف آپ ہائی ہیے این ایونک کے انہوا کا ایسا ہے اس ابندتها و کائدو مجلی میری تلوق میں ہے ہے گئے بھی میں نے بن بیدا کیا تھا سوائے بھی مرجا در نیدا میک موجہ جی مردن کس سیسی

البذاجب التد تعالى كے علاو وجو كه اكيلائے تنهائے بے نياز ہے جوند كى كاباب ہے اور ندكى كابينا اور نداس كا وني جمسر ب وى آخر ہوگا جس طرح اول تھا کوئی اور باقی ندیجے گا تو وہ زمین اور آسانوں کواس طرح لپیٹ دے گا جس طرح کتہ وں بی فہرست پیٹ دی جاتی ہے پھراس وکھول دے گااور پھرتین مرتبہ لپیٹ دے گااور تین مرتبہ ارشاد فرمائے گامیں ہی جہار ہوں' پھراپنی شان کے مطابق تین مرتبه ارشاد ہوگا:'' لیمن الیملک الیوم''؟ (آج کس کی بادشاہی ہے؟)کیکن کوئی جواب دینے والا نیہ ہوگا۔ پھرخو داللہ تعالی ہی ارشاد فر ما تعیں گے بلّہ الواحد القبار ( یعنی صرف اور صرف اللہ بی کے لیے جواکیلا ہے زبر دست ہے ) پھر اللہ تعالی زمین اور آ سان کو تبدیل کردیں گے اور دوسرے زمین وآسان کو پھیلا دیں گے کہ اس میں کوئی اونچ نیچ نہ دکھائی دے گی' پھر التد تعالی مخلوق کو ڈانٹیں گے تومخلوق اس تبدیل شدہ زمین پربھی و سے بی موجود ہوجائے گی جیسا کہ پہلی زمین پربھی ۔اً ٹرکونی زمین کے پیٹ میں تھا تو وہ اس طرح موجود ہوگا اورکوئی اس کی پشت برتھا تو وہ اس طرح موجود ہوگا۔

پھر اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق برعرش کے بنیچ سے پانی برسائیں گے اور پھر آسان کو بارش برسانے کا حکم ہوگا چنانچہ جالیس دن تک بارش ہوتی رہے گی یہاں تک یانی ان کے سروں سے بارہ بارہ گزاو پر چلا جائے گا۔ پھراللہ تعالی جسموں کو علم دیں گے تو وہ زمین سے بول لکلیں کے جیسے سبز واگنا ہے یہاں تک کہ جب کمل طور پرنکل آئیں گے تواسی حالت پرآ جائیں گے جس پر قیامت سے پہلے تھے۔اللہ تعالی جبرائیل ومیکائیل کوزندہ کردیں گےاورارواح کوطلب فر مائیں گئے روعیں چیکی ہوئی حاضر ہوں گئ مومنین کی روعیں نورسے چیک رہی ہوں گی اور دوسری اندھیروں ہے۔اللہ تعالی ان سب روحوں کو ایک ہی مرتبہ پکڑ کرصور میں ڈال دیں گے اور حضرت اسرافیل عَیاشِکہ کو تیسری مرتبه صور پھو نکننے کا تھم ہوگا تو تمام روحیں شہد کی کھیوں کی ماننڈ لکلیں گی اور زمین وآسان کو بھردیں گی۔

پھراللد تعالی فرمائیں گے کہ مجھے اپنے عزت وجلال کاقتم ہرروح اپنے جسم میں واپس جائے گی۔ چنانچے تمام ارواح اپنے اپنے اجهام واجهاد میں واپس چلی جائیں گی۔ چنانچے خیثوم میں داخل ہوں گی اور پھر پورے جسم میں سرایت کرجائیں گی جیسے زہر پورے بدن میں کھیں جاتا ہے' پھرز مین تم ہے کھٹ جائے گی اور میں سب سے پہلا وہ مخص ہوں گا جس کے سامنے سے زمین بھٹے گی' پھرسب ہوگ بھا گتے ہوئے اپنے رب کی طرف روانہ ہول گے۔

'' وُرتے ہوئے پیکارنے والے کی طرف دیکھیرہے ہوں گے اور کا فرکہیں گے بیدن تو بڑا سخت سے '۔ (سورہ افتر آیت مبر ۸۱) ننگے پیر' ننگے بدن' دلوں یرقبض کی حالت طاری ہوگی اورختنہ بھی نہ کیا گیا ہوگا پھرسب لوگ ایک جگہ پہنچ کررک جا 'میں گےستر سال تک رے رہیں گئے کوئی تمہاری طرف نہ دیکھے گا اور نہتمہارے در میان فیصلہ کرے گا'لوگ رونے لگیں گے یہاں تک کہ آ نسو بھی ختم ہوجائیں گےادرآ نسوؤں کی جگہ خون بہنے لگا'پینہ بہنے لگے گااور بہتے بہتے منہ تک یاٹھوڑیوں تک آپہنچ گا پھروہ شور مجانے لگیں گے اور کہیں گے کہ کون ہے جواللہ تعالی کے حضور میں ، یاری سفارش کرے کہ: مارا فیصلہ کر دیا جائے؟ آپس میں ایک دوم ہے کہیں گ اوران کے جسداصر میں روں کچنونکی اوران سے کنتگوفر مانی۔ بینا نجیا بیان کرسپ وگ انسز سے آلام مربیکے کے بیال آئیں کے اور سفار آل ار اوروا مت ار پاک ہے۔

حضرت آ دم عینی انگار نر دیں کے اورارشاوفر مائمیں نے کہ میں اس قابل نمیں ہوں۔ چنانچیان سے بعد ہریں سے یا سے اورا کی درخواست کرنے جامیں گے۔جس نبی کے یاس بھی جامیں گے وہ انکار کردیں ئے۔ پھرآپ نے ارش دفر میا کہ یہاں تک کہ آخر میں میرے یا س پنجیں گے' میں رویز وں گا اورفیص پر پہنچوں گا اور بحدے میں گر جاؤں گا۔

حصرت ابو ہربرہ نزین وزارشا دفر ماتے میں کہ میں نے عرض کیا یارسول اللہ! پیر' فحص'' کیا ہے؟ تو آ پئے نے ارشا وفر مایا کہ عرش کے سامنے ایک جگہ ہے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی میرے یا س ایک فرشتہ جمجیں گے جو مجھے مُندھے کے یاس سے پکڑ مراٹھ نے گا پھرائلہ تعالی مجھ سے مخاطب ہو کر فرما کیں گئے اے محمر ٔ! میں عرض کروں گا اے میرے رب حاضر ہوں میں یا اللہ تعالی ( ہو جود اس کے کہ سب پجھ حانتے ہیں) دریافت فر مائیں *گے کہتمہارا کیا حال ہے؟ میں عرض کرو*ں گا'اے میرےاللہ! آپ نے مجھے شفاعت کا وعدہ فرمایا تھ لہذا اپن مخلوق کے بارے میں میری سفارش قبول فر ماہیے اور ان کے درمیان فیصلہ فر ما دیجیے۔اللہ تعالی فر ماکیں گے میں نے تمہاری سفارش قبول کی میں تم لوگوں کے پاس آؤں گااس کے بعد تہمارے درمیان فیصلہ کروں گا۔

پھرآ ی نے ارشادفر مایا کد: ' پھر میں واپس اوگول کے باس آ جاؤل گا'ای دوران ہم آ سان سے ایک زبردست آ وازسنیل گے چنانچیآ سان والے دنیا پراس طرح نازل ہوں گے جیسے زمین پرانسان اور جنات رہتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ زمین کے قریب پہنچیں ھے تو زمین ان کے نور سے منور ہوجائے گی' آتے ہی وہ لوگ اپنی اپنی جگہ کھڑے ہوجا کیں گے۔ ہم ان سے بوچھیں گے کہ کیا اللہ تعالی بھی تشریف لے آئے؟ تو وہ کہیں گے کہ نہیں بلکہ وہ تشریف لارہے ہیں۔ پھرا ننے میں اس سے دو گئے آسان والے زمین پرنا زل ہوں مے یہاں تک کہ القد تعالی سجانہ وتعالی بھی بادلوں اور فرشتوں کے جلومیں تشریف لائیں مے۔اس روز اللہ تعالی کاعرش آٹھ فرشتوں نے اٹھار کھا ہوگا' (ورنہ عام طوریر) آج کل صرف جارہی اٹھائے ہوئے ہیں ان فرشتوں کے قدم زمین کے انتہا کی نیلے جھے میں ہوں گے۔ ر مین وآسان ان کی گود میں بول کے عرش ان کے کندھوں پر ہوگا۔ نہایت بلندآ واز سے الله تعالیٰ کی بیان کررہے ہوں گے:

سبحان ذي العزة والجبروت . سبحان ذي الملك والملكوت. سبحان الذي يميت الخلائق ولايموت.

" پاک ہے دہ ذات جوعزت وجروت والی ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس کو بھی موت نہ آئے گی۔ یاک ہے وہ ذات جو مخلوقات کوتو موت دیتی ہے لیکن خوداس کو مھی بھی موت ندآ ئے گی'۔

پھر اللہ تعالیٰ جہاں جا ہے گا اس کا تخت وکری و ہیں رکھ دیا جائے گا' پھرا بنی شان کے مطابق ندا دے گا اور فرمائے گا:''اے ننات وانبیان کے گروہ! میں نے جب سے تہمیں پیدا کیا ہے اس وقت سے لے کر آج تک خاموش رہا اور تہاری باتیں سنتا رہا اور تمبارے اعمال ویکتار ہااب خاموثی ہے میری طرف متوجہ ہوجاؤ۔ یتمبارے ہی اعمال او صحیفے میں جوتمبارے سامنے میر سے جاکیں ئے جن ٹیخیم میں ہے اس کن ہے اعمال اور سینوں میں تیر اور جن کی ہے وہ اللہ میں تعدو تنامیر ہے اور ڈواسیٹے تنا نف والمال میں اس 2 - 18 1 reval Carle 2 land y ( in 182) al & and

چرالقد تی فی جمُمُ بوتکم فریائیں کے چنا مجیاس میں سے ایٹ رون وہ آئے گی دوہ تی اور یاہ ہوگ دو کہا جائے اسام موسط آیت فمبر ۲۳۵۵ ) اورائ مجرموا آج (الل ایمان) سے الگ بوجاؤا ساوادا امل یاس نتم کو ایرنیس روی کی کتم شیطان کی عبادت نه کرناوه تمباراصری وشن ہےاور یہ کہ میری ہی عبادت کرنا یہی سیدھاراستہ ہےاوروہ (شیطان) تم میں ایک شیرمخلوق و مراہ کر چکا ہے سوکیا تم نہیں سمجھتے تھے یہ جہنم ہے جس کاتم سے وعدہ کیا جایا کرتا تھا۔ آج اینے گفر کے بدلے میں اس میں داخل ہو جاؤ۔ پھراس کے بعدلوگوں کو (جنتی اورجہنمی میں )متار کر دیا جائے گااورتمام امتوں کو پکارا جائے گااور ہرقوم کواپنے اعمال وصحائف کی طرف بلایا جائے گا اور حال بیہو گا کہ تمام اقوام خوف کی شدت سے گھٹنوں کے بل گرے ہوئے ہوں گے اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہوگا: ''اوراس روز آپ ہر فرقد کودیکھیں گے کہ (مارے خوف کے ) زانو کے بل گریزیں گے ہر فرقدایے نامہ اعمال کے حساب کی طرف بلایا جائے گا۔ آج تم کوتمہارے کئے کابدلہ ملے گا''۔ (سورہ جاثیہ آیت نبر ۲۸ ترجہ حضرت تفانوی)

پھرالٹد تعالیٰ انسانوں اور جنات کے علاوہ تمام مخلوقات کے درمیان فیصلہ فرمادیں گے یہاں تک کہ جانوروں اور حایویوں کے درمیان بھی فیصلہ فرمادیں گے حتیٰ کہ بغیر سینگ والی بکری اور سینگ والی بکری کے درمیان بھی فیصلہ کر دیا جائے گا اوراس سے فراغت کے بعد جب تمام جانوروں کا فیصلہ ہوجائے گا تو اللہ تعالیٰ ان سے فر مائیں گے کہ ٹی ہوجاؤ! سب کےسب مٹی ( فنا ) ہوجائیں گئے بیدد کھے کر کا فرلوگ تمنا کریں گے اور کہیں گے:

> ﴿ يَالَيُتَنِيُ كُنُتُ تُوابًا ﴾. ''اے کاش کہ میں مٹی ہوتا''۔

اس کے بعد انسانوں کے درمیان فیصلہ ہوگا۔ چنانچ سب سے پہلے فیصلہ خون (قتل) کا ہوگا' ہروہ مقتول حاضر ہوگا جواللہ کے راستے میں قتل ہوا تھا (اس کے علاوہ) اللہ تعالی قاتل کو بھی حاضری کا حکم فرمائیں گئے (بینی ہرفتم کے قاتل ومقتول حاضر ہول گے۔ مترجم ) چنانچہوہ حاضر ہوگا اپناسراٹھائے ہوئے جس کی گردن کی رکیس کٹی ہوئی ہوں گی اوران سے خون بہہر ما ہوگا وہ پو چھے گا'ایے میرے رب!اس نے مجھے کیوں قتل کیا تھا؟ اللہ تعالی قاتل ہے بوچھیں گے (بادجود علم کے تا کہاتمام جحت بوجائے) تونے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ: 'اے میرے رب میں نے اسے تیری عزت وعظمت کی خاطر قتل کیا تھا''۔ اللہ تعالی فرمائیس کے تونے سے کہا۔ پھراللہ تعالیٰ اس کے چبرے کوآ سانوں کے نور کی طرح روثن اور چیکدار بنادیں گئے پھر فرشتے اس کو جنت کی طرف لے جائیں کے پھراس شخص کو حاضر کیا جائے گا جس نے اللہ کی رضا کی خاطر قبال نہ کیا ہوگا'مقتول یو چھے گا'ا ہے میرے رب اس نے مجھے کیوں قبل کیا تھا؟ الله تعالی قاتل ہے پوچھیں گے (باوجو علم کے تا کہ اتمام حجت ہوجائے ) تونے اسے کیوں قتل کیا تھا؟ وہ جواب دے گا کہ اے میرے رب! میں نے اس کواپنی عزت وعظمت کی خاطر قبل کیا تھا۔اللّٰہ تعالیّ فرمائیں گے تو تباہ ہوجا۔ حتیٰ کہ کوئی مقتول ایسا نہ رہے گا جس کو

بر بەندە دولارداپ كالەر بەنى دىلى ئىللۇپ يەرىپ ئاچى ئەكۇبىرىدىدە دەيا جايسۇڭ بىرىدا كى مىشى دوكى ئىسانىي سىملا ب ں ہے رموں اپنے اپھر انڈ تی فی رق اور وی ہے ارمیل ایسارٹر راوس نے پران تک روق مطلوم بھیر بدے ہے تہ رہے کا بیمان تک یہ و سال و في مدين المستاد الوالم المراكز المستوفي المستا

ان معاملات ئے بعد ایک بیکار نے والا بیار ہے کا جس موتما مجلوقات میں نے وہ ہے کا کہ ہرفو مراور مت اپنے خداواں ا وہ ابند تعابی کے علاوہ نو بچتے تھے ) کئے پاس چلی جانے مبذا کوئی بھی تخص (جوالند کے ملاوہ کسی اورکو پوجتا تھا )ابیانہ رہے گا مگراس کے سامنے اس کا معبود متشکل کرویا جائے گا چنانچہ اس دن ایک فرشتہ حضرت عزمر غلائظ کی صورت اختیار کر لے گا۔ اس طرح ایک فرشتہ حضرت نیسی علائط کی صورت اختیار کرلے گا'چنانچہ یہودونصاریٰ (علی الترتیب) دونوں کے چیجھے چیس گے۔ چنانچہ پیفر شیتے (ان کے معبود وں کی صورت میں )ان کو لے کرجہنم میں پہنچادیں گے۔اللہ تعالیٰ سورۃ الانبیاء کی آیت نمبر۲۲ میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''ز مین (میں یا) آسان میں اگر انٹد تعالیٰ کے سوا اور معبود (واجب الوجود) ہوتے تو دونوں درہم برہم ہوج تے سو (اس ہے تابت ہوا کہ ) اللہ تعالی ان امور سے یا ک ہے جو پچھ بدلوگ بیان کررہے ہیں''۔ (ترجمة هانوی)

پھر جب مومنوں کے علاوہ کوئی ہاقی نہ رہے گا ان میں منافق بھی ہوں گئے اللہ تعالیٰ جس حال کو چاہے گا اسی حال میں ان کے سامنے اظہار فرمائے گااورارشاد ہوگاا بےلوگو! باتی لوگ چلے گئے اہتم بھی اپنے خداؤں کے پاس (اور جن کوتم بوجتے ہوان کے پاس ) جیے جاؤ ۔ لوگ کہیں گے کہ ہم اللہ کےعلاوہ کسی کی عبادت نہیں کرتے تھے۔ پھرانٹد تعالیٰ ان ہےاعراض فر ، کیں گے۔ پھر جتناع صداللہ تعالیٰ ان کی طرف متوجہ ہوگا ارشاد ہوگا'ا بےلوگو!اورلوگ چلے گئے تم بھی اپنے خداؤں کے پاس (اور جن کوتم یو جتے ہوان کے پاس) جیسے جاؤ کہیں گے جمیںاللّٰہ کےعلاو داورکسی کی ضرورت نہیں ۔ہم اللّٰہ کےعلاو داورکسی کی عب دت نہیں کرتے تھے ۔پھرینڈ لی کھول دی ج سے گی 🗝 اورلوگوں پرایسی علامات واضح کردی جائیں گی جس ہے آنہیں بیمعلوم ہوجائے گا کہ بیان کا رب ہے۔ چنانچے تمام مومن منہ کے بل سجدے میں جلے جائمیں گےاور ہرمنافق گدی کے بل تجدے میں گرے گااوراللہ تعالیٰ ان کی پشتیں گائے کی سینگوں کی ما نند بنادیں گے۔ پھرالنّد تعالیٰان کواجازت دیں گےتو پہلوگ سراٹھا کمیں گے اس کے بعداللّہ تعالیٰ جہنم کے اوپر ملی صراط قائم فرما دیں گے بال برابرلها یا فرمایا بال کی گره کی طرح باریک اورتکوار کی طرح تیز دهار اس برنو کیلے کنڈے اور کھونٹے ہوں گے اور سعدان نامی درخت کی طرح بڑے بڑے کانٹے ہوں گے۔

اس کے علاوہ ایک وصرابل ہوگا جو پیسلوال ہوگا اس پر چلنے والوں کے قدم پیسلیں گے۔ بہر حال لوگ اس کے اوپر سے گزریں گئ بعض تواتنی تیزی ہے گز رجا کیں گے جیسے بلک جھیکتی ہے' بعض بلی کی جیک کی طرح' بعض ہوا کی طرح' بعض محمدہ گھوڑ ہے اور سوار کی طرح اوربعض عمدہ انسان کی طرح گزرجا ئیں گے۔

<sup>🗨</sup> يبهال عربي عبارت بدير كرا فيسكشف عن ساقه "جس كالرجمة متن مين موجود بريتتابهات مين سير بهاوراس كي معني المدتع لي سي عداوه ور كسى كومغلومنهين للبذاصرف كفظى ترجمه براكتفا كيا گيا۔

چنانجیہ بل صراط سے نجات یانے والے بعض ایسے ہوں گے جو بالکل صحیح سالم ہوں گے اور بعض ایسے ہوں گے جو زخمی ہوں ئے اور بلطق ومندك تل فيلم عير أمراوية بالمستكاب

میزاجب اہل جنت جنت کی طرف روانہ ہوں گئے تو کمیں گئے کہ کوئی ہے جوالتہ تعالیٰ نے دریا رمیں بھاری شفارش کرے تا ک ا میں دنت میں داچلے کی امازت ملے چرکمیں کے ( مقاش نے نے ) نہارے بات حضرت وہ مربیجے ہے زیادہ 'تق یون ہوئیں' ے اللہ تقالی نے ان کواینے ہاتھ سے پیرافر مایا "ن کے باس با میں کے دوایئے آپ کو آناہ کا رتھور کرتے ووے ارش دفر مامیں گ کہ میں اس قابل نہیں کیکن تم اوگ نوح منبیق کے باس جاؤ کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے پیلے رول میں۔ پنانچاوک حضرت وح منبئ ک خدمت میں حاضر ہو کرسفارش کی درخواست کریں گے۔حضرت نوح مُیاسِك کچھ یا دکر کے ارشادفر ما کمیں گے کہ میں اس قابل نہیں ۔ا بہتہ تم حضرت موی میشند کے پاس جاؤ۔ چنانچہ لوگ ای طرح حضرت موی میشنگ کے باس آئیں ئے۔حضرت موی میسند بھی ارش و فر ما کیں گے کہ میں اس قابل نہیں کیکن تم حضرت میسی مدائنلا کے پاس جاؤ۔ چنا نیجالوگ جمع :وکر حضرت میسی عابظ کی خدمت میں حاضر ہوں گے ۔حضرت میسلی مُلائظ بھی یہی ارشا دفر نا کمیں گےاور پہ بھی فر ما کمیں گے کہتم حضرت محم مصطفی من ٹیزفز کی خدمت میں جاؤ۔

پھر نبی کریم منی تین نے ارشاد فر مایا کہ:'' پھر لوگ میرے یاس آئیں گئا'۔اللہ تعالیٰ نے مجھ سے تین سفار شول کا وعدہ کیا ہے۔ چنا نجہ میں جنت کی طرف آؤں گااور جنت کے دروازے کا حلقہ بکڑ کر دروازہ کھلوانا جا جوں گا چنانچے میرے بیے دروازہ کھول جائے گا۔ مجھے سلام کیا جائے گا اور مرحبا کہا جائے گا۔ میں جنت میں داخل ہوں گا تو میری نظر اللہ تعالیٰ پر بڑے گی میں فور أسجده میں گریڑوں گا۔ پھر التدتعالی مجھ پراپی تعریف اور بزرگ کے کلمات واضح فر مائیں گے جو مجھ نے پہلے کسی مخلوق کونہیں بتائے گئے ہوں گے۔ پھرالتد تعالی مجھ ے ارشا وفر مائیں گے اے محمد ابناسر مبارک اٹھائے اور سفارش سیجی آپ کی سفارش قبول کی جائے گی۔ آپ مانگئے آپ کوعطا کیا جائے گا۔ پھر جب میں سراٹھاؤں گا تو اللہ تعالیٰ باوجو دکلم ہونے کے دریافت فرمائیں گے کہ کیا حال ہے؟ میں کہوں گا اے میرے رب آپ نے میرے ساتھ شفاعت کا وعدہ فرمایا تھا تو آپ اہل جنت کے لیے میری شفاعت قبول فرمالیجیة تا کہ وہ جنت میں واخل ہو جا کئیں۔ امتد تعالی فر ما کمیں گے میں نے آپ کی شفاعت قبول کی اوران کو جنت میں داخل ہونے کی اجازت ویے دی'۔

(اس موقع پر) آپ ارشاد فرمار ہے تھے کہ:''قشم اس ذات کی جس نے مجھے فت کے ساتھ بھیجاتم لوگ اس میں اپنے گھروں اور گھروالوں کی اتنی یہچی نہیں رکھتے جتنی اہل جنت میں اپنے گھروں اور گھروالوں کو بہجانتے ہوں گے۔بہذااہل جنت میں سے ہر شخص اپنی بہتر (72) ہولیوں کے پاس جائے گا،جنہیں اللہ تعالیٰ نے حور بنایا ہے اور دو بویاں انسانوں میں سے ہول گی۔ ان کواللہ تعال جس پرجا ہیں گے فضیت دیں گے۔ان کی اس عبادت کی وجہ سے جود نیا میں وہ کیا کرتی تنمیں بنتنی ان میں سے آیپ کے یا ' وہ یا قوت کے بینے ہوئے کمرے میں ہوگی'اس کا پھیر کھٹ سونے کا بنا ہوا ہوگا جس میں علی وجوا ہر جڑے ہوئے ہوں ئے۔ ستس س کا بہترین سندس داستبرق کا بنا ہوا ہوگا' جتنی اپنی بیوی کے کندھوں کے درمیان ہاتھ رکھے گا اس کے کیئر وزں کے بیچھیے ہے بھی اس کے سینے کا جیداور گوشت دکھائی دے گا۔اس کےعلاوہ اس کی پنڈلیوں کے گوشت کی طرف دیکھے گا جیسے تم میں سے کوئی شخص یا قو تو ں کی پروئی ہوئی لڑی کود مکھتا ہے۔اس جنتی کا جگراپی بیوی کے لیے آئینہ کی مانند ہوگا اوراس طرح اس کی بیوی کا جگر بھی اپنے شوہر کے لیے آئینے کی مانند

ہوگا۔ دونوں کو تھکاوے کا اساس تک نہ ہوگا۔ اتنے میں ایکارا بائے گا کہ بے تک ہمیں معلوم ہے کہ نہتم تھکو گے نہ وہ تھکے گی۔ ماں اس سورت بين ندان کي اور آن يو پي دول - پره چيده آن ان کار ان ان کار آن او در ب کند پار آن که ادر آن بري که که پرت سورت بين ندان کي اور آن يو پي دول - پره چيده آن ان کار ان ان کار ان ان کار ان که در آن بري که که پرت میمی آئے گاوہ یمی کیے گی کہ خدا کوشم جنت میں تم ہے زیادہ حسین کو کنبیں ہاور نہ ہی جنت میں مجھے تم ہے زیادہ کو لی محبوب ہے۔ پچ ئى مادا كەربىپ دورى دۇر پايلىلى باللاس كاپ ئىر مادا كەربىپ دورى دۇر پايلىنى كاپايلى كاپ

پر آپ نے فرمایا کدان پھر میں اُہوں گا اے میرے رب امیری امت میں ہے جودوز رخ میں میں ان کے ق بس میری خف مت قبول فرمائیں تو اللہ تعالی فرما میں کے جن کوتم پہچانتے ہوان کو نکال اور چنانچدان کو نکال لیا جائے گا۔ یہاں تک ال میں سے أید جمی دوز خیس باقی ندرے گا۔ پھر اللہ تعالی مجھے شفاعت کی اجازت دیں گے چنانچے ندکوئی نبی رہے گا اور نہ شہیر مگر شفاعت ضرور کرے گا۔ پھرانندتعالی ارشادفر مائیں گے کہ جس کے دل میں ایک دینار کے برابربھی ایمان ہواس کودوز خے سے نکال لو۔ چنانجیان وگوں کو بھی نکال لیا جائے گا یہاں تک کہ ان میں ہے بھی کوئی جہنم میں تاقی ندر ہے گا۔

پھر اللہ تعالی شفاعت قبول کرتے ہوئے حکم فرما کیں گے کہ ہراس شخص کو بھی جہنم سے نکال اوجس کے دل میں چوتھائی وینار کے برابرایمان ہے پھرایک چوتھائی کا علان ہوگا پھرایک قیراط کا اور پھررائی کے دانے کے برابرایمان رکھنے والوں کی نجات کا اعلان ہوگا اور ان کوبھی نکال دیا جائے گاختی کہ ان میں ہے بھی کوئی جہنم میں باتی ندرہے گا۔ یہاں تک کہ کوئی ایساشخص بھی جہنم میں ندرہے گا جس نے مجمع بھی اللہ کے لیے کوئی نیک کام کیا ہوگا اور کوئی ایک بھی ایسانہ باقی بچے گا جس کے لیے شفاعت کی گئی ہوگی یعنی ہر مخص کے حق میں شفاعت قیول کی جائے گی۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی کی بے پایاں رحمت کود مکھیر الجیس بھی مغفرت کی امیدر کھے گا۔

پھراللّٰہ تعالیٰ فرما کیں گے کہ صرف میں رہ گیا ہوں اور میں تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہوں۔ چنانچہ اللہ تعالی اپنا ہاتھ دوز خ میں والیں گے اور جہنم میں اپنے لوگوں کو نکالیں گے کہ خوداللہ کے علاوہ کوئی ان کی تعداد سے آگاہ نہیں ہوسکتا۔ وہ بوگ جیمو نے چیو نے دانوں کی صورت میں ہوں گے۔اللہ تعالی ان کوایک نہر میں ڈال دیں گے جسے نہر حیات کہا جاتا ہے۔ چنانچہ اس نہر میں ڈالنے جانے کے بعدوہ اس طرح با ہر نکلیں گے جیسے ایک دانہ بارش کے بہتے ہوئے یانی میں اس سبر جھے میں اگتا ہے جہاں دھوپ پر تی ہے اور جہاں سا پیہوتا ہے و بال سے زرد ٔ بہر حال وہ اگیں گے اور موتیوں کی طرح ہوں گے۔ان کی گردنوں پر بیرعبارت تحریموگی:

الجهدميون عتقاء الرحمن عزوجل.

'دیعنی دوزخی ہیں جن کور حمٰن نے آزاد کیا ہے'۔

اہل جنت ان کی ای تحریر سے پہچانیں گےان لوگوں نے دنیا میں اللّذ کی رضا کی خاطر بھی بھلائی نہ کی ہوگی۔بہر حال پھروہ جنت میں رہیں گے۔ <sup>©</sup> ابوبکر العربٰ کی کتاب میں ابو یعلی ﷺ سے اسی قدر مذکور ہے۔ بیشہور حدیث ہے بہت سے آئمہ نے اپنی کتب میں نقل کی

<sup>🗨</sup> بيبقي كتاب البعث والنثور حديث نمبر ٢٦٩ ' طبراني ' 'المطولات' حديث نمبر ٣٦ ' تفسير طبري تفصيل واجمالي حديث نمبر ١٥ ٢٥٠٢٥ اور حديث نمير۲/۲۳۱ سسال

ہے مثلّا ابن جریر نے اپنی تفییر میں طبرانی نے معلومات میں حافظ بیہ قی نے اپنی کتاب البعث والنشو رئیں حافظ ابومویٰ المدینی نے بھی مطولا واللبي بده السطرق السامانييل والفيلانل بالمرتق كولا المقل بالمزيرة بسروع وتحريما ومكلي أباله اوراس نساقطن طرق میں نکارۃ اوراختار ف بھی ہے۔ میں نے اس روایت نے طرق کو اید ایک جز رمین تک یا ہے ۔ اس ہے ماروواحق من را ہو ہے'' من را ہو ہے'' ان رواہت وخفرت الوسر وہ ہوئے ہی مراہم ہوئٹا ہے مصلارہ ایت سویے۔''ایسے ملا وہ اس واست والوسط کی م را فع نے واپید وی مسلم سے بھی روایت کیا ہے اورائ کی اس موشوع پرائیک تعیابیت بھی ہے جس میں آج احاد ہے ہے اس کے شوامڈ ڈالر کے ہیں۔ہمانثاءاللہ اس یفصل درفصل گفتگو کریں گے۔وباللہ المستعان۔

#### صوركا يهونكاحانا:

. كل تين مرتنه صور چھونكا جائے گا' پہلی مرتبه ُونتخة الفزع كہتے ہيں۔دوسرى کونتخة الصعق اورتيسرى کونتخة البعث کہا جا تا ہے جيسا كه ابھی گزر چکا ہے۔ا مامسلم نے حضرت ابو ہریرہ ٹن ﷺ کی روایت نقل کی ہے فریاتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیَّ اِن ارشاد فرمایا کہ:''ہردومر متیہ صور پھو نکے جانے کے درمیان جالیس دن کی ہدت ہوگی۔ پھرفر مایا میں نے ان باتوں سے انکار کیا جن کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں۔ پھرفر مایا جاکیس مہینے۔ میں ان باتوں ہےا ٹکار کرتا ہوں جن کے بارے میں مجھے کوئی علم نہیں۔ پھرفر مایا جالیس سال پھرفر مایا آ سان سے یانی برسے گا اور وہ ایسے اگیں گے جیسے سبز ہ اگتا ہے اور پھر ارشاد فر ہایا کہ (مرنے کے بعد )انسان بالکل باتی نہیں رہتا علہ وہ ایک ہڈی کے (باقی بوسیدہ ہوجا تاہے)اوروہ دم (ریڑھ کی ہڈی کا آخری کنارہ) کی ہڈی ہےاوراس سے قیامت کے دن مخبوق کھڑی ہوگ ۔ 🍑 ا مام بخیری نے اسی روایت کو آعمش سے روایت کیا ہے اور یمی روایت امام احمد کی روایت سے بھی ثابت ہے جو انہوں نے عبدالرزاق کے طریق ہے حضرت ابو ہر ہرہ ہی ہوئو ہے روایت کی ہے۔ مسلم نے محمد بن رافع اورانہوں نے عبدالرزاق ہے اس کوروایت کیا ہے۔امام احدے حضرت ابو ہریرہ نئی پیئر کی ایک روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم مناقیانی نے ارشا دفر مایا کہ: ''آ دم منیظئے کا ہر بیٹا (مرنے کے بعد) برانا (بعنی بوسیدہ) ہوجائے گا۔اور ٹی اس کوکھا جائے گی علاوہ عجب ذنب (ریڑھ کی بٹری کے ) آخری کنارے کے اس سے دوبارہ پیدا ہوکر مخلوق اٹھ کھڑی ہوگی۔ (منداحہ حدیث نمبر۲/ ۲۲۸)

بیروایت مسلم کی شرط پرسیجے ہے اورامام احمداس میں منفر دہیں۔امام احمد نے ابراہیم اٹھجری کے طریق سے حضرت ابو ہریرہ بنی ہیؤہ ے بھی روایت کیا ہے۔اس کے علاوہ امام احمد نے حضرت ابوسعید ٹی پیرو کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے میں کہ نبی کریم من پیزانے ارشاد فرمایا کہ:''مٹی انسان (کےجسم کی ہر چیز) کو کھا جائے گی علاوہ عجب ذنب (ریڑھ کی ہٹری کے آخری سرے ) کے عرض کیا گیا یارسول اللہ! وہ کیا ہے؟ ارشادہ وا رائی کے دانے کی طرح ' بہیں ہے (انسان حشر میں ) دوبارہ زندہ ہوکرنگلیں گئے'۔ (منداحہ مدیث نمبر ۲۸)

<sup>●</sup> بخاري كتاب التفسير باب يوم ينفخ الصور حديث تمبر٣٩٣٥، مسلم كتاب الفتن باب ما بين النفختين حديث تمبر ٣٩٣٥ ـ \_

يه ما او وه مرتبي صور مجلو کلے دہانا ہے اور يا بھی کہ ان ووقول مرتبا کے ورميان يا تو چاليس دان کی مدت ہے يا جياس مينے يا ب و قاتر منفوق ہوں وہ واتن بوجا ہوں اورتیاری مرتباہ ہے۔ ورچو کا بائے کا قور مارے موسی بی قیموں کے انسانیا کے موں ہے ، اس ق ، بل پیرے ال ان وقول ہے میران آسان سے پالو بر سے کا میان ہے ، ان کے علاوہ فحص فرنس سے انسان ق دوبار وتنتق كابيان ئەلەقيامت اى مجب ذنب سة انسان دوبار دزنده مول كـ

یہ چی ممکن ہے کہاں سے مراد کپلی دومر تبہصور کھو نکے جانے کا درمیان واقعہ ہوجس کے ذکر کا یہاں ارادہ قف بہر سورت دونوں مرتبہ صور پھو نکے جانے کے درمیان کابیان ہے جس میں بڑے بڑے اہم اموراور واقعات وحوادث پیش آئیں گے۔

# قيامت كي بولناكي:

ان میں سے زلزلیة اور زمین کا اہل زمین کے ساتھ دائیں بائیں ڈولنا ہے جبیبا کہ سورۃ الزلزال آیت نمبر 1 تا 3 میں ارشاد ہوتا ہے کہ:'' جب زمین اپنی شخت جنبش سے ہلائی جائے گی اور زمین اینے ہو جھ نکال سے پیکے گی اور انسان کیے گا اس کو کیا ہوا''۔ (حضرت تھ نوی ) اسی طرح سورۃ الحج آیت نمبر 1 تا2 میں فر مایا:''ا بے لوگو! اپنے رب سے ڈرو( کیونکہ) یقینہ قیامت (کے دن) کا زلزلہ بڑی بھاری چیز ہوگی جس روزتم لوگ اس زلز لے کو دیکھو گے اس روزتمام دودھ پلانے والیاں ( مارے ہیبت کے ) اپنے دودھ پیتے کو بھول ۔ جانبیں گی اورتمام حمل والیاں اپناحمل (پورے دن ہونے سے پہلے ) ڈال دیں گی اوراے مخاطب تجھ کونوگ نشہ کی حالت میں دکھائی دیں گے حالانکہ وہ نشہ میں نہ ہوں گے لیکن اللّٰد کا عذاب ہے ہی تحت چیز''۔

اورسورہ واقعہ آیت نمبر 1 تا7 میں ارشاد ہوتا ہے کہ:''جب قیامت واقع ہوگی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلا فسنہیں ہے تو وہ (بعض) کولپیٹ دے گی اور (بعض کو) کو ہلند کروے گی جب کہ زمین کو بخت زلزلہ آئے گا اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ ہوجا کیں گے پھروہ پرا گند دغبار ہوجائیں گے اورتم تین قتم کے ہوجاؤ گے۔ چنانچہ جب پہلی مرتبہ صور پھونکا جائے گالیتن ''فخة الفزع'' ( ڈرانے والاصور ) جو قیامت کی ابتداء کی علامت ہے اس پورے دن برقیامت کا نام کھیک صادق آتا ہے۔

جیما کہ امام بخاریؒ نے حضرت ابو ہر رہے وی ایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ جناب نبی کریم منگ تی کے ارش دفر مایا کہ: ''ضرور بالضرور (جب) قیامت آئے گی (تو) دوآ دمیوں نے اپنے درمیان کیڑا پھیلایا ہوگا نداس کی خرید و فروخت کرسکیس گے اور نداس کو دوبارہ لپیت سکیس کے قیامت آجائے گی ایک شخص اپنی اونمنی کا دودھ دوھ کروائیس آے کالیکن اے لی نہ سکے گا قیامت آجائے گ اورائک خص اینے حوض لیپ رہا ہوگالیکن اس سے پانی نہ لی سکے گا' قیامت آجائے گی اور ایک خص نے کھانے کے سیے لقمہ مند کے قریب کرمیا ہوگالیکن اے کھانے کاموقع نہیں ملے گا''۔

یہ پہلی مرتبہ صور پھو نکے جانے کا داقعہ ہے جو قیامت کے بالکل شروع میں ہوگا اور جیسے کے پہلے مزر چکا ہے کہ یہ بالکل آخری ز ما ندمیں ہوگا اور قیامت برترین لوگوں برواقع ہوگی۔ ابھی صور پھو تک بانے کی جوروایت گزری ہے کہ پہلی دوم تہصور پھو تک بانے کے درمیان آسان بیٹ بائے گا 'ورستارے السرار كي كان والله والمراكزة والمراكزة والمراكزة والمعادية والمراكزة والمراكزة والمراكزة والمراكزة والمراكزة

''حاایا نکهتم ان ( بہلے ) لوگوں کے رہنے کی مبکہ میں رہتے تھے جنہوں نے اپنی ذات کا نقیبان اما تھا اورتم کو رہ ئسی معلوم ہو کہا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیونکر معاملہ کیا تھا اور ہم نے تم سے مثالیں بیان کیس اوران لوکوں نے اپنی ہی بہت ہی بڑی بڑی تدبیر س کیس تھیں اوران کی تدبیر میں اللہ کے سامنے تھیں اور واقعی ال کی تدبیر میں الیی تھیں کہان ہے پہاڑ بھی ٹل جائمیں ( مگرسب گاؤ خور ہوگئیں ) پس اللہ تعالیٰ کواینے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا نہ مجھنا ہے شک ابتد تعالی بڑاز بردست اور پورا بدرہ لینے والا ہے۔جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ اور آ سان بھی اور سب کے سب ا یک زبر دست التد کے روبر و پیش ہوں گے اور تو مجرموں ( یعنی کا فروں کو ) زنجیروں میں جکڑ ہے ہوئے دیکھیے گا اوران کے کرتے قطران ( تانبے ) کے ہول گے اور آگ ان کے چیرول پر لیٹی ہوگی''۔

اوراس طرح سوره انشقاق آیت نمبر 1 '2 میں فر ماما کہ:

''جو( نخحہ ثانیہ کے وقت) آسان پیٹ جائے گا (تا کہ اس میں غمائم اور ملائکہ آئیں ) اور اپنے رب کا تھم س لے گا''۔ (ترجمه حضرت تتمانوی)

اورسوره قيامه آيت نمبر 7 تا10 ميں ارشاد ہوا كه:

''اورتم تین قتم کے ہوجاؤ گے سوجودا ہنے والے ہیں وہ دا ہنے والے کیسے اچھے ہیں اور جو با کیں والے ہیں کیسے برے ہیں اور جواعلی در ہے کے ہیں وہ تو اعلیٰ ہی در ہے کے ہیں (اور) وہ قرب رکھنے والے ہیں بہ تقرب لوگ آ رام کے باغوں میں ہوں گےان کا ایک بڑاگر وہ تو اگلےلوگوں میں ہے ہوگا اور تھوڑ ہے پچھلے لوگوں میں سے ہوں گے وہلوگ سونے کے تاروں ہے ہے بنے ہوئے تختوں پر بیٹھے ہوں گئے''۔ (ترجمہ حفرت تعانوی)

جیسا کہ آئندہ آئے گا کہ بیسب کچھ دوسری مرتبہ صور پھو کے جانے کے بعد ہونے والا ہے۔ رہاز مین کازلزلہ اوراس زلز لے کی وجہ سے زمین کا پیشنااورلوگوں کااس کے کناروں کی طرف دوڑ نا' تو بیمناسب لگتا ہے کہ پہلی مرتبہ صور بھو نکے جانے کے بعدان واقعات کاظہور ہوجیں کہاللہ تعالی نے سورہ غافرآیت تمبر 32 تا 33 میں فرعونیوں میں سے ایک مومن کے بارے میں بتایا ہے کہ:

''اےمیری قوم میں تمہارے ہارے میں قیامت کے دن ہے ڈرتا ہوں' جس دن تم پیٹے پھیرکر بھا گوگ (کیکن)تمہیں ہتد ہے بچانے والا کوئی نہ ہوگا''۔

اورسوره رحمٰن آیت نمبر 33 تا 36 میں ارشاد ہوتا ہے کہ:

''اے گروہ جن اور انسان کے اگرتم کو پیقدرت ہے کہ آسان اور زمین کی حدود سے کہیں باہرنکل جاؤتو (ہم بھی دیکھیں گے )

نکامگر بغیر ز در کے نہیں نکل سکتے ( اورز ور ہے نہیں ) سوا ہے جن وانس ! تم اپنے رب کی کون کون تی نعمت کے نکر ہوجاؤ گے۔ نم دونوں پر فیامت ہے (روز) آگ کا تعداور دائواں چوڑا جائے کا چرقم (اس و) جنانیہ سکویے والے س والس مم اپنے كَ أَوَانَ لَوَانَ } [فعنول عَمَنَا بيوجاؤكُ 'ل

اور بیسے له منداحد سی ملم اور نهن اربعدے دوا۔ ہے صعرت اوشر تنا حذیفہ بن اسید کی رادیت کر رکی کہ بی کر یکھ منظما ارش وفرمایا که "قیامت اس وفت تک نمیس آئے گی جب تک تم اس نشانیال ندا کیرلؤا کے پھران نشانیوں کا تذکره فرمایا که " سب سے آ خری نثانی وہ آ گ ہوگی جوعدن سے نکلے گی اورلوگوں کو ہنکاتی ہوئی میدان حشر تک لے جائے گی'' 😷 بیرآ گ آخری زمانے میں دنیا · بھر کے یو گوں کو ( ہرطرف ہے ) ہا تک کر ملک شام میں جمع کردے گی اور یہی وہ جگہ ہے جومبیدان حشر ہے گ -

# لوگوں کو دھکیلنے والی:

صحیحین میں حضرت ابو ہر رہ ہنی ہدور کی روایت نقل کی گئی ہے فر ہاتے ہیں کہ رسول اللّٰہ سُالیُّیِّئِرَ نے ارشا دفر ، پاہے کہ:''لوگوں کوتین طریقے سے جمع کیا جائے گا'شوق سے' ڈرتے ہوئے' ایک اونٹ پر دو دواور تین تین اور دس دن سوار ہوں گے' باقی لوگوں کو آ گ جمع کرے گی 'چنانچہ جہاں وہ لوگ تھک کر آرام کریں گے وہیں بیلوگ بھی تھہر جائے گی اور جہاں بیرات گزاریں گے وہیں آ گ بھی رات

حضرت عبدالله بن سلام الني والي أن ايك روايت فقل كي من به كدرسول الله من الني الشادفر ما ياكه: "قيامت كي كبلي نشاني ايك آگ جولوگوں کومشرق ہے مغرب کی طرف لے جائے گی''۔ 🏵

# ميدان حشر ميں لوگوں كوتين كرويوں ميں جمع كيا جائے گا:

ا مام احد نے حضرت ابو ہر بر و منی هذه کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ مُنَافِیَّا اِنْ ارشاد فر ، یا کہ:'' لوگوں کومیدان حشر میں تین گروپوں کی صورت میں جمع کیا جائے گا' ایک گروپ پیدل چلنے والوں کا ہوگا' ایک گروپ سواروں کا ہوگا اور ایک گروپ وہ ارشا دفر مایا کہ جس ذات نے ان کوٹانگوں پر چلایا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ ان کومنہ کے بل چلائے' سنوا وہ منہ کے بل چیتے ہوئے بھی ز مین کی ہراو پنج نیج اور جھاڑ کا نئے ہے بچیں گے 🍮

<sup>📭</sup> مسلم كتاب الغتن باي في الايات التي تكون قبل الساعة حديث نمبر ٢١٥ كم مند احمد حديث نمبر ٢٥٢٧ صحيح مسلم كتاب الجنة نعيمها باب فناءالدنيا وبيان الحشريوم القيامة حديث نمبراااك 🏵 بخارى كتاب احاديث الانبياء باب خلق آ دم وذريه حديث نمبراااك - 🗈 بخارى كتاب احاديث الانبياء باب خلق آ دم وذريه حديث نمبرااا مند احد حدیث نمبر۳/۲ ساپ 🗗 ترندی کتاب تغییر القرآن باب (۱۸) سورة بنی اسرائیل حدیث نمبر۳۱٬۳۲۴ مند احد حدیث نمبر۳ ۳۵،۳ ابودا و دالطیالسی حدیث تمبر۲۵۲۱ د

اں م ابوداؤ دااطیالی نے اپنی مند میں جماوین علمة ہائی طرح روایت کیا ہے بب کدا حدے عبدا رزاق کے طرح ق ہے حضر ت ئىر سىدى ئى دىرى دەرىگەن كۆرۈك ئىدىن ئەرىكى ئارىمۇل بىدانىيىلىن ئىلىدى ئارىكىيىكى بارىكى ئىزىرىپ دىرىت سەرىيىر ئىرىسىدى ئىزى دىرىكى دەرىگەن ئىرى ئارىكى ئارىكى ئارىمۇل بىدانىيىلىدى ئىلىدىدىن ئارىكىيىلىدى ئارىپ دىرىت سەرىيى ا نیں اور ججرت ہو کی کو توں کو اس جگہ پر بٹن کیا جائے گا جہاں حضرت ابرا تیم مدائتے ججرت کے تشریف لے گئے تنظیز مین برصرف بدیز من الوگ ہے پاکلیں گٹان ٹی ڈیلین ان کو کیلیک و سائل مسک ان کو باندرہ سااور پیجئز ریوس کے ساتھے مانکھ کی باب وہ راسٹ کر دریاں گیات آ "ك بمى نظير مائة كى اور جب و وتفلك لرآرام لريس ك توآك بهى دك جائے كى اور جوان ميں جيجيے روكيواس كوآك كا جانو طرانی نے ای طرت و روایت حضرت عبداللہ بن مرّ ہے روایت فی ہے جب کہ حافظ ابو بر اُلیہ تقی نے دینی کتاب' اسعث والنشور''میں حضرت ابوذ رغفاریؓ ہے نقل کیا ہے کہ آپ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 97 تلاوت فرمائی'' اور ہم ان کو قیامت کے دن اوند ھے منداند ھے بہرے گو نگے اٹھا ئیں گے ان کالمھانہ دوزخ ہے۔ جب اس کی آگ بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کوعذاب دینے کے لیے اور بھڑ کا دیں گئے'۔ (فتح محمد جالندھری) اور پھرفمر مایا کہ مجھ سے صادق المصدوق مُنَافِیْظِ نے ارشاد فر مایا کہ قبیر مت کے دن لوگوں کو تین فوجول کی صورت میں جمع کیا جائے گا'ایک فوج کھاتے ہتے'عمرہ لباس پہنے ہوئے اور سوار یوں پرسوار ہوگی'ایک فوج (گروہ) پیدل چل اور دوڑ رہے ہوں گے اور ایک گروہ کوفر شتے منہ کے بل تھیدے رہے ہوں گے۔

ہم نے عرض کیا (پہلے اور آخری) دونوں گرویوں کوتو ہم سمجھ گئے لیکن میہ پیدل چلنے اور دوڑنے والوں کا کیا معاملہ ہے؟ ارشا دفر ، یا کہ اللہ تعالیٰ پشت پرایک آفت ڈالیس کے حتیٰ کہ کوئی پشت والا باقی نہ رہے گا یہاں تک کہ ایک شخص ایک اوٹنی کے بدلے ایک نہایت خوب باغ دے ڈالے گاجوقد میں اتنی چھوٹی ہوں گی کے اونٹ کے وہان کے برابر ہوگی'اس پر بہت کم سواری کی جاعتی ہوگی اوراس نے دودھ دینابھی بند کر دیا ہوگا'' 🍳 (بہمنندرک حاکم کے لفظ ہیں )۔

اسی طرح امام احمد نے پزید بن ہارون کے طریق ہے روایت نقل کی ہے ٔ البیتہ اس میں حضرت ابوذ رغفاریؓ کے آپیت تلاوت كرنے كا ذكر تبيس كيا اور آخر ميں بياضا فدہے كه: ' و چفس اس اونتني پر قا در ند ہو يحكے گا'' ي

امام احمد نے حضرت معاویہ بن حمیدة القشیری ہے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں که رسول الله من نیاز نے ارشا دفر مایا کہ: '' بیہاں لوگوں کوجع کیا جائے گا''۔(اورشام کی طرف اشار ہ فرمایا) پیدل اورسوار ہوکر آئیں گے اور ایک گروہ منہ کے بل چل کر اہتد تعالیٰ کے در بار میں حاضر ہوگا اور ان کے منہ پر بند ہوں گے (تا کہ وہ بول نہیں) 🚭

تر مذی نے بھی ای طرح روایت کیا ہے اور اس روایت کوھٹ سیجے کہا ہے۔ بہر حال یہ چندر وایات ہیں جن سے بیمعلوم ہوتا ہے کہ آخری زمانے میں موجودلوگوں کومیدان حشرمیں پوری دنیا ہے جمع کیا جائے گائیشام کی سُرزمین ہوگی اورلوگ تین قتم کے گروہوں میں تقسیم ہوں گئے چنانچے ایک قتم ایسی ہوگی جو کھاتے ہیتے 'عمرہ لباس پہنے سوار یوں پر سوار ہوں گے اور ایک قتم ایسی ہوگی جو بھی پیدل ھیے

<sup>•</sup> مندا تد حدیث نمبر۲/ ۱۹۹ مصنف عبدالرزاق حدیث نمبر ۹۰ ۲۰۰۷ ﴿ منداح دیدیث نمبر ۱۱۴۴۷ ۸

<sup>€</sup> ترندي كتاب صفة القيامة باب ماجاء في شان الحشر حديث نم ٢٢٢٢٣\_

گ اور مجھی سوار ہوا کرے گی نیہ پیدل چینے اور سوار ، بونے کا ملسلداون یہ دوگا جیسے کید پہلے سیجیین کی روایت میں گزیرا کہ بعض و ن ایسے بِمِن أَنْهُ لِلْ بِانَ بُورِهِ مِنَا أَنْ وَأُولِ ( لَكُنْ تَيْمِ لِيَّرُوهِ ) وَوَ أَنَا لَكُ مُرْتِنَ كُرِكُ مِن يَا وَوَ أَنَا بِاللَّهِ مِن عِلْمَ اللَّهِ عَلَى وَمِ آ گاھاجائے کی '۔

ان تفصیلات سے پیمعلوم ہوا کہ پیسب دنیائے آخری زمانے میں ہوگا مثلاً کھانا پینا 'سوار ہونااور پیجھے رہ جانے والولَ وآ گے کا کھا جانا (بعنی جل جانا)اوراگران واقعات کاظہور تیسری اورآخری مرتبہ صور پھو نکے جانے کے بعد مان لیا جائے توضیح نہیں کیونکہ اس کے بعد نہ تو موت ہوگی نہ چلتی سوار' نہ کھانا پینا اور نہ ہی وسیع صحنوں میں رہنا پہننا اور عجیب بات ریہے کہ حافظ ابو بکرانیہ ہم کی نے (باوجودیہ کہ اس طرح کی اکثر روایات بیان کی ہیں ) ان کو قیامت کے بارے میں محمول کیا ہے اور اس کو سیح قرار دیا ہے اور جوہم نے بیان کیا اس کو ضعیف قرار دیا ہے ووسور ہ مریم کی آیت نمبر 85 تا 78 سے استدلال کرتے ہیں''اور جس روز ہم متقیوں کورمٰن (کے درائعیم) کی طرف مہمان بن کرجع کریں گےاور مجرموں کودوزخ کی طرف پیاسا ہائلیں گے (وہاں) کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گامگر ہال جس نے رحمٰن کے ہاس (ہے) اجازت لی ہے'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

# قامت كےروز ننگے بيزنگے بدن اورغيرمختون ہول گے:

اوران کے اس دعوے کا سیح ہونا کیے مکنن ہے؟ جوانہوں نے اس آیت کی تفسیر میں حدیث بیان کرکے ہوے کہ فرہ تے ہیں کہ، ''بعض اوننوں پر دواوربعض پرتین اوربعض پروس دی سوار ہوں گے؟ باوجوداس کے کہ سواریوں کی ٹمی کی تصریح بھی کی جا چک ہے؟ اس سے بات نہیں بنتی ۔ یہ جنت کی سواریاں ہوں گی جن برمومن سوار ہوں گے اور وسیع صحوٰں سے جنت کی طرف روانہ ہوں گے کیکن ان کی حالت اليي نه ہوگي جيسا كداني جگه برآئے گا۔

ر ہی وہ حدیث جود وسرے طریق ہے بہت ہے صحابہ کرام میں پینچ سے مروی ہے ان میں حضرت ابن عباس میں پین ابن مسعود میں میڈو اورام المونين عاكشصديقة وهوفن شامل بين ' بيشك تم كوالله تعالى كدر بارمين جمع كياجائ كاس حال مين كه تم ننظه بيز ننظه بدن اور خیر مختون ہوگے''۔ • سورہ انبیاء آیت نمبر 104 میں ارشاد ہوتا ہے کہ''وہ دن بھی یاد کرنے کے قابل ہے جس روز ہم آسان کواس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کھے ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ دیا جاتا ہے جس طرح اس کی ابتداء کی تھی اس طرت آسانی ہے اس کو دوبارہ پیدا کریں گے بیہ ہمارے ذمہ وعدہ ہے اور ہم ضروراس کو بورا کریں گئے'۔ (ترجمہ حضرت تصانوی)

بخاري كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى واتخذ البراجيم خليلا حديث نمبر ٣٣٣٩ مسلم كتاب الجنة باب دنا والدنيا ويون احشر يوم القيامة حديث نمبر ١٣٠٠ كتريزي كتاب صفة القيامة باب ماجاء في شان الحشر حديث نمبر ٢٣٢٣ منداحد حديث نمبر ٢٥٣/ ٥٣٠

تا پیرستراک کے ماہور سنا بیاتی قالیوم سے کاون سنا آجری ( میسر کیام میں )صور کچھ سنگے پات کے بعد وک جی میں واقع نے بدن اور چیز مون ( ﷺ فی ان 8 خفتہ ند ہوا ہوہ ) اٹھ ھڑے ہوں کے اور 8 فر وں وہتی ای سر ں مہم ی ھر ف روانہ اپیا ہے ۔ کا ﷺ

سورها مراءُن ايت أب عامين ارتباه دولات ر.

'' اورانلدجس َ کوراه پرلائے وی راه پرآ تا ہے اورجس کووہ ہے راہ کردے تو خدا کے سوا آ ہے کسی کوبھی الیموں کامددگار نہ یا کیں گےاور ہم قیامت کےروز ان کواندھا' گونگا بہرہ کر کےمنہ کے ہل چلائیں گے (پھر )ان کا ٹھکا نہ دوزخ ہےوہ جب ذراد هیمی ہونے لگے گی تب ہی ان کے لیے اور زیادہ پھڑ کا دیں گے'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

یہ وہ وفت موگا جب انہیں آگ میں داخل ہونے کا حکم دیا جائے گا' میدان حشر ہے جدیا کہ انشاء اللہ تھ لی اس کی تفصیل آگے بیان ہوگ امتدہی پر بھروسہ اوراعتماد ہے۔

جیسا کہ پہلےصور کی تفصیلی حدیث میں ذکر کیا گیا ہے کہ جولوگ قیامت سے پہلے مرچکے ہوں گے ان کوان تمام ہونے والے واقعت کا کوئی احساس نہ ہوگا اور جن کوالتد تعالی نے مشتنیٰ فر مایا ہے وہ صرف شہداء ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں زندہ ہیں اوران کورزق دیاجا تا ہے لہٰذاان کوان معاملات کا احساس ہوگالیکن وہ ان سے گھبرا ئیں گے نہیں اسی طرح وہ نختے صعق سے بھی نہیں گھبرا ئیں گے۔

مفسرین کااس میں اختلاف ہے کدروایت میں مشتنیٰ کئے گئے افراد سے کون لوگ مراد ہیں؟ مختلف اقوال ہیں ایک توضیح یہ ہے کہ وہ شہداء ہیں اور بیکھی کہاجاتا ہے کہان سے مراد حضرت جبرائیل میکائیل اسرافیل اور ملک الموت ہیں اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ اس سے مرادوه فرشتے ہیں جنہوں نے عرش کواٹھار کھا ہے اور اس کے علاوہ بھی مختلف اقوال ہیں۔واللہ اعلم۔

اورصور والی تفصیلی حدیث میں بیدذ کر کیا جاچکا ہے کہ بیدمت اہل دنیا کے لیے اتنی طویل ہوگی جتنی نفحہ فزع (پہلے صور) اور نفخہ (دوسرے صور) چھو کے جانے کے درمیان وہ بیتمام خوفناک حالات اور معاملات د کھے رہے ہوں گئے چنانچہ اس کی وجہ ہے موجودلوگ مرجا کیں گےخواہ وہ آسان پررہنے والے ہوں یاز مین پڑانسانوں میں ہے ہوں یا جنات وفرشتوں میں سے علاوہ ان کے جن کوامتد تعالی زندہ رکھنا جا ہیں گے۔چنانچہ یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ عرش اٹھانے والے فرشتے ہوں گے اور یہ بھی کہ ان سے مراد حضرت جبرئیل 'میریا ئیل' اسرافیل میں اور بیم کھی کہا گیا ہے کدان سے مرادشہداء ہیں اوراس کے علاوہ بھی۔والتداعلم۔

سورہ زمرآ بت نمبر 68 میں ارشا ہوتا ہے ہے کہ:''اور ( قیامت کے روز ) صور میں پھونک ماری جائے گی۔ سوتما م انسا ن اور زمین والوں کے ہوش اڑ باکیں گے مگر جس کو خدا جاہے پھر اس (صور) میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو سب کے سب کھڑ ہے ہوجائیں گےاور جارول طرف دیکھنےلگیں گے''۔ (ترجمہ حفزت تھانوی)

اورسورة الحاقد آیت نمبر 13 تا18 میں فرمایا کہ:'' پھر جب صور میں یکبارگی پھونک ماری جائے گی (مرا ذیخہ او بی ہے )اور (اس وقت) زمین اور پہاڑ (اپنی جگہ ہے) اٹھا لئے جا کمیں گے پھر دونوں ایک ہی دفعہ میں ریزہ ریزہ کردیئے جا کمیں گے اور آپ کے یر دردگار کاعرش اس روز بالکل بودا ہوگا اور آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے ہوں گے جس روز (خدا کے روبرو) حساب کے واسطے تم پیش کئے عاد کے (اور ) تمہاری کوئی بات اللہ تعالی سے یوشیدہ نہ ہوگی '۔ (ترجمہ من سے تعانوی)

جبیها که پہلی صوروالی تفصیلی حدیث میں کزر چکا ہے کہ رسول اللہ ملاقتیع نے قرمایا کہ اللہ نغالی حضرت اسرافیل علاصق ہوشم دیں ئے رئیو انعق چونک چیا نیے ووز دوسری مرنیہ ) سور پیوکیاں گے۔ چنا نیدا سے آئرے تنا بڑیل کا ماں دالے مرسانی کے ماردیا ان ے جمن وابلد تعالی محفوظ رکھنا جا ہیں گے اس کے بعد ابتد تعالی (باوجود سربات معلوم ہونے ک) ملک الموت سے دریو شت فروسی ك كداب كون باقى رما؟ ملك الموت جواب ميس عوض كرين كاے اللہ! آپ باقى يجے جين آپ كو بھى موت ندآ نے كی اور آپ كے علاوہ عرش اٹھنے والے فرشتے جبرائیل اور میکائیل باقی ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ جبرائیل ومیکائیل کی روح قبض کرنے کاعلم دیں گئے اس کے بعد عرش اٹھنے والے فرشتوں کی روح قبض کئے جانے کا حکم ہوگا اور پھر ملک الموت کو بھی مرجانے کا حکم ہوگا اور وہتما مخلوقات میں سب ہے آخری مخلوق ہوں گے جس کوموت کا سامنا کرنا ہوگا'' 🚭

ابو بكرين الى الدنيانے حضرت ابو ہريرہ ني سور كى روايت نقل كى ہے فرماتے ہيں كەنبى كريم مَنْ ﷺ نے ارشاد فرمايا كەن التد تعالى مل الموت ہے کہیں گے کہتو بھی میری مخلوق میں ہےا یک مخلوق ئے میں نے مخصے پیدا کیا'ابمر جااور دوبارہ نہ زندہ ہونا'' Ҽ محد بن کعب نے اپنی اطلاع کے مطابق بیاضا فدکیا ہے کہ: '' ملک الموت ہے کہا جائے گا کہ اب مرجااوراس کے بعد بھی بھی پیدا نه ہونا۔ چنانچہ ملک الموت ایسی زبر دست چنخ ماریں گے کہ اگراس چیخ کوزمین وآسان والے من لیتے تو خوف کی شدت سے مرجاتے''۔ حافظ ابومویٰ المدینی فرماتے ہیں کہ اس روایت کی سندمیں ان الفاظ کے لیے اساعیل بن رافع کا کوئی متابع موجوز نہیں ہے اور نہ ہی اکثر روا ۃ نے ان الفاظ کولفل کیا ہے۔

میرا (لعنی علامہ ابن کثیر مصنف تاریخ ہذا) کا بی خیال ہے کہ بعض راو یوں نے ان معنی کے ساتھ روایت کی ہے کہ'' مرجا اور اس کے بعد کبھی بھی زندہ مت ہونا''لینی اس کے بعد موت کا فرشتہ ندر ہے گا کیونکہ اس دن کے بعد کسی کوموت ندآئے گی جیسے کشیجے روایات میں ثابت ہے کہ قیامت کے دن موت کوایک چتکبرے مینڈھے کی صورت میں لایا جائے گا اور جنت اور جہنم کے درمیان ذیح کردیا جائے گااور پھر کہا جائے گااے اہل دوزخ! ابتم ہمیشہ زندہ رہو گے بھی موت نہ آئے گی''۔ادراے اہل جنت! ابتم ہمیشہ رہو گے بھی موت نه آئے گی، 🗗

اوراگر بالفرض بیالفاظ جناب نی کریم منافظ است محیح ثابت بھی ہیں تواس کا ظاہر مطلب یہی ہے کہاس کے بعد بھی موت ندآئے سی اور بیتا و میل بھی حدیث کے بحو نے کی صورت میں ہے۔واللہ اعلم بالصواب۔

جسیا کےصور کی تفصیلی حدیث میں ذکر کہا گیاہے کہ'' جب اس ذات بابر کات کےعلاوہ کوئی ندرہے گا جوا کیال ہے واحدہ قبر رہے'

<sup>◘</sup> بیشی کی مجمع الز وائد حدیث نمبر۵/۳۳۵\_ ی مندامام احمد حدیث نمبر۴/۱۲۲ اور حدیث نمبر۴/۵۱۳ منندرک حاکم حدیث نمبر ۱۸۳/۳ کی بخاری کتاب النفسیر باب (وانذرهم يوم المحسرة) حديث نمبر ٣٤٨ ترفدي كماب صفة الجنة باب ماجاء في خلودا الل الجنة والل النارحديث نمبر ٢٥٥٨ منداحم حديث نمبر٢ ٢٧٥٠-

یکدو تنبائے بناز ہے نیکس کا باپ سے اور نیکس کا بیٹا اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسہ نے وہی آخر میں ہو کا جس طرح اول میں تن زمین وہ س ب و چیف سا سے بیت مردال کی ایر کے وجید دیوب تا ساور چران و چیل رو تن مرد کے اور ٹن مرتبان و چیوا مرو فی مرے و

اور تین مرتشفر ماما کہ میں بن جمار ہول کھر لکارے کا کوان ہے آئی تشقی باوشاہ ( تنین مرتبہ ایکا، سے کا ) تیمن مالی کے جمع جما سياء الدوم الرافع الوراب بية بواسار المرافر وساكا السرف المدين ك في والا اورز بروات ما

جبیہ کمالند تعالی ہارشاد(سورۃ الزمرآیت نمبر 68) ہے کہ:''اور(افسوس) کیان او گول نے نیداتھاں کی پچینظمت نہ یہ جبیسی عظمت کرنا جاہیے تھی ( اس کی ووشان ہے کہ ) ساری زمین اس کی مٹھی میں ہو گی قیامت کے دن اور تمام آسان میٹے ہوں گے اس کے دائے ہاتھ میں وہ یاک اور برتر ہان کے شرک سے۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اوراسي طرح سورة الانبياء آيت نمبر 104 مين ارشادفر مايا كه:

''وہ دن (بھی) یا دکرنے کے قابل ہے جس روز ہم (نخجہ اولی کے دفت) آسان کواس طرح لپیٹ دیں گے جس طرح کھے . ہوئے مضمون کا کاغذ لپیٹ لیا جاتا ہے اور ہم نے جس طرح اول بارپیدا کرتے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی اسی طرح (آسانی سے )اس کودوبارہ پیدا کردیں گے بیہ مارے ذمہ وعدہ ہے'۔ (ترجمہ صفرت تھانوی) اورسورة الحديد آيت نمبر 3 مين فرمايا كه:

" وہی پہلے ہےاوروہی پیچھےاورظا ہرہےاورو مخفی ہےاور ہر چیز کاخوب جاننے والا ہے'۔

اورسوره عافرآيت نبر 15 تا 17 مين ارشادفر ماياكه:

"(وه) ما لک درجات عالی اورصاحب عرش ہے اپنے بندوں میں سے جس پر جا ہتا ہے اپنے تھم سے وحی بھیجتا ہے تا کہ ملا قات کے دن سے ڈرائے۔جس روز وہ نکل پڑیں گے۔ان کی کوئی چیز خدائے مخفی نہ رہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا كى جواكيلا اور غالب ہے۔ آج كے دن برخص كواس كے اعمال كابدلد ديا جائے گا۔ آج بانصافی ند بوگ ب شک خدا جلد حماب لینے والا ہے'۔ (تر جمہ حضرت تعانوی)

اور سیجین میں امام زہرہ کے حوالے سے حضرت الوہریرہ منی منافذ کی روایت نقل کی گئی ہے فرماتے میں کہ جناب نبی کریم منی فیانزے ارشا دفر مایا کہ: ''اللہ تعالیٰ زمین کواپنے قبضے میں لے لیس گے اور آسان کواپنے دائیں ہاتھ سے لپیٹ دیں گے اور پھر فر مائیں گے کہ میں ہی با دشاہ ہوں میں ہی جبار ہوں کہاں ہیں دنیا کے بادشاہ؟ کہاں میں جبار اور متکبر لوگ '۔

صحیحین میں حضرت ابن عمر مین بین سے منقول ہے کہ رسول الله مناتیج نے ارشاد فرمایا کہ: ''الله تعالی بسان کوایے دا کمیں ہاتھ کی منھی میں لے لیں گے اور پھر فر مائیں گے کہ میں ہی شہنشاہ ہوں''۔ 🏻

 <sup>◄</sup> بخارى كتاب الرقاق بإب يقبض الله الارض يوم القيامة حديث نمبر ١٥١٩ ؛ مسلم كتاب صفات المنافقين باب كتاب صفة القيامة والجنة والنار حديث نمبرا ٩٨ كُ مقدمها بن ماحه ماب فيما انكرت الجهممة حديث نمبر١٩٣ ...

من والمر والتيج ملم من صفرت عبد الله بين فمركي روايت ت كدا ك عبد ورورم كي آيت فيه 67 مني يا تاووت أربك . ۱۰ ه. ( السول ) ( ن يو كول في شاقعال في پيم تشمت نه في پيمي تصمت منه جي شيامي حالاته ( اس ق و در ب ت م ۱۰ م مان نے تم ب ہے۔ (تربمة عنرت قانوی)

اوررسول الله من فَيْفَهُ فرماتے تھے كه اس طرح (اپنم باتھ كه اشارے سے )اس كوترك ديتے كھى آ كے نے جاتے اور جھى پیچیے اور فرمایا کہ:'' اللّٰہ تعالیٰ اپنی بزرگی بیان کریں گے کہ میں ہی جبار ہوں' میں ہی مظکیر ہوں' میں ہی بادشاہ ہوں' میں ہی زبر دست ہوں اور میں ہی کریم ہوں 'اس دوران آپ مٹائیڈ کا منبر کا پننے لگاختی کہ ہم مجھ رہے تھے کہ منبر آپ مٹائیڈ کا سمیت گرنہ پڑے۔

اس مقام ہے متعلق دیگر بہت می روایات ہم نے اپنی تفسیر کی کتاب میں اس آیت کی تفسیر کے ذمل میں بیان کردی ہیں اور وہاں تفصیل سے بیان کردیا ہے اور تعریف تواللہ ہی کے لیے ہے۔

حدیث صور میں فرمایا کہ:''اللہ تعالیٰ اسی زمین کو تبدیل کر دیں گے اس کو پھیلا دیں گے اور خوب ہموار کر دیں گے اور اس کو اس طرح وسبع کر دیں گے جیسے بازار میں کھال تھینچ کروسیع کر دیا جا تا ہے۔آ پ اس میں کوئی اونچے نیج نیددیکھیں گے''۔

پھر ابتد تعالی مخلوق کوالیبی ڈانٹ پلائیس کے کہوہ بھی زمین وآ سان کی طرح تبدیل ہوجائیں گے جیسا کہ القد تعالیٰ نے ارشادفر مایا کہ: ''جس روز دوسری زمین بدل جائے گی اس زمین کےعلاوہ اور آسان بھی اورسب کےسب اللہ کے رو سروپیش ہول گئے''۔ (سوره ابرابیم آیت نمبر ۴۸) (ترجمه حضرت تفانوی)

صحیح مسلم میں ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ میں ان روایت ہے فرماتی میں کہرسول اللد من شین اسے یو چھا گیا کہ جس دن ز مین وآ سان کوتبدیل کردیا جائے گا تولوگ کہاں ہوں گے؟ فرمایا بل کے بنیجے اندھیروں میں' 🚭

اس تبدیلی سے مرادحدیث میں مذکور تبدیلی کے علاوہ کوئی اور تبدیلی ہے اوروہ یہ کہ دوسری اور تیسری مرتبہ صور پھونکے جانے کے درمیان زمین کی علامات تبدیل ہوجائیں گی' بہاڑادھرادھراڑتے پھریں گےاور زمین ڈولنے لگے لگی اور پوری زمین ایک ہموار زمین میں تبدیل ہوجائے گی نداس میں کوئی ٹیڑھا پن ہوگا ندگھاٹیاں ندوا دیاں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے سورہ طرآیت نمبر 105 تا 107 میں ارش د

''اورلوگ آپ ہے پہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں ( کہ قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا) سوآ پے فر مادیجیے کہ میرار باان کو بالكل اڑادے گا چرز مین كوايك ہموارميدان كردے گا جس ميں تو (اے مخاطب) نه ہموارى ديھے گا اور نه كوئى بلندى يعنى نه

بخارى كتاب انوحيد باب قول الله تعالى (لما خلقت بيدى) حديث نمبر ۲۳۱ مسلم كتاب صفات المنافقين باب كتاب صفة القيامة والبحنة والنارحديث نمبر ۲۹۸۲ منداحه حديث نمبر ۳/۳/۳۷ و مسلم كتاب الحيض باب بيان صفة مني الرجل والمراة وان والد كلوق من مائهما حديث نمبر ۴۱۷-

اً له انَّى مِوكُ اور زَكُونُي بلندني ' ــ (برحمه معزت تفانون)

اور موره مياوآيت ٦٤ ش ارتماد وار

۱۱۰، پہاڑ (اپنی جگہ ہے ) بٹاد ہے جانعیں تے سودہ ریت کی طرح ہوجا کیں گئے'۔

اورسورة القارعة أيت أبسر 5 يس ارشاد: واكد

''اور پہاڑ دھنگی ہوئی رَکمین اون کی طرح ہوجا نیں گئے'۔

جب كيسورة الحاقدة يت نمبر 14 مين ارشاد مواكه:

''اورز مین اور پہاڑا ٹھالئے جا نمیں گے پھر دونوں ایک ہی دفعہ ریز دریز ہ کردیئے جا نمیں گئے''۔

اورسورة الكبفآية يت نمبر 47 مين ارشادفر ماياكه:

''اوراس دن کوبھی یا دکرنا چاہیے جس دن ہم پہاڑروں کو ہٹادیں گےاورآپ زمین کودیکھیں گے کہ کھلا میدان پڑا ہے اور ہم ان سب کوجمع کردیں گے اوران میں ہے کسی نہ چھوڑیں گے''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

# فصل

جیسے کے صور والی حدیث میں ارشاد ہواتھا کہ پھر اللہ تعالیٰ عُرش کے نیچ سے پانی نازل فرما ئیں گے چنانچہ یہ پانی چالیس دن تک برستار ہے گا یہاں تک کہ پانی کی سطح تمہار سے سروں سے بھی بارہ ہاتھ اوپر تک جا پہنچ گی' پھر اللہ تعالیٰ جسموں کو تھم دیں گے کہ وہ اگیس ( بعنی اٹھر کھڑ ہے ہوں ) چنانچہ لوگ اپنی قبروں سے آئیس گے جیسے'' طراقعیث' ( کھیرے کی ایک تیم جوعام کھیرے سے چھوٹی ہوتی ہے ) یا سبزہ -

امام احد اور مسلم کی روایت جوانہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر سے نقل کی تھی اس میں یہ بھی گزر چکا ہے کہ رسول اللہ منائی بنائے نے ارشاد فر مایا کہ: '' پھر صور پھو نکا جائے گا چنا نچہ اس کی آ واز بننے والا جو تحف بھی ہوگا وہ اس آ واز کو توجہ سے سے گا ور سراٹھا کرغور سے دیکھے گا سب سے پہلے اس آ واز کو جو تحف سنے گا وہ اپنے حوض کو لیپ رہا ہوگا اور اس حالت میں مرجائے گا۔ اس کو سننے والا کوئی بھی زندہ نہ بچ گا ، پہر اللہ تعالی انہی بارش بھیجیں گے جیسے وہ شہنم کے قطر ہے ہوں یا سایئ چنا نچہ اس کے اثر سے مخلوق کے جسم اسٹے لگیں گے (یعنی اٹھ کے کھر اللہ تعالی انہی بارش بھیجیں گے جیسے وہ شہنم کے قطر ہے ہوں یا سایئ چنا نچہ اس کے اثر سے مخلوق کے جسم اسٹے لگیں گے (یعنی اٹھ کے کھر نے ہونے لگیں گے) پھر دوبارہ صور پھو نکا جائے گا تو سب کے سب اٹھ کھڑ ہے ہوں گئی پھر کہا جائے گا 'ا ہے لوگو! آ جا وُ اپنے رب کی طرف' ۔ پھر کی طرف' ۔

امام بخاریؓ نے حضرت ابو ہریرہ میں ہونہ کی ایک روایت نقل کی ہفر ماتے ہیں کہ جناب نبی کریم میں ہیں کے ارشاوفر مایا کہ پہنے اور دوسر مےصور کے درمیان چالیس کی مدت ہوگی'۔

. کوگوں نے عرض کیا کہا ہے ابو ہر میرہ نئی میئو کیا جالیس دن؟ فرمایا 'جس بات کا مجھے کلم نہیں اس سلسلے میں کچھٹیں کہ سکتا 'لوگوں

بخارى كتاب النفير باب (يوم ينفخ في الصور) حديث نمبر ٣٩٣٥ مسلم كتاب الفتن باب ما بين النفختين حديث نمبر ٣٩٣٥ كـ

نے پھر دریافت کیا کیاجالیس سال؟ آپ نے فرمایا جس بات کا مجھے علم نہیں میں کی پھیس کھر مکتا۔ (قبر میں ) انسان کا ساراجسم رانا ر پورپيره ) يون الات ملاده در زيرهن مدن سره درن م سيد سند کې شه ملاي د د پر مهييز از ول ---

ا مام مسلم نے اممش ہے حواے سے میں روایت نقل کی ہے البتہ اس میں تبسری باریو ٹینے کے بعد دوبار دان مذکور دیواب کا ر میں ان مورود ہوں اور میں موروز ہوتا ہے۔ ان موروز ہوتا ہے کہ ان میں ان ان میں ان ان ان میں ان ان ان میں ان ان انسانیہ یو ان ان میں ان ان بات کا میں ان میں ان کے ہار سامان ہوتھ میں کہ انجام کا موروز کا انجام کا مان ان انسان کو اور اس حرح الیں گے جیسے سز وا گنا ہےاورانسان نے بسم میں کوئی چیز بوسیدہ ہوئے بغیرنہیں رہتی ملاوہ ایک مقرق نےاوروہ''عجب الذب'' ( يعنى ريره كى بدى كا آخرى سرا ) اوراى يەخلوقات دوبار دزنده بول كى -

ا وبكرين الى الدنيائے اپنى كتاب" اسوال يوم القيامة '' ميں حضرت الى بن كعب شؤه يؤركى روايت نقل كى ہے' فرہ تے مين قیامت کے دن سے پہلے چھ علامات ہوں گی لوگ ادھرادھر بازاروں میں گھوم پھررہے ہوں گے کہا جا تک سورج کی روشی ختم ہوج نے گی ابھی لوگ اس حیرت ہے نہ نکلے ہوں گے کہ پہاڑ زمین برگر ناشروع ہوجا کیں گے۔ چنانچیز مین ملنے مگے گی اور آئیس میں خلط ملط ہوجائے گی۔ کیا انسان' کیا جنات سب گھبرا جا ئیں گئے (اس گھبراہٹ کی وجہ سے ) چویائے وحشی درندےاور پرندے آپس میں مل ء عن ﷺ عن الله عن مين مير بونگ مجي هوگي كسي كود وسرے كا هوش ندر بونگ چيا نجيفر مايا:

﴿ وَإِذَا اللَّهُ حُوشُ حُشِرَتُ. وَإِذَا لُعِشَارُ عُطَّلَتُ وَإِذَا الْبَحَارُ سُجِّرَتُ ﴾.

''بعنی جب دحشی جانور ( گھبراہٹ کے مارے ) جمع ہوجا ئیں گےاور جب دس مہینے کی گا بھن اونٹنیاں چھٹی پھریں گی اور جب در بابھر کائے جا کیں گئے '۔ (سورۃ الکویرۃ بیت نمبر 4 تا6)

جنات انسانوں سے کہیں گے ہم تمہیں ایک خبر ساتے ہیں' سمندر کی طرف چلو' جب سمندر تک پہنچیں گے تو سمندر بھڑ کتی ہوئی آ گ میں تبدیل ہو چکا ہوگا۔ ابھی لوگ اس حیرت اور پریشانی کے عالم میں ہوں گے کہ زمین ایک ہی جھکے میں ساتوں تہوں تک پھٹ جائے گی اس طرح آسان بھی او برساتوں آسان تک بھٹ جائے گا'ای دوران ایک ہوا چلے گی جس سے سب لوگوں کوموت آجائے گا۔ ابن ابی الد نیانے عطابن پرید اسکسکی کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ:'' حضرت عیسیٰ عَلیسُک کی وفات کے بعد اللہ تعالی ا کے یا ک خوشبودار ہوا بھیجیں گے۔ بیقر ب قیامت کے دن ہول گے۔ چنانچاس ہوا کے اثر سے ہرمومن کی موت واقع ہوجائے گی اور برترین لوگ رہ جائیں گے۔ و دلوگ گدھوں کی طرح شور مجائیں گئے انہی پر قیامت قائم ہوگی۔اسی دوران التد تعالیٰ زبین پرایک زلزلیہ بھیجیں گے جس ہےاوگوں کے قدم اکھ جائیں گے ان کے مکانات تباہ ہوجائیں گے۔ چنانچے تمام انسان جن اورشیاطین بامرنکل آئیں ے 'ہرایک فرار کا راستہ ڈھونڈ رہا ہوگا۔ چنانچہ وہ مغرب کی طرف آئیں گے لیکن وہ بند ہوچکا ہوگا اور اس پر تھا ظت کرنے والے فرشتے موجود ہوں گے لوگ بھر ہاقی لوگوں کے پاس آ جا کیں گے اس دوران قیامت آ جائے گی۔ایک بکارنے والے کی بکار نی جائے گی جو پکارر ہا مِوكًا كَرَا عَلَو اللَّهِ عَلَا تَسْتَعُجلُونُ . (سورة النحل آيت نمبر ١)

''لینی خداتعالی کاحکم آئینجا' سوتم اس میں جلدی مت محاؤ و ولوگوں کے شرک سے پاک اور برتر ہے''۔

<sup>•</sup> بخاري كتاب التفسير باب (يوم ينفخ الصور) حديث نمبر ٩٣٥ ٤ مسلم كتاب الفتن باب ما بين النفختين حديث نمبر • ٧٣٤ ـ

نقل کیا ہے ۔

پھرفر مایا کہ جس طرح ایک عام عورت اس نکارکومیج اوروضاحت ہے ہینے گی۔ اسی طرح اس کی گود میں مرجود بحد بھی اس نکارکو سے کا 'اس کے بعد سور چیونیا جائے کا مُن نے اثر سے تمام اٹل ریتن وا سان وموت آجاہے یں مادوہ ان و ول ہے کہ مُن واللہ نغاب محفونا كوناما منها سي

إورعلامه ابن اني الدين في اليدروايت فضاله بن عبيداور عفيه بن ما مرحر في مناش كي منا المرسي مدموراً مرمث م ارش دفرمایا کہ:''مغرب کی جانب ہےتم پرایک ساہ باول وُ ھال کی مانندآ ئے گا جو بلند ہُوتا چلا جائے گا نیوں تک کیکمس طور پر جیں جائے گا اور ایک بکارنے والد کارے اے لوگو! بے شک اللہ کا حکم آپہیجافتم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جن ہے دو آ دمی ( خریدوفروخت کے ہیے ) کیڑے پھیلائے ہوئے ہول گےلیکن لیٹنے کی نوبت نہ آئے گی اورا کیٹ آ دی اپنے حوش کو یہ رہا ہوگالیکن اس سے پینے کی نوبت نہ آئے گی اورا کی شخص اپنی اونٹنی کا دود ھ دوھ رہا ہو گالیکن اس میں سے ایک قطر پھی پینے کی نوبت نہ آئے گ 🎱 محارب بن د ثار نے ارشاد فر مایا کہ:'' قیامت کے دن پرندے اپنی دم کے ذریعے اڑیں گے اور قیامت کے خوف سے وہ سب کچھاگل دیں گے جوان کے پیٹ میں ہوگا اور انہیں کوئی حاجت نہیں ہوگی۔ائن ابی الدنیانے اپنی کتاب''الا ہوال' میں اس کوذکر کیا ہے۔ ا بن إلى الدنیا نے ہی حضرت ابن عمر کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول ً التدنے ارشاد فرمایا کہ:'' جو مخص جا ہتا ہے کہ قيامت كون كوائي آئكهول سے ويكھ تواس كوجائي كه اذا الشمس كورت "(سورة التكوير)" اذاالسماء انفطرت" (سورة الانفطار) اور "اذاالسماء انشقت" (سورة الانشقاق) يرهاكر \_اسروايت كوامام احمداور ترقدى في عبدالله بن جبير كحوال

#### تيسرى اورآ خرى مرته (نفخة البعث) صوركا يهو نكاجانا:

اللدتغالي كاارش دے كه: ''اور (قيامت كے روز)صور ميں پھونك ماري جائے گی ۔سوتمام آسانوں اور زمين والوں كے ہوش اڑ جائیں گے مگر جس کو خدا جاہے کھراس (صور) میں دوبارہ کھونک ماری جائے گی تو دفعتاً سب سے سب کھڑے ہوج کیں گے (اور جارول طرف) دیکھنے لگیں گے۔ (سورۃ الزمرآیت نبر 68 70 'ترجمہ حضرت تھا نوی) سورة النماء آيت نمبر 18 تا20 مين ارشاد مواكه:

'' بینی جس دن صور پھونکا جائے گا۔ پھرتم لوگ گروہ گروہ آؤ گے اور آسان کھل جائے گا پھراس میں دروازے ہی دروازے ہو جا کیں گےاور پہاڑا بنی جگہ ہے ہٹاویئے جا کیں گے سووہ ریت کی طرح ہو جا کیں گے۔ سورة الاسراء آيت نمبر 13 -14 ميں ارشادفر مايا ہے كه:

<sup>•</sup> ابن حجر كتاب الفتن باب تغيير الزمان حتى تعبد الاوثان حديث نمبر ٣ / ٤١ / درمنثو رللسيوطي حديث نمبر ٢ / ٣١ \_

<sup>€</sup> متدرك حاكم حديث نمبر۴/ ۵۳۹ الدرالمنثو رللسيوطي حديث نمبر۴/١١٠ كنز العمال حديث نمبر ۵۵-۳۰

ترندی کتاب النفیرالقرآن باب ومن السورة (اذ الشمس کورت) حدیث نمبر ۳۳۲۳ منداحمه حدیث نمبر۷/۴۲۷/۱۰۰۰

' ریاس روز او کا که ایند تلی لی تم کو بیکارے واور تھ ( یا اضطر در ) ان کی تمرکزت اوے علم کی تقمیل راوے ویتم ایل کروے کی مربت تی م

'''بس و والک ہی تنت آ واز ہو گی آس ہے ، ب وک فورانی میدان میں آ موجود ہوں کے''۔ ائز ماعفرے تن ای جب كەسور ەلىلىيىن آيت 54 تا 54 تىل ارشاد ہوا كە.

'' اے ہماری کم بختی ہم کوقبروں ہے کس نے اٹھادیا ہیوہی (قیامت) ہے جس کارحمٰن نے وعدہ کیاتھ اور پیغیمر سے کہتے تھے پس وہ ایک زور کی آ واز ہوگی جس سے ایکا یک سب جمع ہوکر ہمارے پاس حاضر کردیئے جائیں تے پھراس دن کسی شخص پر ذراظلم نه ہوگااورتم کوبس نبیس کاموں کابدلہ ملے گاجوتم کیا کرتے تھے'۔ (ترجمہ مفرت تفانوی)

صور والی مذکورہ روایت میں دوسری مرتبہ صور پھو نکے جانے کے بعداورتما م مخلوقات کے قیام اور ہمیشہ زندہ رہنے والی ذات کی بقاء (جوسب سے اول اور آخر ہے اور بید کہ وہ دوفتوں کے درمیان زمین وآسان کوتبدیل کریں گے ) کے بعد فر مایاتھا کہ پھریانی کو ہر سنے کا تھم فرما کیں جس سے قبروں میں اجساد واجسام دوبارہ اٹھ کھڑے ہوں گے اور اپنی قبروں ہی میں دوبارہ زندہ ہوں گے جیسے اپنی دنیاوی زندگی میں رہا کرتے تھے بعنی صرف رومیں نہیں ہوں گی بلکہ دنیاوی زندگی کی طرح زندہ ہوں گے۔

پھراللّٰد تعالیٰ حکم فر مائیں گے کہ عرش اٹھانے والے فرشتے زندہ ہوجائیں تو وہ زندہ ہوجائیں گے۔ پھرحضرت اسرافیل عَلِنَٹُ کو تحكم ديا جائے گاوہ صور كولے كراينے منه بررتھيں گے۔ پھر حضرت جبرائيل وميكائيل كوزندہ ہونے كاتھم ديا جائے گاوہ بھى زندہ ہوجائيں گے۔ پھراللہ تعالی روحوں کوطلب فرمائیں گئے روحوں کو بلایا جائے گا مونین کی ارواح نور سے چیک رہی ہوں گی اور دوسری روحیں اندهیروں میں ڈو بی ہوئی ہوں گی'اللہ تعالی ان تمام ارواح کو پکڑلیں گے اورصور میں ڈال دیں گے۔ پھر حضرت اسرافیل عین ہے کہ کھم ہوگا کے صور پھون کا جائے چنانجیہ وہ صور پھونکیں گے تو ارواح صور میں سے اس طرح نکلیں گی جیسے شہد کی تھیاں ہوتی ہیں اوراپنی کثرت کی وجہ سے زمین وآ سان کے درمیان کو بھر دیں گی۔

پھر اللہ تعالی فرمائیں گئے میری عزت وجلال کوشم ہرروح اس کےجسم کی طرف چلی جائے جس میں وہ دنیاوی زندگی کے دوران رہتی تھی۔ چنانچہارواح جسموں کی طرف آئیں گی اور ناک کے ذریعے پورےجسم میں اس طرح سرایت کرجائیں گی جیسے کسی قسے ہوئے کے جسم میں زہر سرایت کر جاتا ہے۔ پھرتم سے زمین بھٹ جائے گی۔ پھرآپ مَنَّ اَیْنِ اُنْ اِنْ اَفْر مایا کہ میں وہ سب سے بہلا محض ہوں گا جس کی (قبرکی) زمین کھٹے گی' پھرسب لوگوں قبروں سے نکل کرڈرتے گھبراتے ہوئے اپنے رب کی طرف چل پڑیں گے۔ کافر كہيں گے كه آج تو بہت خت دن ہے۔ نظے پير ہوں گئ نظے بدن ہوں گے اور غير مختون مول گے۔

جيما كدالله تعالى كافرمان مبارك ع:

''جس دن قبروں سے نکل کراس طرح دوڑیں گے جیسے کسی پرستش گاہ کی طرف دوڑ ہے جاتے ہیں (اور)ان کی آ 'نکھیں (مار ٰے شرمند گی کے ) نیچے کو جھکی ہوں گی (اور )ان پر ذلت چھائی ہوگی (بس) میہ ہےان کا وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا

بِ تَا قَعَا'' (سورة المعاج آيت نمبر 43 تا 44 ترجمه حضرت قعانوي )

الروروق أن المسلم المعارث في المعارد ا

"اورفرض نمازوں کے بعد بھی اور سن رکھو کہ جس دن ایک پکار نے والا پاس بی سے پکارے کا جس روز اس چینئے کو ہائے تین سب سن میں نے بیدون بوکا قبروں سے ) نظائے کا ہم بی (اب بھی) جلاتے ہیں اور ہم بی مارتے ہیں اور ہماری بی طرف چر اوٹ کر آن ہے جس روز زمین میں ان (مردوں) پر نے کھل بائے گی جب وہ دوڑتے ہوں گ بیہ مارے نزد کیا آیا۔ ایک آسان جع کر لیمنا ہے۔ (ترجمہ دھزت تھا فوی)

جب كەسورەسورەقىرىين ارشاد بواكە:

''تو آپان کی طرف سے پچھ خیال نہ سیجیے جس دن ایک بلانے والا فرشتہ ایک نا گورار چیز کی طرف بداوا دے گا ان کی آئیسیس (مارے ذلت کے ) جھکی ہوں گی (اور) (قبرول سے اس طرح نکل رہے ہوں کے جیسے مُڈی دل پھیل جاتی ہے''۔ (سورۃ القمرآیت نمبرہ'7۔ ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسوره طه آيت نمبر 55 مين فرمايا كه:

'' ہم نے تم کوز مین سے پیدا کیااوراس میں ہم تم کو (بعدموت) لے جائیں گےاور قیامت کے روز پھر دوبارہ اس سے ہم تم کونکالیں گئ'۔ (ترجمہ حضرت تعانوی) سورۃ الاعراف آیت نمبر 25 میں فرمایا کہ:

'' تم کووہاں ہی زندگی بسر کرنا ہے اور وہاں ہی مرنا ہے اور اس سے چھر پیدا ہونا ہے'۔ (ترجمہ صفرت تھانوی)

سورہ نوح آیت کا۔ ۱۸ میں فرمان مبارک ہے کہ:''اور اللہ نے تم کوزین سے ایک خاص طور پر پیدا کیا پھرز مین میں ہی لے جائے گا قیامت میں پھرای زمین سے تم کو باہر لے جائے گا۔'' سورہ نباء آیت نمبر:18 میں ارشاد ہوا کہ:

'' یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا پھرتم لوگ گروہ گروہ ہو کر آؤ گے'۔ • (ترجمہ حضرت تھانوی)

ابن ابی الدنیا نے حضرت عبد اللہ بن مسعود مین الله علیہ ہے کہ: '' ایک ہوا چلائی جائے گی جونہایت نئے بستہ اور تصندی ہوگی۔

یہ ہوا زمین پرکسی مومن کو نہ چھوڑ ہے گی۔ پھرلوگوں پر قیامت قائم ہوگی چنا نچرز مین و آسان کے درمیان ایک فرشتہ کھڑ اہوگا جس کے پاس
ایک صور ہوگا وہ صور پھونے گا جس سے زمین و آسان کی تمام مخلوقات کو موت آجائے گی۔ پھر دو دفعہ صور پھونے جانے کے درمیان و بی

ہوگا جواللہ چاہے گا 'پھراللہ تعالیٰ عرش کے نیچ سے پانی نازل فرما کیں گے۔ چنا نچہ اس پانی سے مخلوقات کے جسم اور گوشت بنیں گے جسے
سیرالی سے زمین اگتی ہے' ۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود جی ایونے ضورہ فاطر کی آیت نمبر 9 تلاوت فرمائی' میوں کا جی المناہ وگا'۔ (ترجہ حضرت تھائوی)

پھر فرشتہ صور لے کر زمین وآ سان کے درمیان کھڑا ہوگا اوصور پھو نکے گا چنا نچہ ہرروع اپنے جسم کی سرف بڑھے گی اوراس میں

<sup>•</sup> يبيق كتاب البعث والنشور حديث نمبر ٢٦٩٩ طبراني كي" ملولات ' حديث نمبر ٣٦ ' طبراني كي تفيير مخضر ومطول حديث نمبر ١٥ ٢٢٢٥ ' اور حديث نمبر ١٣٣٠/١٣٣/ ع

واخل ہوجائے گی اور رب العالمین کے سامنے حاضر ، وجائے گی''۔ (طبر ک) تغییر ورة فاطر' صدین نمبر۱۴ ۱۱۹) ا بر المراجع ا ويمية بال منها أربع للما يزار الموساع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع المراجع ا طرف واپس آ جا تمیں گی بیمان تک که مذابون اور جوڑوں میں ساجا تمیں گی پھر جب دوسری مرتبہ صور پھو نئے جانے ک آ واز سنیں سے قو سب اور اپنے قدموں پر کھڑے ، و جا میں گائے مروب سے مٹی جیماٹر رہے ، یون کے مومنین کہد ہے ، یول گے کدا ہے اللہ! یاک ہے آپ کی ذات جیسے آپ کی عباوت کاحل تھاویے ہم آپ کی عباوت نہ کر شلے۔

#### دوباره زنده بونے متعلق احادیث:

سفیان توری نے حضرت عبداللہ بن مسعود منی ہورے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ: '' پھر ہواہیجی جائے گی جس میں نہایت شد پد نصندک ہوگی۔ چنانچہ زمین پر جوکو کی بھی مومن ہوگا و ہاس ہوا کے اثر سے وفات یا جائے گا پھر ہوگوں پر قیامت قائم ہوگی۔ پھر ایک فرشتہ زمین وا سان کے درمیان صور لے کر کھڑ ابو گا اور صور پھو نکے گا چنا نجے اس صور کے اثر سے وہی ہوگا۔ پھرا لندتع کی عرش کے نیچے سے یانی نازل فرمائیں گے لہٰذالوگوں کے جسم اورگوشت اگنے لگیں گے جیسے زمین میں سبزہ اگتا ہے۔ پھر حضرت عبداللہ بن مسعود ٹی مدینہ نے سوره فاطركي آيت نمبر 9 تلاوت فرمائي:

''اوراللّذابيا قادر ہے جو بارشوں سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے پھروہ ہوائیں بادلوں کواٹھاتی ہیں پھر ہم اس بادل کوخشک قطعہ زمین کی طرف لے جاتے ہیں پھرہم اس کے (یانی کے) ذریعے سے زمین کو زندہ کرتے ہیں اس طرح قیامت میں آ دمیوں کا جی اٹھناہے'۔ (ترجمہ حضرت تعانوی)

پھرا کیے فرشتہ زمین وآسان کے درمیان صور لے کر کھڑا ہوگا اورصور پھو نکے گا۔ چنانچہ ہرروح ایے جسم کی طرف لیکے گی اوراس میں داخل ہوجائے گی۔ چنانچہوہ سب اٹھ کھڑے ہوں گے اور اپنے رب کے دربار میں حاضر ہوجا نیں گے۔

ابن الى الدنيا نے حضرت ابورزين شوادو كى روايت نقل كى بے فرماتے بين كديس نے عرض كيا كديا رسول الله المتد تعالى مردوں کو کیسے زندہ فرمائیں گے؟ اور مخلوق میں اس کی کیاعلامت ہے؟ تو رسول الله سَکَاتِیْتُوم نے ارشاد فرمایا:''اے ابورزین! کیا تو مجھی بنجر اور خشک زمین سے نہیں گزار؟ اور جب تو دوبارہ گزرتا ہے تو وہ سر سرلہلہاری ہوتی ہے؟ میں نے عرض کیا جی حضرت گزرا ہوں فرمایا ای طرح القدتع لي مردول كوزنده كريں كے اور يہم كنلوقات ميں اس كي نشاني ہے۔ (منداحه حديث نبر 111 اورحديث نبر 12/14)

ا، م احمد نے عبدالرحمٰن بن مہدی اور فندر ہے بھی ایسی ہی روایت نقل کی ہے جب کہ علی بن آئی کے طریق ہے امام احمد نے ا مک روایت حضرت ابورزین لعقبلی عمی کنقل کی ہے فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ شافیز آ کے پاس آیا اور عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالی مردوں کو کیسے زندہ فرما کمیں گے؟ آپ مَنْ ﷺ نے دریافت فرمایا کہ کیا مجھی ٹو کسی قبط زوہ زمین سے گزرا ہے جب تو دوبارہ گزرتا ہے تو وہ سرسبزلبلہار ہی ہوتی ہے۔ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا جی ہاں گزرا ہوں تو آپ نے سورہ فاطر کی آیت نمبر 9 تلاوت فرمائی: ﴿ كَذَٰلِكَ النُّشُورِ ﴾ .

''لعنی اسی طرح قیامت میں آ ومیوں کاجی اٹھنا ہے''. (ترجید هنرت تیانوی)

نہیں اور انبیازے اس کا کوئی نثریک نہیں اور بیا کہ محمد انعدے بندے اور یہوئی بین اور یہ کدانقداورا کی کے رموں س تیج محمد اللہ ہے ۔ م باہ پھیوں میں اور ایا تا شرائے کی کیا ہے آگے میں جل جاتا ہے کہ سے اور کے لیانہ کی سے محفول انڈ کی ضریعہ میں َ مرے اَ مرتوان صفات سے مصف ہوجائے تو تی<sub>رے و</sub>ل میں ایمان کی مہت اسے داخل ہو کی بیسے یہ سے کے ول میں یانی کی محبت ہونی ے ایسے دن میں جب مہیں یانی دستیاب نہیں ہوگا۔

میں نے عرض کیا بارسول اللہ! مجھے کہیے معلوم ہوگا کہ میں مومن ہوں؟ ارشاد فر مایا کہ میرے امتاد وں میں سے کو ٹی بھی ایسانہیں یا کوئی امت این نہیں گزری جس میں کوئی ایباشخص نہ ہو جواحیصائمل کرےاوراہے معلوم نہ ہو کہ اس نے احیصائمل کیا ہے اور بیر کہ اللہ تعالی اس کواچھا بدلہ دیں گےاورکوئی ایپانہیں جو براعمل کرےاورا سے معلوم ہو کہاس نے براعمل کیا ہےاوراللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادیں گےاوروہ جانتاہو کہاللہ کےعلاوہ اورکوئی معاف نہیں کرسکتا تو اپیاشخص مومن ہے۔

ولید بن مسلم جنہوں نےصور کے متعلق حدیث کے متعد دطرق اور آ ٹار جمع کئے ہیں وہ ایک تیسری آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ایک فرشتہ بیت المقدس کی چٹان بر کھڑا ہوگا اور یکارے گا کہ اے بوسیدہ بٹریو! اےٹونے ہوئے جوڑو! اللہ تعالی منہیں تھم دیتے ہیں کہ فصلے کے لیے جمع ہو جاؤ۔

حضرت قادہ فرماتے ہیں کہ جن قبروں میں عذاب ہور ہاہان کاعذاب صرف دوسری اور تیسری مرتبہ صور پھو تکے جانے کے درمیان اٹھایا جائے گا۔ چنانچیاس لیے جب کافرکودوبارہ اٹھایا جائے گا تووہ کہے گا'' بائے تناہی جمیں ہماری قبروں سے کس نے اٹھ یا''۔ یعنی اسی درمیانے و قفے کے دوران مومن اس کو کیے گا کہ'' یہی ہےوہ جس کارحمٰن نے وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سیج کہا تھا''۔

ابو بکرین افی الدنیائے معدی بن سلیمان نے نقل کیا ہے فرماتے میں کہ ابومجکم الجسری ایک حکیم وانا نقا'اس کے بھائی بند دوست احباب اس کے پاس جمع ہوتے اور وہ برآیت تلاوت کرتا کہ:

'' کہیں گے کہ بائے ہماری کم بختی ہم کوقبروں ہے کس نے اٹھادیا۔ بید ہی ( قیامت ) ہے جس کا رحمن نے وعدہ کیا تھ اور پنیمبر پچ کہتے تھے'۔ (سورہ لیمین نمبر 52 ترجمہ حضرت تعانوی)

توروتا اور کہتا ہے کہ بے شک قیامت کی برائی تختی لوگوں کے دلوں سے نکل گئی ہے اگر واقعی لوگ سور ہے ہوں جیسا کہ بظ برمعلوم ہوتا ہےتو قبرےاٹھنے کے بعد پہلی ہی ہار میں' ویل''' ویل''یعنی تباہی ہو تباہی ہونہ یکاریں اور حساب پیش ہونے کی جگہ نوقف نہ کریں اورمگریه که وه خوداینی آنکھوں سے عظیم الثان زبردست خطرے کا مشاہدہ نہ کرلیں ٔ قیامت اپنے جلیل القدراو عظیم الثان حوادث و واقعات کے ساتھ قائم ہوگی لیکن چونکہ وہ ایک طویل عرصے سے برزخ میں نکلیف وعذاب بھگت رہے تھے۔اس در دوعذاب کوختم ہوتے وقت انہوں نے'' ویل'''' ویل'' یکاراتھا کیونکہ ہتو قبروں سے اٹھتے وقت یکاراتھا اورا گراپیا نہ ہوتا یعنی آخری دومر تبصور چھو نکے ج نے کے درمیان قبروں میں ان سے عذاب نہ ہٹالیا جا تا تو مر دیے قبروں میں رہنے والے اس عرصے کومعمو لی نہ مجھتے اوراس عرصه ( قبرو ب میں

رُ اراہوا) کوسونے تے بین شکرتے اور قر آن کر مجمسور قالنار عات آیت نبیر 34 میں اس کی دلیل فرکور ہے۔

يه فاذا حاء ت الطَّامةُ الْكُبري ع.

" يتني سوجب وه مزامنگامية ئے کا " په (ترجه حضرت تن وَن)

یے ہے۔ را بڑی کھرائیس کی اتنی ہوئے کہ ایک مرتبہ زیات ہوجاتی ۔ اید بی مسلمت عبور مسلمت عبور اللہ اور شام کے درمیان ہوک اپنے برار توں سے پر س بہتر ہوئے ان بیاس مرتبہ زیات جا ملیت میں جراتی اور شام کے درمیان ہوک اپنے برار توں سے پر س بہتر ہوئے اور پولے اے لوگوا تم لوگ عنقریب مرجاؤ گے اور پھر فیصلے اور حساب کے دن دو ہر ہوا تھا نے جا ؤ ان میں سے ایک برزرگ کھڑ ہوا اور بولا خدا کی قتم میں نے ایک آ دمی کو دیکھا ہے جس کو اللہ تعالی بھی دوبارہ نہیں اٹھا کمیں گئے۔ اس کے بعد ایک اور آ دمی کھڑ اہوا اور بولا خدا کی قتم میں نے ایک آ دمی کو دیکھا ہے جس کو اللہ تعالی ویا اور چو پا بول نے اپنے عرب کے موسموں میں سے ایک موسم میں پٹی سواری ہے گر پڑا اس کے اور نے اس کو اپنے پیروں سے پلی ویا اور چو پا بول نے اپنے کھر وں سے اور لوگوں نے اپنے پیروں سے پلی دیا دیا دیا دیا ہو اس کہ ہوگیا جی کہ اس کو اور گئی کا بورہ بھی باتی خدم ہوگیا جی کہ داس کا کوئی انگی کا بورہ بھی باتی خدم ہوگیا جی کہ داس کا کوئی انگی کا بورہ بھی باتی خدم ہوگیا جی کہ داس کو کھی اس کو خور ہوگی اس کو کھی اس کو کھی دیں ہو ہوں جی ہیں ہوگیا ہوں ہو بین اگر ایک کو کھی اس کو کھی اس کو خور سے بھی اللہ تعالی قیامت کے دن اس کو اصل حالت میں آ نے تھم دیں گئو وہ چیز اپنی اصل صورت میں آ ج سے گ

ولید کہتے ہیں کہ مجھے عبدالرحمٰن بن بزید بن جابر نے حدیث بیان کی کہ زمانہ جابلیت کے ایک معمرا دمی نے آپ مُن تَثَیّراً سے پوچھ اے محکہ اُ مجھے عبدالرحمٰن بن بزید بن جابر نے حدیث بیان کی کہ زمانہ جابلیت کے ایک معمرا دمی کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ آپ نے فرمائی جیں حالا نکہ وہ با تیں ایس کی بی کہ کو تین نہیں کہ محصر معلوم ہوا ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ عمر باوران کے آباؤا جداد جس کی عبادت کرتے تھے اب انہوں نے اس کوچھوڑ دیا ہے (دوم یہ کہ ) آپ کہتے ہیں کہ ہم سب کو محصور دیا ہے (دوم یہ کہ ) آپ کہتے ہیں کہ ہم سب کو ضرور موت آئے گی اور مرنے کے بعد سب نے دوبارہ زندہ ہونا ہے تو رسول اکرم مُن الله نے ارشاد فرمایا کہ: '' پھر میں قیامت کے دن ضرور تیرا ہاتھ پکڑوں گا اور مجھے تیری یہ با تیں یا دولاؤں گا'۔

و ، بوڑھا پھر بولا اچھا آپ جھے مرنے کے بعد گم تو نہ کردیں گے اور بھلا تو نہ دیں گے؟ آپ نے فرمایا کہ: ''نہ تو مجھ سے گم ہوگا نہ میں تہہیں بھلاؤں گا'۔ پھر فرمایا کہ وہ بوڑھا طویل عرصہ زندہ رہا یہاں تک کہ رسول اکرم مُنَّا ﷺ نے رصت فرمائی' اس بوڑھے نے آپ مَنْ ﷺ نے رصت فرمائی' اس بوڑھے نے آپ مَنْ ﷺ کی رحلت کے بعد مسلمان کا علبہ اور قیصر وکسر کی پرفتو جات دیکھیں اور اسلام قبول کرلیا اور بہت اچھا مسلمان کا بہت ہوا اَسْر سنا جاتا ہے کہ حضر ت عمر شی ایسا ہی کیا تھا۔ علاوہ ازیں سنا جاتا ہے کہ حضر ت عمر شی ایسا ہی کیا تھا۔ علاوہ ازیں حضر ت عمر شی ایسا ہی کیا تھا۔ علاوہ ازیں حضر ت عمر شی ایسا کی گائی ہوگا ہے کہ تو مسلمان ہوگیا اور نبی کریم مُنَّا ﷺ نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ تیرا ہاتھ پکڑیں گاور ایسا کوئی نہیں ہوسکتا کہ آپ سنگر گیا ہے کہ لیس اوروہ کا میاب و نیک بخت نہ ہو۔ انشاء القد۔

ابوبکر بن ابی الد نیانے حضرت سعید بن جمیر <sub>خشک</sub>رہ سے روایت نقل کی ہےفر ماتے میں کہ عاص بن واکل 'بی کریم ہن تیو<del>'</del> کے یہ س انب بوسید داور جرجر کی مذی لئے ہوئے آیا اور بولا اے محر " بیالقدائی و دوبارہ زندہ سرے کا " آپ نے فر مایاباں المدائی و ت دے ا خدا کی قشم پھر تختے وہ بار وزند وکرے گااور پھرجہنم میں داخل کرے گااور یہ آیت نازل ہوئی کہ:

' اوراس نے ہماری شان میں ایک جیب مضمون بیان کیااورا بنی اصل کو بھول گیا۔ کہتا ہے کدمڈریوں کو ( نصوش ) جب کدو ہ بوسیدہ ہوگئی ہوں گی کون زندہ کرے گا۔ آپ جواب دیں گے کہ وہ ان کوزندہ کرے گاجس نے اول ہاران کو پیدا کیا ہے اور وه سب طرح كايبدا كرنا جانيا يين "رسوره ينين آيت نمبر 78-79 نترجمه حفزت تعانوي)

اورسوره واقعد آيت نمبر 63 مين الله تعالى فرماياكه:

"اجھا پھر یہ بناؤ کہتم جو کچھ ہوتے ہواس کوتم اگاتے ہو"۔ (ترجہ حضرت تھانوی)

پھر فر مایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آ دم علیظیکہ کو اور تمہیں بھی پیدا فر مایا۔ پھر فر مایا کہتم کیوں نہیں اس کی تصدیق کرتے ؟ 🍑 ابوبكرالبا قر ہے منقول ہے كەفر مايا: '' كہا جاتا تھا كەجىرت ہوتى ہے اس شخص ير جو دوبارہ زندہ ہونے كوجھٹلائے حالانكه وہ پہلى مرتبه پیدائش کود کھیے چکا ہے۔تعجب ہےاں شخص پر جومرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کوجھٹلائے حالانکہ وہ ہردن دوبارہ اٹھتا ہے۔ 🏵 ابوالعاليه نے سورۃ الروم آیت نمبر 27 کی تفسیر میں فرمایا کہ اس آیت کی مطلب بیے ہے کہ ایک مرتبہ مار کر دوبارہ زندہ کرنا اللہ تعالی کے لیے زیادہ آسان سے بنسبت پہلی مرتبہ کے (اور جب پہلی مرتبہ کھ مشکل نہیں تو دوسری مرتبہ کیوں مشکل ہوگی) (رواہ ابن الی الدنیا) ا مام احمد نے حضرت ابو ہر میرہ میں میشور کی روایت نقل کی ہے فر ماتے ہیں کہ نبی کریم مُثَاثِیَّتِ نے فر مایا کہ:'' اللہ تع کی نے ارشاد فر مایا كرمير بندے نے مجھے جھلايا حالانكداس كے ليے بيرمناسب شقفا اور ميرے بندے نے مجھے برا كہا حالاتكداس كے ليے بيرمناسب ش تھا رہا میرے بندے کا مجھے جھٹلا نا گواس کا بیکہنا (مجھے جھٹلا ناہے) جس طرح ہمیں پہلے پیدا کیا دوبارہ پیدا کر۔رہا مجھے براکہنا تواس کا بیہ کہنا (مجھے براکہنا ہے ) کہانڈ کی اولا دہمی ہے۔ حالائکہ میں اکیلا ہوں' بے نیاز ہوں' جس کا نہ کوئی باپ ہےاور نہ بیٹااورجس کا کوئی ہمسر

بدروایت صحیحین میں بھی ہےاس میں وہ قصہ بھی ہے کہ ایک شخص نے اپنے بیٹوں کووصیت کی کہ جب وہ مرجائے تو اس کوجلا دیں اوراس کی آ دھی را کھنتھ میں بھیر دیں اور آ دھی یانی میں بہادیں اوراس محض نے اینے بیٹوں سے بیٹھی کہا کہ اگر انڈتع لی مجھ پر قادر ہوگیا تو یقینا مجھ ایساعذاب دے گا کہ مجھے پہلے بورے جہاں میں کسی کوابیاعذاب نددیا ہوگا۔ بیدو شخص تھا جس نے بھی کوئی نیکی نہ ک تھی' جب مرگیا تواس مخص کے بیٹوں نے ایباہی کیا جیسا کہان کے باپ نے ان کو دصیت کی تھی' چنانچے اللہ تعالیٰ نے زمین کو تکم دیا تو زمین نے اس کی ساری را کھ جمع کردی' اس کی ساری را کھال کردوبارہ آ دمی بن کر کھڑا ہو گیا۔اللّہ تعالیٰ نے اس سے یو چھا تجھے اس حرکت پرکس

<sup>◘</sup> ابن الجوزي نے زادالميسر ميں نقل كى ہے ٔ حديث نمبر ٤/٠٠ ابن الى الدنيانے روايت كياہے۔ ◙ ابن الجوزى نے زادالميسر حديث ٤ ٠٣٠ ــ

<sup>€</sup> بخاري كتاب الفسير باب (وقالوااتخذ الله ولداسجانه) عديث نمبر۷۸۲ منداحمه عديث نمبر۲/۲-۳۱

چیز نے مجور کیا تھا؟ اس مخص نے کہا اے میرے اللہ! آپ کے خوف نے اور آپ جانتے ہیں۔ رسول اگرم مَنَاتِیْنِ نے فرمایا یہ بات س کراللہ یع بی نے اس کی جشش فر مادی۔

سالح الری کتبا میں میں عین دوپہر کے وقت قبر تان میں داخل ہوا میں نے قبروں کی طرف دیکھا تو مجھے یوں لگا کہ ایک قوم ہے جوخاموش ہے۔ میں نے کہا کہ سجان اللہ کون ہے جوتہ ہیں زندہ لرے گا اور طویل عرصے تک بوسیدہ ہونے ئے بعد تہمیں ون اٹھائے گا؟ اتنے میں انہی قبروں میں ہے کسی بکارنے والانے بکارا' اےصالح! اوراسی کی نشانیوں میں سے بدے کہ آسم ن اور زمین اس کے عظم ے قائم ہیں پھر جب تم کو یکار کرز مین میں ہے بلائے گا تو تم یکبارگی نکل پڑو گے''۔ (سورۃ الروم آیٹ نبر 25)صالح کہتے ہین کر میں ہے ہوش ہوکر کر ہڑا۔

# قامت جمعہ کے دن آئے گی:

اس سلسلے میں بھی احادیث وارد ہوئی۔ چنانجدامام مالک نے حضرت ابو ہریرہ خن ہدئو سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اكرم مَنَا يُتَيَّا نِهُ ارشاد فرمايا كه: "تمام ايام ميس بهترين دن جعد كادن هيأسي دن حضرت آدم عَلائظاً كوپيدا كيا كيا اسي دوران ان كو ز مین پراتارا گیا'اس دن ان کی توبةبول کی گئ اس دن حضرت آ دم غلانظ کی وفات ہوئی اوراسی دن قیامت آئے گی اورکوئی چوپایا ایسا نہیں جو جعہ کے دن (جب صبح سورج قیامت ہے ڈرتا ہواطلوع ہوتا ہے ) شبیح کرتار ہتا ہؤعلاوہ جنات اورانسانوں کے اوراسی جعہ کے دن میں ایک گھڑی الیی بھی ہے جو کسی مسلمان پر گزرتی ہے اس گھڑی میں وہنما زیڑھ رہا ہوتا ہے اوراللہ تعالیٰ سے پچھ مانگ رہا ہوتا ہے تو اس کوضر ور دیا جا تاہے'' 🗗

ابوداؤدنے اپنالفاظ میں ترندی نے امام مالک سے نسائی نے قتیبہ سے اس روایت کو بیان کیا ہے اور بینسائی کی روایت زیادہ

# قیامت کس دفت آئے گی:

طبرانی نے مجم کبیر میں حضرت ابن عمر چی پین سے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ قیا مت صرف اذان کے وفت آئے گی۔امام طبری فرماتے ہیں کہ یعنی فجر کی اذان کے وقت قیامت آئے گی۔امام شافعی نے اپنی مند میں حضرت انس بن مالک نئی ہیؤ کی روایت نقل کی ہے۔ فرماتے میں کہ جبرائیل ملیظ رسول اکرم من فی ایک بیک ایک چکتا ہوا آئینہ لے کر آئے تو آئے نے ارشاد فر مایا کہ بیکیا ہے؟ حضرت جبرائیل علاظلانے جواب دیا کہ بیرجمعہ ہے آپ کواورآپ کی امت کواس کے ساتھ فضیلت دی گئی ہے باتی لوگ اس میں آپ کے پیروکار ہیں خواہ یبودی ہوں یاعیسائی'آ بے کے لیے اس میں خیر ہے اس میں ایک گھڑی ایس ہے کدا گراس گھڑی میں کوئی مومن

<sup>•</sup> سنن ابي داؤد كتاب الصلوة باب فضل يوم الجمعة وليلة الجمعة حديث نمبر ٢٩٥١ ترزى كتاب ابواب الصلوة ماجاء في فضل يوم الجمعة حديث نمبر ٢٨٨ نسائي كتاب الجمعة باب ذكر فضل يوم الجمعة حديث نمبر يها موطاامام مالك كتاب الجمعة باب ماجاء في الساعة التي في يوم الجمعة حديث نمبر ٢٣٧ -

الله تعالیٰ ہے کسی بھلائی کی دعا مائے تو ضرور قبول ہوتی ہے اس دن کو ہمارے ہاں ' یوم المزید' کہتے ہیں۔

ر مول ا كرم مَن فَيْزُ على جرور ما فت فرما ما المع جرائل أبيه يوم أنمز يدنيا بي؟ جرائل منت في ما ياب شب أب رب خ جنت اغر دوس میں ایک وادی بنائی ہے جس میں مشک کی خوشبو پھیلائی ہے تو جب جمعہ کا دن ہوتا ہے جتنے فرشتے اللہ تعد ال جازال ہوتے ہیں اردگر دنور کے نیر ہے ہوئے ہوتے ہیں جہال انبیاء کرام کے بیٹنے کی جگہ ہوتی ہے ان کے یاس دوسرے منبر میں جن میسون چڑھا ہوا ہے اور اس میں یا قوت اور زبر جد جڑے ہوئے ہیں۔ ان پرشہداءاورصدیقین کے بیٹھنے کی جگہ ہے بیشہداءاورصدیق انبیا وکرام کے منبروں کے اردگر دان مشک کے ٹیلوں پر بیٹھیں گئے القد تعالیٰ فرمائیں گے میں تمہار ارب ہوں تم نے میرے وعدے کوسیا ثابت کر دیا بہذاابتم جوجا ہو مانگومیں تنہیں دوں گا تو وہ لوگ کہیں گےا۔اللہ! ہم آپ ہے آپ کی رضا مندی کے طلبگاریں۔اللہ تعالی فرمائیں گے کہ میں تم سے راضی ہو گیا اور تمہارے لیے وہ سب کچھ ہے جس کی تم خواہش کرواور میرے یاس اور بھی بہت کچھ ہے۔ چنانچہ وہ لوگ جمعے کے دن کو پسند کریں گے کیونکہ ان کواسی دن خیر اور بھلائی دی گئی تھی اور بیون دن ہے جس میں تمہارارب اپنی شان کے مطابق عرش برمستوی ہوا'اس دن حضرت آ دم عَلائظا بھی پیدا کئے گئے اوراس دن قیامت آئے گی'' 🗨

پھرا مام شافعی نے اس روایت کوابراہیم بن محمد کے طریق سے حضرت انس میٰ افغہ سے روایت کیا ہے اور اس میں کچھا ضافہ کیا ہے۔ بیصدیث انشاء اللہ تعالی جنت کی خاصیات کے باب میں اپنے شواہداور اسانید کے ساتھ آئے گی۔ و باللہ المستعان۔

# انبیاء کرام کے اجسام مبارکہ کوز مین کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتی:

امام احمد نے اوس بن اوس التقفی کی روایت نقل کی فرماتے ہیں کدرسول اکرم مَثَافِیَا نے ارشا وفر مایا کہتمہار اسب سے افضل ترین دن جمعہ ہے'اسی دن حضرت آ دم عَلِظ کی پیدائش ہوئی اوراسی دن وفات'اسی دن صور پھونکا جائے گا اورلوگ مریں گے۔ چنانچاس دن مجھ پرزیادہ سے زیادہ درود پڑھا کرو کیونکہ تمہارا درود مجھ تک پہنچایا جاتا ہے''۔صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! درود آپ تک کیسے پہنچایا جائے گاجب كمآبة ترمين بوسيده مو يكي مول كي؟ توآب في ارشادفر ماياكد:"الله تعالى في زمين پرحرام كرديا ہے كمانبياء كرام کے اجساد کو کھائے"۔

ا مام احمد نے ہی ایک روایت ابوا مامہ بن عبدالمنذ ر نے نقل کی ہے فرماتے میں کدرسول اکرم سُفی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:''جمعہ کا دن تمام دنوں کا سر دار ہے اور اللہ تعالی کے نز دیک تمام دنوں سے زیادہ عظیم ہے یہاں تک کے عید الفطر اور عید الاضیٰ سے بھی زیادہ۔اس میں پانچ صفات ہیں۔اس دن اللہ تعالی نے حضرت آ دم عَلائظ کو پیدافر مایا اوراسی دن حضرت آ دم عَلائظ کی وفات ہوئی۔اس دن میں ا کیے گھڑی ایسی آتی ہے جس میں بندہ جب اللہ تعالی ہے کچھ مانگا ہے تواس کو ضرور دیا جاتا ہے بشر طیکہ جرام چیز نہ مانگے 'ای دن قیامت

❶ مندشافعي حديث نمبر ٣٠٠٬ كتاب الإمام الثافعي حديث نمبرا/ ٢٠٨\_ ۾ سنن ابي داؤ د كتاب الصلوة باب نفل يوم الجمعة حديث نمبر ٢٠٨٠ نسائي كتاب الجمعة باب اكثار الصلوة على النبي مَنْ يَقْيِرُ البِم الجمعة وليلة الجمعة حديث نمبر الإسااً ابن ماجه كتأب ا قامة الصلوة والنة فيها باب في نضل الجمعة حديث نمبر ١٠٨٥ ا كتاب الجنأ تزياب وذكروفاته ودفنه حديث نمبر ٢٦٣٧\_

آئے گی' کوئی مقرب فرشته ایبانبیں نہ ہی کوئی آسان اور زمین نہ کوئی پہاڑ مسندرانیا ہے کہ جوجمعہ کے دن سے نیڈ رتا ہو'۔

س روایت کی تر ان طبران نے مسرے میرانندین مزے کی ہے کہ فردیتے بین کہ قیامت بعد کے دن فجر کی ہذات سکو متاہ آ ہے گی' 🗨 ، وعبدانندالفرطبی نے'' 🏗 کرہ'' میں نکھا ہے کہ یہ جعد نصف رمضان المبارک کو ہوگا کیکن ایں قول کے لیے دلیاں کی ضرورت ہے۔ا و بکراین افی الدنیائے دعفرت حسنؓ کے شائروہ ں میں سے کسی ہے روایت نقل کی ہے فرمات جیں کہ حضرت حسنؓ نے فرمانیا کہ دو دن اور دورا تیں ایس میں کی کلوقات نے ان جیسے دنوں اور راتوں کے بارے میں بھی نہ سنا ہوگا'میت کی رات اہل قبور کے ساتھ جس نے اس سے پہلے بھی ایسی رات نہیں گزاری اور وہ رات جس کی ضبح قیامت آئے گی۔ وہ دن جس دن اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوشخبری سنانے والا جنت یا جبنم کی خوشخبری سنائے گا اور وہ دن جس میں نامہ اعمال دائنیں یا بائنیں ہاتھ میں دیا جائے گا۔ عامر بن قیس اور هرم بن حیان ہے بھی ای طرح روایت کی گئی ہے کہ وہ اس رات کو بڑا سمجھتے تھے جس کی صبح قیامت آئے گی۔

ابن الى الدنيانے حميد ہے ايک روايت نقل کی ہے فرماتے ہيں كه ايک مرتبہ ماہ رجب ميں حضرت حسن شئ بيز مسجد ميں موجود تھے ان کے ہاتھ میں چھوٹامشکیزہ تھا جس سے وہ یانی پیتے اورغرارے کرتے تھے کہا جا تک انہوں نے ایک زبردست آ ہ جری اور پھررونے کے اوراس شدت سے روئے کہان کے کا ندھوں پرلرزہ طاری ہوگیا (جب ذرا حالت سنبھلی) تو فرمانے لگے کاش دل زندہ ہوتے ' کاش ولوں میں نیکی اور تقوی کی ہوتا' ہائے تباہی وہ صبح بھی آنی ہے جس میں قیامت بریا ہوگی یعنی وہ رات جس کے گز رنے کے بعد آنے والی صبح میں قیامت آئے گی مخلوقات نے بھی ایسے دن کے بارے میں نہ سنا ہوگا جس میں شرمگا ہیں ظاہر ہوں گی اور آ تکھیں رور ہی ہوں گی علاوہ قیامت کے دن کے۔

# قیامت کےدنسب سے پہلے رسول اکرم سَالْ اِنْ قبرے با مرتکلیں گے:

ا، مسلم نے حضرت ابو ہررہ بنی مدور کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کدرسول اکرم مٹائیڈ آنے ارش وفر مایا کہ میں قیامت کے دن حضرت آدم منيسك كي اولا دكاسر دار مول كا اوريس بي وه مول كا جوسب سے پہلے قبرول سے نكلول كا سب سے پہلے شفاعت كرول كا اورسب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی۔ 🚭

مشیم نے حضرت ابوسعید سے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں رسول اکرم منگا فیٹی نے فرمایا میں قیامت کے دن حضرت آ دم مناسک ا کی اولا د کاسر دار ہوں کیکن اس بات پر فخر نہیں کرتا اور سب سے پہلے قبرے باہر نگلوں گااس پر بھی فخر نہیں کرتا' 👲 ابو بھر بن ابی الد نیا نے حضرت ابو ہریرہ بنی مورسے ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ رسول اکرم منگا ٹیٹنانے ارشاد فرمایا کہ: 'مصور کیتونکا جائے گا' زمین وآسان کی تمام مخلوقات کوموت آ جائے گئ علاوہ اس کے جے اللہ بچانا جائے پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا اور میں سب سے پہلے

<sup>🗨</sup> سنن ابن ماجه کتاب ا قامة الصلوة باب في فضل الجمعةُ حديث نمبر ١٩٠١ ـ 🗨 مجمع الزدائد بيثمي حديث نمبر ١٠/١٣٣٥ ـ 🕤 صحيح مسلم کتاب اغضائل باب تفصيل نبينا مُكَاثِيَّةٌ على جميع الخلائق حديث نمبر • ٥٨٠ سنن ابي داؤ د كتاب السنة باب في التخيير بين الانبياء حديث نمبر ٣ ٢٤ ٣ - 😨 صحيح مسلم كتاب الفصائل ب بتفصيل نبينا من تَثِيَرُا على جميع الخلائق حديث نمبره • ٥٨ سنن الي داؤ د كمّاب السنة باب في التّمير بين الانبياء حديث نمبر٣٠٢ ٣٠ -

کھڑا ہونے والا ہوں گا' تو میں دیکھوں گا حضرت موئی مدیک عرش کو پکرے کھ ہے بہوں گے مجھے معلومتہیں و وجھہ سے پہلے بھو کھڑ ہے جوں کے وہ طور پر جو کے وال ہے وہ ان کے برے ان وجو تی میں رُضا جات وہ ا

صیح مسلم میں بھی ای معنی مِشتل حدیث موجود ہے کہ رسول اگرم ٹائیز ہنے فر مہاسب سے پہلے قیامت کے دن فلم سے اٹھو کھ' ا و کا قدر کیموں گا کہ حضرت مولی منظر منبوطی سے عرش کے بیائے کو بکرے کھڑے ہول کے سو مجھے معلوم نہیں کہ وہ مجھ سے نہید ہوش میں آ جا نیں کے پاطور پر ہے ہوش ہونے کے بدلےان کو قبامت کے دن کی ہے ہوشی سے محفوظ رکھا جائے گا؟

یبال حضرت موی علیظ کا ذکر آیا ہے تو شاید کسی راوی نے ایک حدیث کو دوسری میں ملا دیا ہے خصوصاً جوفر مایا کہ: ''ان کو قیامت کے دن کی بے ہوشی سے محفوظ رکھا جائے گا'' 🗨 ابن ابی الدنیا نے سعید بن المسیب کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ ایک مرتبه حضرت ابو بکرصدیق نی دؤو اورایک بهودی کے درمیان بحث ہوگئ بیبودی نے کہافتم اس ذات کی جس نے حضرت موسیٰ غیاشی کوانسانوں میں سے چنا حضرت ابو بکرصدیق دی ہونے استحمیر مارا۔اس کے بعدیہ رسول اکرم مُنَا اَیْنَا کے یو س آئے تو آ یا نے فر مایا كداے يبودى! قيامت كے دن سب سے يہلے ميرى قبر كھلے گى اور ميں كھڑا ہوں تو ديكھوں گا كد حضرت موى خلاك عرش كو پكرے کھڑے ہوں گے سومجھے معلوم نہیں کہ آیا کہ وہ مجھ سے پہلے اٹھ کھڑے ہوں گے یاطور کی بے ہوشی کے بدلے ان کواس سے محفوظ رکھا حائےگا''

صحیحین میں بیروایت مختلف الفاظ کے ساتھ مروی ہے اور بعض روایات میں بیرے کہ یہودی کی گفتگو حضرت ابو بکر صدیق منی ہیوو سے نہیں بلکہ کسی اور انصاری صحابی سے ہوئی تھی۔ واللہ اعلم۔ بہر حال سب سے بہترین طریق میں روایت اس طرح ہے کہ:''جب قیامت کا دن ہوگا اورسب لوگ بے ہوش پڑے ہول گے تو سب سے پہلے میں ہوش میں آؤں گا تو حضرت موی ندانظ کومضبوطی سے عرش کے بائے پکڑے ہوئے دیکھوں گاسو مجھے معلوم نہیں کہ آیا حضرت موی علائظ مجھ سے پہلے ہوش میں آجا کیں گے باطور پر بے ہوشی ہونے کے بدلے ان کو قیامت کے دن کی ہے ہوشی سے تفوظ رکھا گیا ہے'۔

اور سے حدیث (جیسے کہ آ گے اس کابیان آ ئے گا) اس بات کی مقضی ہے کہ سے بہوشی اس میدان میں ہوجس میں قیامت واقع ہوگئ پیے ہوشی اس بے ہوشی کے علاوہ ہے جس کا قرآن کریم میں ذکرآیا ہے۔اس صدیث میں اس بے ہوشی کی وجہاللہ تعالیٰ کا مجلی فرمانا ہے جس وقت اللہ تعالی فیصلے کرنے کے لیے تشریف لائیں گے تو لوگ ہے ہوش ہوجائیں گے جیسے کہ حضرت موی مدائل کو وطور پر ہے ہوش

<sup>◘</sup> بخاري كتب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى (وان يبونس لمن المرسلين٬ الى قوم فمتعناهم الى حين )٬ (ولا نبكس كصاحب اذ نادي وهو مسك ظوم ) حديث نمبر ١٣٨٨ صحيح مسلم الفصائل باب من فضائل موى عَيْتُكَ حديث نمبر ١٠١٧ - ٢٥ بخارى كتاب الرقاق باب نخ اصور حديث نمبر ١٥١٧ · كتاب الخصومات باب ما يذكر في الاشخاص والخصومة بين المسلم واليصو وحديث نمبرا ٣٨١١ مسلم كتاب الفصائل باب من فضائل موي مديث عديث نمبر٣١٠ ي € الضاً . ۞ بخاري كتاب احاديث الانبياء باب قول القد تعالى (و ان يونس لمن المرسلين الى قوه فمتعناهم الى حير )اور (و لا تكن كصاحب اذ نادى وهو مكظوم) حديث نمبر ١٩٠٣م مي صيحم ملم الفصائل باب من فضائل موى عيس حديث نمبر ١١٠٢ .

مِوَلِرَّكُرِ مِنْ ہے تھے۔ واللّٰداعلم۔

ا بن الي الدنيائے تصرت من مين علام على مياہے كدفر ماتے ہيں رسول الرام من ميناً افر مائے ہيں نہ آويا مديس اپ سو ا پیچار ہے مٹی جیا ' تے موتے ویکیر ہاموان اس کے تعداس میں نے ادھ ادھر دیکھا تو حضرت موئی علاظتے نے علاوہ کوئی اور دَھائی شہ و یا۔ وہ عرش ۔ بات کو کیٹرے ہوئے میں سو مجھے معلوم نہیں کہ آیا حضرت مونی علائے ان لوگوں میں سے جی جن کواند تعالی نے ا ہے :وثی ہے شنٹی رکھا ہے کےصور پھو نکے کا اثر حضرت موئی عَلائظاً تک نہ پہنچے یا ان کوجھے سے پہلے اٹھایا جائے گا'' 🗨 پیروایت بھی

حافظ ابو بمرتبه ق نے حضرت عبد الله بن سلام خي يون كي روايت نقل كي ہے فرماتے ہيں كدرسول اكرم سُلَ يُؤَمِّ نے فرو مايا كد إن قيامت کے دن میں حضرت آ وم علاظ کی اولا و کا سر دار ہول گالیکن اس پر مجھے فخر نہیں اور سب سے پہلے میری قبر کی زمین چھنے گی اور میں کھڑا ہوں گا۔ میں سب سے پہلے شفاعت کروں گا اور سب سے پہلے میری شفاعت قبول کی جائے گی اور میرے ہی ہاتھ میں لواء الحمد ہوگاحتی که حضرت آدم عَلَائِك جھی اس کے نیچے ہوں گے، 🖸

ابوبكرين ابي الدنيانے حضرت ابن عمر تفاریخن ہے روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں كەرسول اكرم مَثَاثِیَّا نے فرمایا كە: ' سب سے پہلے میری قبری زمین بھٹے گی اور میں کھڑا ہوں گا' پھر ابو بکر پھر عمر' پھر میں جنت البقیع کی طرف چلوں گا' باقی لوگ بھی میرے ساتھ چلیں گے \_ پھر میں مکہ والوں کا انتظار کروں گاو ہ بھی میر ہے ساتھ جمع ہوں گے پھر میں حرمین کے درمیان کھہروں گا'' <del>۔ ©</del>

ابو بكر بن الى الدنيا نے حضرت ابن عمر فئ النفاس وايت نقل كى ہے كه رسول اكرم مَثَّا النظِيمُ مسجد ميں داخل ہوئے حضرت ابو بكر صدیق منی اللہ آپ کے دائیں جانب تھے اور حضرت عمر منی افرا آپ کے بائیں جانب تھے اور آپ دونوں کے ساتھ سہارالگائے ہوئے یتے پھرآ گ نے فر مایا: 'اس طرح ہم قیامت کے دن اٹھائے جائیں گے' 🅰

ابن ابی الدنیانے کعب الاحبار نظل کیا ہے فرماتے ہیں کہ جب بھی فجر طلوع ہوتی ہے ستر ہزار فرشتے اترتے ہیں جوآپ ملافظہ کی قبرمبارک کو گھیر لیتے ہیں اورایے پر پھڑا پھڑا تے ہیں اور آپ پر ورود شریف پڑھتے ہیں یہاں تک کہ شام ، وجاتی ہے تو وہ فرشتے واپس چلے جاتے ہیں اور دوسر سے ستر ہزار آ جاتے ہیں اور ایسا ہی کرتے ہیں یہاں تک کہ جب زمین شق ہوگی آپ ستر ہزار فرشتوں کے ساتھ باہرتشریف لائیں گے اور فرشتے آپ مَنْ الْفِيْلِ كَ تَعْظَيم وَكُريم كررہ بول كے۔

بخارى كتاب، احاديث النبياء بابق ل الله تعالى (و ان يونس لسمن السموسلين الى قوم فمتعناهم الى حين )اور (و لا تعكن كصاحب اذ نادى وهو مسكظوم) حديث نمبر ٢١٨ ٣٠ صحيح مسلم الفصائل باب من فضائل موى عليك حديث نمبر ٢١٠٧ - ﴿ ترفدي كتاب المتا قب باب في فض النبي من فينا ما مديث نمبر ۲۱۵ ۳ ابن ماجه كتاب الزيد باب ذكرالشفاعة حديث نمبر ۴۳۵ م 🗗 ترندي كتاب المناقب باب في مناقب عمر بن الخطابٌ حديث نمبر ۲۹۲ ۳ طبراني مجم كبير مديث نمبر ١/ ٥٥-٣- ٨ ترزي كتاب المناقب باب مناقب الي بكر الصديق مديث نمبر ٣٦٦٩ ابن ماجه باب في نضائل اصحاب رسول المتد وفضل الي بمرالصديق حديث نمبروو\_

ایک روایت اینس بن سیف سے منقول ہے فرماتے میں کہ رسول اگرم منگائیا ہے نے فرمایا کہ:''لوگوں کومیدان حشر میں پیدل جمع کہا جائے گا جب اشهد أن لا الله الله والشهد أن محمد رسول الله يزهين كأتوسب إويين وآخرين التان عالي كان تهر بق

#### قیامت کے دن لوگ نئے پیر ننگے بدن اٹھائے جا نیں گے

ا مام احمد نے ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ جی ایک ایک روایت نقل کی ہے فرماتی ہیں کہ رسول اکرم مُنگیٹی ارشاد فرمایا كه: " قيامت ك دن لوگوں كو ننگ بيرُ ننگ بدن اور غير مختون اٹھايا جائے گا" فرمايا كه پھرام المونين نے عرض كيايارسول الله! لوگوں كي شرمگاہوں کا کیا ہوگا؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ: 'ان میں ہر خص کواپنی ہی جانب سے ایسام شغلہ: یکا جواس کواور طرف متوجہ نہ ہونے وےگا''۔ (مورعیس آیت نبر 37 ترجم حفرت قانوی)

# قیامت کے دن سب سے پہلے حضرت ابراہیم مَلائظ کولباس پہنایا جائے گا

ا مام احمد نے سعید بن جبیر سے نقل کیا ہے فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس میں پین کوفر ماتے سا کہ ایک مرتبہ رسول اكرم مُنْ يَنْظِمُ كَفِرْ ہے ہوئے اور نصیحت فرماتے ہوئے كہا كہ: ''اےلوگو! تم سب كو ننگے پیرُ ننگے بدن غیرمختون حالت میں اللہ تعالی کے پاس لے جایا جائے گا''۔اورہم نے جس طرح اول بارپیدانے کے وقت ہر چیز کی ابتداء کی تھی ای طرح آسانی ہے اس کو دوبارہ پیدا کردیں گے بیہ ہارے ذمہ وعدہ ہے (ترجمہ حضرت تعانوی)

اورسنو! قیامت کےدن سب مخلوقات سے پہلے حضرت ابراہیم مناسل کولباس بہنایا جائے گا میری امت میں سے پچھلوگ زندہ کئے جانمیں گے اوران کو بائیں جانب سے پکڑلیا جائے گائیں کہوں گا کہ بیمیرے امتی میں مجھے بتایا جائے گا کہ آپ کومع ومنہیں کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کیا شروع کر دیا' (بین کر) میں بھی ایک مروصالح (حضرت عیسیٰ علائلہ) کی طرح کہوں گا اور میں ان پرمطلع ر ہاجب تک ان میں رہا پھر جب آپ نے مجھے اٹھالیا تو آپ ان پر مطلع رہے اور آپ ہر چیز کی پوری خبرر کھتے ہیں اگر آپ کو ان سزادیں گے تو آپ کے بندے ہیں اور اگرآپ ان کومعاف فرمادیں تو آپ زبردست حکمت والے ہیں۔ (سورۃ المائدہ آیت نبر 117 '118 ترجمہ حضرت تھانوی) پھرکہا جائے گا کہ آ ہے جدا ہوتے ہی ان لوگوں نے ایڑیوں کے بل دین سے پھرنا شروع کر دیا تھا'' 🎱 صحیحین میں شعبہ کے طریق ہے اس روایت کی تخریج کی گئی۔امام احمد نے حضرب ابن عباس میں پین میں سے ایک روایت مرفو غانقل

<sup>•</sup> بخاري كتاب الرقاق باب الحشر حديث نمبر ٢٥٢٧، مسلم كتياب البجنة ونعيمها باب فناء الدنيا وبيان البحشو يوم القيامة حديث نمبر ٢٠٠٧ منداحم حديث نمبر ٩ ٢٢٥٧ عنزاري كتاب احاديث الانبياء باب قول الله تعالى (و انسخه ذالله ابر اهيم خليلاً ) وقول (ان ابسر اهيم كان امة قانتاً ) عديث نمبر ٣٣٣٩، مسلم كتاب البحنة ونعيمها باب فنا فالدنيا وبيان الحشر يوم القيامة صديث تمبر ١٣٥٠ مندا تمرص يث تمبر ١٢٢٨ ـ

کی ہے فرماتے میں کے رسول اللہ منابقی لیے ارشاد فرمایا کے استم لوگوں کو نظے پیز نظے بدن فیہ مختون اللہ تعالٰی کے در ہار میں جاننے کیاجائے کا'' <mark>•</mark> ای روایت ولئی نے اس طرن روایت ایا ہے کہ '' تعمیل شخصیرن اور نظیمین کٹر ایا پاے ہا '' امولیس کے سریا مت آرمایا كَدَيَا ( نَتَى بُولِ لَي وَبِيتِ ) اوگ ايك دوسر يكي طرف نه ويكصي عي في مايا نيفان إلن مين مرفخص كوان وي مشغله بو كاجوان و اورطرف متوجهند ہونے دے گا''۔ (سور پسس آیت نمبر 37)

ا وبكر بن الى الدنيا نے حضرت ابو ہر برہ وہ تفاسط كى ايك روايت نقل كى ہے فرماتے ہيں كدلوگوں كو ننگے ہير ننگے بدن غيرمختون جمع کیا جائے گا۔ جالیس سال تک لوگ کھڑے رہیں گےان کی نگاہیں آسان کی طرف آٹھی ہوئی ہوں گا۔ تکلیف کی شدت سے سینے سینے ہورہے ہوں گئے پھر کہا جائے گاابراہیم کولباس پہناؤ۔ چنانجے ان کو جنت کے بطی کپڑوں میں سے دو کپڑے پہنے کئیں جا کیں گے۔ پھر ر سول اکرم مَلْ نَیْنَا کے لیے ندالگائی جائے گی کہ دوض کوسامنے کیا جائے جو' ایلی''سے لے کرمکہ تک (طویل) ہے۔ چنانچہ آپ اس دوض ہے یانی پئیں گے اور خسل کریں گے جب کہ باقی مخلوق کی گر دنیں بیاس کی شدت سے گویا کئی جارہی ہوں گی۔

پھر فرمایا کہ رسول اکرم منافیز کے فرمایا کہ: '' پھر مجھے جنت کے لباس میں سے لباس پہنایا جائے گا پھر میں کرس کے بائنیں یا دائیں جانب کھڑا ہوں گا۔میرےعلاوہ مخلوقات میں ہے اس جگہ کوئی اور نہ کھڑا ہوگا پھر مجھے کہا جائے گا مانٹکنے' دیا جائے گا' شفاعت سیجیے قبول کی جائے گی'۔ای دوران ایک شخص کھڑا ہوااوراس نے آپ عرض کیا کہ آپ اپنے والدین کے لیے بھی پچھامیدر کھتے ہیں؟ تو آ یا نے ارشاد فرمایا کہ میں ان کی شفاعت کروں گاخواہ قبول کی جائے یا نہ اور میں ان کے لیے کسی چیز کی امیز نہیں رکھتا'' 🗨

امام بیہ فی فرماتے ہیں کہ ہوسکتا ہے کہ میروایت اس آیت سے پہلے کی ہوجس میں آپ کومشر کین کے لیے دعائے مغفرت کرنے ہے منع فرمادیا گیا تھا۔ قرطبی نے حضرت علی افکاروری کی روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے ارشاد فرمایا کہ سب سے پہلے حضرت خلیل (ابراہیم) عَلَیْظ کو جنت کے بطی کپڑوں میں ہے دو کپڑے پہنائے جائیں گے۔ پھرآپ مَثَاثِیْزُم کوجنتی لباس پہنایا جائے گا اور آ یے عرش کے دائیں جانب ہوں گے۔

قرطبی نے " تذکرہ" میں اور ابونعیم اصبهانی نے " تاریخ اصبهان" میں حضرت عبدالله بن مسعود میں دوایت نقل کی ہے فر اتے ہیں کہ رسول اکرم من الی کے ارشاد فر مایا کہ: "سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیک کولباس پہنایا جائے گا' اللہ تعالی فر ما کیں گے میرے خلیل کولباس پہناؤ چنانچہ دونرم' باریک اور سفید کپڑے لائے جائمیں گے اور حضرت ابراہیم مَلَیْظِی کو پہنچائے جائمیں گئے پھروہ عرش کی طرف رخ کر کے بیٹھیں گے پھرمیرالباس لایا جائے گا' میں اسے پہنوں گا' میں عرش کے داکیں ج نب ایسی جگہ کھڑا ہوں گا جہاں آج تک میرے علاوہ کوئی اور نہ کھڑا ہوگا'میرے بارے میں تمام اولین وآخرین کے لوگ غبطہ کا شکار ہوجا کیں گے''

عباد بن کثیر نے حضرت جاہر پڑی ہوئو سے نقل کیا ہے فرماتے میں کہ موذن اور ملمی قیامت کے دن اذان کہتے ہوئے اور ملبیہ پڑھتے ہوئے اٹھیں گے۔ سب پہلے حضرت ابراہیم علیظنگ کوجنتی لباس پہنایا جائے گا' پھررسول القد منی ٹیزنز کو پھر دیگر انہیاء کرام کواور پھر

❶ اس روایت کی تخریج کے بیائے زرچک ہے۔ ہی تر فدی کما ب المناقب باب فی نصل النبی مُناتَیا کِم حدیث نمبر ۳۲۱۳ کنز العما ب حدیث نمبر ۳۸۹۳۔

ابونعیم کی تاریخ اصبهان حدیث نمبرا/۳۳۳سـ

ئوۇنو ئورۇ ئوۋنو ئور

ان نے بعد قرطی نے وہ دو ہو بات ذکر کی جی حس کی باوید منرے ایرائیم ایٹ کو آپ نے بہاجئتی ابال پر الدہ ہے گا جن نے فرہ تے ہیں کداس کی ایک وجہ تو بہے کہ حضرت ابراہیم علائلہ وہ پہلے تف جنہوں نے تستر کے خیال سے شلوار پہنی یا یہ جم ممکن برزی دھنرت ابراہیم علائلہ وہ بہلے تفص جی جنہوں نے تستر کے خیال سے شلوار پہنی یا یہ جم ممکن برزی دھنرت ابراہیم واللہ کو آپ میں ڈالتے وقت نمروں نے بربزد کر واویا تھا اس لیے ان کو پہلے لباس بہنایا جائے گا۔ والقد الملم بہنی ہوگی ہیں کہ آپ نے ارشاوفر مایا کہ قیامت کے دان اوگوں کو نگلے بیرا ورغیر مختون جمع کیا جائے گا' انہیں لیسنے کی لگام پہنائی گئی ہوگی لیمنی بسینے کالی کا میں ایک دوسر کے کو دیکھیں گے فر مایا کہ لوگوں کو اس دن مشغول کر دیا جائے گا (انہیں اس اللہ: اس حال میں ایک دوسر کے کو دیکھیں گے فر مایا کہ لوگوں کو اس دن مشغول کر دیا جائے گا (انہیں اس طرف النفات ہی نہ ہوگا) (پھرآپ نے بیآ بیت تلاوت فر مائی):

"ان میں بر شخص کواپیامشغله ہوگا جواس کواور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا"۔ (سورہ بس آیت نمبر 37)

ابوبكر بن انى الدنيانے حضرت امسلمه پن روایت نقل كى ہے فر ماتى ہیں كه بیں نے رسول اكرم سُلُ فَیْنَمُ كوفر ماتے سنا كه لوگوں كوقیا مت كے دن ننگے پاؤں ننگے بدن اور غیرمختون جمع كیا جائے گا جس طرح وہ اپنی پیدائش كے وقت تھے'۔ ام الموشین نے عرض كيا يارسول الله كيا لوگ اس حال میں ایک دوسر ہے كو دیکھیں گے؟ فر مایا لوگوں كومشغول كر دیا جائے گا۔ پھرعرض كیاكس چیز میں مشغول موں گے فر مایا نامہ اعمال كو چیونٹيوں اور رائی كے دانوں كى طرح تقسيم كرنے (میں مشغول بروں گے) ●

حافظ الوبكر بزار نے عمر بن شيب كے طريق سے حضرت عبدالله بن مسعود جي ادار كہتے ہيں كدر سول اكرم من الله بن مسعود جي ادار كہتے ہيں كد: "ميراخيال ہے كہ عمر بن شيب سے نے فرما يا كہتم لوگوں كو نظے پاؤں نظے بدن غير مختون حالت ميں جمع كيا جائے گا' ۔ بزار كہتے ہيں كد: "ميراخيال ہے كہ عمر بن شيب سے روايت بيان كرنے ميں بھول ہوئى ہے انہوں نے ايك حديث كو دوسرى سند سے ذكر كر ديا ہے كيونكه يہى حديث سفيان الثورى عن زبيده عن مره عن عبدالله بن مسعود ابن الى الدنيا نے بھى اسى طرح روايت كى ہے اور ساتھ بياضافه ہے كد" قيامت كے دن سب سے پہلے حضرت ابراہيم عنائل كولباس بيبنايا جائے گا' ۔ ●

ام المونین نے کہاہائے قیامت کے دن کی برائی آپ نے فرمایاتم کس بارے میں پوچھرہی ہو؟ مجھ پر بیہ ہات نازل ہوئی ہے کہ آپ پرلہاس ہویانہ ہولیکن آپ کو کچھ نقصان نہ پنچے گا۔ام المونین نے پھرعرض کیایارسول اللہ!اس کی کیانش نی ہے؟ارشادفر مایا کہ:

۲۰۸۹۴۵ کنز العمال حدیث نمبر ۱۰۸۸۱ پیشمی کی مجمع الزوائد حدیث نمبر ۱/ ۳۲۷ اورسیوطی کی جمع الجوامع حدیث نمبر ۱۸۹۴۷ کنز العمال حدیث نمبر ۱/ ۲۰۸۹ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۷۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۳ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۷ کا تاب الحشر حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۳ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۳ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۹۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۹۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۳۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۹۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۹۸۷ کا در منشور حدیث نمبر ۱/ ۱۹۸۷ کا در منسور کا در منسور کا در کا د

الاستداحد حدیث نمبرا/ ۲۳۵ تاریخ اصبان لا فی نعیم حدیث نمبرا/۲۷۱۔

''ان میں ہر خص کا ایسام شغلہ ہوگا جواس کواور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا''۔ (سور ہبس آیت نمبر 37)

ا بوبلانی موسل نے مسرت ابن مرتبد مصاب روایت آل کی ہفرہ نے ہیں کہ او گوں کواس حالت میں آن نیاجائے کا مس حالت یران کی ماؤل نے ان کو جنا تھا۔ ننگے یاؤل 'ننگے بدن' غیرمختون۔ام المونین حفرت عائشہ صدیقتہ ڈیار مذینے عرض کیام دوں اورعور توں ب کواسی طرح؟ میرے مال باپ آپ پر قربان ہوں؟ آپ نے فر مایا ہاں۔(ای طرح) ام المونین نے کہ بابے قیامت کے دن ک برائی تو آپ نے فرمایا: اے ابو بلرکی بٹی اُس بات پر حیران ہوتی ہو؟ ام المونین نے جواباً عرض کیا' آپ کی حدیث ہے کدمر دوں اور عورتول کو ننگے پاول' ننگے بدن غیرمختون حالت میں جمع کیا جائے گا'وہ ایک دوسرے کودیکھیں گے؟ تو آپ نے ام المومنین کے کندھے پر ہاتھ رکھااور فر مایا کہ اے ابو قیافہ کی بیٹی !لوگوں کے پاس اس دن ادھرادھرد مکھنے کا وقت نہ ہوگا۔وہ ایک جگہ کھڑے ایک ہی جگہ در مکھ رہے ہوں گئے نہ کھائیں گے اور نہ کچھ پئیں گئے جالیس سال تک مسلسل آسان کی طرف مکنٹکی باند ھے دیکھتے رہیں گے۔ان میں بعض لوگ وہ ہوں گے جن کا پسیندان کے قدموں تک ہوگا۔بعض کا پنڈلیوں تک بعض کا پیٹ تک ادربعض بسینے میں ڈو بے ہوں گے ' پھرائقد تعالی ا ہے بندوں پررتم فر مائیں گے 'چراللہ تعالی مقرب فرشتوں کو حکم فر مائیں گے۔

چنانچہوہ فرشتے آ سانوں سے عرش اٹھا کرزمین پرلے آئیں گے اور سفید زمین پرالی جگہ رکھ دیں گے جہاں بھی خون نہیں بہایا گیا اور نہ ہی اس جگہ بھی کوئی خطا کی گئی ہوگی ًوہ زمین الیم ہوگی گویا کہ سفید چپکتی جاندی' پھرفر شتے اپنے پر پھیلائے ہوئے عرش کے ارو گرد کھڑے ہوجائیں گے۔ یہ پہلا دن ہوگا جب کوئی آئکھ اللہ کی طرف دیکھے گی۔ پھرایک منادی کو تھم ہوگا چنانچہ وہ ایسی آواز سے یکارے گا کہ تمام جن وانس نیں گے وہ کہے گا کہاں ہے فلاں بن فلاں بن فلاں؟ لوگ بيآ وازس کر پریشان ہوجا کیں گئے بہر حال وہ شخف مجمع سے ن<u>کلے گا جس کو پ</u>کارا گیا ہوگا۔اللہ تعالی لوگوں میں اس کا تعارف کرائیں گئاس کے بعد کہا جائے گا کہ اس کی نیکیاں بھی نکل آئين الله تعالى اس كى نيكيول كولوگول ميں بتائيں كے۔ پھر جب وہ خص الله تعالى كے سامنے كھڑا ہوگا، كہا جائے گا كه ظالم لوگ كہاں ہیں؟ لوگ جواب دیں گے۔

پھر ہرایک سے کہاجائے گا کہ تونے فلاں پرایساایساظلم کیا؟ کے گاجی ہاں میرے رب یہی وہ دن ہوگا جس میں زبانیں ٗ ہاتھ اور یا وُں ان کے اعمال کے خلاف گواہی دیں گے۔ چنا نچیر ظالم کی نیکیاں لے لی جائیں گی اور مظلوم کودے دی جائیں گی کھرکوئی دینارودرہم نہ بچے گا گھر بیکہ ان کے بدلے نیکیاں لی جائیں گی اور برائیوں میں ڈال دی جائیں گی۔ چنانچے اسی طرح ظالم کی نیکیاں لے کرمظلوموں کو دے دی جائیں گی یہاں تک کداس کی کوئی نیکی نہیں بیے گی۔

پھروہ مخض کھڑا ہوگا جس کی نیکیوں سے پچھ کم نہ کیا گیا ہوگا وہ کہے گا' یہ کیا بات ہے کہ دوسروں کوتو پورا پورا دے دیا گیا اور ہمیں روک دیا گیا؟ توان سے کہا جائے گا کہ جلدی نہ کرو۔ چنا نچہ پھران کی برائیوں میں سے لے کر ظالم کی خطاؤں میں شامل کر دی جا کیں گ یہاں تک کہ کوئی ایسا نہ بچے گا جس کواس کے ظلم کابدلہ نہ دے دیا گیا ہو۔ پھراللہ تعالیٰ سارے کے سارے لوگوں کا تعارف کروائیں گے اور جب ظالم کے حساب سے فارغ ہوجا کیں گے تو کہا جائے گا کہ اپنے ٹھکانے ہادیہ (جہنم کی ایک وادی) کی طرف لوٹ جاؤ۔ ب شك آج كونى ظلم نه كيا جائے گا اور الله تعالى نهايت تيزي سے حساب لينے والے بيں۔اس دن نه كوئى باوشاہ ہوگا نه كوئى نبى مرسل نه كوئى صدیق نه شهید کین شدت مساب کود کیوکر گمان کرے گا کہ آئ توبس وہی نیج سکتا ہے جے اللہ تعالیٰ بچائے''۔

بدروایت اس طریق سے غریب ہے کین تھی روایات ان ا رائے بعنی شواہد موجود بین جیسا کے ان کامیون انٹو ورمان توانی آگ آ ئے گا' بھروسہاوراعتمادتواللہ تعالیٰ ہی ہرے۔

## قيامت كردن انسان ايي عمل خيريا عمل شركلباس مين المعايا جائكا:

حافظ کہتے ہیں کہ ابوسعید الخدری بن صدر کی وفات کا وقت قریب آیا تو انہوں نے نئے کیڑے منگواے اور پہنے' پھر فرمایا میں نے رسول اکرم منافظ السے سن فر مایا کہ مسلمان کوای لباس میں اٹھایا جاتے گا جس میں اس کی موت واقع ہوگی''

اس روایت کوامام ابوداؤ د نے اپنی سنن میں حسن بن علی ابن افی مریم روایت کیا ہے چونکہ بدروایت پہلے مذکورہ روایات کے معارض واقع ہوئی ہے کیونکہ پہلے ندکورہ روایات میں یہ ہے کہلوگ جب مرنے کے بعددوبارہ اٹھیں گے تو نظے یاؤں بدن غیرمختون ہول گے جب کہ اس روایت میں انہی کپڑوں کا ذکر ہے جوموت کے وقت پہنے ہوئے ہوں گے۔ چنانچے بیہج اس کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

اول: توبیکہ کپڑے قبر میں طویل عرصے رہنے کے بعد پرانے اور بوسیدہ ہوجائیں گے۔ چنانچہ جب وہ قبروں سے اٹھیں گے تووہ نگلے بدن ہوں گئے پھران کو جنت کے کیڑے بہنا دیئے جاتمیں گے۔

تو جیدووم: دوسری توجیدیہ ہے کہ جب انبیاء کرام کولباس پہنائے جائیں گے پھرصدیقین کو پھران کے بعدلوگوں کوان کے درجات کے مطابق ہرانسان کا لباس اسی جنس میں سے ہوگا جس میں اس کی وفات ہوئی تھی تو پھروہ جنت میں داخل ہوں گے تو وہاں ان کو جنتی لباس پہنا دیئے جائیں گے۔

سوم: ييكه كپڑوں سے مراداعمال ہيں يعنی انسان کواس کے ان اعمال کے ساتھ اٹھایا جائے گا جووہ مرتے وقت کررہاتھا خواہ وہ اعمال خیر کے ہوں پاشر کے۔

جيے كەاللەتغالى فىسورة الاعراف آيت نمبر 26 ميں ارشادفر ماياكه:

"اورتقوى كالباس بياس سے برده كر ب"-

اوراس طرح سوره مدثراً بيت نمبر 4ميس فرمايا:

''اوراینے کیڑوں کو پاک کرؤ'۔ (ترجمہ حضرت تعانوی)

قادہ اس کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اسپے اعمال کو خالص کرو۔ پھراس آخری اور تیسرے جواب کی تائید میں بیہ فی نے وہ روایت نقل کی ہے جوسلم نے حضرت جابر مین منطق سے قراتے ہیں کدرسول اکرم مَنَّا اَیْکِمْ نے فرمایا کہ:''مروہ خض اسی حالت میں اٹھ یا

مندابویعی موسلی حدیث نمبر۳۱/ ۲۵۳۲۹ ک\_ منن ابی داؤد کتاب البخائز باب ماییخب من تطهیر ثیاب المیت عندالموت حدیث نمبر۱۳۱۳ \_

حائے گا جس میں اس کی موت واقع ہوئی'' 🗗 فرماتے ہیں کہ ہم نے فضالہ بن عبید ہے اورانہوں نے رسول اکرم مناتیظ ہے روایت ک ہے کہ فرمایہ '' جوان مربوں میں سے 'ی مرتبے بروفات یا گیا تو ای حالت میں اس کو قیامت ہے دن اس یا بائے کا '' 🗨 او کمر بن انی الدولا في مره عن الأسود سينقل كالإ صافر والترمين كر حضرت موافر على المن المجتمع الله يكا خلال يركفنا كا أبداو كهيس تاريف ساست مجتمع کین ان کی اہلہ کا نتقال ہو نبور ہم نے ان ووفن لردیا 'استے میں حضرت معاذ میں مدوا ہیں تشریف لائے ہم ابھی ان کی اہلیہ کی تدفین ہے۔ فارغ ہوئے ہی تھے کہ حضرت معاذ نبی ہدرنے فر مایاتم نے کس چیز میں ان کو تیار کیا ہم نے جواب دیا کہا نہی کیڑوں میں جوانہوں نے پہن رکھے تتھ ۔حصرت معاذ خیسئز کے کہنے بران کی قبر کھو لگ ٹی اوران کو نئے کیڑے کا کفن بہنایا گیا اورفر ماہا کہانے مردوں کے اچھے کفن بناؤ کیونکہ انہی میں ان کواٹھایا جائے گا'' 🚨

ابن ابی الدنیا نے حضرت ابن عباس میں بیٹن سے نقل کیا ہے؛ فرماتے ہیں کہ میتوں کوان کے کفنوں میں جمع کیا ہوئے گا''۔اور ابوصالح المزی سے نقل کیا ہے فرماتے ہیں مجھے بیمعلوم ہوا کہان کواپنی قبروں سے ایسی حالت میں اٹھائیں گے کہان کے کفن سے خے یرانے ہوں گئے جسم بوسیدہ ہول گئے چبرے بگڑے ہوئے ہول گئوال پراگندہ ہوں گئے جسم ممزور ہوں گئے خوف سے دل سینوں اور حلق ہے باہر آنے کو ہوں گے ان کواینے ٹھکانوں کا اس وقت تک علم نہ ہوگا جب تک وہ میدان حشر سے فارغ نہ ہوں۔ پھراس کے بعد جنتیوں کا رخ جنت کی طرف اور دوز خیوں کا رخ دوزخ کی کی طرف ہوجائے گا۔ پھر بلند آواز سے پکاریں گے کہ کیا ہی برامھ کا نہ ہے واپس لوشنے کا اگر تو ہمیں اپنی رحمت واسعہ سے بیچانہ لیتا تو ہمارے سینے ہمارے بڑے بڑے گزاہوں سے تنگ ہوجاتے اوران گناہوں سے ہمارے سینے بند ہوجاتے جن کوآپ کے علاوہ کوئی معاف کرنے والانہیں۔

#### قیامت کے بعض وہ ہولناک واقعات جن کاذکر قرآن کریم میں ہے:

سورة الحاقة آيت نمبر 15 تا18 ميں الله تعالی كاارشاد ہے كه:

'' تواس روز ہونے والی ہو بڑے گی اور آسان بھٹ جائے گا اور وہ (آسان) اس روز بالکل بودا ہوگا اور فرشتے (جو آسان میں تھیلے ہوئے ہیں)اس کے کنارے برآ جا کمیں گےاورآ پ کے برور دگار کے عرش کواس روز آٹھ فرشتے اٹھائے ہوئے مول گےجس روز (خدا کے روبرو) حساب کے واسطےتم پیش کئے جاؤ گے (اور ) تمہاری کوئی ہت التد تعالی سے پیشیدہ نہ ہوگی (پھر نامداعمال ہاتھ میں دیئے جائیں گے) (ترجمہ حضرت تھانوی)

سورەق آيت نمبر 41 تا44 ميں ارشاد ہوا كە:

''اور من رکھو کہ جس دن ایک بکارنے والا پاس ہی ہے بکارے گا' جس روز اس چیننے کو ہالیقین سب من کیس گے یہ دن ہوگا (قبرول سے) نظنے کا ہم ہی (اب بھی) جلاتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف لوٹ کر پھر آنا ہے جس روز زمینان مردول پرسے کھل جائے گی جب کدوہ دوڑتے ہوئے ہول کے بیہ مارے نزدیک ایک آسان جمع کر لینا ہے'۔ (ترجمہ حزت قدنوی)

<sup>◘</sup> صحيح مسلم كتباب البجنة وتعيمها بياب الامر لحسن الظن بالله تعالىٰ عند الموت حديث نمبر ٢١ ؛ ٢١ ابن ماجه كتار رعد رب المه حدیث نمبر ۳۲۳ \_ 🗨 منداحد حدیث نمبر ۴ / ۱۹ \_ بیثمی کی مجمع الزوائد حدیث نمبر السلا \_ 🗨 تنزیهالشریعة لا بن عراق حدیث نمبر ۴ / ۳۷ \_

سوره مزل آیت نمبر 12 تا14 میں فرمایا کہ " ہمارے بہاں پیڑیاں ہیں اور دوزخ ہے اور گلے میں پھنس جے والا کھانا ہے اوروروناک عنراب ہے جس رور که ریمن اور پهار بننے نکیس گےاور پهاز لریز دریزہ ) ایب رواں دو پا ایس گے سال ریمیز طرع میں وں ) ا اورسورہ مزل آیت نمبر ۱۸ ـ کامیں فر مایا. ''سوا گرتم ( بھی نینچےرسول کی نافر مانی اور ) کفر کرو گئے تو اس دن ہے بھو گئے جو بچوں کو یوڑ ھیا کردے گا جس میں آ سان بھٹ جانے گائے شک اس کا ومدہ غنر ور او کررے گا۔'' (تر بمہ اعفرت تیا وی) ا

سورهُ يولس آيت 45 ميل فرماما كه:

''اوران کووہ دن یاد دلا ہیئے جس میں اللہ تعالیٰ ان کواس کیفیت سے جمع کرے گا کہ وہ ایبا سمجھیں گے کہ گویا کہ وہ دنیا یا برزخ میں سارے دن کی ایک آ دھ گھڑی رہے ہوں گے اور آپس میں ایک دوسرے کو پیچانیں گے بھی۔ واقعی اس وقت سخت خسارے میں پڑے وہ لوگ جنہوں نے اللہ کے پاس جانے کو جھٹلا یا اوروہ دنیا میں بھی مدایت نہ یانے والے تھے''۔ سورهُ كهفآ بيت نمبر 47 تا49 مين فر ماما كه:

''اوراس دن کو یا د کرنا چاہیے جس دن ہم پہاڑ کو ہٹا دیں گے اور آپ زمین کو دیکھیں گے کہ کھلامیدان بڑا ہے اور ہم ان سب کوجمع کردیں گےاوران میں ہے کسی کوبھی نہ چھوڑیں گے''۔ (ترجمہ حفزت تھانوی)

سورة الزمرآيت نمبر 67 تا70 ميں ارشاد ہوا كه:

'' اوران لوگوں نے خدا تعالیٰ کی کچھ عظمت نہ کی جیسی عظمت کرنا چاہیے تھی حالانکہ ساری دنیا اس کی مٹھی میں ہوگی' قیامت کے دن اور تمام آسان لیٹے ہوئے ہول گےان کے دانے ہاتھ میں۔وہ پاک اور برتر ستی ہے اور ( قیامت کے روز ) صور میں پھونک ماری جائے گی' سوتمام آ سان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جا ئیں گےمگر جس کوخدا جا ہے پھراس (صور ) میں و وہارہ پھونک ماری جائے گی تو دفعتاً سب کے سب کھڑ ہے ہوجا کیں گے اور جاروں طرف دیکھنے لگیس گے اور زمین اپنے رب کے نور سے منور ہوجائے گی'' 🗗

سوره المومنون آيت نمبر 101 تا103 ميں ارشاد ہوا كه:

'' پھر جب ( قیامت میں ) صور پھونکا جائے گا توان میں (جو ) باہمی رشتے ناتے ( بتھے )اس روز نہ رمیں گے اور نہ کوئی کسی کو یو چھے گا سوجس شخص کا بلیہ (ایمان کا) بھاری ہوگا تو ایسے لوگ کا میاب ( یعنی ناجی ) ہوں گے اور جس شخص کا بلیہ بلکا ہوگا ( یعنی وہ کا فرہوگا) سویدہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے اینا نقصان کرلیااور جہنم میں ہمیشہ کے لیے رہیں گئے'۔ (ترجمہ حضرت تعانوی) سورة المعاج آيت نمبر 8 تا18 ميل فرماما كه:

'' جس دن کہ آسان (رنگ میں ) تیل کی تلجےٹ کی طرح ہوجائے گااور یہاڑ رنگین اون کی طرح ہوجا ئیں گے (یعنی اڑتے

<sup>🗨</sup> روش ہوجائے گی اور (سب کا) نامہ اعمال (ہرا یک کے سامنے ) رکھ دیا جائے گا اور پنجبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے اور سب میں ٹھیک ٹھیک فیصلہ کیا جائے گا اوران برذ راظلم نہ ہوگا اور برخص کواس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور وہ سب کے کاموں کوخوب جانتا ہے۔

پھریں گے )اورکوئی دوست کسی دوست کونہ ی<u>و چھے گا۔ گوایک دوسرے کودکھا بھی دیئے ج</u>ائمیں گےاور (اوراس روز ) مجرم ( لینی کافر )اس بات کی تمنا کرے گا کہ اس روز نے عداب سے ٹھوٹے نے لیے ایسے بیٹوں اور بیوی واور جس واور منبدو جن میں وور بتا تعااو بتمام الل: مین کواٹاف پیمن، ہے ویچے بیاس کو (عذاب سے ) بچالے یہ مرّز ند ہوگا بلکہ وہ آگ ایی شعلہ زن ہے جو کھال ( تک ) اتار دے گی وہ اس شخص کو بلائے گی جس نے حق سے پینچہ پھیمری ہوگ اوراط عت سے یےرخی کی ہوگی اور جع کیا ہوگا۔

سورهٔ عبس آیت نمبر 33 تا 42 میں فرمایا که:

'' پھر جس وقت کانوں کو بہرہ کردینے والاشور بریا ہوگا جس روز ایسا آ دمی اپنے بھائی سے اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ ہے اورا بنی بیوی سے اورا پنی اولا دسے بھا گے گاان میں مرخص کوالیا مشغلہ ہوگا جواس کواور طرف متوجہ نہ ہونے دے گااور بہت ہے چہرے اس روز روثن اور خنداں وشاداں ہوں گے اور اس روز ظلمت ہوگی ان برغم کی کدورت حیصائی ہوئی ہوگی يبي لوگ كافر فاجر من" \_ (ترجمه تفانوي)

سورة النازعات آيت نمبر 34 تا42 مين ارشاد مواكه:

''سوجبوه بروا ہنگامہ آئے گالیعنی جس دن انسان اپنے کئے کو یا دکرے گا اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر کی جائے گی تو (اس روز بیرحالت ہوگی کہ) جس شخص نے ( دق سے ) سرشی کی ہوگی اور ( آخرت کامشر ہوکر ) د نیوی زندگی کوتر جیج دی ہوگی سودوزخ (اس کا) ٹھکانہ ہوگا اور جوشخص ( دنیا میں ) اینے رب کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا ہوگا اورنفس کو حرام خواہش ہے روکا ہوگا سو جنت اس کا ٹھکانہ ہوگا۔ بیلوگ آپ سے قیامت کے متعلق پوچھتے ہیں کہ اس کا وقوع کب موگا''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسوره فجركي آيت نمبر 21 تا30 مين ارشادفر ماياكه:

" برگز ایبانہیں جس جس وقت زمین کوتوڑ توڑ کر برزہ برزہ کردیا جائے گا اور آپ کا پروردگار اور جوق در جوق فرشتے (میدان حشر) میں اتریں گے اورجہنم کولایا جائے گا اس روز انسان کو تمجھ آئے گی اوراب سمجھ آئے کا موقع کہاں رہا۔ کہاگا کاش میں اس زندگی (اخروی) کے لیے کوئی عمل آ کے بھیج لیتا۔ پس اس روز تو خدا کے عذا ب کے برابر کوئی عذا ب دینے والا نکلے گا اور نہاس کے جکڑنے کے برابر کوئی جکڑنے والا نکلے گا۔اےاطمینان والی روح تو اپنے پرورد گار کی طرف چل اس طرح ہے کہ کہ تو اس سے خوش اور وہ بچھ سے خوش ہو پھر تو میں ہے خاص بندوں میں شامل ہوجاا ورمیری جنت میں واغل ہوجا''۔ اورسورة الغاشية يت نمبر 10 تا17 مين فرمايا كه:

" آ پکواس محیط عام واقع کی کچھٹر پنجی ہے بہت سے چہرے اس روز ذکیل اور مصیب جھیلنے والے اور مصیب جھیلنے سے ختہ ہوں گے اور آتش سوز اں میں داخل ہوں گے اور کھو لتے ہوئے چشے سے پانی پلائے جائیں گے اور ان کو بجز ایک خار دارجھاڑ کے اورکوئی کھانا نصیب نہ ہوگا جونہ (تو کھانے والوں کو ) فریکرے گا اور نہ ان کی بھوک کو دفع کرے گا۔ بہت سے

چېر ہے اس روز بارونق (اور)ا بينے نيک کاموں کي بدولت خوش ہوں گے اور پہشت بريں ميں ہوں گے جس ميں کوئي لغو ہات نہ نیں گے۔اس (بہشت) میں بہتے ہوئے جشمے ہوں گےاوراس بہشت میں اونحے اونحے تخت بھے ہیں اور رکھے بوے أ مغورے (موجود) بين اور برابر لكيم بوئ للدے تكيے بين اورسب طرف قالين جيد بوئ بين لاك وولوگ اونٹ کونبیں و کیھتے کہ کس طرح پیدا کیا گیا ہے'۔ (ترجم حضرت تھانوی)

سوره واقعه آيت نمبر 1 تا12 مين ارشاد ہوا كه:

'' جب قیامت واقع ہوگی جس کے واقع ہونے میں کوئی خلاف نہیں تو وہ بیت کردے گی (اوربعض کو) بلند کردے گی جب کہ زمین کوسخت زلزلہ آئے گا اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ ہوجا کیں گے' پھروہ پرا گندہ غبار ہوجا کیں گے اورتم تین قتم کے ہوجاؤ گے سوجودا ہنے والے ہیں وہ دائنے والے کیسے اچھے ہیں اور جو بائیس والے ہیں وہ کیسے برے ہیں اور جواعنی درجے کے ہیں وہ تواعلی ہی درجے کے ہیں وہ قرب رکھنے والے بیمقرب لوگ آ رام کے باغوں میں بول گے''۔

(ترجمه حضرت تعانوی)

اس کے بعدان متنوں اقسام کے لوگوں کوان کے حاضر ہونے کے وقت جزاء کا ذکر کیا ہے جیسے ہم نے اس سورہ کی تفسیر کے آخر مين ذكركيا ب\_ \_ پهرسورة القمرآيت نمبر 6 تا8 مين ارشاد مواكه:

''تو آپ ان کی طرف ہے کچھ خیال نہ تیجیے جس دن ایک بلانے والا فرشتہ ایک نا گوار چیز کی طرف بلائے گا ان کی آٹکھیں مارے ذلت کے جھکی ہوئی ہوں گی اور قبروں سے اس طرح نکل رہے ہوں گے جیسے نڈی دل پھیل جاتی ہے (اور پھرنکل کر) بلانے والے کی طرف ووڑے ملے جارہے ہول گے'۔ (ترجم حضرت تعانوی)

سورهابراتيم آيت نمبر 48 تا 52 مين ارشاد مواكه:

''جس روز دوسری زمین بدل دی جائے گی اس زمین کے علاوہ ادر آسان بھی اور سب کے سب ایک زبر دست اللہ کے روبروپیش ہوں گے اور تو مجرموں کوزنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھے گا ان کے کرتے قطران کے ہوں گے اور آ گ ان کے چہروں پر لیٹی ہوئی ہوگی تا کہ اللہ تعالی ہر مجرم کواس کے کئے کی سزادے \_ یقیناً اللہ تعالیٰ بڑی جلد حساب لینے والا ہے۔ بیقر آن لوگوں کے لیےا حکام کا پہنچانا ہےاورتا کہاس کے ذریعے سے عذاب سے ڈرائے جائیں اورتا کہاس بات کا یقین کرلیں کہ وہی ایک معبود برحق ہے اور تا کہ دانش مندلوگ نصیحت حاصل کریں۔ (ترجمہ حصرت تعانوی)

سورة مومن آيت نمبر 15 تا 17 مين ارشادفر مايا كه:

''(وہ) مالک درجات عالی اورصاحب عرش ہے اپنے بندوں میں ہے جس بر جا ہتا اپنے تھم ہے وہی بھیجنا ہے تا کہ ملاقات کے دن سے ڈرائے جس روز وہ نکل بڑیں گے ان کی کوئی چیز خدائے فی ندر ہے گی۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ خدا کی جو اكيلا اورغالب ہے'۔

اورسوره طرآیت نمبر 98 تا 111 میں فر مایا کہ:

''بس تمہاراحقیقی معبودتو جس کے سواکوئی عباوت کے قابل نہیں وہ (اپنے ) ملم ہے تمام چیروں کو حاط کئے ہوئے ہے (جس طرح ہم نے موی عند سے کا قصہ بیان کیا ) ای طرح ہم آپ ہے اور واقعات کزشتہ کی خبریں بھی بیان کرتے رہے ہیں اور ہم نے آپ واسے یا ب ے ایک نصیحت نامید بات (لیعن قران ) جولوگ اس نے روگر دانی کریں گے سوہ وقیام ت کے روز برماہیں کی بوجیر عذا ہے وہ اور سے موں گے اور وہ اس عذاب میں ہمیشہ رمیں گے اور پیر بوجیے قیامت کے روز ان کے لیے بڑا ابو جھۃ وگا جس روزصور میں چونک ماری جے گی اور ہماں روز مجر ملوگوں کواں حالت ہے جج کریں گے کہ آنکھوں ہے کرنج ہول گئے چیکے آپس میں برتیں کرتے ہول گے کہ تم لوگ قبروں میں صرف دوروز رہے ہو گے جس مدت کی نسبت وہ بات چیت کریں گے اس کو ہم خوب جانبے میں ( کدوہ کس قدر ہے ) جب کہ ان سب میں صائب الرائے یوں کہتا ہوگا کہ نہیں تم ایک ہی روز (قبر میں) رہے ہوگے اور لوگ آپ سے بہاڑوں کی نسبت پوچھتے ہیں کہ قیامت میں ان کا کیا حال ہوگا۔ ہوآ یے فرمادیجیے کہ میرارب ان کو بالکل اڑا دے گا پھرزمین کواکیہ میدان ہموار کر دے گا جس میں تو (اے مخاطب ) نہ نا ہمواری دیکھے گا اور نہ کوئی بلندی دیکھے گا اس روز سب کے سب (خدائی ) بلانے والے کے کہنے پر ہولیس گے اس کے سامنے (کسی کا) کوئی ٹیڑھا بین ندرہے گا اور تمام آوازیں اللہ تعالیٰ کے سامنے (مارے مصیبت) وب جا کیں گی سوتو (اے مخاطب) بجزیاؤں کی آ ہٹ کے اور پچھ نہ سنے گا اور اس روز کسی کوکسی کی سفارش نفع نہ دیے گی مگر ایسے خص کو کہ جس کے واسطے اللہ تعالیٰ نے اجازت دے دی ہواوراس مخص کے واسطے بولنا" € (ترجمہ حضرت تھانوی)

سورة البقره آيت نمبر 281 ميں ارشاد ہوا كه:

''اوراس دن ہے ڈروجس دن تم اللہ تعالی کی پیشی میں لائے جاؤ کے چر مجھن کواس کا بدلہ یورا یورا سلے گا اوران بر سی تشم کا ظلم نه بوگائ \_ (ترجمه حضرت تعانوی)

اورسورة البقرة آيت نمبر 254 مين فرمايا كه:

''اے ایمان والواخر چ کروان چیزوں میں ہے جوہم نے تم کودی ہیں قبل اس کے کدوہ دن قیامت کا آجائے جس میں نہ تو خرید وفر وخت ہوگی اور نہ دوتی ہوگی اور نہ کوئی سفارش ہوگی اور کا فرلوگ ظلم ہی کرتے ہیں'۔ (ترجمہ حضزت تھانوی) اورسوره آل عمران آيت نمبر 106 تا 107 يل فرمايا:

''اس روز بعض کے چہرے سفید ہوجائیں گے اور بعض کے چہرے سیاہ ہوں گے۔ سوجن کے چہرے سیاہ ہو گئے ہوں گے ان سے کہا جائے گا کیاتم لوگ کافر ہوئے تھے۔ایے ایمان لانے کے بعد سوسزا چکھوبسبب اینے کفر کے اور جن کے چرے سفید ہو گئے ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے وہ اس میں ہمیشدر ہیں گئے'۔ (ترجمہ حضرت تعانوی) اورسورهٔ آلعمران آیت نمبر 161 میں فرمایا که:

پند کرلیا موده (الله تعالی) ان سب کے اسلے بچھلے احوال کو جانتا ہے اور اس کو ان کاعلم احاط نہیں کرسکتا اور اس روز تمام چبرے اس فی وقیوم کے آگے جھکے مول گےاورابیا شخص تو برطرح تا کامرے گاجوظم ( یعنی شرک ) کر کے آیا ہو۔

'' اور نبی کی پیشان نبیل که و دخیانت کرے حالانک جُنگنس خیانت کرے کو و فینس ایل اس خیانت کی سو بی چونکم قدام سے ون موسر برائے والی آنے ہوئے کے اور اسٹ میں اور ان برائی کے انداز اور ان کا میں اور ان اور براہر اسٹ میں والوں ان موسر برائے والی میں ان کا میں میں ان کے انسان کی میں ان الدرامة بمانحا الأسيية معر 89 من فرماماك

العرة أن وال الهرم م المنت تنواحب إليك عاد توال الله تاوه من بيد تن قائم أمره إن ساء ران مأ وال سامه سي تنول آ پياٽو گواه بنا کراڍ نين ڪُياورجم ڀُ آ پ ڀرقر آ ان اٽارا*ٽ که تمام دين* ئي ياقو ڪا بيان کريٺ وا ۽ ڀ ورن س صعم نو پ کے داسطے بڑی ہدایت اور بڑی رحمت اور بڑی خوش خبری سنانے والا ہے''۔ ( ترجمہ حضرت تھانوی )

اورسورة النحل آبت نمير 84 تا88 مين ارشاد بواكه:

'' اورجس دن ہم ہر ہرامت میں ایک ایک گواہ قائم کریں گے پھران کافروں کوا جازت نہ دی جائے گی اور نہ ان کوحل تعالی کے رائنی کرنے کی فر ماکش کی جائے گی اور جب ظالم یعنی کا فرلوگ عذاب کودیکھیں گے تو وہ عذاب ندان سے ملکا 'بیاج نے گا اور نہ وہ کچھ مہلت دیتے جائیں گے اور جب مشرک لوگ اینے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے برور دگار! وہ بمارے شریک یمی ہیں کہ آ ب کوچھوڑ کرہم انہی کو بوجا کرتے تھے سووہ ان کی طرف کلام کومتوجہ کریں گے کہتم جھونے ہواور به مشرک اور کا فرلوگ اس روز الله کے سامنے اطاعت کی باتیں کرنے لگیس گے اور جو کچھافتر ایر دازیاں کرتے تھے وہ سب تھم ہوجا ئیں گی جولوگ کفر کرتے تھے اور اللہ کی راہ ہے روکتے تھے ان کے لیے ہم ایک سز ایر دوسری سز ابمقابلہ ان کے فساد کے بوھادی گئے'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسورة النساءآيت نمبر 87 ميں فريايا كه:

''التدایسے ہیں کیان کےسواکوئی معبود ہونے کے قابل نہیں وہ ضرورتم سب کوجمع کریں گے قیامت کے دن میں اس میں۔ کوئی شبہیں اورخدا تعالیٰ ہے زیادہ کس کی بات تحی ہوگی'۔ (تر جمہ حضرت تعاندی)

سورة الذاريات آيت نمبر 23 ميں فريايا كه:

''ان سب کامعین وقت آسان میں ہے توقع ہے آسان اور زمین کے بروردگاری کے گاکد برحق ہے جیساتم باتیں کرر ہے ہو''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسورهٔ ما کده آیت نمبر 109 میں ارشاد ہوا کہ:

''جس روز الله تعالیٰ تمام پیغیبروں کو (معدان کی امتوں کے ) جمع کرس گے پھرارشاد فر مائیس گے کہتم کو (ان امتوں کی طرف سے ) کیا جواب ملانفاوہ عرض کریں گے کہ ( ظاہر جواب تو ہم کومعلوم لیکین ان کے دل کی ) ہم کو کیجے خبز ہیں ( اس کوآپ ہی جانتے ہیں)''۔(ترجم حضرت تھانوی)

اورسورة الاعراف آيت نمبر 6 تا9 ميں فر مايا كه:

'' پھر ہم ان لوگول سے ضرور لوچھیں گے جن کے پاس پیغیبر بھیجے گئے تھے اور ہم پیغمبروں سے ضرور پوچھیں گے پھر ہم جو کہ

وري فبر رئية بن ان كروبروريان كردي كاورهم أيمر بنج ند تقداوراس روزميزان بهي واقع بهوكا بهرجس تفس كايد بى رى دە كاسوالىيىنالۇك كامىيات تون سەلۈرداش تىلى ۋاپىر بايلا جوھ سەمەمەت جون سىدائىلارى سەلىرى غىلىدان سەيور بىپ ن کے بروہ توں کی جو تلقی کرتے تھے ''یا اندیوہ نے قوادی '

اور وروُ آل عمران آیت نمبر 30 میں فرمایا کیہ

'' جس روز ابیا ہوگا کہ ہم مخص اپنے اچھے کئے ہوئے کاموں کوسامنے لایا ہوایائے گااورائے برے کئے ہوئے کاموں کو بھی اوراس بات کی تمنا کرے گا کہ کیا خوب ہوتا کہ اس شخص کے اور اس روز کے درمیان میں دور دراز کی مسافت حاکل ہوتی اور خداتع لی تم کواین ذات ہے ڈراتے ہیں اوراللہ تعالیٰ نہایت مہربان ہے بندوں پڑ'۔ (ترجمہ حضرت تھ نوی)

سورهٔ زخرف آیت نمبر 38 تا39 میں فرمایا کہ ا

" يهال تك كمائي الياشخص مهارك ياس آئے گا تواس شيطان سے كہا كا كماش مير اور تيرے درميان ميں مشرق اورمغرب کے برابر فاصلہ ہوتا کہ تو میر ابراساتھی تھااوران سے کہاجائے گا کہ جب کتم دنیا میں کفر کر چکے تھے تو آج سے بات تہہارے کام نہ آئے گی کہتم (اورشیاطین)سب عذاب میں شریک ہو'۔ (ترجمه حضرت تھانوی)

سورۇ يونس آيت نمبر 28 تا30 ميں ارشاد ہوا كە:

''اوروہ دن بھی قابل ذکر ہے جس روز ہم ان سب کومیدان قیامت میں جمع کردیں گے پھرمشرکین ہے کہیں گے کہتم اور تمہارے شریک اپنی جگہ تھہر وہم ان (عابدین ومعبودین ) کے درمیان چھوٹ ڈالیس گے اوران کے وہ شرکاءان سے خط ب کرے کہیں گے کہتم ہماری عبادت نہیں کرتے تھے سوہمارے تمہارے درمیان خدا کافی گواہ ہے کہ ہم کوتمہاری عبادت کی خبر کھی نتھی''۔(ترجمہ حضرت تھانوی)

اورسورة القيامة آيت نمبر 13 تا18 مين ارشاد مواكه:

"اسروزانسان كواس كاسب اگلا بچيلاكيا بواجتلاديا جائے گا (اورانسان كااينے اعمال سے آگاہ بونا كچھاس جنلانے ير موتوف نہ ہوگا) بلکہ انسان خود اپنی حالت پرخوب مطلع ہوگا گو ہا قتضائے طبیعت اس وقت بھی اینے خیلے پیش لائے (اور ا \_ پنیمر) آی قبل اختام وی قرآن این زبان نه ہلایا کیجے تا که آپ اس کوجلدی کیس ہمارے ذمہ ہے (آپ کے قلب میں )اس کا جمع کرویٹا اور پردھوا دینا جب ہم اسے پڑھیں''۔ (تر جمد هفرت تھا نوی)

سورة الاسراء آيت تمبر 13 تا14 ميل فرمايا كه:

''نہم برانسان کا نامہ اعمال اس کے واسطے نکال کرسامنے کردیں گے جس کو وہ کھلا ہواد کچھ لے گا۔ اپنا نامہ اعمال خودیز ہے لے! آج تو خودا بنا آپ ہی محاسب کافی ہے'۔ (ترجمہ صفرت تھانوی)

اورسورة ابراجيم آيت نمبر 44 تا45 مين ارشاد مواكه:

''اور آپ ان لوگوں کواس دن سے ڈرایئے جس دن ان پرعذاب آپڑے گا پھریہ ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہم رے رب

آیک مدت قلیل تک ہم کو (اور) مہات و بیجے ہم آپ کا سب کہنا مان لیس گے اور پیٹم ول کا اتباع کریں گے (جواب میس ار شاد ہوگا) نیو ہم نے اس سے بستسیں شدھائی تیں کہ م و تنزن جانا میں ننزن ہے۔ ھاا ندیم ان (پہنے ) و وں سے رہے ق جند ل ہم سے بیتے جیچے جندوں نے اپنی ڈاٹ کا فقصان کیا تھا کہ ہم نے ان کے راتھ کیونکر مواما کیا تھی اور ہم نے تھ مٹالیس بیان کیس '۔ (ترجہ تھاوی)

اورسورۃ الفرقان آیت نمبر 25 سا29 میں فرمایا کہ اور جس دن آسان ایک بدلی پرت بھت بائے گا اور فرشتے (زمین پر)

بیشر ت اتارے جائیں گے (اور) اس روز حقیقی حکومت (حضرت) رحمٰن (ہی) کی ہوگی اور وہ دن کا فروں پر بڑا سخت دن ہوگا اور جس
روز ظالم (لیعنی آ وی عنایت حسرت ہے) اپنے ہاتھ کاٹ کر کھائے گا (اور) کیے گائیا اچھا ہوتا میں رسول آئر م سوفی تیونر کے ساتھ
(دین) کی راہ پرلگ لیتا۔ ہائے میری شامت (کہ ایسانہ کیا اور) کیا اچھا ہوتا کہ میں فلا اس شخص کو دوست نہ بنا تا۔ اس کم بخت نے مجھ کو
نصیحت آئے بیچھے بہکا دیا (اور بٹادیا) اور شیطان تو انسان کو (عین وقت پر) امداد کرنے سے جواب دے ہی دیتا ہے '۔ (ترجمہ حضرت تھ نوی)
اورسورۃ الفرقان ہی میں آیت 17 تا 19 میں فرمایا کہ:

''اورجس روز انتد تعالی ان (کافر) لوگول کواور جن کووه لوگ خدا کے سوالیو جتے تھے ان (سب) کوجمع کرے گا پھر) ان معبودین سے ) فرمائے گا کیا تم نے میرے ان بندول کو گمراه کیا تھا یا یہ (خودہی) راه (حق) سے گمراه ہوگئے تھے وہ (معبودین) عرض کریں گے کہ معاذ اللہ ہماری کیا مجال تھی کہ ہم آب کے سوا اور کارساز وں کو تجویز کریں لیکن آپ نے (تق) ان کواور ان کے بروں کو (خوب) آسودگی دی یہاں تک کہوہ (آپ کی) یا دبھلا بیٹھے اور یہلوگ خودہی بربادہوئے تہمارے ان معبودوں نے تو تم کو تمہاری باتوں میں جھوٹا کھر اویا سو (اب) تم نہ تو خود (عذاب کو) ٹال سکتے ہوا ور نہ کسی دوسرے کی طرف مدددیئے جاسکتے ہوا ور جو طالم (لیعنی مشرک) ہوگا ہم اس کو براعذاب چکھا کیں گئے'۔ (ترجہ حضرت تھا نوی) اورسورۃ المرسلات آیت نمبر 35 تا 39 میں فرمایا کہ:

''اورجس دن الله تعالی ان کافرول کو پکار کر کے گا کہ وہ میرے شریک کہاں ہیں جن کوتم (ہمارا شریک) سمجھ رہے تھے جن پر خدا
کافر مودہ ثابت ہو چکا ہوگا وہ بول اٹھیں گے۔اے ہمارے پر وردگار بے شک وہی لوگ جن کوہم نے بہکا یہ ہم نے ان کوالیہ ہی
بہکا یہ جسیہ ہم خود بہکے تھے اور ہم آپ کی پیشی میں ان سے دستبر داری کرتے ہیں اور پیلوگ ہم کونہ پوجتے تھے اور (اس وقت ان
مشرکین سے تحکما) کہا جائے گا کہ (اب) ان شرکاء کو ہلا وَ چنا نچیدہ (افر ادھیرت سے بالاضطرار) ان کو پکاریں گے سووہ جواب
بھی نہ دیں گے اور (اس وقت ) پیلوگ (اپنی آ تکھول سے ) عذاب دیکھ لیں گے اے کاش بیلوگ (ونیا میں) راہ راست پر
ہوتے (تو یہ صیبت نہ دیکھتے) اور جس دن ان کافرول سے پکار کر پوچھے گا کہتم نے پنچیمروں کو کیا جواب دیا تھی۔''۔

اورسورة المرسلات آيت نمبر 35 تا 37 مين فرمايا كه:

'' بیده دن ہوگا جس میں لوگ نہ بول سکیں گے اور نہ ان کواجازت ہوگی سوعذر بھی نہ کرسکیس گے اس روز حق کو جھٹلانے والوں کی بڑی خرالی ہوگی''۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

یعنی و دُنو کی ایک ہات نہ کرشکیں گے جوان کوفا کدود ہے۔اور پھرسور قالاِنعام آیت مُبر 23 تا24 میں ارتباہ فر ہایا کہ <sup>ب</sup> ' پیم ان ئے شرک فاشیام اس کے موالور ہاتھا کی ند ہوہا کہ وویوں گئیں ہے تم اللہ می ایسے پرور د کار بی جمز کرے نہ کتھے ہوں کا ط ح تحديد به التي بيالمان بياد هن جيزه و ووقعه مرمون تراشان تن تجيده مبيانان مونش " ازر سريانان ا الور المرقة النواوية المتنافع 18 مثر بالرقودة والمها

'' جس روز ابندان سب بودو باره زندهٔ کرے گا سو سال ئے روبروکسی (میمونی )نشمین کھا جانبیں کے جس طرح تعمیما، ب سامنے تشمین کھا جاتے ہیں اور یوں خیال کریں گے کہ ہم سی اچھی حالت میں میں خوب سن لویہاؤٹ بڑے ہی جھوئے میں از ترجمہ <sup>حضر</sup>ت تضانوی)

تو کیوں دوسرے حال میں نہیں؟ جیسے اس کے جواب میں حضرت این عباس خریجن نے فرمایا تھا جیسا کہ بخاری میں روایت نقل كيَّ تَى ہے اور سورة الصافات آيت نمبر 27 تا 37 ميں ارشاد ہوا كه:

''اوروہ ایک دوسر ہے کی طرف متوجہ ہوکر جواب سوال (نیخی اختلاف) کرنے لگیس گے۔ (چٹانچہ) تابعین کہیں گے کہ ہم برتمہاری آید بڑے زور کی ہوا کرتی تھی مستوعین کہیں گے کنہیں بلکتم خود ہی ایمان نہیں لائے تھے اور ہماراتم برکوئی زورتو تھا بی نہیں بلکہ تم خود ہی سرکشیاں کرتے تھے سوہم سب ہی پر ہمارے رب کی پیر(از لی) بات تحقیقی ہو چکی تھی کہ ہم سب کو مزہ چکھنا ہے تو ہم نے تم کو برکایا ہم خود بھی گمراہ تھے تو وہ سب کے سب اس روز عذاب میں (بھی) شریک رہیں گے (اور) ہم ا سے مجرموں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ وہ لوگ ایسے تھے کہ جب ان سے کہا جاتا کہ خدا کے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو تکبر کیا تھے' 🗗 ( ترجمه حضرت تھانوی )

اورسورهُ پنيين آيت نمبر 48 تا54 ميں ارشاد ہوا كہ:

''اور بیلوگ (بطورا کارت) کہتے ہیں کہ بیروعدہ کب ہوگاتم سے ہو پیلوگ بس ایک آ واز سخت کے منتفر ہیں جوان کو آ کپڑے گی اور وہ سب یا ہم لڑ جھکڑ رہے ہوں گے سونہ تو وصیت کرنے کی فرصت ہوگی اور ندایے گھر وا یوں کے پیس بوٹ کر ج سکیں گے اور پھر دوبارہ صور پھونکا جائے گا سووہ سب یکا کیک قبروں ہے ( نکل نکل ) پڑی گے بیون ہے جس کا جمن نے وعدہ کی تھااور پنجبر بچ کہتے تھے۔ بیں وہ ایک زور کی آواز ہوگی جس سے پکا کیسب جمع ہوکر ہمارے پیس حاضر کردیئے جائیں گے۔ پھراس دن کسی مخص پر فراظلم نہ ہوگا اورتم کوہس انہیں کا موں کا بدلہ ملے گا جوتم کیا کرتے تیجے'۔ (ترجید حنہ ت اوی)

اورسورة الروم آيت نمبر١٦ تا ١٦ ميل فرمايا كه 'اورجس روز قيامت قائم جوگي - اس روزسب آ دمي جدا جدا بوجا ئيس گے يعني جو لوگ ایمان لے تھے اورانہوں نے اچھے کام کئے تھے وہ تو باغ میں مسرور ہوں گے اور جن لوگوں نے کفر کی تھا اور ہی رک آیوں کواور آ خرت کے بیش آ نے کوجمٹلا ہاتھا وہ لوگ عذاب میں گرفتار ہوں گے۔''

اورسورة الروم آيت نمبر ٣٣ تا ٣٣ ميں ارشاد ہے كه "سوتم اپنارخ اس دين راست كى طرف ركھ قبل اس كے كدايبا دن آج ك

<sup>• &</sup>quot;ایے معبود کوا یک شاعر دیوانہ کی وجہ سے چھوڑ دیں گے بلکہ ایک سیادین لے کرآئے میں اور دوسرے پنج سروں کی تصدیق کرتے ہیں''۔

جس سے پیم امدی طرف سے مباند وگااس دن سے اوگ جداجدا یوب کمیں گے۔ چوشش فرکرر ماہ اس یاتو اس کا کفریز سے گا۔ اور جو يونيا النام الله المريم كيوا ليبيد الني المرادي المستوني والمراد المراد المراد المراد المراد المراد المراد الم

ا الموج المومة بيت نمبر 70 مين في مايال "الورد س رور قيامت قائم جو كي تجرم وَكَ تشمرها الين ك بدوه ومُك لا يتني عام برز ك ا ا من المنظم ا ولا من المنظم خد وندي نه ووقل قليمت په دن نک ره په بو موقليمت کاون يې په پنځ نځم ليمين نه رت تنجيم شان و ن ڪامون و ان کامذر کړند ' فَيْ مَدُو ہے گااور ندان سے خدااین <sup>خق</sup>ی کا تدارک جا ہے گا''۔ ( ترجمہ منزت تھانوی ) ·

اورسوره ساآيت نمبر 41 تا 42 مل فرماما كها:

"ووعرض كريس كے كه آب ياك بين بماراتو آب تعلق بي نه كدان ك بلكه بدلوگ شياطين كو يوج كرتے تھے۔ان میں سے اکثر لوگ نہیں کے معتقد تھے۔ سو( کافروں ہے کہاجائے گا) آئے تم (مجومہ عابدین ومعبودین) میں سے نہ کوئی کسی کونفع پہنچانے کا اختیار رکھتا ہے اور نہ نقصان پہنچانے کا اور (اس وفت) ہم ظالموں (یعنی کا فروں ہے ) تہیں گے کہ جس دوزخ کے عذاب کوتم جھٹالیا کرتے تھے (اب)اس کامزہ چکھؤ'۔ (ترجمہ حضرت تھانوی)

سورهٔ لقمان آیت نمبر 33 میں ارشاد ہوا کہ:

''ا بے لوگو! اپنے رب سے ڈرواوراس دن سے ڈروجس میں نہ کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے پچھ مطالبہ کر سکے گا اور نہ کوئی بیٹا ہی ہے کہ وہ اسپنے باپ کی طرف ہے ذرا بھی مطالبہ کرے یقیناً اللّٰد کا وعدہ سیا ہے ' سوتم کور نیا وی زندگی وهو کے میں نەۋالے اور نەتم كودھوكە باز شيطان اللەسے دھوكے ميں نەۋالے''۔ (ترجمە حفزت تھانوی)

سورة بودة يت نمبر 103 تا 108 مل فرمايا كه:

''ان واقعات میں اس شخص کے لیے بڑی عبرت ہے جوآ خرت کے عذاب ہے ذرتا ہو۔ وہ ایب دن ہوگا کہ اس میں تمام آ دمی جمع کئے جائمیں گے اور وہ سب کی حاضری کا دن ہے اور ہم اس کوتھوڑی مدت کے لیے ملتوی کئے ہوئے ہیں۔ (پھر) جس وقت وہ دن آئے گا کہ کوئی شخص اس دن خدا کی اجازت کے بغیریات تک (بھی) نہ کر سکے گا پھران میں بعض توشقی ہوں گے سوجولوگ شتی ہیں وہ تو دوزخ میں ایسے حال میں ہوں گے کہاس میں ان کی چیخ بکاریزی رہے گی (اور ) ہمیشہ بمیشہ کو اس میں رہیں گے جب تک آسان وزمین قائم ہیں۔ بال اگر خدا ہی کو ( نکالنا) منظور ہوتو ووسری بات ہے۔ ( كيونكمه ) آب كارب جو كجھ جاہے اس كو يورے طور سے كرسكتا ہے اور گئے وہ لوگ جوسعيد بين سو جنت ميں ہوں گے (اور) دہ اس میں ( داخل ہونے کے بعد ) ہمیشہ ہمیشہ کور ہیں گے جب تک آسان وز مین ہیں'۔ ( ترجمہ حضرت تھ نوی ) 🍑 اورسورة النباءآية يت نمبر 17 تا40 ميں ارشاد مواكه:

'' ہے شک فیصلوں کا دن ایک معین وقت ہے یعنی جس دن صور پھونکا جائے گا پھرتم لوگ گروہ گروہ ہوئر آ و کے اور آسان

<sup>🛈</sup> قائم بين بان اگرخدا بي كو ( زكالنا ) منظور بوتو دوسري بات ہے وہ غير منقطع عطيبه بوگا.....

کھل جائے گا گیران میں دروازے تی دروازے ،و جا کئیں گاور یہاز (این جگدہے ) بنادینے جا کئیں گے سودہ ریت کی سر کشوں کا نھھانہ ہے ) جس بیں وہ ہےا نتاز مانوں میں بڑے رہی کے اوران میں ندوّوہ کی ھندُے ہ مزوج کھییں کے اور نەپىيەتى چەكارىم يانى درېيىپ كەدران كوچەرا چەرلىدندىكى كەدەلۇگ ساب كالىدىشىدىرىك تىلىدەرى سىتىرى وخوب جھٹا تے تھے اور ہم نے ہرچیز کو کلھ کر صبط لر رکھا ہے سومز ہ چکھو ہم تم کومز اہی پر ھاتے جائیں کے خدا سے ڈرنے وا وں کے لیے بےشک کامیا بی ہے بیٹی باغ اورانکوراورنوخاستہ ہم عمرعورتیں اورلبالب بھرے ہوئے جام شراب وہاں نہ کوئی ہے ہودہ بات منیں گےاور ندجھوٹ ۔ بیہ بدلہ ملے گا جو کہ کافی انعام ہوگارپ کی طرف سے جو ما لک ہے آ سانوں کااور ذی ارواح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوئے ہوں گے کوئی نہ بول سکے گا بجز اس کے جس کورمٹن ا جازت دے دے اور وہ شخص بات بھی ٹھیک ہی کے۔ سیدن نیٹنی ہے سوجس کا جی جا ہے اپنے رب کے یاس ٹھکانہ بنار کھے ہم نے تم کوایک نزدیب آنے والےعذاب سے ڈرادیا'' 🗨 (ترجمہ حضرت تعانوی)

علاوهازين سورة التكويرآيت نمبر 14 مين ارشاد جواكه:

'' جب آفتاب بے نور ہوجائے گا اور جب ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گریٹریں گے اور جب یہاڑ چلائے جائیں گے اور جب دس مہینے کی اونشنیاں چھٹی پھریں گی اوروشتی جانورسب جمع ہوجا ئیں گے اور جب دریا بھڑ کائے جا کیں گے اور جب ایک ا یک قشم کے لوگ اکٹھے کئے جائیں گے اور جب زندہ گاڑی ہوئی لڑ کی ہے اپوچھا جائے گا کہ وہ کس گن ہ میں قتل کی گئی تھی اور جب نامہ اعمال کھولے جا کیں گے اور جب آسان کھل جائے گا اور جب دوزخ اٹھائی جائے گی اور جب جنت نز دیک کردی جائے گی مرخص ان اعمال کوجان لے گاجو لے کر آیا ہے'۔ (ترجمہ حضرت تھاندی)

اورسورة الانفطار ميں فرمايا كه:

''بہم اللّٰدالرحمٰن الرحيم۔ جب آسان پھٹ جائے گا اورستارے جھڑ پڑیں گے اور جب سب دریا بہد پڑیں گے اور جب قبریں اکھاڑی جائیں گی ہر مخص اینے اگلے اور پچھلے اعمال کو جان لے گا۔اے انسان تجھ کوکس چیزنے تیرے ایسے رب كريم كے ساتھ بھول ميں ڈال ركھا ہے جس نے تجھ كو بنايا پھر تيرے اعضاء كو درست كيا پھر تجھ كواعتدال پر بنايا (اور ) جس صورت میں جابا تجھ کوتر کیب دے دیا۔ ہرگزنہیں ہونا جا ہے گرتم بازنہیں آتے اور جزا وسز ا کو جھٹلاتے ہواورتم پرسب اعمال) یا در کھنے دالے معزز لکھنے والے مقرر ہیں جوتمہارے اعمال کو جانتے میں نیک لوگ بے شک آ سائش میں ہوں گے اور بدکار ( یعنی کافر ) لوگ بے شک دوزخ میں ہوں گے۔روز جزا کواس میں داخل ہوں گے۔اس سے بہر نہ ہوں گ اور آپ کو پچھ خبرہے کہ وہ روز جزا کیا ہے؟ پھرآپ کو پچھ خبرہے کہ وہ روز جزا کیساہے؟ وہ ایبادن ہے جس میں کشخص کا ک شخص کے نفع کے لیے کیجھ بس نہ چلے گا اورتمام تر حکومت اس روز التدہی کی ہوگی''۔ (ترجمہ حفزت تھا نوی)

<sup>•</sup> جس دن برخض ان انمال کود کھے لے گاجواس نے اپنے ہاتھوں کئے ہول گےاور کافر کیے گا کہ کاش میں مٹی ہوجاتا۔

مورة الأشقاق مين فرمايا كه.

الله من الرائن الرئيم : بآنان بين بين بين بين بين بين الورخالي بوجائي الورائي الورود الى الأنقل المرائل الله المرائل المرائل الله المرائل المرائل الله المرائل المرائل الله المرائل الله المرائل المرائل الله المرائل المرائ

امام احمہ نے حضرت ابن عمر بنی بین کی ایک روایت نقل کی ہے فرماتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جو بہ چا بہا ہو کہ قیامت کے دن کو اپنی آئکھوں ہے و کیے لے تو اس کو چاہیے کہ' او الشمس کورت' اور' اوالسماء انفطرت' اور' اواالسماء انشقت' پڑھا کرے'۔ (منداحمہ صدیثہ نبر 36/2) میرا بید خیال ہے کہ سورہ ہوو کے بارے بیں بھی فرمایا تھا جیسا کہ تر ندی نے بھی اس کوروایت کیا ہے اورامام احمد نے حضرت ابن عمر شریر نفل کیا ہے اورایک حدیث میں ہے کہ فرمایا:'' مجھے سورہ ہوداوراس جیسی دیگر سورتوں نے بوڑھا کر دیا ہے' ۔ 
قرآن کریم کی اکثر سورتوں میں اس بارے میں متعدد آیات ہیں۔ ہم نے اپنی تفیر کی کتاب میں ان تمام آیات کے ذیل میں ان روایا ہے کو بیان کردیا ہے جو قیامت کے مولاناک واقعات پر دال ہیں لیکن یہاں ہم ان میں سے چند ذکر کرتے ہیں اور مدذ قوت اور تو فیق تو اللہ کی طرف سے ہیں۔

# قصل

قیامت کی ہولنا کیوں اور اس میں پیش آمدہ بڑے واقعات پر دلالت کرنے والی آیات اور احادیث کا ذکر:

مند احمد میں حضرت انس بن مالک ہے مروی ہے کہ رسول اگرم منافیظ نے فرمایا کہ: ''قیامت کے دن لوگ اس حال میں اٹھائے جائیں گے کہ آسان ان پر برس رہا ہوگا''۔ آپ کے اس ارشاد کہ: ''آسان ان پر برس رہا ہوگا'' کے دومعنی ہوسکتے ہیں ایک تو سے کہ حدیث کے الفاظ کے مطابق ''طش'' یعنی ہلکی بارش برس رہی ہویا کہ اس دن شدیدگری ہو'۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:

'' کیا اے گمان نہیں کہ بدلوگ اٹھائے جا کمیں اس عظیم دن میں' جس دن لوگ رہ العالمین کے سامنے کھڑے ہوں گئے'۔

(المطفقين آيات نمبر 4 تا6)

ا میک سیح حدیث میں آیا ہے کہ لوگ قیامت کے دن آ دھے کانوں تک لینے میں ڈو ہے ہوں گے اور ایب اور حدیث کے مطابق اپنے اپنا اعمال کے مطابق ڈو بے ہوں گے جمیسا کہ پہلے گزرا۔ حدیث شفاعت میں ہے (جو آ گے آ رہی ہے ) کہ قیامت کے دن سورج

<sup>•</sup> طبرانی کی جم بیرحدیث نمبر۷۱/ ۲۸۷ کنز العمال حدیث نمبر۲۵۸۱ورحدیث نمبر۷۵۸۔ یصحیح مسلم حدیث نمبر۳۵۱۔

و گوں کے زد یک ہوگا نیمال تک کدان ہے صرف ایک میل کے فاصلے پر ہوگا چنا نچہ کبنی وقت ہوگا جب اوگ اپنے اپنے اعمال کے مطابق ایٹ ان تر بار موہا کیل کے 🐧 مرکبہ کے سعد مرافل شرعے دو بر براہ ان سے بروی کے ان میں آب ان براہ کے ان میں اپنے و بن کا پیپینے زمین میں سر سال رہے کا اور بیلو گوں ئے مند تک یو فرمایو کا ٹون تک تؤخی ہو کا '' 🚨 ( مند نک یا کا ٹون تک ان ٹرن ثر رہا ٹی ر وي و تأب وريب تن سيم ملم مين جي المن تشم كي روايب من في سيد

مشدا تهربین سعیدین قمیم انصاری ہے مروی ہے کہ میں حضرت عبداللہ بن عمراور حضرت ابوسعید شدری نے باس بیشا اوان میں ہے ایک نے دوسر ہے جی نی ومخاطب کرئے یو چھا کہتم نے رسول ا برم سن تیزیم ہے اس پارے میں نیا سنا ہے کہ قبی مت ہے دن پیپینہ ہوں تک ہوگا؟انہوں نے کہا کہ کان کی اوتک ۔ دوسرے نے کہا کہ اگام ۃ ال دےگا۔ چنانچے ابن عمیر نے لکیے هینجی اورا بوسعید نے کان کی و ہے منہ تک اشارہ کیااورفر مایا میں ان دونوں کو برابر بمجنتا ہوں 🍮

علامها بن الى الدينائے حضرت مقداد بن اسودٌ ہے ارشاد نبوی سالتین نقل کیا ہے کہ '' قیامت کے دن سورج بندوں ہے قریب ہوچ نے گاحتیٰ کہ ایک میل یا دومیل کے فاصلے برآ جائے گا''۔ رادی سلیم کتے ہیں کہ مجھے نہیں معلوم کوکون سامیل مراد سے زمین کی مسافت کا یا و ہمیل (سرمہ دانی کی سلائی کو بھی عربی میں میل کہتے ہیں) جس سے آئکھوں میں سرمہ لگایا جاتا ہے۔ پھرفر مایا کہ سورج ان کا پیپنہ نکال دے گاحتیٰ کہ لوگ اپنے اعمال کے بقدر کیبینے میں ڈوب جائمیں گے ۔بعض لوگوں کے گنوں تک پسینہ پہنچے گا اوربعض کے گھٹنوں تک اوربعض کے کولھوں تک اوربعض کوتو گویا نگام ڈال دے گا (لیعنی لگام کی طرح منہ تک پہنچ جائے گا ) حضرت مقداد کہتے ہیں کہ بیہ فر ماتے ہوئے میں نے رسول اکرم مثل فیام کواپنے مند کی طرف اشارہ کرتے دیکھا فرمایا اے لگام ڈ ال دے گا'' 😷

ابن المبارك نے عبیداللہ بن عیز اریے نقل کیا ہے کہ قیامت میں یاؤں اس طرح ہوں گے جیسے بخت بارش میں پقر (پریاؤں رکھنے ) کی ضرورت ہوتی ہے چنانجیدو شخص خوش بخت ہوگا جواس دن اینے یاؤں رکھنے کی جگہ ڈھونڈ لےاورسورج ایک یا دومیل کے فاصعے پر آ جائے گا اوراس کی گرمی کی شدت میں ننا نو ہے گنااضا فیہوجائے گا۔ولید بن مسلم نے مغیث بن تمی نے قبل کیا ہے کہ سورج چند ہاتھوں کے فاصلے پر آج نے گا۔جہنم کے درواز کے کھل جائیں گے اوران پراس کی گرم ہوا اور جہنم کی پھونکیس آئیس گی حتی کہان کے بسینے کی نہریں چل پڑیں گی جو گندگی ہے زیادہ ہد بودار ہوں گی اور دروازے دار جیموں میں عرش کے سائے کے بینچے ہوں گے۔ ابو بکر بزار نے حضرت جابزٌ ہے ارشاد نبوی مُنافِیْزُ نقل کیا ہے کہ ''اس دن ایک شخص کو پیپنہ خوب آئے گاحتی کہ وہ کہنے پرمجبور ہوگا کہا ہے رب تیرا مجھے جہنم میں بھیج دینا' مجھے اس کیفیت سے ملکا معلوم ہور ہاہے حالا نکہ و چھنس شدت عذاب کو جانتا ہوگا'' 👲 (اس حدیث ک سندضعیف ہے )

سات آ دی الله تعالی کے سائے میں ہوں گے:

صیح حدیث سے ثابت ہے حضرت ابو ہر برز اُرشاد نبوی مَنْ تَقِیْمُ نقل فرماتے ہیں کہ:''اللہ تعالیٰ سات افراد کواییے سائے میں اس دن

<sup>•</sup> صحیح مسم حدیث نمبر ۳۱۵ کتر ندی حدیث نمبر ۲۴۲۱ ی صحیح بخاری حدیث نمبر ۱۵۳۲ منداح صفی ا/ ۸۲۸ س

<sup>€</sup> منداحدصفي نمبر٣/٩٠\_ ٩ صحيح مسلم حديث نمبر ١٣٥٤ كامنداحد حديث نمبر ١٣٨١ - ٩ مجمع الزوائد صفي نمبر ١٠/٣س

جگہ و کا جس دان کوئی سارینہ ہوگا (ایک اور وایت میں سوائے اس تے عرش کے سائے کے الفاظ آئے جس) (1) امام عادل (2) وو ير ميان هي الربيع المركز في عليه من الربيع في من المركزي المركزي المركزي المركزي المركزي المركزي المركزي المركز تک توٹ کرن راپ (4) و پخف شے خوجھورے اور میں ﴿ مِنْعَابِ مُورِے کَا رَبُّ مِعْ ہے ﴿ مِياهِ مِنْ كَا مِنْ الله سنة أرتا جوال = (5)، ووقعی جنہوں نے اللہ کے لیے آنیاں میں محت ن (6) ان پراٹ ہوے اور این برحد ، وے (7) و وقعی س نے وں جیلیا سا سدقہ دیا کہا ل کے ماتی ماتھ وکھی بیتا نہ ہو کہ دائیں ماتھ نے کیا دیا۔

#### قيامت مين المتدتعالى كسائ مين يهليكون آئ كا؟:

منداحمہ میں حضرت عائشہ ہیں ہوئے ہے ارشاد نبوی مُؤلِیَّنِهُم وی ہے فرمایا کہ:'' کیامتہبیں معلوم ہے کہ وہ بوگ کون میں جواللہ کے ۔ سانے میں پہلے آئیں گے؟ صحابے نے جواب دیا کہ اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں؟ فرمایا وہ لوگ جنہیں حق دیا جے تو وہ قبول کریں۔ جبان سے حق مانگاجائے تووہ لوگوں کوحق دے دیں اور لوگوں کے لیے بھی وی فیصلہ کریں جوایئے لیے پسند کریں۔ 🎱 (اس حدیث کی سند میں این گھیعہ منتکم فیہ ہے )

#### منصف كهتي مين:

یہ بیا یہ ہوگا کہ لوگ تکلیف دہ جگہ میں کھڑے ہوں گے جوشد یدمشکل والا ہوگا سوائے اس کے جے امتد تعالی آسانی سے عطا فرمائے ہم بھی دعا کرتے میں کہ اللہ تعالی ہم سب بروہ وفت آ سان فرمائے ہم برتوسع فرمائے۔اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

''اور ہم انہیں سب کوجمع کریں گے اور کسی کونہیں چھوڑیں گئے''۔ (سورۃ الکہف آیت نمبر 47)

منداحد میں ہے کہ حضرت عائشہ جی دین سے بوچھا گیا کہ نی کریم مناقیز جب رات کونماز کے لیے کھڑے ہوت تو کیا کہتے تھے؟ نماز کس طرح شروع فرماتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ وہ دی مرتبہ اللہ اکبڑ دی مرتبہ الحمد لللہ دی مرتبہ اله الا الله وردی مرتبہ استغفار كہتے ما پیفر ماتے:

اَلْلَّهُمَّ اغْفِرُلِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي.

''اےالتدمیری مغفرت فر ما' مجھے ہدایت عطا کر' مجھے رزق عطا کر''۔

#### اورفر ماتے:

اَللَّهُمَّ إِنِّيُ اَعُوٰذُبكَ مِنُ ضِينِق يَوُم الْقِيَامَةِ <sup>3</sup> "اے اللہ میں قیامت کے دن تنگی سے تیری بناہ ما نگتا ہوں"۔ نسائی میں عمل الیوم واللیلة میں بدالفاظفل کے ہیں:

<sup>◘</sup> صحيح بخاري حديث نمبر ١٦٠، صحيح حديث نمبر ٣٣٤٧ في منداح دصفي نمبر ٢/ ٢٧ و ١٥٣٨ ومنداح دصفي نمبر ٢/١٨٣٠ و

من ضيق المقاه يوم القيامة

#### مومنین کے لیے ظیم بشارت:

عبدالرحمان بن زید کی سند ہے حضرت ابن عمر میں شنا ہے مردی ہے کہ رسول اکرم منافیظ نے فر مایا کہ: ''لا الدالا اللہ' والوں کے لیے ان کی قبروں میں وحشت نہیں نہ جس دن انہیں اٹھایا جائے گا' کو یا کہ مین لا الدالا اللہ والوں کوسر ہے مٹی جھاڑتے دیکھ رہا ہوں وہ کہہ رہے ہیں ''اللہ کا شکر ہے جس میں ہم ہے غم کو دور کیا'' یک میں (این کیشر) کہتا ہوں کہ اس حدیث کی دلیل قرآن کریم میں موجود ہے:
'' بے شک وہ لوگ جن کے لیے نیکی ہماری طرف ہے سبقت کر گئ' وہ لوگ اس سے دور ہوں گ'اس کی ہلکی ہی آواز بھی نہ میں گے اور وہ اپنی پندیدہ جگہ میں ہمیشہ رہیں گے ان کو بڑی فزع (خوف) غملین نہ کر سکے گی اور ان سے فرشتے ملاقات کر ہیں گے کہ) میدہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ اس دن (کی فزع) جس دن فرشتے ملاقات کر ہیں گے کہ) میدہ دیں گے جسیا کہ ہم نے پہلی مرتبدا سے بنایا تھا لوٹا دیں گئ ہم پر بیدوعدہ رہا ہم آسان کو کتا ہوں کو لیسٹنے کی طرح لیسٹ دیں گے جسیا کہ ہم نے پہلی مرتبدا سے بنایا تھا لوٹا دیں گئ ہم پر بیدوعدہ رہا ہم بے شک میہ بیشریں گے کہ اور وہ النہیاء)

این افی الدنیانے ابراہیم بن میسی یشکری کا قول نقل کیا ہے کہ '' ہمیں میں معلوم ہوا ہے کہ جب مومن کوقبر سے اٹھا یہ جے گا تو دو فرشتے اس کا استقبال کریں گے۔ ایک کے پاس رئیشی تھیلا اور دوسرے کے پاس جنت کا پیالہ ہوگا جس میں پینے کی کوئی چیز ہوگی۔ تھیے میں مشک اور برف ہوگی جب وہ قبر سے نکلے گا تو فرشتہ مشک اور برف ملا کر اس پر چھڑک دے گا۔ دوسرا فرشتہ اسے پیالہ جرے شربت

النائعل اليوم والليلة حديث نمبر ١٨٧٥ € تفير طبرى سوره زفرف صفي نمبر ١٣٠٨ ٩٥٠

<sup>€</sup> كثر العمال حديث نمبر ٢١٢٨ الدارالمثور صفحة ١٨٨ مجمع الزوا كدصفحة نمبروا، ٢٨ ـ

و ہے اور اسے بنے گاتواس کے لعدا ہے مجھی پیاس نہیں لگے گی حتی کہ جنت میں واغل ہوجا نے گاالوتہ جو بد بخت اور سول کے ان کے Sec. 3- 100 1 734

الماه رجوُوني خدا كي يوه ت آنجهين يندَرُ له (يعني تنحافل كرب) مم اس يرايك شيطان فرشنده شررُ رده ية بين و ١٥١ س ساتھی ہن جاتا ہےاہ ، پارشیطان )ان کوریتے ہے رہ کتے رہتے ہیں اور وہ جھتے ہیں کہ وسید تھے رہتے ہم میں سیاں تک كدجسب ومرات يال آئ فاتو كيها كدائ أن مجها لل الورتي الرقي المراقي ومغرب كالاصلام وتا توبراس أنى باورجب تم ظلم کرتے رہے تو آج متہمیں بدیات فائدہ نہیں دے عمق کہتم (سب)عذاب میں شریک ہؤ'۔ (سورہ زحرف تیت نہر 39 تا39) ہمیں اس آیت کی تفسیر یہ معلوم ہوئی ہے کہ جب کا فرقبر سے اٹھے گا توانیخے شیطان کو ہاتھ سے بکڑ لے گا اوراس کے ساتھ رہے گا'الگ نەھوگاختى كەن دونول كوايك ساتھ جنېم ميں ئيمينك ديا جائے گا۔ارشاد بارى تعالى سے:

' برنفس ایک رہبراورایک گواہ کے ساتھ آئے گا''۔ (سورہ ق آیت نمبر 21)

یعنی ایک فرشتہ محشر تک لائے گا اور دوسرااس کے اعمال پر گواہی کے لیے ہوگا اور بیاصول ہر نیک وبد کے لیے عام ہے۔ کا فرکو خطاب بوگا:

''(اےانبان) تواس دن سے ففلت میں تھا ہم نے تیری نظر سے یردہ ہٹا دیا چنا نجہ تیری نگاہ آئ کے دن و ہے جیسی (طاقتور) ہے اس کا ساتھ کے گامیہ جومیرے ساتھ ہے میں نے اس پراعتاد کیا تھا چنا نچیہ سائل اور گواہ کو حکم ہوگا کہ ''تم دونوں ہر کا فرعنا دی کواٹھا کرجہنم میں بھینک دو جو خیر کورو کنے والاسرکش اور فریبی ہے جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا خدا بنائے رکھا چنانچے بھینک دواہے سخت عذاب میں۔اس کا ساتھی کیے گا کداہے ہمارے رب! میں نے اس کو گمراہ نہیں کیا مگریہ خود سخت گراہی میں تھا۔اللہ کے گامیرے پاس جھگڑا مت کرومیں نے تو تمہیں پہلے ہی وعید بھیج دی تھی۔میرے پاس فیصلہ بدل نہیں سکتا اور نہ میں بندوں برظلم کرنے والا ہوں۔اس دن جب ہم جہنم کوکہیں گے کہتو بھرگئی وہ کہے گی کیا اور بھی لوگ ہں''۔ (سورہ ق آیت نمبر 23 تا30)

#### قیامت کے دن متکبرین کی سزاؤں میں سے ایک سزا کا بیان:

منداحد میں عمرو بن شعیب عن ابیون جدہ کے طریق سے نبی کریم مُلَاتِیم کا ارشاد مروی ہے فرمایا کہ:''متکبروں کو تی مت کے دن چیونٹیوں کے مثل انسانوں کی صورت میں پیش کیا جائے گا۔ ہر چھوٹی چیز ان سےاونجی ہوگی حتیٰ کہ وہ جہنم کی جیل میں داخل ہو جو ئیں گے جے''بوس'' کہا جائے گا اور آ گ ہر طرف سے انہیں گھیرے ہوئے ہوگی انہیں' طینة الخیال' بلایا جائے گا جوجہنمیوں کا پسینہ ہوگا'' 🗨 (ترندی اورنسائی میں بھی بیروایت آئی ہے) مند بزار میں حضرت ابو ہریرہ نبی پیونہ سے ارشاد نبوی سُائیڈیزم مروی ہے کہ'''متکبرین کو قیامت کے دن چیونٹیوں کی شکل میں لایا جائے گا'' 🗨 حضرت عمر بن حصین شئ ہوؤ سے مروی ہے کہ نبی کریم سن تیزاز سسے سفریں تھے اور بعض

ل تر ندى عديث نمبر٢٣٩٢ وقال حن منداحد صفح نمبر٢/ ١٤٨ ﴿ الضارِ

صحابيك ماتحة چل رئ منتي أو آب مؤتيزاً في بدروآ ينتي باندآ واز به تلاوت فرما كين.

المراجعة ال حسن ساقط ہوجا ہے اور قو کو گون کو و مکیئر سلیجے کا آیاہ و شکھ میں میں شروہ کئے میں شاہوں ہے میں ایسا کا مذاہبے شدید ہے از ان الله المراجع المراجع

م مایا ' بیانتهمیں معلوم نے بیرَس دن بوگا؟ اس دن جب حضرت آ دم عرائے۔ وان کارب آ واز دے گا کہ ا''اے آ دم مہنمیوں وجیبوا وہ مہیں کا ہے رہ جہنمی منتنے میں؟ اللہ فرمائے کا کہ ہرائیک ہزار میں سے نوسونٹا نوے۔(بید کہدئر آپ نے اپ سی یہ نوجیرت زوہ مرویا اور کسی کے بیننے والے وانت بھی نظرنہیں آ رہ تھے ) آ ہے نے بیدد کیچے کرفر مایا''منوش ہو جاؤکشمراس ذات کی جس کے قیضے میں محمدٌ ک ج ن ہےتم دواورمخلوقول کے ساتھ ہو کہ وہ جس کے ساتھ ہول گی اسے زیادہ کردیں گی۔ایک تو یا جوج ماجوج اور دوسرے انسانوں اور شیطان کُنسل کے ہلاک بونے والے اوگ۔ (بیہن کروہ نوش ہوگئے ) پھر آ ہے نے فرمایا جان لواور خوش ہوج وُقتم اس ذات کی جس کے قیضے میں محمر کی جان ہےتم سب اوگوں میں تعداد کے اعتبار سے صرف اتنے ہوجیسے اونٹ کے پہلو میں کوئی تل یا چھوٹے جانور کا تل (رقمہ:اس کا مجم درہم کے برابر بوتاہے)۔ (ترندی اورنسائی میں بھی پیھدیث آئی ہے ترندی نے اسے حسن ہے) •

جب لوگ اینی قبروں سے انھیں گے تو زمین کواس حالت میں بدلی ہوئی دیکھیں گے جس پرانہوں نے اسے چھوڑ اتھا کہ اب پہاڑ ریزه زیرهٔ موچکئے چوٹیاں فناہوگئیں'احوال بدل چکئنہریں ختم ہوگئیں' درخت غائب اورسمندرآ گ بن چکے۔اونچی اور پت زمینیں برابر موچکیں اس کے شہراور گاؤں کھنڈر ہو چکے اور زمین میں ایسے زلز لے آئے۔اس نے اینے بوجھ نکال دیے۔انسان حمرانی ہے کہت ہے اسے کیا ہوا؟ اسی طرح آسان اوراس کے آس پاس کا علاقہ پھٹ چکا۔ اس کے آٹار ریزہ ریزہ ہو گئے 'سورج اور جاند بے نور ہو چکے' بلکہ ر بن ہو بھے اور ایک جگہ جمع ہیں۔ پھر یہ لپیٹ دیئے جائیں گے بے نور کر کے اور آگ میں پھینک دیئے جائیں گے (جبیہ کہ آگے آریا ہے) گویا کہ بیمرے ہوئے بیل ہیں۔ابوبکر بن عیاش نے حضرت ابن عباس جو بینزے نقل کیا ہے فرمایا کہ:'' وہ ہوگ قبروں سے نکل کر زمین کواییخ دور کے انتبار سے بدلا ہوادیکھیں گے اورلوگ بھی وہ نہ ہوں گے جوان کے وقت میں تھے''۔ پھرحضرت ابن عہاس ہویٹند نے پیشعریز ھا:

ولا الدار بالدار التي كنت اعرف فمنا النباس الذين عهدتم '' نەتۇلوگ دەر بىرجن مىں مىں رہتا تھا 💎 ادر نەمحلەد دەمحلەر با جىيے مىں جا نتا تھا'' سورة ابراجيم آيت نمبر ٢٠٠٠ مين ارشاد بارى تعالى بكد:

"اس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسان بھی اور وہ سب ایک الله (قہار) کے سامنے حاضر ہوں گے "۔

<sup>•</sup> ترندي' كمّات تفييرالقرآن حديث نمبر ٣١٦٨ نسائي صفحه نمبر ٨/٢١١ و

#### اورارشاد باری تعالی ہے۔

اللهان : به آن من چال بران کی گیاستان از بازی که بی با باز بر به آن به پرور عدال وی دی و کافت و جدید این ( صرورای آیات که 38 تا)

#### , i,

'' پس بس دن وہ نظیم واقعہ رونما ہوگا اور آسان پیٹ جائے تا توہ وائی دن از ور یہ کا اور فرشتے اس کے کناروں پر اتر آسٹی کے اور تمہارے پروردگار کے عرش کوال دن آئے فرشتے اٹھائے ہوں گے۔ای دن تم سب لوکوں کے سامنے پیش کئے جاو گ'۔(الحاقہ آئے نے نمبر 1815)

#### نیزارشاد ہے:

" جب سورج بنور ہوجائے گااور ستارے ٹوٹ جائیں گے '۔ (انٹور آیت نبر 201)

ایک صحیح حدیث میں حضرت سہل بن سعد سے ارشاد نبوی مروی ہے فرمایا: 'قیامت کے دن لوگ بالکل سفید چئیں زمین پر جمع بول گے جیسا کہ صاف سخراروئی کا نکڑا جس پر کوئی نشان نہ ہو'' کے محمد بن قیس اور سعید بن جبیر کا قول ہے کہ: ''زمین سفیدروئی میں بدل جائے گی اور مومن اپنے پاؤں کے بنچ سے لے کراہے کھائے گا'۔ اعمش نے حضرت ابن مسعود کا ارشا فقل کیا ہے فر ہیا: ''قیامت کے دن زمین پوری کی پوری آگ ہوگئ جنت اس کے سامنے ہوگی تم اس کی حوروں اور پیالوں کودیکھو گے ۔ لوگوں کو پسیند آیا ہوگا منہ تک پہنچ ہوں گا'۔ حضرت ابن مسعود بی ہے اس آیت (زمین دو مری زمین ہے بدل دی جائے گی کی تفسیر یوں منقول ہے کہ زمین چیندی کی طرح بالکل صاف ہوگی جس پر نہ کوئی خون بہا ہوگا نہ اس پر کوئی گناہ ہوا ہوگا ۔ محشر ان سب کو جمع کر ہے گا کہ منادی انہیں پارے گا سب نگلے بدن نظے باؤں کھڑے جو اس گے جیسے بیدا ہوئے شخص کہ پہنچ جائے گا۔

منداحد میں ہے کہ حضرت عائشہ بڑی ہے خانے سوال کیا یا رسول اللہ! جب زمین دوسری زمین سے بدلی جارہی ہوگی تو لوگ اس وقت کہاں کھڑے ہوں گے؟ آپ نے فرمایا: ''میری امت میں مجھ سے بیسوال اب تک کی نے ہیں کیا؟ فرمایا لوگ بی صراط پر ہوں گے' کہاں کھڑے ہوں گئے ہی کہاں کھڑے ہوں گئے ہی کہا کہ خضرت عائشہ بڑی ہوئی گو دمیں نبی کریم مُن ہی ہے کہ مرتفا' وہ رو پڑیں تو آپ نے پوچھا کیوں رورہی ہو؟ کہنے گئیس مجھے بید آیت یاد آگئی کہ: ''اس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور لوگ ایک اللہ قب، کے سر منے حاصر ہول کے ' رآپ نے فرمایا زمین کی تبدیلی کے وقت تو گئے جہنم کے بل پر ہوں گے۔ فرشیتہ کھڑے یہ کہدرہ بھوں اسے رب محفوظ رکھ محفوظ کی منداحد میں حصر سے عاشر میں کہا گئی گئی کہ کہا گئی ہے گئیں گے۔ ﴿ (بیحد بیٹ سے اس آپی آ کُ) منداحد میں حصر سے عاشر دی میں نہیں آپی کے بارے میں پوچھ ''اس دن بڑی میٹھ نے موری ہے فرماتی ہیں کہ: ' دمیں اس امت کی پہلی فرد ہوں جس نے نبی کریم مان ہیں گئی ہے۔ اس آپیت کے بارے میں پوچھ ''اس دن بڑی میٹھ نے موری ہے فرماتی ہیں کہ: ' دمیں اس امت کی پہلی فرد ہوں جس نے نبی کریم مان ہوگی ہیں گئی ہے۔ اس آپیت کے بارے میں پوچھ ''اس دن

<sup>•</sup> بغاري كتاب الرقاق حديث نمبر ٦٥٢١، مسلم حديث نمبر ٢٩٨٧\_ و مجمع الزوا مُصفحة نمبر ١٠١٠٣ و منداح يصفح نمبر ١٠١/١-١.

ز مین او سری زمین ہے بدل دی یا سے گل' میں نے بوجیدا کیاس دن اوک کہاں دوں کی؟ قرآ کے نے فر ماہ '' ملے صراط یہ'' 🗨 مرفد تىرتىل بى دى دايت يقوادرالفاظ سەيىلى أنى سەم بەيا لەك ال دان نىمى يېيىرىيىدان سەيىلىق كىنى مىم يىن سفىرت قابان سە م وي ح كرائي بيووي و من في آي علي جيوا كر بهمان وان كر بهول كي المقال بيان في المراه 🗨

این جریرے حضرت ابوا یوب انصاری ہے تقل لیا ہے ندر ہول اسرم سن تقط نے پائل الیب بہودی عام آیا اور اس ہے آپ ہے سوال کیا جس دن زمین تبدیل ہو گل اس دن اللہ کی مخلوق کہاں ہو گی؟ آئے نے فرمایا اللہ کے مہمانوں می*ں ان کو جواس کے ب*یس ہو ہ ء جزنه کر سکے گا' ۔ ۖ (مصنف کہتے ہیں) اور بہتبدیلی محشر کے بعد ہوگی اور بیدوسری حالت پر پہلی حالت کے بعد تبدیلی ہے۔الی ابن الدنیانے بنومجاشع کے ایک عبدالکریم یا ابوعبدالکریم سے نقل کیا ہے کہ میں ایک خراسانی کے پاس مقیم ہوا اس نے مجھے بتایا کہ اس نے حضرت علی ہیں یؤو کو پیفر ماتے سنا کہ ''جس دن زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی''۔انہوں نے فر مایا کہ ممیں بتایا گیا کہ زمین اس دن جاندی سے اور آسان سونے سے بدل جائے گا۔اس طرح حضرت ابن عباس جند شنا ورحضرت انس مجاہد بن جبیر وغیرہ سے بھی

روز قیامت کی طوالت کاذ کر:

ارشاد مارى تعالى ہے:

''اور رہیتجھ سے عذاب جلدی ہا نگتے ہیں اور اللہ تعالیٰ وعدہ خلافی ہرگز نہیں کرے گا اور تیرے رب کے ہاں ایک دن تمہر رہے شارك اعتبار سے بزارسال كانے - (سورة الحج آيت نمبر 47)

بعض مفسرین نے کہاہے کہاس ہے قیامت کا دن مراد ہے۔سورۃ المعارج میں ہے:

''اس میں فرشتے اورروح الامین ایک دن میں چڑھتے ہیں جس کی مقدار پچاس ہزارسال ہے''۔ (سورۃ امعارج آیت نبر 4) اس آیت کی تفسیر میں سلف وخلف کا اختلاف منقول ہے۔لیث بن ابی سلیم وغیرہ نے مجابد کے حوالے سے حضرت ابن عباس من مین سے قتل کیا ہے کہ: '' یہ مقدار جو بچاس ہزارسال بتائی گئی ہے اس سے مرادع ش سے لے کرساتویں زمین تک کا فاصلہ ہے۔ اسی طرح تفسیرا بن عباس میں بھی ہےاورسورہ سجدہ میں جوآبیت نمبر 5 میں ہزارسال کا ذکر ہے اس کی تفسیر میں فرمایا کہ:''اس سے مراد آسان سے زمین تک اترنے اور زمین ہے آسان تک (فرشتوں کا) جانا مراد ہے اس کیے کہ آسان اور زمین کے درمیان یا نیج سوسال کا فاصلہ ہے'۔ یہی قول ابن الی حاتم کا ہےاورابن جریر نے محاہد سے نقل کیا ہے کہ فراء کا بھی یہی مذہب ہےاورا ابوعبدالتھ کیسے بیہی کی کتاب''البعث والنشور'' نے نقل كيابي كذ فرشة ال مسافت كودن كے يجھ حصييں طركر ليتا ہے كيونكدانسان اس مسافت كويائج سوسال بى ميس مے كرسكت ہے "۔

وہ کہتے ہیں کہ ذرکور ومقدار قیامت کے دن کی طوالت کی نہیں ہے اور علیمی نے آیت (من السلبه ذی المعارج) ''وہ خدائے

<sup>•</sup> السلسلة الصحية لللالباني حديث نمبرا٢٥٠ • صحيح مسلم حديث نمبر ٢٩٨٧ ، ترندي حديث نمبر ٢٩١١ س

<sup>€</sup> منداحمة صغينمبر۲/۱۱۷\_ مصنف عبدالرزاق حديث نمبر۲۰۷۷ تفسير قرطبي صفح نمبر۴/۲۸۳\_

صاحب درجات کی طرف ہے نازل ہوگا'' کے تحت اس کا معنی علو اور عظمت بہان کیا ۔ اور اورہ \* وُنن کی آ یہ نمبر 15 '' رفع مسافت بیان کیا ہےاور ) جس کی مقدار بچاس ہزارسال ہے کا معنی فاصلہ اورا بی مدت میں اس کا ورا ہونا بیا نے سامے استفامیل ہے مطابق دوټول ہوئے' سافت کا مکال کا اور مدت دنیا کا بازن انی سائق نے اپنی تغییر میں مجامد کا قوال آپ ہے کہ ایا ہ محربیوس میں اسال ہے اور اس عمر کواللہ تعالی نے ایک دن سے تعبیر فرما دیا ہے۔اس لیے سورۃ المعارج کی آیت میں ' دن' سے مراد' دنیا' بیان کی ہے۔ (ابن کیر) • عبدالرزاق نے مجاہداورعکرمہے'' پیچاس ہزارسال کے دن'' کا مطلب نقل کیا ہے کہ دنیا کی امت اول تا آخر پی س ہزار سال کی ہےاوراللہ کے سواکسی کونیس معلوم کے کتنی گزرگئی اور کتنی باقی ہے۔ پہنی نے بھی اے ''معم' ' نے نقل کیا ہے اور پیقول انتہا کی غرابت والا ہے کتب مشہور میں نہیں ملتا۔ واللہ اعلم۔

تیسراقول:اس مقدارے مراد نیااور قیامت کے درمیان کی مدت ہے۔ یہ قول ابن ابی حاتم نے محمد بن کعب قرطبی ہے قس کیا ہے اور یہ بھی انتہائی غریب قول ہے۔

چوتھا قول: اس سے مراد قیامت کا دن ہے بی قول ابن انی حاتم نے عاک کے حوالے سے عکرمہ سے حضرت ابن عباس جی میند سے فقل کیا ہاں روایت کی سندھیجے ہے۔

توری نے ساک کے حوالے سے عکرمہ سے یہی نقل کیا ہے۔حضرت حسن بصری کا بھی یہی قول ہے اور ساک اورا ہن زید کا بھی يبي قول ہے۔ ابن الى الدنیانے اپنی سند ہے زیدالرشد ہے نقل کیا ہے وہ کہتے میں کہ:''لوگ قیامت کے دن ایک ہزارسال کھڑے ر ہیں گے اور دس ہزارسال میں جا کران کا حساب کتاب مکمل ہوگا۔انہوں نے حضرت ابن عباس ٹی پین کا قول نقل کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ: اللہ تعالی قیامت کا دن بد کاروں کے لیے بچاس ہزارسال کا بنا دیں گے کلبی نے اپنی تفسیر میں ابوصالح سے حضرت ابن عباس مند پیشا کا قول نقل کی ہے کہ:''اگراللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی اور حساب کتاب کرنے گئے تو پیاس ہر ارسال میں بھی فارغ نہیں ہوگا۔ بیہ بی نے ذکر کیا ہے کہ حسن بھری نے فرمایا کہ تمہارا اس دن کے بارے میں کیا خیال ہے جب لوگ پچیاں ہزار سال تک بغیر کھائے ہے اپنے قدموں پر کھڑے رہیں گے حتیٰ کہ بیاس ہے گر دنیں ٹوٹ جا ئیں گی' بھوک کے مارے ان کے پیٹ جل جا ئیں گے اور پھر جب انہیں جہنم میں ڈالا جائے گا تو اہلیا ہوا یانی پلایا جائے گا 🔑 بیرضمون متعددا حادیث میں میں آیا ہے۔ قیامت کا دن باوجودا بی تخی اورطوالت کے مومن کے لیے فرض نماز کی ادائیگی ہے زیادہ ملکا ہوگا۔منداحمہ میں حفزت ابوسعید خدریؓ ہے مروی ہے کہ رسول اکرم ملَّ فَیْکِمُ ہے اس دن (قیامت) کی طوالت ودرازی کے بارے میں سوال کیا گیا؟ آئے نے فرمایا کہ تم اس زات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے میدون مومن پر ملکا ہوگاحتیٰ کہ دنیا میں پڑھی جانے والی فرض نماز ہے بھی زیادہ آسان ہوگا۔ 🖰 اس روایت کوائن جریر

<sup>🛈</sup> تفسيرابن كثيرصفي نمسريم / ١٢٧٧\_ 🗨 جهتي كتاب البعث واالنثورصفيه نمسرواي

<sup>€</sup> صحيح مسلم كتاب الزكوة حديث نمبر و ٢٢٨ أبوداؤ دحديث نمبر ١٧٥٨ أمنداح مسفحه نمبر ٢٨٨ ١٠٨ مسد

ئے بھی پونس بن عبدالاعلیٰ کی سند سے درا ن نے قتل کیا ہے گر دراج او اسح اوراس کا شیخ ابوانہیٹم سلیمان بن عمر وعیواری دونوں شعیف مہس ئىرىيىتى ئەرىن دەدىرىيا غاظ ئەتىل يوپ كەرىنىيىن دەن ئىيمان ئىنىرقى ئەربىيان بورنىڭىن ئىن ئىسىنىڭ رەئىن ئەرى دۇ ئىرلىقى ئەرىن دەدىرىيا غاظ ئىسىنىڭ يوپ كەرىنىيىن ئارىنىدى ئالىنىرقى ئىسە بورنى ئورنىڭىن ئىن ئىسىنىڭ رەئىن ئەر سی شخص کور حدیث سناتے سنا کہ حضرت الوسعید خدری نے فر مایا کہ وہ نی کر یم افزیقام کی خدمت میں آئے اورع ض بیا کہ مجھے تا یے ۔ ' مدفع مت کے دن کون ملک کر انہوٹ بٹن شہوط مونا ' آن کے مارے بٹن ارشاد ماری ہے؟ ان دن وگیہ رہے ایو ٹان ہے یا ہے کٹٹر ہے ہوں گئے' یا ہیا نے فرمایا کہمؤس پر بیون اتنا ماکا ہو کاحتی کہاس پرفرش نماز کی ادائیگل جو پیامو کا۔حضرت عبداللہ ہن عمر ہے مروی ہے کہ مومنوں کے لیے قیامت کے دن نور سے بنی کرسیاں ہوں گی جن پروہ بیٹھیں گے اوران پر بادلوں کا سامیہ ہوگا اور قیامت کا دن ان پرایک دن یا آس کے پیچھ جھے جیسا ہوگا (ابن انی الدنیائے اسے اہوال قیامت میں بیان کیاہے )

ز كو ة دينے والوں كوعذاب:

· مسندا حمد میں حضرت ابو ہر رہ ہیں ہونا سے مروی ہے که رسول اگرم سائیزیم نے ارشاد فرمایا که '' جو ماں دار مال حق ادانہیں کرتا ( ز کو ۃ ادانہیں کرتا ) اللہ تعالی جہنم میں اس پرنگران مقرر کریں گے جواس کی پیشانی 'پہلواور پیٹیے برلو ہا ترم کے کے داغتے رہے ہیں حتی کہ امتد تعالیٰ اپنے بندوں کے مابین اس دن فیصلہ فرما دے جوتمہارے شار کے اعتبار سے پچیاس بٹرارسال کا ہے۔ پھراس کا راستہ دکھا دیو جائے گایا تو جنت یا پھرجہنم''۔ ( باقی حدیث میں بکریوں اورادننوں وغیرہ کی زکو ۃ نہ دینے والوں کی سزا کا ذکر ہے ) فرمایا کہاس شخص کو ا کیے چیٹیل میدان میں لٹا دیا جائے گا جہاں وہ جانورا ہے کھروں ٔ ناخنوں اور سینگوں سے اس کوروندیں گے۔ جب گزر جا کیں گے اسے پیم ٹھیک کردیا جائے گا (اس طرح ہوتا رہے گا) حتیٰ کہ خدابندوں کے درمیان اس دن فیصلہ فر مادے جوتمہارے حساب سے پیا س ہزار سال کا ہے پھراس کاراستہ دکھا دیا جائے گا جنت کی طرف یا جہنم کی طرف'۔

منداحداورابوداؤ دمیں شعبہ کی سند ہے اورنسائی میں سعید بن ابی عروبہ کی سند سے حضرت ابو ہریرہ بنی مینز سے مروک ہے کہ میں نے 'ی کریم مُنَّاثِیْظِ کو بیفرماتے سنا کہ:'' جس شخص کے پاس اونٹ ہوں اور و ہ اپنی خوشحالی اور تنگی میں ان کاحق ( زکو ۃ ) ادانہ کرے تو ہیہ ۔ جانور قیامت کے دن دنیا کی حالت سے زیادہ موٹے تاز ہے آئیں گےاوراس مخص کوچٹیل میدان میں لٹر دیا جائے گا جہاں بدج نورا ہے ا ہینے یا وُل سے روند ڈالیس گےاوراس شخص کو پھرانی پہلی جالت برلونا دیا جائے گاحتیٰ کہاللہ تعالیٰ بندوں کا اس دن میں فیصد فر ہ دے جو کہ تمبارے حساب سے بچاس بزارسال کا ہےاور پھراہےاس کاراستہ (جنت یا جہنم کی طرف) دکھا دیا جا نیگا۔ جس شخص کے پاس گائے مبواں (اس کے بعد ندکورہ الفاظ بی میں اور پیرکسینگ والی گائے اپنے سینگوں سے اسے مارے گی پھر آ گے بھری کی زکو قائے بارے میں مجھی انہی الفاظت وعید آئی ہے۔

میہ تھی کہتے ہیں کداس حدیث میں اس کے سواکوئی احتمال نہیں ہے کہ اس دن کی مقدار پچاس بزارس ل کے برابر ہے تمہارے حساب ہے۔واللہ اعلم۔

<sup>•</sup> ابوداؤ دحدیث نمبر ۱۲۵۸ اسنن نسانی جدیث نمس۲۲٬۵۳۳ منداح صفح نمبر ۳۸۶

#### قں مت کا دن گناہ گاروں کے لیےمشکل اورطویل ہوگا اورتقویٰ والوں کے لیےطویل اورمشکل نہ ہوگا:

قیامت کا بددن گنا برگاروں کے لیےطومل اورمشکل ہوگا جیسا کہ سابقیدا جادیث میں کز را البیتہ مؤس کے ہے نیسا ہوگا' چنانجہ ابوجیدانلدالجافظ نےمصرے ابو مرہ ہیں۔ ی جدیث فل کی ہے کہ رسول اگر مسئی تیز فرخے فرمایا کہ '' قیامت فادن مونین کے نیے ضراور عصر کے درمیانی وقت کی طرح ہوگا''۔ ابوعمداللہ نے اس جدیث کومحنو ظرکهااورایک سند ہے بھی اسے روایت کیا ہے۔ بیقوب بن سفیان نے اپنی سند سے حصرت عبداللہ بن عمرؤ نے نقل کیا ہے کہ رسول اکرم ملاقتے ہوئے بیرآیت تلاوت فرمائی جس دن لوگ رب العامین کے روبرو کھڑ ہے ہوں گے''۔ (انمطففین آیت نمبر6) پھر فرمایا کہ:''تنہارا کیا حال ہوگا جب الترتمہیں یوں جمع کرے گا جیسے تیروں کوترکش میں جمع کیا جاتا ہےاور پچاس ہزارسال تک تہہاری طرف دیکھے بھی نہیں 🗨 ابن ابی الدنیانے اپنی سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود میں وقت نے قتل کیا ہے کہ: ' قیامت کے دن نصف نہاراس وقت تک نہ ہوگا جب تک بیلوگ اور وہ لوگ آ رام نہ کرلیں ۔ پھر بیآ یت تلاوت کی: '' پھران کاٹھکانہ جہنم ہے''۔(الصاقات آیت نمبر 68)

ا بن المبارك كہتے ہیں كہ بيالفاظ ابن مسعود كى قرات كے ہیں۔حضرت عبداللہ بن مسعود سے آیت نمبر 24 'سورہ فرقان كی تفسیر میں یوں منقول ہے: ''اہلیان جنت اس دن بہترین ٹھکانے اور اچھی آ رام دہ جگہ میں ہوں گئ'۔حضرت ابن مسعودؓ نے فرمایا: '' قیامت كادن آ دهانه بوگاختی كه بهلوگ اوروه لوگ آرام نه كرلین "\_

## شفاعت عظمی اورمقام محمود کا ذکرجس ہے خاص رسول اکرم منگانیا کم کونواز اجائے گا:

ارشاد بارى تعالى ہے كه:

''اوررات کو (اٹھ کر) تہجد پڑھ یہ تیرے لیے اضافی نماز ہے قریب ہے کہ تیرارب مجھے مقام محمود پر بھیج دے'۔

(الاسراءاً يت نمبر 97)

صحیح بخاری میں حضرت جابر بن عبداللہ ہے ارشاد نبویٌ مروی ہے کہ:'' جوکوئی اذان سننے کے بعدید دعا پڑھے: ٱللَّهُ مَّ رَبَّ هَاذِهِ الدَّعُوةِ التَّامَّةِ وَالصَّالُوةِ الْقَآنِمَةِ آتِ مُحَمَّدَ الْوَسِيُلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَنُّهُ مَقَامًا مَّحُمُو دَا الَّذِي وَعَدْتُهُ .

'' بیغنی اے اللہ اس دعوت کامل اور اس کے منتیج میں کھڑی ہونے والی نماز کے رب! تو محمہ مُثَاثِیْنَام کو وسیلہ اور فضیلت عطافر ما اوران کواس مقام محمود پریمنجاجس کا تونے اس سے دعدہ فر مایا ہے' 🕒 (اس کے لیے میری شفاعت حلال ہوگئی)

D كنر العمال حديث نمسر ٣٨٣٣٧ كشف الخفاء صفح نمسر/ ٥٣٩ ..

<sup>🖸</sup> تغییر جا کم صفح نمبر ۵۷۲/۳٬ کنز العمال جدیث نمبر ۳۷۹۲۸\_

#### شفاعت ہی''مقام محمود'' ہے:

منداحمہ میں جعنزت ابو ہر رہے ہ خاہدہ ہے ارش ونبوی مروی ہے ''آ پٹ اس آیت کے بارے میں فرمایا:'' قریب ہے کہ تیما رب سنج مقام مجود پر پہانوے الفر مایا ''پیشفا مت ہے' را اس کی سندا ن ہے ؟

وہ یا چ انعامات جو نبی کریم منافتہ فی کے علاوہ کسی اور نبی کوعطانہیں ہوئے:

صحیحین میں حضرت جابر وغیرہ سے ارشاد نبوئ مروی ہے:'' مجھے پانچ ایسے خواص دیئے گئے جوادرکسی نبی کو مجھ سے پہلے عطا عہیں ہوئے''۔(1) ایک ماہ کی مسافت تک رعب کے ذریعے میری مدد کی گئی (2) میرے لیے مال غنیمت کوحلال کیا (3) میرے لیے تمام ز مین کومبحداور پاک (پاک حاصل کرنے کا ذریعہ) قرار دیا گیا لہٰذا جہاں کہیں میرےامتی کونماز کاوقت ہوجائے وہ وہیں پڑھ لے (4) مجھے شفاعت (عظمیٰ) عطاکی گئی (5) پہلے ہر نبی صرف اپنی قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھااور مجھے تمام لوگوں کی طرف مبعوث کیا گیا۔ • ندکورہ ارشاد میں شفاعت سے مرادوہ شفاعت ہے جس کی پہلے حضرت آ دم مُلائٹ سے گزارش کی جائے گی وہ فر ما کیں گے میں فرہ کیں گے میں (خودکو)اس کا ہل نہیں (سمجھتا) نوح عَلِيْكَ كے پاس چلے جاؤ۔وہ بھی اسی طرح فرما کیں گے وہ انہیں حضرت ابراہیم عَلَیْكَ کی طرف بھیج دیں گے۔حضرت ابرا نہیم مُلائِظِکے انہیں حضرت مویٰ مَلائِظِہ کی طرف بھیج دیں گے اور وہ انہیں حضرت عیسیٰ عدیظیے کی طرف بھیج دیں گےاوروہ انہیں حضرت محمد مُثَاثِیْظُم کی طرف بھیج دیں گے۔ چنانچہ آپ مُثَاثِیْظُم فرما کیں گے میں اس کا اہل ہوں' میں اس کا اہل ہوں۔ بیواقعہ گنا ہگاروں کوجہنم سے نکالنے کے بیان میں احادیث شفاعت کے ذیل میں تفصیل ہے آ ربا ہے۔البتہ اس موضوع پر ہم نے صحابہ کرام کے اقوال مقدسہ کی روشنی میں اپنی تفسیر میں کا فی بحث کی ہے جواپنے موضوع کے لیے کا فی ہے **۔** 

# نبي كريم مَنْ الله عَلَيْهِ قيامت كدن تمام بني آدم كرروار جول كي:

صیح مسلم میں حضرت ابو ہر رہ و ڈی ہذئۂ ہے ارشاد نبوی مروی ہے فر مایا:''میں قیامت کے دن بنی آ دم کا سر دار ہوں گا۔سب سے يهلي ميرى قبرشق موكى مين عى بهلاشافع اورمشفع مول كان عمسلم عى مين حضرت الى بن كعب سي المقداءة على سبعة احرف والى حدیث میں سیالفاظ آئے ہیں۔اے میرے رب میری امت کی مغفرت فر مااور تیسری دعا کواس دن تک مؤخر کر دیا گیا جس دن لوگ میری طرف بھاگ بھاگ کرآئیں گے حتیٰ کہ حضرت ابراہیم عَلَیْظَا بھی 🖰

قیامت کے روز رسول اکرم مُلَا اللّٰهِ اللّٰہ بنیوں کے بھی امام ہوں گے:

مىنداحمد ميں حضرب ابي بن كعبٌ ہے ارشاد نبويٌ مروى ہے فر مايا: ''ميں روز قيامت انبياء كا امام اور خطيب ہوں گا وران كا شفاعت

<sup>•</sup> صحیح بخاری مدیث نمبر ۴۳۸ مسلم مدیث نمبر ۱۱۱۲۳۰

<sup>😉</sup> تفسيرا بن كثير صفح نمبر ٢٨ / ٣٢١ البدايية والنهاية صفحه ا/ ١٤١\_

<sup>€</sup> صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۸۹۹ و مسلم حدیث نمبر ۱۹۰۱ ـ

کرنے والا ہوں گااور اس میں مجھے کوئی فخرنہیں'' 🗨 (بذا حدیث حسن صحیح )مند احمد میں عبدالرحمن بن عبدالذبین عب بن ما لک ہے ارشاونبوی مروی ہے ٹر مایا کہ '' فتیامت کے دن ٹوک اٹھائے جا 'میں ہے میں اور بیرے آئی او پُن جلہ پر ،بوب ہے بیرارب نجھے بنر سلہ ین نے گااور مجھے اجازت وے گاتو میں جو کیجے اللہ تعالی جاجیں گے کہوں گا یکی''مقام مجمود'' ہے۔ € مند احمد میں حضرت ابودر دائے ت ارشاونبویؓ ہے فرمایا کہ: '' میں وہ پہلاتینس ہوں جسے قیامت کے دن مجد ہ کرنے کی اجازت دی جائے گی اور میں وہ پہلاتینس ہوں کا خت سرا ٹھانے کی اجازت دی جائے گی۔ چنانچہ میں اپنے سامنے دیکھوں گا تو دوسری امتوں میں سے اپنی امت کو پہیے ن یوں گا ای طرح اپنے پیچیے دیکھوں گا'اسی طرح دائیں دیکھوں گا' (اوراین امت کو پیچان لول گا) ایک شخص نے یو چھانوح علیظ سے آپ مؤیڈیز کم کامت تک اتنی زیادہ امتوں میں ہے آیا بنی امت کو کیسے بہجان کیں گے؟ آیٹ نے فرمایا کدان کے اعضاء وضو سے حیکتے ہوں گے' (وضو کے اثر سے )اورکوئی دوسرااس طرح نہ ہوگااوراس طرح بھی بہیانوں گا کہان کا نامہا تمال دائیں ہاتھ میں ہوگااوراس طرح بھی کہان کی اولا د ان کے سامنے دوڑتی پھرتی ہوگی'' 🕄

منداحد میں حضرت نضر بن انس سے مروی ہے کہ مجھ سے رسول اکرم مُناتَینُم نے بیان کیا کہ' میں پل صراط (کے مرجعے ) کے بعداین امت کا انظار کرر ہاہوں گا کہ میرے یاس حضرت عیسی علیط تشریف لائیں کے اور کہیں گے کداے محمدًا بیانبیاء کرام آ یے کے یاس درخواست لے کرآئیں گے یا فرمائیں گے کہ آپ کے پاس جمع ہونے آئے ہیں کہ اللہ سے دعا کریں کہ وہ تمام امتوں کو علیحدہ كركے جہاں جاہے بھيج دے لوگ منه تك يسينے ميں غرق ہيں۔ يہ كيفيت مؤمن كے ليے زكام كى طرح ہوگ اور كافريرموت كى طرح شد مد ہوگی۔

نی کریم مَالِیْنِ فرمائیں کے کہ میراانظار سیجیے حتیٰ کہ میں آپ کے پاس واپس آ جاؤں۔ پھراللہ کے نبی جا کرعرش کے نبیجے کھڑے ہوجائیں گے اور و ہاعزازیائیں گے جوکسی منتخب فرشتے اور نبی مرسل کوبھی حاصل نہ ہوا ہوگا۔التد تعالیٰ جبرائیل کو تکم دیں گے کہ محدّ کے پاس جاؤاورکہوکہ سراٹھائیں اور مانگیں آ ہے کو دیا جائے گا۔شفاعت کریں قبول کی جائے گی اور ہر ننانوے میں سے ایک انسان کو نکال لیں' میں بار بارا پینے رب سے درخواست کرتا رہوں گا اور میں ابھی کھڑ ابھی نہ ہوں گا کہ میری شفاعت قبول کر لی جائے گی حتیٰ کہ التدتعالی مجھے وہ عطا فرمادیں گےاور کہیں گےا ہے گھر ًا اپنی امت میں سےان کو جنت میں لے جاؤ جس نے کسی ایک دن اخلاص کے ساتھ اس کی گواہی دی ہو کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے لائق نہیں اور اس حالت پر اس کی وفات ہوئی 🚭

منداحد میں حضرت ابن مسعود کی ایک طویل حدیث ہے جس میں ریابھی مذکور ہے کہ:'' اور بے شک میں قیامت کے دن مقام محمود پر کھڑا ہوں گا''ایک انصاری نے یو چھامقام ممود کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا:اس دفت جب تہمیں ننگے بدن' ننگے یاؤن لایا جائے گا اورسب سے پہلے حضرت ابراہیم علائل کو کیڑے پہنائے جائیں گے۔اللہ فرمائے گا کہ میر خلیل کو کیڑے بہناؤ۔ دوسفید جا دریں ان کو بہنائی جائیں گی' پھروہ عرش کی طرف رخ کرتے بیٹھ جائیں گے۔ پھرمیرالباس لایا جائے گا ہیں اے پہنوں گا'اوران کی دائیں

<sup>•</sup> منداحرصفی۵/ ۳۷٪ ترندی حدیث نمبر۳۷۱۳\_ • منداحرصفینمس / ۴۵۷\_ • منداحرصفینم ۱۹۹\_ • منداحرصفینمس / ۱۷۸\_

جانب الی جگہ کھڑا ہوجاؤں گاجہاں کوئی اور کھڑانہ ہوگا اور پہلے اور آخری لوگ میرے اس مرتبے برفخر کریں گئے'۔ پھر فرمایا کہ اور ان ئے نیے چرحوش ور کھوں جائے گی .....(اس نے بعد وش ور کا بیان ہے بیسا کدآ ہے آئے گا) مسداتد اس تابت بن اس م وی ہے کدرسول اکرم منافیظ نے فرمایا کہ: '' قیامت کا دن لوگوں پرطویل ہوجائے گا تو وہ ایک دوسر کے کہیں گے کہ ہمرے ساتھ ایوالبشر حفرت آ دم مدسے کے پاس چلوتا کہ وہ سفار آل کرادیں کہ رب تعالیٰ حساب کتاب کرے۔ چنا تجہ دہ ان نے پاس آئر موش معروض کریں گے تو حضرت آ دم عیسے فرمائیں گے کہ میں اس کے قابل نہیں البتہ تم انبیاء کی بنیاد حضرت نوح عیستے کے پاس جو و۔ چنانچہ وہ لوگ حضرت نوح علائظ کے پاس آ کر (شفاعت) سفارش کی درخواست کریں گے۔ چنانچہ وہ بھی فرمائیں گے کہ میں پنہیں كرسكتا البية لم لوگ اللہ كے خليل اور نبي حضرت ابراجيم عليك كے پاس جاؤ۔ چنانچدوہ ان كے پاس آ كرشفاعت كى درخواست كريں گے تا كەحساب كتاب شروع مومگر حضرت ابراہيم علائك فرمائيس كے كەميس ينہيں كرسكتا البية تم الله تعالىٰ كے كليم موئ عين جنهيں الله تعالىٰ نے اپنی رسالت اور کلام کے لیے چناتھا' کے پاس طلے جاؤ۔

چنانجہوہ ان کے پاس آ کرشفاعت کی درخواست کریں گے مگروہ فرمائیں گے کہتم حضرت عیسیٰ عَلَائِ کے پاس چلے جاؤجوروح اللداور كلمة الله بير - چنانچدان كے پاس جا كرشفاعت كى درخواست كريں كے وہ فرمائيں كے ميں ينہيں كرسكتا البية تم خاتم النبين حضرت محم مصطفیٰ مَثَاثِیْزُم کے پاس چلے جاؤ جن کی اگلی تچھلی خطا کیں معاف کردی گئی تھیں اور حضرت عیسلی مُنائِشِک بیہ بھی فرما کیں گے کہ بیہ بتاؤ! کداگر کسی برتن میں کوئی سامان ہواور برتن پر بیل لگا دی جائے تو کیا میل تو ڑے بغیراس کے سامان میں تصرف کیا جاسکتا ہے؟ لوگ كہيں گے كنہيں۔ چنانچەوە فرمائيں گے كەمجەرسول اكرم مَثَالَيْنَا عاتم النبين بين (يعنى ان كے بعد انبياء آنے پرسيل كردى گئ تھى) ان کے پاس جاؤ چنانچہوہ میرے پاس آئیں گے اور کہیں گے کہ آپ رب تعالی سے شفاعت کردیں کہوہ ہمارا حساب کتاب کرے میں کہوں گا کہ ہاں! چنانچہ میں جنت کے دروازے پر آ کر درواز ہ کھٹکھٹاؤں گا' پوچھا جائے گا کہون ہے؟ میں کہوں گا محمہ! چنانچہ درواز ہ کھول دیا جائے گا اور میں تجدے میں گر جاؤں گا اور اپنے رب کی الی حمد بیان کروں گا کہولی اس سے پہلے نہ سی نے حد ہوگی اور نہ میرے بعد کوئی بیان کرے گا۔ چنانچے رب تعالی کہیں گے کدا پناسرا تھاؤاور کہوتمہاری بات نی جائے گی مانگوتمہیں دیا جائے گا شفاعت کروقبول کی جائے گئ'۔میں کہوں گا سے رب!میری امت!میری امت! وہ کہیں گے کہان میں سے ہراس امتی کو نکال لوجس کے دل میں ذرابرابر بھی ایمان ہو (نبی کریم نے فرمایا) چنانچیٹ انہیں نکال اول گااور پھر تحدے میں گرجاؤں گا''۔(بیروایت بخاری میں دوسری سندے آئی ہے)

#### حضرت ابو ہر ریرہ منی الدُمّنہ کی روایت:

منداحد میں حضرت ابو ہریرہ ٹی اور سے مروی ہے کہ رسول اکرم مُؤَلِینَا کے پاس گوشت لا پا گیا چنا نچہ آ پ کو کھانے کے لیے دی ( کا گوشت) دیا گیااوردئ کا گوشت آپ کو بہت مرغوب تھا آپ نے اس میں سے کچھ گوشت تو ڑااور فرمایا:''میں قیامت کے دن بنی آ دم کاسردار ہوں گا کیا تنہیں پند ہے کہ کیوں؟ اللہ تعالی اولین اور آخرین کوایک ہی میدان میں جمع فرمادے گا۔ انہیں واعی من رہا ہو گا اور بصیر دیکھ رہا ہوگا ۔ سورج قریب آ جائے گا تو لوگوں کو وہ غم اور تکلیف پنچے گی جوان کی برداشت سے باہر ہوگ ۔ چنانچے آ بس میں ایک

دوسرے کوکبیں گے کہتم و کھورہے ہوجو تمہیں تکلیف اور پریشانی لاحق ہورتی ہے؟ کیاتمہیں کوئی الیانظر آر با ہے جہتمبدرے بال تہماری سفارٹ کرسے ''فوک' میں گئے لیہ باب۔ تبہارے والد مفرت اوم مینٹ ہیں۔ چنا مجیدہ ان سے یا س اُسر نہیں ہے اے آوم! آ پ ابوالبشر بین القد تعالی نے آپ کواپنے وست مبارک سے بنایا اور اپنی روح آپ میں بھونکی اور وائلہ کوئنم درا کہ کہ آپ وسجد م کریں۔ آپ ، مارق کلیف کونین و کھتے؟ اور و کھتے نہیں جہاری کیا حاست ہوگی ہے رب تعالی سے جہاری مفارش کیجے۔ مسفرت آ وم عیسے سمبی کوآئ میرارپاتنے غصر میں ہے کہ اتنا پہلے نہ تقااور نداس کے بعد ہوگااس نے مجھے ایک رخت کا کھیل کھا۔ ہے منع کیا تھا مگر میں نے نادانی کی نفسی نفسی ( لینی مجھے اپنی پڑی ہے ) میرے علاوہ کسی اور کے پاس چیے جاؤ۔ جاؤ حضرت نوح عَيْسُك ك ياس حلي جاؤر

چنانجدو ولوگ حضرت نوح عَلِين سے آ كركہيں كے كه آپ الله تعالى كرسول تيناس نے آپ كوشكر گزار بندے كا خطاب ديا تھا ہماری حالت اور تکلیف آپ کے سامنے ہے لہذا آپ رب تعالی سے سفارش کرد بیجیے تو حضرت نوح ملائظ فرمائیں گے کہ میرارب آج اتنے غصے میں ہے کہ جتنا پہلے بھی نہ تھا اور نہ بھی ہوگا اور میں نے تو اپنی قوم کے لیے بددعا کی تھی لہٰذا مجھے اپنی پڑی ہے جاؤکسی اور کے پاس دھزت ابراہیم علائل کے پاس چلے جاؤ۔

چنانچہوہ حضرت ابراجیم علائلا کے پاس آ کر کہیں گے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے نبی اوراس کے اہل زمین میں بے خلیل منے آپ ہماری حالت اور تکلیف دیکھر ہے ہیں لہذا آپ سفارش کر دیجیے وہ کہیں گے کہ جھے اپنی پڑی ہے جاؤ کسی اور کے پاس سے جاؤ۔ حضرت موی علیالسلام کے پاس چلے جاؤ۔ چنانچہوہ حضرت موی علیالسلام کے پاس آ کرکہیں گے کہ آپ اللہ تعالی کے عکیم ہیں آپ الله تعالی ہے شفاعت کرد بیجیے گروہ کہیں گے کہ آج کے دن میرارب اتنے غصہ میں جتنا پہلے نہ بھی تھا اور نہ بھی ہوگا اور میں نے توایک ایسے خص کول کردیا تھا جس کے تل کا مجھے تھم نہ تھا الہذا مجھے اپنی پڑی ہے جاؤ کسی اور کے پاس جاؤ۔ حضرت عیسیٰ علیط کے پاس جاؤ۔

چنانجیروہ حضرت عیسی علائظا کے پاس آ کرکہیں گے کہ آپ روح اللہ اور اللہ کا وہ کلمہ ہیں جسے انہوں نے مریم کی طرف القاء فرمایا تھا (آپ ئے نے فرمایا وہ ایسے ہی ہیں) آپ ہماری حالت اور تکلیف دیکھر ہے ہیں آپ سفارش فرما دیجیے۔حضرت عیسی علیظ فرمائیں گے کہ آج کے دن میرارب جتنے غصے میں ہےا تناپیلے نہ بھی تھااور نہ بھی ہوگا (حضرت عیسیٰ علائظاً اپنی سی غلطی کا تذکرہ نہیں کریں گے ) جاؤكس اورك ياس چلے جاؤ۔ حفرت محمد مَالْ الْأَمْ كِي إِس چلے جاؤ۔

چنانچہوہ میرے پاس آ کر کہیں گے اے محمرًا آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور خاتم النبین ہیں۔اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی پیجبلی خطائمیں معاف فرمادیں۔ آپ رب تعالیٰ کی خدمت میں ہماری سفارش کردیں۔ آپ ہماری حالت اور تکلیف دیکھ رہے ہیں۔ چنانچیہ میں اٹھ کرعرش کے نیچے آ کھڑا ہوں گا اور اپنے ربعز وجل کو تجدہ کروں گا اللہ تعالی مجھے اپنی محامد اور ثناء البهام کرے کا جواس نے پہلے بھی کسی کوالہام نہ کی ہوں گی۔پھر مجھے کہاجائے گااے حجمہُ!ا پناسرا ٹھاؤاور کہوتمہاری بات سی جائے گی مانگوتہہیں دیا جائے گاشفا عت کروقبول کی جائے گی'۔ میں کہوں گااے میرے رب میری امت! میری امت! اے میرے دب میری امت! میری امت! چنانچے کہا جائے گا اے محمہ ً! اپنی امت کے ان لوگوں کا جن کا کوئی حساب کتاب ہیں ' جنت کے دائیں دروازے سے داخل کر دواور پیلوگ دوسرے لوگوں

کے ساتھ دوسرے درواز وں میں بھی شریک ہوں کے چرآ پڑنے فرمایا کانتم اس ذات کی جس کے قبضے میں محمر مُلاَقِیقِ کی جان ہے۔ جنت ہے ہ رواز واں ہے دونوں پوس ش اتنا فاحلاہے بنتنا کہ مکداور جم نے درمیان ( یام مایا ) مکداور بھر می نے درمیان ہے ' 🕊 تصحیمین میں این دیان کی سند سے یہ وایت آئی ہےاہ این افی ان نیانے اسوال قیامت میں بیچہ بیٹ انوخیشہ کی سند کے قال کی ہے اس میں تمام انبیاء ( موائے نبی بریم کے ) نے الفاظ میں بیالفاظ زائد میں۔ جُھے ڈرئے کہ کیس جھے آ گ میں نہ چینب دیا جات بغدا ميرے علاوه کسی اور کے پاس جاؤ کیا ضافہ غریب ہے سیحین میں موجوز بیس واللہ اعلم۔

منداحد میں ہے کہ حضرت ابن عباسؓ نے بصرہ میں خطیہ دیتے ہوئے فرمایا کہ رسول الله مَثَاثِیُّ اِنْ ارشاد فرمایا کہ:''ہرنبی کی ایک وعا ضرور قبول ہوتی ہے میں نے اپنی اس دعا کوشفاعت کے لیے رکھ چھوڑ اہے۔ میں قیامت کے دن بنی آ دم کا سر دار ہوں گا اس میں کوئی فخرنہیں ۔سب سے پہلے مجھے قبر ہے نکالا جائے گااس میں کوئی فخرنہیں میرے ہاتھ میں لواءالحمد ہوگااس میں کوئی فخرنہیں ۔ آ دم اور ان کے علاوہ دوسر سے انبیاءمیر رح جنٹر سے تلے ہوں گے اس میں کوئی کخزنہیں۔

لوگوں پر جب قیامت کا دن طویل ہوجائے گا تو وہ آپس میں کہیں گے کہ ہمارے ساتھ ہمارے! با جان کے پاس چلوتا کہوہ ہاری سفارش کریں تا کہ رب تعالی حساب کتاب کریں۔ چنانچہ وہ حضرت آ دم کے پاس آ کرکہیں گے کہ وہ آپ ہیں جنہیں اللہ تعالی نے اپنے دست مبارک سے بنایا اور آپ کو جنت میں تھہرایا' آپ کواس کے فرشتوں نے سجدہ کیا' ہمارے لیے اپنے رب سے سفارش کردیں تا کہوہ ہمارا حساب کتاب کرے تو وہ کہیں گے میں نیہیں کرسکتا میں جنت سے نکلاتھااور آج مجھےاپنی پڑی ہے جاؤانبیاء کی بنیاو حضرت نوح کے پاس چلے جاؤ (اس کے بعد سابقہ احادیث کی طرح الفاظ ہیں حتیٰ کہ وہ حضرت نبی کریم مُنَافِیَا کے پاس آئیس گے ) چنانچہوہ کہیں گے اے محمدًا اینے رب سے سفارش کیجیتا کہوہ ہمارا حساب کتاب کردے چنانچہ میں کہوں گاہاں میں سے کرسکتا ہوں حتی کہ التدتعالى جس كے ليے جائے كم دے دے۔

چنانچہ جب اللہ تعالی مخلوق کا فیصلہ کرنے کا ارادہ کرے گا ایک منادی آ واز لگائے گا کہ احمداوراس کے امتی کہاں ہیں؟ طہذا ہم آ خری مگراولین ہوں گےسب سے پہلے حساب دینے والے چنانچہ دوسر بےلوگ ہمارے لیے راستہ چھوڑ دیں گے اور ہم حیکتے اعضاء کے ساتھ جو وضوے اثرے چمک رہے ہوں گئے گزرتے چلے جائیں گے دوسری امتیں کہیں گے۔اس امت کے تمام لوگ سب کے سب انبہاء بن سکتے تھے۔ پھر جب جنت کے درواز بے بیآ وُل گا۔ (الحدیث)●

اس کے بعداس حدیث میں اس امت کے گنا ہگاروں کی شفاعت کا بیان ہے۔ میحدیث بہت سے صحابہ کرام بڑنے شیخ اس طرح مروی ہے جن میں حضرت ابوبکر خیٰانیٰو بھی شامل ہیں۔ مگرا یک بہت حیران کن بات ہے کہائمہ نے اس حدیث کو بیان کیا ہے بہت سے طریق لائے ہیں مگر شفاعت اولی جو کہ حساب کتاب شروع کرانے کے بارے میں ہے'اسے نظرانداز کر دیا جیسا کہ اس حدیث کے سابقہ تمام طرق میں واضح ہے اور اس مقام پریمی مقصود ہے۔اس حدیث کا سیاق بیہ ہے کہ لوگ حضرت آ دم عَلیْنے اور دیگر انبیاء کرام کے پاس

<sup>•</sup> صحیح بخاری احادیث الانبیاء حدیث نمبر ۳۳۴٬ سیم صلی حدیث نمبر ۹ ۱/۳ منداح صفی نمبر ۴ سر ۳۵ میر ۹ سر ۲۵ سر ۲۸ سر

منداحهصفحه نميرا/ ۲۹۵\_

بیسفارش نے کر جا کیل گے کہ حساب کتاب شروع کروایا جائے تا کہ فیصلہ ہواوراس کی شدت کی میں اور تکلیف سے نوات سے ۔ جیب ا لدان حديث علمام تروست والتي بياب وه تتريين يهي بين و محدثين ما بهارون كي شفا مت اوران و الم بتداه عنه ما مزمره كرتے ہن ۔ ( يعنيٰ حدیث مختفر كردیتے ہن )

ا ںاخصارہ مشسود نوارج اور معتز لد کی تر دیدہے کیونکہ وہ لوگ ال بات کے قائل میں کہ کی شخص کوجہنم میں جانے کے بعد والین نہیں کالا جائے گا۔ وہ (محدثین) اتنی می حدیث کو صرف اس لیے ذکر کرتے ہیں کہ اس میں اس برعتی عقیدے کے خلاف صریح نص موجود ہے اور تصریح ان احادیث میں آئی ہے جو پہلے گزریں تفصیلی حدیث میں شفاعت اولی (حساب کتاب ) کا ذکر ہے یہ ہے: ''لوگ حضرت آدم علائك پهرحضرت نوح غلائك پهرحضرت ابراجيم غلائك پهرحضرت مويٰ غلائك پهرحضرت نيسي غلين اور پهرخاتم الانبياء حضرت محمصطفی مَنْ مَنْیَوْمُ کے پیاس آئیں گے۔ چنانچہ نبی کریم مَنْ فِیْوَمُ جا کرعش کے بیچے اس مقام پر سجد وریز ہو جا کیں گے جیے کھس کہ جا تا ہے القد تعالی پوچھیں گے (حالانکہ انہیں معلوم ہے) کہ کیابات ہے؟ میں کہوں گا کہ: 'اے رب آپ نے مجھے شفاعت کا وعدہ کیا تھا للندامخلوق کے بارے میں میری شفاعت کوقبول فر مالیجیے اورلوگوں کا حساب کرئے فیصلہ کر دیجیے'۔

اللّٰد تعالیٰ فرما کیں گے میں نے تمہاری سفارش قبول کر بی سجدے سے سراٹھا وَاورلوگوں کے ساتھ کھڑ ہو جا وَ ( 'س کے بعد حدیث میں آسان سے فرشتوں کی آمد کری لگائے جانے اور اللہ تعالی کے اس پرجلوہ افروز ہونے کا ذکر ہے اور بیر کہ کروبیان اور مقرب فرشتے مختلف تسبیحات پڑھ رہے ہوں گے ) آ گے فر مایا:'' جب کری زمین میں کسی جگدلگ جائے تو اللہ تعالیٰ ارش دفر مائے گا کہ میں نے جب ہے تہ ہیں پیدا کیا خاموش رہا' تمہاری با تیں سنتار ہا' تمہارےا عمال و کھتار ہا۔ابتم حیب رہواور خاموثی سے دیکھویہ تمہارے نامہ اعمال ہیں تمہارے سامنے پڑھے جائیں گے۔ چنانچہ جوکوئی اس میں اچھی بات یائے وہ التد کا شکر اداکرے اور جو پچھاوریائے اسے جا ہے کہ اینے علاوہ کسی اور کوملامت نہ کرے۔ • عبدالرزاق نے اپنی سند سے علی بن حسن زین العابدین سے ارشاو نبوی مُنْ اَنْتِهُمْ لَقُلْ کیا ہے کہ: '' جب قیامت کا دن ہوگا اللہ تعالیٰ زمین کو پھیلا دیں گے جیسے کھال کو پھیلا یا جاتا ہے' حتیٰ کہانسان کے لیےصرف یا وُں رکھنے کی ملکہ سے گئ'۔رسول اکرم مَنْ النَّیْزُ انے مزید فرمایا کہ:''میں وہ پہلا شخص ہوں گا جسے پکار جائے گا' جبریل عَلیظہ اللّٰہ تعالیٰ عزوجل کے دائیں جانب مول کے والقد میں نے رب کواس سے پہلنہیں دیکھا ہوگا میں کہوں گااے رب اس (جبرائیل) نے مجھے خبر دی تھی کہ آپ نے مجھے رسول بنایا ہے۔التد تعالیٰ کہیں گے کہاس نے سے کہا پھر فرمائے گاشفاعت کروتو میں کہوں گا''اے رب تیری عبادت کرنے والے تیرے بندے ادر تیری عبادت نه کرنے والے بندے زمین کے اطراف میں موجود ہیں''۔

(مطلب بیرکہ) وہ اطراف زمین میں کھڑے ہیں لیتیٰ ایک ہی جگہ سب جمع ہیں ان میں مومن بھی ہیں اور کافربھی ۔ چنا نجیہ آ مخضرت منی تینم اللہ تعالیٰ ہے سفارش کریں گے کہ حساب کتاب کر کے مومن اور کا فرمیں نقیدیق کر دی جائے ۔ َھڑے ہونے کی جگہہ میں بھی اور متنقل ٹھکانے میں بھی 🧕

<sup>•</sup> بيهي كتاب البعث والنشو رحديث نمبر ٢٢٩ ، طبراني مطولات عديث نمبر ٣٦٦ •

<sup>€</sup> تفسيرا بن كثير صفح نمبر ۵/ ۸۰ انتجاف سادة القين صفحه ۱/۳۵۳ كنز العمال جديث نمبر ۹۳ - ۳۹ -

ای لیے ابن جرمر نے لکھا ہے کہ ''اکثر اہل تاوہل نے قرآن کی اس آیت:

" عنقریب تیرارب بحصومقام تمودیر مبعوث برے گا" \_ (الاسراء آیت 79)

یہ و مقام ہے جہاں رسول اکرم منافظ آلوگوں کی شفاعت کے لیے قیامت کے دن کھڑے ہوں گے تا کہ ان کارب انہیں اس عظیم دن سے نج ت دے جواس دن کی گئی کی وجہ ہے ان پر آئی ہوئی ہوگی۔ بخاری میں حضرت ابن عمر نئد یعند ہے مرون ہے کہ بوگ قیامت کے دن برامت کوترغیب دیتے پھریں گے کہ وہ اپنے نبی ہے شفاعت کے لیے کیے اور پھریہ شفاعت کی درخواست نبی کریم مُنْ تَنْفِرُ تَک بہنچے گی اور آپ شفاعت کریں گے۔ یہ ہے وہ دن کہ اللہ تعالیٰ آپ کومقام محمود پرلائیں گے۔ 🌓

#### بھکاری کے چبرے سے قیامت کے دن گوشت اتارلیا جائے گا:

صحیح بخاری میں حضرت حمز ہ بن عبداللہ عمرؓ ہےارشاد نبویٌ مروی ہے فر مایا کہ:'' جو بندہ لوگوں ہے بھیک مانگتا رہے گا قیامت کے دن اس حال میں آئے گا کہ اس کے چیرے پر گوشت کا کوئی ٹکڑا بھی نہ ہوگا''۔اورفر مایا کہ'' قیامت کے دن سورج بہت قریب آجائے گا حتیٰ کہ پسینہ آ دھے کا نوں تک پہنچ جائے گا اور اس دوران حضرت آ دم علائظ 'حضرت مویٰ علائظ اور پھر حضرت محمد من ثین ہم سے فریا د کریں گے۔(ایک اور روایت میں بیالفاظ زائد ہیں) چنانجیوہ (محمد مُثَاثِیْنَا) شفاعت کریں گے کہ رب تعالیٰ مخلوق کا فیصلہ فر مادے گاحتیٰ کہوہ دروازے کی کنڈی پکڑ کر کھڑے ہوجائیں گئے چنانچہ اس دن اللہ تعالی انہیں مقام محمود پر لا کھڑا کرے گا وہاں جمع ہونے والےسب آب کاشکربداداکریں کے (بعنی حدکریں مے)

## اس حوض محمري كاذكرجس سے قيامت كےون الله تعالى جميں سيراب فرمائيں گے:

حوض کوثر کا وجود متعدومشہوا جادیث ہے اور کئی طرق ہے ثابت ہے ایسے بے شارلوگ مٹی میں مل گئے جواس کے وجود کے منکر تصان کا انکاران کے اور حوض کوٹریر آنے کے درمیان حائل ہے۔جیسا کہ بعض سلف سے منقول ہے کہ جو مخص کرامت کا منکر ہووہ حوض کوثر پرنہیں آ سکے گا اور اگر حوض کوثر کامنکر ان احادیث پرمطلع ہوجائے جوہم پیش کرنے والے ہیں تو وہ اپنے قول کے خداف رجوع

## سب صحابہ میں پی موض کوٹر کی تقید لین کرتے اور اس کے وجود پرایمان رکھتے تھے:

اوراس بارے میں احادیث بھی روایت کی ہیں:''بےشارصحابہ ہے اس کے وجود کے بارے میں احادیث مرومی ہیں منجملہ النکے بيرًرا مي قدر حضرات مين' حضرت ابي بن كعب' حضرت جابر بن سمرهٔ حضرت جابر بن عبداللهٰ حضرت جندب بن عبدالله اتجلي ' حضرت زيد بن ارقم ، حضرت سلمان فارس حضرت حارثه بن وهب خضرت حذيفه بن اسيد حضرت حذيفه بن يمان حضرت سمره بن جندب

بخاری کتاب النفیر حدیث نمبر ۱۸۱۸-۱۰

۶۵ بخاری کتاب الز کاة حدیث نمبر۲ ۱۳۷ اور نمبر۵ ۲۵۱ ۱ـ

حضرت مهل بن سعد' حضرت عبدالله بن زید بن عاصم' حضرت ابن عباس حضرت ابن عمر' حضرت عبدالله بن عمر و بن العاص' حضرت ابن مسعود «عفرت متبه بن مبرات في معرت عقبه ن عامراله في مغربته أي سابن معال منذب الأكامه باللي «طالت الديرز والملمي مطالت ابوبكرهٔ حصرت ابوذ رغفه رئ مصرت ابوسعيد خدري حضرت ابوبريرهٔ حضرت اساء بنت الي بكرُ حضرت عا تشه صديقة حضرت المسلمي، مفترت ثمرٌ و کی زوجه منتزمه خراها في و مانتاب

#### حضرت الى بن كعب انصارى مين الدون كي حديث:

ا بوالق مم طبر انی نے اپنی سند سے حضرت ابی بن کعب سے نقل کیا ہے کہ: '' رسول اکرم مناتیج اپنے حوض کوڑ کا ذکر فر وہ یا تو انہوں نے یو چھایارسول اللہ! بیروض کیا ہے؟ آ گ نے فرمایا کہ:''وہ دودھ سے زیادہ سفید برف سے زیادہ ٹھنڈا'شہدے زیادہ میٹھا' مشک سے زیا دہ خوشبودار۔جس نے ایک گھونٹ بی لیا بھی پیاسانہ ہوگا اور جواس سے ہٹادیا گیا بھی سیراب نہ ہوگا 🗗 کتاب السنة میں ایک اور سند سے بیروایت آئی ہے صرف اس میں قتم کھا کر بیان کرنے اور ستاروں سے زیادہ اس کے پیالوں کے ہونے کا ذکر آیا ہے۔ ● اور سیر روایت صحاح سته پامنداحمه مین بیس-

#### حضرت انس بن ما لك انصاري ويناطؤ كاحديث:

بخاری میں حضرت انس سے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَاثِيْرَ نے ارشاد فرما یا کہ:''میرا حوض اتنا بڑا ہے جتنا کہ ایلہ اور صنعا یمن کے درمیان فاصلہ اوراس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے ہیں ( کذارواہ سلم )

#### حضرت انس بن ما لك شئ الله عند يث:

بخاری میں ارشاد نبویؑ ہے کہ:''میرے یاس (حوض پر)میرے کچھ ساتھی (امتی) آئیں گے اور میں ان کو پیجیان بھی لول گامگر فر شتے مجھے سے انہیں دورکر دیں گے میں کہوں گاریتو میرے ساتھی ہیں۔کہا جائے گا آپ کونہیں معلوم کہ آپ کے بعد انہوں نے کیا بدعتیں ا بيجا دكيس" - (رواهسلم عن محمد بن حاتم)

## حضرت انس بن ما لك مُنَاللُهُ لا كَنْ تَنْيسرى حديث:

منداحد میں حضرت انسؓ ہے مروی ہے کہ رسول اکرم مَثَافِیْنِم کواؤگھ آئی جب بیدار ہوئے تو آپ مَثَالِیْزَانے مسکراتے ہوئے سر اٹھایا (آپ سے حضرت انس یا دوسرے صحابہ نے پوچھا) یارسول اللہ ! آپ کس بات پرہنس رہے ہیں؟ فرمایا:'' مجھ پرابھی ایک سورة نازل ہوئی ہے'۔''بسم اللہ الرحمٰن الرحيم: ہم نے تجھ كوكوثر عنايت كى ہے (الى آخرہ سورة) سورت سنانے كے بعد يوچھا كه'' كيا تهمیں پہتہ ہے کہ کوٹر کیا ہے؟ لوگوں نے کہااللہ اوراس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا کہ: ''یا یک نہرہے جو مجھے رب تعالی نے جنت

طبراني المعجم الكبير صفيد ٨/ ١٨٥ . ﴿ والدسالقد -

خارى كتاب لرقاق مديث نمبر ١٥٨٠، مسلم مديث نمبر ١٩٥٥.

میں عطا کی ہے۔اس میں بہت بھلائی ہے قیامت کے دن میری امت اس پرمیرے پاس یانی یعنے آئے گی۔ اس کے پیالے۔ تدروں عقق عددا بن أي - أيك بعد ب والسين وروطميل باك كالومين أبول كالسيايرة التي يتوق بهاجائ كا كدا ب وييل معلوم الن وگوں نے آپ کے بعد کیا کیا بدعات ایجاد کیں'۔ (بہ ثلاثی حدیث ہےاہے مسلم الاداؤ واور ٹیانی نے بھی محمد من فضل کی مزوج ہے

### حضرت انس مِنيالهُ عَنهُ كَي حِوْقِي حديث:

منداحمد میں حضرت قما وہ میں ہوئی ہے مروی ہے کہ رسول اکرم مثل پیجائے ارشاد فر مایا کہ:''میرے حوض کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا کہ مدینداورصنعاء کے درمیان ہے اور عمان کے درمیان ہے' 🇨 (مسلم شریف میں دوطرق سے بیروایت آئی ہے) حضرت انس تني الدُوَّة خاوم رسول مَثَاثِيُّونْم كي يانچوي صديث:

منداحمہ میں حضرت انس سے مردی ہے کہ پچھلو گول نے عبید بن زیاد کے پاس حوض کوثر کا تذکرہ کیا تو اس نے ان کا انکار کیا اور كينے لگا حوض كيا ہے؟ يه بات جب حضرت انس شاؤ تك پنجي تو آ ي نے فرمايا كه ميں اس كے ياس جا كرضرور بات كروں گا۔ چنا نجيه تشریف لے گئے اور فرمایا کہ: ' تم حوض کوٹر کے بارے میں بات کررہے تھے؟ عبیداللہ نے کہا کیا آپ نے رسول اکرم سائلی کا کوحوض کا تذكره كرتے سنا ہے؟ حضرت انسؓ نے فرمایا كه بہت زیادہ اور ایک مرتبہ رسول اكرم مُلاَثِیْجًا نے بیفر مایا كه: ''میرے حوض كے دونوں كنارول كے درميان امليہ سے مكمہ ياصنعا سے مكمہ كے درميان فاصلہ جتنا فاصلہ ہے اوراس كے برتن آسان كے ستارول سے بھي زيادہ ہيں'۔ منداحمہ ہی میں حضرت انسؓ سے ارشاد نبویؓ مروی ہے کہ: ''میرا حوض اتنا بڑا ہے اس میں آسان کے ستاروں کے برابر برتن ہیں شہد سے زیادہ میٹھا' برف سے زیادہ ٹھنڈااور دودھ سے زیادہ سفید ہے جواس سے بے گا بھی بیاسانہ ہوگا اور جونہ بے گا بھی سیراب نہ ہوگا'' 🗨 حضرت انس مِنى الدَّمَدُ كَي حِيفَى حديث:

مندابو یعلی میں حضرت انس سے مروی ہے کہ عبیداللہ بن زیاد نے ان سے پوچھا:''اے ابو عزہ کیا آپ نے نبی کریم مَا لَيْوَا ہے حوض کے بارے میں تذکرہ سنا؟ تو انہوں نے فر مایا کہ میں مدینے میں ایسی بوڑھی عورتوں کوچھوڑ کر آیا ہوں جو کٹرت سے بید عاکرتی ہیں كەللىدىغالى انبيس حفرت محرك حوض سے (شربت) پلائے "

### حضرت انس منئالاؤر كي ساتوي حديث:

مندابویعلی میں بزیدالرقاشی سے مروی ہے کہ میں نے حضرت انس سے عرض کیا:''اے ابوتمزہ! کچھ لوگ جمیں کفروشرک سے متہم کرتے ہیں' حضرت انسٹ نے فرمایا کہ وہ بدخلق اور بدترین مخلوق ہیں۔ میں نے کہااور حوض کوثر کو جھٹلاتے ہیں۔انہوں نے فرمایا کہ میں

<sup>•</sup> صحيم مسلمُ القصائلُ عديث نبر ٩٥٣٥ منداح صفية ١٣٣٠ € منداح صفي نبر ١٣٠٠. ومنداح صفي نبر ١٣٠٠.

<sup>🗗</sup> مندابولعلى صفح نمسر ٢/٣٥٥ س

نے رسول اکرم ٹائٹیٹر کو پیفر ماتے سنا کہ'' میر اایک نوش ہے جس کا عرض امیدے تعبد کی مسافت کے زائرے (یافر مایا کہ صنعا تک) دودھے زیادہ غیداور برے زیادہ میں ہے۔ ال مل آسان کے ساروں کے برابر برق بیان ال کی گئی یہ اللے ہنستان طرق سے ستے ہیں جوائے جھٹلائے وہ اس سے نہیں لی سکے گا۔

### حضرت انس شئاه نوز كي آڻھويں حديث:

مند بزار میں حضرت انس بن پیدوے مروی ہے کہ رسول اکرم مثل فیڈ نے ارشاوفر مایا کہ میرا حوض اتنا اتنا بڑا ہے اس میں ستاروں کی تعداد مین برتن ہیں' مشک سے زیادہ خوشبودار'شہر سے زیادہ میٹھا' برف سے زیادہ ٹھنڈااور دودھ سے زیادہ سفید ہے جواس سے ایک مرتبہ یئے بھی پیاسا نہ ہوگا اور جونہ یئے گاوہ بھی سیرا بنہیں ہوگا۔ 🗨 حافظ ہزار کہتے ہیں ان الفاظ ہے جمیں سوائے حضرت انس کے اور سی ہے روایت نبیں معلوم ۔ بیاسناد جید ہیں۔اس روایت کوصحاح سنہ یا منداحمہ میں نقل نہیں کیا گیا۔

#### حضرت انس مِنى للدِّمَد كي نوي حديث:

علامه ابن الى الدنيانے اپنى سند سے حضرت انس بن مالك نئي الله عند سے روایت كى ہے كه رسول اكرم مُنَى اَلْيَا مُ في الله على مايا كه: " ميس نے اپنا حوض دیکھا'اس کے کنارے پرستاروں کی طرح برتن رکھے تھے میں نے اس میں ہاتھ ڈال کر دیکھا تو وہ انتہا کی خوشبودارعنر کی طرح تھا۔

### حضرت بریده بن خصیب اسلمی منی دروایت:

مند ابویعلی میں حضرت بریدہ بن نصیب ؓ سے ارشاد نبویؓ مروی ہے فر مایا کہ:''میرا حوض عمان سے یمن تک کی مسافت جتنا برنا ہے اس میں آسان کے ستاروں کی تعداد میں برتن ہیں جواس ہے ایک مرتبہ یے گامبھی پیاسا نہ ہوگا' 🚅 (اسی طرح حضرت بریدہ سے ابن صاعداورابن الى الدنيانے اپنى سند نے قل كيا ہے اس كے الفاظ يہ بيں ) ''ميراحوض عمان اور يمن ( كى مسافت ) كے برابر ہے اس میں ستاروں کی تعداد میں برتن ہیں شہدہ میشا' دودھ ہے زیادہ سفیداور مکھن ہے زیادہ نرم' جو شخص ایک مرتبداس سے بیٹے گا جھی پیاسا

### حضرت ثوبان مِنَ الدُّمَّة كي روايت:

منداحم میں ثوبان سے مروی ہے کہ رسول اکرم منافیق نے فرمایا: ' قیامت کے دن میں اپنے حوض پر موں گا اور اہل یمن میں ہے کچھلو گوں کواس ہے دورکر دوں گااورا بنی لاٹھی ہے ماروں گاحتیٰ کمان کو دورکر دوں گا''۔

رسول اکرم منی تیزائے یو چھا گیا کہ اس کی گنجائش کتی ہے؟ فر مایا کہ:''میری اس جگہ ہے تمان تک اس میں دو پرنا لے تیں جواس

<sup>🗨</sup> اربنة ابن إلى عاصم صفح نمير // ۱۳۳۲ 🕲 مجمع الزوائد صفح نمبر والر ۲۰۱۰ الترخيب والتربهيب صفح نمبر ۴/۸ / ۳۱۸ ـ

<sup>€</sup> اتخاف سادة التقين صفح نمبر ١٠/ ٥٠٠ الكامل في الضعفاء صفح نمبر ١٩٩٣/٧ كنز العمال حديث نمبر ١٩٤٧ ـ • • والا بالسب

( شربت کو ) لا بروں کے گررے ہوں کے •

مندا مدن ٹی مسرت قادہ می مدست مروں ہے نہ بی کریم کی تینے ہے اس دوش کی چوڑ انی ہے ہورے ہیں چو چو ہیا تو فرہ میا کہ میری اس جگہ ہے تمان تک ' یک عبدالرزاق نے قال کیا ہے کہ:''بھری اور صنعائے فاصلے کے برابر با مکداورامد کے قاصلے کے برابر ' ، فی میری اس جگہ ہے تمان تک ' یک اس کے شربت کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا ''دودھ سے زیادہ سفید ہے شہد سے زیادہ سفید سے شہد سے زیادہ سفید ہے شہد سے زیادہ سفید ہے شہد سے زیادہ سفید ہے اس کے شربت کے بارے پوچھا گیا تو فرمایا ندی گا'' یک ہے اور اس میں جنت سے دویر نالے کررہے ہیں ان میں سے ایک سونے کا ہے دوسرا جیا ندی گا'' یک

مندابویعلی میں حضرت ثوبان سے ارشاد نبوی مروی ہے کہ: ''میں اپنے حوض کے پاس کھڑا ہوں گا'اہل یمن کے پچھلوگوں کواس سے دورکر دوں گا اوراپنی لاکھی سے ماروں گاحتی کہ وہ حوض چھوڑ جا 'میں گے' ۔ © نبی کریم طَالِیُّوْلِ سے اس حوض کی چوڑائی وغیرہ کے بارے میں پوچھا گیا تو فرمایا کہ میری اس جگہ سے ممان تک جس کا فاصلہ ایک ماہ کا ہے یا اس طرح پچھاور'' ۔ © پھر آپ سے اس کے نثر بت کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ:''وہ دود دھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا ہے اس میں دو پر نہ لے جنت سے آ کر گر رہے ہیں۔ایک سونے کا ہے اور دوسرا چاندی کا''۔ © (مسلم میں بیروایت حضرت قادۃ شے مروی ہے)

حضرت ثوبان رمياتيَّهُ كي روايت كاليك اورطريق حضرت عمر بن عبدالعزيز كاخشيت وخوف:

مندا تحدیث سین بن محمد یک سند سے عہاس بن سالم تحقی سے مروی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ابوسلام جبثی سے حوض کو ترکے بارے میں پوچھنے کے لیے کسی کوروانہ کیا۔ چنا نچہ وہ انہیں لے کران کی خدمت میں حاضر ہوگیا تو حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں نے حضرت ثوبان سے سنا کہ انہوں نے رسول اکرم مُنافیظ کو یہ فرماتے سنا: ''میرا حوض عدن سے عمان بلقاء کی مسافت کے برابر ہے۔ اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفیداور شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس کے پیالے ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جواس سے ایک بار بے گاوہ اس کے بعد بھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے حوض کو تر پر فقراء مہاجرین ستاروں کی تعداد کے برابر ہیں جواس سے ایک بار بے گاوہ اس کے بعد بھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے حوض کو تر پر فقراء مہاجرین سینچیں گے۔

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عند نے سوال کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! وہ کون لوگ ہیں؟ تو فر مایا کہ: '' پرا گندہ بالوں اور میلے کپڑوں والے مسلمان جو مالدار اور نازونعم میں بلی ہوئی عورتوں سے شادی نہیں کر سکتے اور ندان کے لیے دوتی کے درواز ب کھولے جاتے ہیں''۔ بیس کر عمر بن عبدالعزیز کہنے گئے کہ میں نے نازونع میں پہلی ہوئی عورت سے شادی کی ہے اور میرے لیے دوسی کے درواز سے کھلے ہوئے ہیں بہاں اب تو اللہ ہی مجھ پر رحم کرے۔خداکی قسم میں اپنے سرمیں! ب تیل نہ و الوں گاحتیٰ کہ میرے دوستی کے درواز سے کھلے ہوئے ہیں بس اب تو اللہ ہی مجھ پر رحم کرے۔خداکی قسم میں اپنے سرمیں! ب تیل نہ و الوں گاحتیٰ کہ میرے

<sup>•</sup> منداح من فحنبر٥/ • ٢٨ - ﴿ الينا - ﴿ مصنف عبد الرزاق حديث نبر٢٠٨٥ - ﴿ الينا -

<sup>€</sup> صحيمسلمُ الفصائل مديث تمبر ١٩٣٧م منداح صفي تمبر ١٢٥٠/٥

<sup>🙃</sup> مصنف ابن الى شير صفح نبر ما الهرم 🗨 منداحد صفح نبر ٥/٥ ٢٨٠ \_

<sup>🛭</sup> صحیح مسلم حدیث نمبر ۲۹۴۷ منداح د صفح نمبر ۵۲۰/۵\_

بال پرا گندہ ہوجا کیں اور ان پہنے ہوئے کپڑوں کونہیں دھوؤں گاختی کہ یہ بوسیدہ ہوجا کیں۔ 🗨 ابو بکر بن انی عاصم نے اپنی سند ہے منرے فیان ہے این دیوں جارہ افقا سے مرمایا کہ ''میرا'وٹ عدن اور تان کے درمیان (لیمی اس میافت ہے برابر ) ہے دودھ منارے فیان ہے این دیوں جارہ کا کہ اس یا ہے فرمایا کہ '' میرا'وٹ عدن اور تان کے درمیان (لیمی اس میافت ہے برابر ) ے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا اور مشک ہے زیادہ خوشبہ وار ہے اس کے بیالے آسان کے تاروں کے برابر ہیں ( تعداد میں ) جواس تا کے مرتبہ بنے گاس کے بعد بھی بیا سانہ ہوگا اور اس پرآنے والے اکثر لوگ فتر اءمہا جرین ہوں گے۔ (ہم نے یو چھا وہ کون ہیں ؟ تو فر مایا ) و والجھے بال اور ملے کیڑوں والے لوگ ہیں جوامیر زادیوں سے نکاح نہیں کر سکتے اوران کے لیے دو تی کے در داز ہے مہیں کھلتے جودوسروں کا حق ادا کر دیتے ہیں مگران کاحق انہیں نہیں ملتا۔ ۖ (سند کا پیطریق بھی پچپلی روایت کی سند کی طرح جید ہے )

#### حضرت جابر بن سمره منى الذئه كي روايت:

مندابویعلی میں حضرت جابر بن سمرہ سے ارشاد نبوی مروی ہے فرمایا کہ: ''میں حوض پریم سے پہلے پہنچوں گا اوراس میں حوض کے دونوں کناروں میں فاصلۂ صنعااورایلہ کے فاصلے کے برابر ہےاوراس کے پیائے گویاستارے ہیں'۔ € مسلم میں بھی بیروایت آئی ہے۔ حضرت جابر بن عبدالله کی روایت:

مندمیں ابوز بیر سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت جابر بن عبداللّٰد کورسول اکرم مَنْ الْیَوْمُ کا بیار شاد سناتے ہوئے سنا: ' میں حوض پر اینے آنے دالوں کود مکیور ہاہوں گا۔ مجھ سے کچھ لوگوں کو دور کیا جار ہاہوگا تو میں کہوں گا ہے رب! بیلوگ مجھ سے ہیں اور میرے امتی ہیں۔کہا جائے گا کہ آپ کونہیں معلوم کہ انہوں تے آپ کے بعد کیا اعمال کئے بیلوگ آپ کے بعد الٹے پیروں واپس ہوتے رہے۔حضرت جابر فرماتے ہیں کدرسول اکرم من النظام نے ارشادفرمایا کہ: 'حوض ایک مہینے کی مسافت برابر ہے اس کی چوڑ ائی'اس کی لمبائی کی مثل ہے اس کے برتن آ سان کے ستاروں کی مثل ہیں' وہ مشک سے زیادہ خوشبودار اور دودھ سے زیادہ سفید ہے جواس سے ایک باریٹے گا وہ بھی پیاسا نہ ہوگا''۔ 🍑 (اس کی اسناد شرط مسلم پر ہیں مگر مسلم نے اسے روایت نہیں کیا' بلکہ حضرت جابر سے چیدروایات نقل کی ہیں مگر مذکورہ روایت ان میں نہیں ) روایت جابر ٔ رسول اکرم مَنْ النَّیْمُ امت کی کثرت پرفخر کریں گے:

مند بزار میں حضرت جابر بن عبداللہ ہے ارشاد نبوی مردی ہے فر مایا کہ میں حوض پرتم سے پہلے موجود (انتظار میں ) ہوں گا اور دوسری امتوں کے مقابلے میں تمہاری کثرت پرفخر کروں گا۔ چنانچہتم میرے بعد کا فرمت ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔ ا کی شخص نے حوض کی پیائش پوچھی تو فرمایا ایلہ سے مکہ کے درمیان کی مسافت (حضرت جابر کا خیال ہے کہ مکہ کہا ہے) اس میں پینے کے برتن ستاروں کی تعداد سے زیادہ ہیں۔مومن ایک پیالداٹھا کردوبارہ رکھنے نہ پائے کہاہے دوسرامومن بھائی اٹھالےگا'' 🚭

<sup>🗨</sup> ترندي صفة القيامة حديث نمبر ٢٣٣٣ ابن ماجه الزهد حديث نمبر ٣٣٠٣ منداح صفح نمبر ٥/٥١٥ على قرندي صفة القيامة حديث نمبر ٢٣٣٢ ابن ماجه ايضاً ' منداحد صغی نمبر۵/۵ ۲۷ و مسلم کتاب الفصائل حدیث نمبر ۵۹۵۸ این شیبه صفی نمبر ۱۳۱۲ و صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۹۲۸ منداح دصفی نمبر ۳۸۳ س € طرانی کبیرهیدنمبر ۱۳/۸°فتج الباری صفح نمبراا/ ۲۸۸\_

### حفرت جندب بن عبدالله بن البجلي كي روايت:

۔ بخاری میں حضرت جندب ہے مروی ہے کہ میں نبی ّ ریم تالیّقا کو بیافر مائے شاد ' میں حوض کوثر پرتم سے پہلے موجود ہوں گا''۔ (مسلم میں شعبہ کی سنداورمسندا تحدید میں سفیان بن جیدن سند سے بھی منقول ہے )

#### حضرت جاربيه بن وجب فني الدفند كي حديث:

سی بخاری میں حضرت جاریہ بن وہب سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم سی ایکی کوحوش کورٹر کا تذکرہ کرتے سافر ماید کہ جتنا نا صلہ مدینے اور صنعامیں ہے(ا تنابڑا ہے)(ابن عدی نے حضرت جاریہ بن وہب کی روایت میں بیاضا فیہ بنایا ہے ان کاحوض صنعاءاور مدینے کے درمیان ہے۔مستورد نے ان سے پوچھا کہ:''تم نے آئہیں برتنوں کا ذکر کرتے ٹہیں سنا؟ انہوں نے کہائہیں تو مستورد نے ان سے پوچھا کہ''تم نے آئہیں برتنوں کا ذکر کرتے ٹہیں سنا؟ انہوں نے کہائہیں تو مستورد نے کہاہم نے اس میں بیذکر دیکھا ہے''۔فر مایا: ''برتن ستاروں کی ماند ہیں' ۔ • (صحیح مسلم میں محمد بن عرم ہ سے مروی ہے۔ ای طرح محمد بن عبداللہ کی سند ہے بھی ہے۔ بی مستورد ابن شداد بن عمر وفہری ہیں جو کہ صحافی ہیں۔ ان کی روایات بخاری ومسلم میں آئی ہیں اور سنن اربعہ ہیں بھی ﴾۔

#### حضرت حذيفه بن اسيد شيالفنه كي حديث:

ابوسر یحی غفاری نے اپنی سند سے حضرت حذیفہ ٹے نقل کیا ہے کہ: ''جب نبی کریم منگائی کے جمۃ الوداع سے لوٹے تو فر مایا کہ میں حوض کو ثریتم سے پہلے موجود ہوں گائے ماس حوض پر آؤ گے جس کی لمبائی بصریٰ سے صنعا کی مسافت کے برابر ہے۔اس میں ستاروں کی تعداد کے برابر پیالے میں'' 2 (پیروایت صحاح سنہ اور مسندا حد میں نہیں آئی)

### حضرت حذیفه بن بمان عبسی شیانهٔ و کی حدیث:

ابوالقاسم البغوى نے اپنی سند ہے حضرت حذیفہ یہ نقل کیا ہے کہ رسول اکرم سن آتی نے فرمایہ: "میراحوض ایلہ وعدن کے درمیا نی فاصلہ ہے بھی بڑا ہے اور قتم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں سے بھی زیادہ ہیں۔ وہ دودھ سے زیادہ میں اور قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس کے برتن ستاروں سے بھی زیادہ ہیں۔ وہ دودھ سے زیادہ میں اس سے بچھلوگوں کو دور کر دوں گا جیسا کہ کوئی شخص اپنے حوض سے اجنبی اونٹ کو بھگا دیتا ہے "کسک سفید اور شہد سے زیادہ میں اس کے بھی نیں گے؟ فرمایا: ہاں تم لوگ میرے حوض پر آثار وضو سے حیکتے اعضاء کے ساتھ آ وکے اور یہ انساز کسی اور کو حاصل نہ ہوگا ' ۔ ﴿ (مسلم اور بخاری نیس بھی بیروایت الگ الگ اسناد سے آئی ہے )

#### حضرت زيد بن ارقم مِنيَ الدَّمَةِ كَي حديث:

منداحديين حضرت زيد بن ارقم شين التوسيم وي ہے كەرسول اكرم مَنْ النَّيْزَ نِي ارشاد فرمايا كە: "تم بوگ ان لوگول كالا كھوال حصر

- ◘ صحيح بخارى كتاب الرقاق حديث نمبر ١٥٩١، صحيح مسلم حديث نمبر ١٥٩٣٧ ـ
  - کنز العمال حدیث نمبر ۱۹۲۱۹ طبرانی کیر صفح نمبر ۳۵/۳۔

بھی نہیں جوادگ میری امت کے میرے حوض پرآئیں گے'۔راوی کہتے ہیں کہ میں نے حصرت زیدے یو چھا کدان ونوائے مسلم نوال ك قد المتنظَّ ه في يك مرسات يا ألله موافراه تقدير

### نبي كريم من ينيز لم يرجمو ف باند هينه والاجهنمي ہے:

یمقی میں یزید بن حیان یمی سے مروی ہے کہ میں حضرت ابن ارقم کی خدمت میں عاضر ہوا' مجھے مبیداللہ بن زیاد ہے ان کے یا س پوچھنے بھیجاتھ کو' وہ احادیث کیا ہے جوتم رسول اکرم مٹائٹیٹر سے نقل کرتے ہو؟ اور کیا تمہارا خیال ہے کہ رسول اکرم مٹائٹیٹر کا جنت میں کوئی حوض ہے؟ تو حضرت زیدنے جواب دیا کہ میں رسول الله مَا اللهِ مَا اللهِ عَالِيَا اور ہم سے اس کا وعد ہ بھی فرمایا تو عبید الله نے کہا کہ تم حموث بول رہے ہولیکن تم ایک د ماغ خراب بوڑ ھے مخص ہوتو وہ فرمانے لگے کہ میرے کا نوں نے نبی کریم مُنْ ﷺ سے سنا کہ:'' جو مخص جان بوجه کر مجھ پرجھوٹ باندھے گاوہ اپناٹھ کانہ جہنم میں بنالے''اور میں رسول اکرم سُکا ﷺ پرچھوٹ نہیں باندھ رہا 🗨

#### حضرت سلمان فارسی شی الذبخد کی حدیث:

صیح ابن خزیمہ میں حضرت سلمان فاری میں اللہ کی فضیلت رمضان پر ایک طویل حدیث نقل کی ہے جس میں رسول اکرم سُلَ مِثْنِيْرَا نے شعبان کے آخری دن خطبہ ویتے ہوئے فرمایا کہ: 'اے لوگواہم پرایک عظیم مہینہ آگیا ہے (اس کے بعد طویل حدیث ہے پھرفر مایا) جو خص اس مہینے میں روزے سے رہااللہ تعالیٰ اسے میرے حوض سے (شربت) پلائیں گے جس کے بعدوہ جنت میں داخل ہونے تک پياسانه هوگا"\_ <sup>3</sup>

ہر نبی کا ایک حوض ہوگا اور آنے والوں کی کثرت پر ایک دوسرے سے فخر کریں گے حضرت سمرہ کی روایت:

ابوبكر بن عاصم في اين سند ي حضرت سمرة سي ارشاد نبوى مَنْ النَّيْم نقل كيا ب فرمايا: "برنبي كاليك حوض بوكا اوروه حوض يرآف والے لوگوں کی کثرت پرایک دوسرے سے فخر کریں گے اور مجھے امید ہے کہ میرے دوش پرسب سے زیادہ لوگ آئیں گے' 🎱 (بذاحدیث غریب)

حضرت مهل بن سعدالساعدي كي روايت:

سیحے بخاری میں حضرت مہل بن سعدؓ ہے ارشاد نبویؓ مروی ہے فر مایا: ''میں حوض پرتم سے پہلے موجود (تمہارے انظار میں ) ہول

<sup>🗗</sup> سنن الى داؤ وحديث نمبر ٢ ٣٨٧ ي مند احد صفح نمبر ٣/٢٧ يـ

<sup>🗨</sup> بيهي سنن كبري صفح نمبر ال ٢٤٦ ولائل اللبرة صفح نمبر ٢ ٢٨٠٠

<sup>€</sup> صحیح این فزیمه صدیث نمبر ۱۸۷۷ فی تر ندی صدیث نمبر ۲۲۴۳ س

ہوں گا جوآ ہے گا لی لے گا اور جو پی لے گا بھی پیا سانہیں ہو گا اور میرے حض پر اور قومیں آئیں گی جنہیں میں پیجان لوں گا اور وہ بھی مجھے پیچانیں ئے۔ پھران نے اور میرے درمیان آز کر دن جانے کی کہ ابوحازم راوی نے نہائعمان بن عیار نے مجھے بیروایت ک ویو تھ کہ اتنی پر روایت تم نے حضرت سمل ہے من تھی؟ میں نے کہا ہاں تا انہوں نے کہا میں نے حضرت البوسعيد خدر کئے سے بير واست کی اور اس میں پرالفاظ زائد تھے ( فرمایا )''میں کہوں گا کہ رہے مجھ سے ہیں تو کہا جائے گا کہ آپ کوئیمں معلوم کہ انہوں نے آپ نے بعد رہا کہا جات کیں تو میں کہوں گا دور کر دو' دور کر دواس شخص کوجس نے میرے بعد ( دین ) بدل دیا'' 😷

حضرت عبدالله بن زید بن عاصم مدنی کی روایت:

صیح بخاری وسلم میں مروی ہے کہ جب رسول اکرم ملی آیا نے حنین کی غنیمت تقسیم فرمائی تو قریش کے بعض سر داروں کو بھی دیا۔ اس پربعض انصار ناراض ہو گئے تو آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا کہتم میرے بعد عنقریب دیکھو گئے کہتم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی صبر کرو كهتم مجھے دوض برآ كرمل جاؤ'' 🔁

حضرت عبدالله بن عباس کی روایت:

مند بزار میں عبداللہ بن عباس سے ارشاد نبوی مروی ہے فرمایا کہ:''میں تمہارے دامن کو پکڑے کہتا رہوں گا کہ جہنم سے اور حدود کے تبجاوز سے بچو۔ (تین مرتبہ فرمایا)اوراگر میں مرگیا تو تهہیں چھوڑ جاؤں گا اورتم سے پہلے حوض پر (منتظر) ہوں گا جووہاں آئے گ كامياب ہوگا۔ايك قوم كولا يا جائے گا مگرانہيں بائيں والے فرشتے روك ليس كے ميں يكاروں گا اے رب.....(حضرت ابن عباس ك خیال ہے کہ بیکہاہے ) کہاجائے گا کہ بیلوگ آپ کے بعددین سے پھر گئے تھے۔ 3 صحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عباسٌ سے مروی ہے ك المراث وو خرك الله تعالى رسول اكرم مَنْ النَّيْمُ كوعطا فرما كيس كي - ابوالبشر كهتي بين كديس في حضرت سعيد بن جبير -یو چھا کہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ حوض جنت میں ایک نہر ہے۔انہوں نے فر مایا کہ کوثر سے حوض تک دو پر نالے ہیں ایک سونے کا اور ایک طاندىكا"-

حضرت ابن عباس منی ایشن کی دوسری روایت:

طرانی میں حضرت ابن عباس می بین ہے مروی ہے فر مایا: 'میراحوض ایک ماہ کی مسافت (کے برابر بڑا) ہے۔اس کے حیاروا کونے برابر ہیں اس کے برتن آسان کے ستاروں کی تعداد میں ہیں۔اس کا پانی برف ہے زیادہ سفید شہدے زیادہ میٹھا ہے اورمشک ت زیادہ خوشبودارہے جواس سے ایک مرتبہ یئے گااسے اس کے بعد بھی بیاس نہ لگے گا'۔ 6

حضرت ابن عماس ففاشفا كي تنسري روايت:

علامه ابن الى الدنيانے اپنى سند سے حضرت ابن عباس شئەر شائل كيا ہے كدر سول اكرم منافيز المے سوال كيا كي رب تعالى \_

<sup>●</sup> صحیح بخاری حدیث نمبر ۹۸۸ یے بخاری حدیث نمبر ۱۳۳۱ ہے 🗨 طبرانی کبیر صفحہ نمبراا/۳۳ ہے طبرانی مجم الکبیر صفحہ نمبراا/ ۱۲۵ ۔

<sup>€</sup> صحیح بخاری کتاب الرقاق حدیث نمبر ۲۵۷۷، مسلم حدیث نمبر ۵۹۲۱ منداحد صفح نمبر ۲۱/۱۳۱ـ

سامنے کھڑے ہونے کے بارے میں کہ کیاوہ ال پانی ہوگا؟ آپ نے قرمایا: 'دفتیم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے'اس میں شرور پانی ہوگا 'ب مک اللہ کے اوید واضیاء کرام کے وشوں پر آگی کے مداسہ تعالیٰ سر خروف شتے ہیئے ' کر کے پاتو یہ شرک '' کی ادفعیاں ہوں گی وہ کا فروں کو انہیاء کے حوضوں سے دور ہنا کیں گے۔

#### حضرت عبدالله بن عمر خلاينهما كي روايت:

صحیح بخاری میں حضرت ابن عمرٌ سے ارشاد نبویٌ مروی ہے فر مایا:'' (قیامت میں ) تمہارے سامنے اتنا ہزا توض ہوگا جتن جرب ءاور اؤرح کے درمیان فاصلہ ہے''۔ ● (جرباء عمان کے قریب اوراذرح شام کا ایک علاقہ ہے ) منداحمد میں حضرت ابن عمرٌ سے یہی حدیث مروی ہے ۔ بغض روایات میں ہے کہ تمہارے سامنے اتنا بڑا حوض ہوگا جتنا جرباء اوراذرح کے درمیان مسافت ہے۔ بیدونوں شام کے علاقے ہیں جو خض اس حوض سے ایک مرتبہ ہے گا اس کے بعد بھی اسے پیا سنہیں لگے گی'۔

#### حضرت ابن عمر شارز من كي ايك اور روايت:

منداح میں حضرت ابن عمر سے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم منافظیم کو یہ فرماتے سنا کہ:''میراحوض اتنا ہوا ہے کہ جیسا مدینہ اور عمان کے مابین فاصلہ ہے۔ برف سے زیادہ شخندا' شہدسے زیادہ بیٹھا' مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ اس کے بیالے آسان کے ستاروں کی تعداد جتنے ہیں جوا کے مرتبہ اس سے پے گابھی پیاسا نہ ہوگا اور سب سے پہلے حوض پر آنے والے غریب مہاجرین ہوں گے۔ کسی نے پوچھا وہ کون لوگ ہیں؟ فرمایا کہ:''ان کے بال پراگندہ چہرے زرداور کپڑے میلے ہوتے ہیں۔ ان کے لیے دوتی کا دروازہ نہیں کھتا اور وہ مالدار عور تو ن سے نکاح نہیں کر سکتے۔ وہ لوگ دوسروں کاحق اداکردیتے ہیں ان کاحق کوئی ادانہیں کرتا۔

#### حضرت ابن عمر من الأنفا كي ايك اورروايت:

مندابوداؤدطیالی میں حضرت ابن عمر جن پین سے مروی ہے کہ:جب'نسورۃ انسا اعسطیناک الکولر''نازل ہوئی تو ہمیں رسول اکرم منافیۃ ﷺ رسول اکرم منافیۃ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:''کوژ جنت میں ایک نہر ہے اس کے دونوں کنار ہونے کے ہیں۔وہ موتیوں اور یا قوت پر چہتی ہے۔اس کی مثل سے زیادہ خوشبودار ہے اوراس کا ذاکھۃ شہد سے زیادہ میٹھا ہے اوراس کا بائی برف سے زیادہ سفید ہے'۔ ●

#### حضرت عبدالله بن عمرو بن العاص منى الدعه كى روايت :

تصحیح بخاری میں حضرت عبداللہ بن عمر و سے مروی ہے کہ نبی کریم مُنا اللہ ان میرا حوض ایک مہینہ کی مسافت کے برابر ہے۔اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اس کی خوشبومشک ہے زیادہ اچھی اس کے پیالے آسان کے ستاروں کی طرح ہیں جواس سے پی

 <sup>◘</sup> صحيح بخارى كتاب الرقاق مديث نمبر ١٥٤٧، مسلم مديث نمبر ١٣١٨ ٥ منداح م فنمبر ١٢١/١٠١ـ

<sup>€</sup> منداحه صغی نمبر۲/۱۳۳۱ و ترندی مدیث نمبر۲۱ ۳۳۴ ابودا و دطیالمی مدیث نمبر۱۹۳۳ و

الم كالم يم م م كان الله عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله الله عن الله عن الله عن الله عن الله عن الله

#### حفزت عبدالله بنعمروكی ایک اورروایت ·

### حضرت عبدالله بن عمرةً كي ايك اورروايت:

### حضرت عبدالله بن عمرة كل ايك اورروايت:

طبرانی میں حضرت ابو برزہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ مظافیق کو پیفر ماتے سنا کہ:''میرے حض کے دو کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا ایلہ سے صنعا تک ہے۔ ایک ماہ کی مسافت ہے اس کی چوڑ ائی اس کی لمبائی جتنی ہے اس میں دو پر نا لے گرتے ہیں جو جنت سے نکل رہیں ہیں ایک سونے کا ہے اور ایک چا ندی کا' دودھ سے زیادہ سفیڈ برف سے زیادہ ٹھنڈ اے اور اس میں آسان کے ستاروں کی تعداد میں پیالے ہیں''۔ ۖ (بیدوایت طبر انی اور سے این حبان میں ابوالوز اع جابر بن عمروسے مردی ہے )

<sup>•</sup> صحيح بخارى عديث نمبر ٦٥٩٣، مسلم حديث نمبر ٥٩٢٨ € منداحد صفح نمبر ١٥٩/٢ و١٥٠

<sup>€</sup> مند بزارعدیث نمبر ۹ س۳۷۷ ، طبرانی اوسط حدیث نمبر ۳۲۰۸ .

#### حضرت عبدالله بن مسعود مني هاء كي روايت:

تیج بخاری بیل مصرت عبدالقد بن مسعود کے مروی ہے کہ رسول اسرم تنظیقاتے شرعایا '' بیس م سے پہلے نوش پر موجود ( متضر) موال گا'' رسخا، می بیل میں ایک اور سند سے، والیت ہے فریایا کہ '' میل تم سے پہلے حوض پر موجود جوال گااہ، پجیلوگ تم میں سے انٹوں کر اور کے با کمیں کے پھر مجھ سے دور کر دیئے جا کمیں گے۔ میں کہوں کا اے رب! میدرے ساتھی میں تو مجھ سے ابوب نے کا لہ آپ نوئیس پاتا نہ انہوں نے آپ کے بعددین میں کیا کیا تی تی باتیں نکال کی تھیں۔ (اس حدیث کا ایک تابع حضرت حذیفہ کی حدیث ہے)

### حضرت ابن مسعود خين الفرانه كي دوسري روايت:

یہ سن کرمنافق بولا کہ پانی ہمیشہ کالی مٹی یا کنکریوں پر چاتا ہے توانساری نے پو چھ لیا یارسول اللہ اپانی کالی مٹی (ریت) پر چے گا یا کنکریوں پر ؟ تو آپ نے فرمایا اس کی ریت مشک ہے اور کنگریاں موتی ہیں ' منافق نے پھر کہا کہ آج میں نے ایسی بات ہی جو پہنے نہیں سی تھی پانی کہیں بھی چلے بچھا گا تا ضرور ہے۔انساری نے پوچھالیا یارسول اللہ اکیا وہ کوئی چیز اگائے گا بھی ؟ آپ نے فرمایا باسونے کی شاخیں۔منافق کہنے لگا کہ آج کی طرح میں نے پہلے بات نہیں تی۔ جب کوئی شاخ ( نہنی ) اگتی ہے تو ہے نبطتے ہیں ورنہ پھل اگتے ہیں۔ چنا نجھانساری نے پوچھالیا یارسول اللہ اکیا اس کا پھل بھی ہوگا؟ آپ نے فرمایا باس جواہرات مختلف رنگ کے ہوں گے۔اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید شہد سے زیادہ میٹھا ہوگا جوا کہ بار پی لے گا اس کے بعدا سے پیاس نہیں گئے گی اور جومحروم رہاوہ بعد میں سیرا ب

نه موسكي كا" ( تفرد به احمد وهو عريب جدا)

#### مضرت منتبه بن عبداً على كي حديث: \*

طبرانی میں حصرت عقبہ بن عبرسلمی ہے مروی ہے کہ ایک اعرابی نے خدمت نبویؓ میں ماضر ہوکر بوجیا آپ کا حوض کیا ہے جس ہے بارے میں آپ بتاتے ہیں؟ تو آپ کے فرمایا کہ ''بیضاء سے بھری لی درمیانی مسافت کی مسافت جتنا ہوا ہے انس نہیں جن سن کہاللہ نے کس سے بنوایااس کے دونوں کنارے کہاں ہیں؟ ©

### جو مخص سنت ہے اعراض کرے گافرشتے اس کے چہرے کو حوض سے پھیردیں گے:

قرطبی میں حضرت عثمان بن مظعونؓ سے ارشاد نبویؓ مروی ہے کہ:''اے عثمانؓ میری سنت سے اعراض مت برتنا' کیونکہ جوشخص میری سنت سے اعراض کرے گا قیامت کے دن فرشتے اس کا چبرے میرے دوض ( کی طرف) سے پھیردیں گے'' 🚭

#### حضرت عقبه بن عامر کی روایت:

صیح بخاری میں حضرت عقبہ بن عامرے مروی ہے کہ نبی کزیم منگائیڈ انج شہداء کی نماز جنازہ پڑھ کرمنبر پرتشریف لائے اور فرماید:
'' میں اپنے حوض کو ٹر پرتم سے پہلے موجود ہوں گا اور میں تم پر گواہ ہوں گا بے شک واللہ میں اپنے حوض کی طرف ابھی دیکھ رہا ہوں اور بے
شک میں واللہ میں تم پراس سے خوف کرتا کہتم میرے بعد شرک کرو کے لیکن مجھے اس کا خوف ہے کہتم دنیا کے حصول کے لیے ایک
دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو گے'۔ ﴾

مسلم کی روایت میں الفاظ یہ ہیں: ' بے شک میں تم سے پہلے حوض پر موجود ہوں گا اور اس کاعرض ایلہ سے جف کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے اور جھے تم پر اس سے خوف نہیں کہتم میر بے بعد شرک کرو گے میں تم پر دنیا سے ڈرتا ہوں کہتم اس کے حصول کے لیے ایک دوسرے سے سبقت کرو گے اور قبال کرو گے اور اپنے پہلے والوں کی طرح ہلاک ہوجائے گے' ۔ (عقبہ شی این فرماتے ہیں کہ میں نے اس وقت نبی کریم مُنافِظُم کو آخری مرتبدد یکھاتھا)

#### حضرت عمر بن الخطاب شي الدُون كي حديث:

بیہ قی میں حضرت ابن عباس میں دین سے مروی ہے کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب میں دنو کو بیفر ماتے سنا کہ:'' ہے شک رسول اکرم مَنْ نَیْنِیْمُ نے رجم (سنگسار) فر مایا حضرت ابو بکرنے رجم کیا اور میں نے رجم کیا اور عنقریب ایسے لوگ آئیں گے جورجم' و جال حوض کوژ' شفاعت' عذاب قبراورلوگوں کے جہنم سے نکالے جانے کے منکر ہول گے'۔

<sup>•</sup> منداحد صغی نمبرا/ ۳۹۸ و طرانی کبیر صغی نمبر ۲۱۳/۷ می

<sup>€</sup> تغییر قرطبی صفح نبر۲/۱۹\_اورصفی نمبر ۹/۳۲۸

بخاري كماب الرقاق حديث نمبر ۹۵۹ ، مسلم حديث نمبر ۲۵۹۳ م

#### حضرت نواس بن سمعان کی حدیث:

عمر بن محمد بحرانیجیری نے اپنی سند سے حضرت نواس سے ارشاد نیوی مذافیز منظل کیا ہے فر مایا کہ ''میرے حوض کا عرض وطول اید سے محمان کے درمیانی فاصلے کے برابر ہے۔ اس میں آ مان کے تناروں کی تعداد میں پیائے جی اور سب سے پہلے اس وش پروو آ جوسب یہ سوں کو پانی بلائے گا'' • (ضیاء نے کہا کہ میں اس حدیث کو بھیری کی تیجے احادیث میں ہے بچھتا ہوں)

#### جضرت ابوامامه بابلی کی روایت:

''اسنة'' میں حضرت ابوا مامہ ہے مروی ہے کہ انہوں نے رسول اکرم مٹائیڈ کی ہے پوچھا کہ آپ کے حوض کی پیمیش کیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا کہ:''عدن ہے تمان کی مسافت کے برابر (اوراپنے ہاتھ ہے وسعت کا اشارہ فرمایا) اس میں دو پر نہ لے سونے اور چاندی کے گرتے ہیں۔انہوں نے پوچھا کہ آپ کے حوض کا شربت کیساہے؟ آپ نے فرمایا:'' دودھ سے زیادہ سفید'شہد ہے میٹھا اور مشک سے زیادہ خوشبودار ہے۔ جواس سے بے گااس کے بعد بھی پیاسا نہ ہوگا اور نہ ہی اس کا چبرہ سیاہ ہوگا'' ع

#### حضرت ابوامامه کی ایک اور روایت:

علامه ابن الى الدنیا نے اپنی سند سے حضرت ابوا مامہ با بلی سے نقل کیا ہے کہ ' رسول اکرم منگائی ہے ہو چھا گیا کہ آپ کے حوض کا طول وعرض کتنا ہے؟ آپ نے نور مایا: ' عدن اور عمان کی درمیانی مسافت کے برابر' ۔ (بیکھہ کر آپ نے اپنے دست مبارک نے کشادہ جونے کا اشارہ فرمایا) اور اس کے اندرسونے اور چاندی کے دو پرنالے (پائپ وغیرہ) ہیں' کسی نے بوچھا کہ اس کا شربت کیسا ہے؟ آپ نے فرمایا: ' دودھ سے زیادہ سفید' شہدسے زیادہ میٹھا' مشک سے زیادہ خوشبود ارہے جو خص اسے ایک مرتبہ ہے گا وہ بھی بیاسا نہ ہوگا اور اس کے بعد بھی اس کا چیرہ سیاہ نہ ہوگا' ۔ •

#### حضرت ابو برز ه اسلمی میناندئوز کی حدیث:

سنن ابوداؤد میں ابوطالوت عبدالسلام بن ابی حازم ہے مروی ہے کہ میں نے حضرت ابو برزہ کوعبیداللہ بن زیاد کے پاس آت دیکھا۔ پھر مجھے ایک شخص نے (راوی اس کا نام سلم بتا تا ہے) بتایا کہ جب عبیداللہ نے حضرت ابو برزہ کودیکھ تو کہنے لگا کہ یہ شکلنے قد کا شخص تمہارامحدث ہے؟ اس کی بات بن کر حضرت مجھ گئے فرمانے لگے کہ میں نے بھی سوچا بھی ندتھا کہ بھی مجمد کا صحابی ہونے پر عار دلائی جائے گی تو عبیداللہ نے کہا کہ صحابیت تو آپ کے لیے زینت ہے عیب نہیں۔ پھر کہا کہ میں نے آپ کواس لیے بنوایا تھا کہ میں آپ سے حوض کو شرکے بارے میں معلومات کروں کہ آپ نے اس بارے میں رسول اکرم منظر نیا گئے ہے۔ پھے سنا ہے یانہیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں سنا ہے مگرایک دو تین یا چاریا یا بی خمر شہیں ہوا کہ کی تکذیب کرے گا ہے اللہ تعالی حوض کو شرے کے بھی نہیں پار کیس گے یہ کہ کر غصے

<sup>◘</sup> كنزالعمال حديث نمبر • ٣٩١٥ وحديث نمبر ٣٩١٦ إس. ﴿ النة لا بن ابي عاصم صفحه نمبر ٢٨ إس.

0 2 8 ....

#### حوش وثر و بهنال نے والے وکوثر کا جام بیس معے گا:

عد مدان الجوالعدي ئے اپنی مسد ہے اوجا و ہے عزئی ہے نقل کیا ہے کہ نیں نے سعرت اوری و و یوفرمانے و کا کہ نیں نے رسال اکر م طاقبانی کو پیٹر مات ساک ''میرااکیک توش ہے جوائی کی تکنذیب کرے کا اللہ ای کو نوش ہے شریت نیس ہوائیں گ (پیروایت پہلتی میں ایک اور سندھے آئی ہے )

#### حضرت ابو برزه رضافتنهٔ کی ایک اور روایت:

ابو بكربن عاصم نے اپنی سند سے حضرت ابورزہ بنی دون كی بیرحد بیث نقل كی ہے كه:

''میں نے رسول اکرم منافقی کے درمیان ایلہ اور صنعاء کی دونوں کناروں کے درمیان ایلہ اور صنعاء کی درمیانی مسافت کے برابر فاصلہ ہے۔ اور اس کی چوڑ ائی بھی اس کی لمبائی کے مش ہے اس میں سونے اور چاندی کے دو پرنا لیے جنت سے آ کر گررہے ہیں۔ وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہدسے زیادہ میٹھا ہے۔ اس کے پیالے آسان کے ستاروں کی طرح ہیں جو اس سے ایک مرتبہ پیٹے گا اس کے بعد بھی پیاسا نہ ہوگا اور جو گی اسے جھٹ سے گا اس کونہیں پلایا جائے گا۔''

#### حضرت ابوبکره کی حدیث:

علامه ابن الى الدنيانے "اہوال قيامت" ميں حضرت ابو بكره كى حديث نقل كى ہے كه رسول اكرم من يَشْرِ في فرمايا: "ميں حوض پرتم سے پہلے موجود ہوں گا (استقبال كروں گا)

#### حضرت ابوذ رغفاری شیانینز کی حدیث:

صحیح مسلم میں حضرت ابوذر میں دون ہے کہ میں نے خدمت نبوی میں این این اسول اللہ اوض کے برتن کیسے میں ؟ تو آپ نے فرمایا کہ:''یارسول اللہ اوض کے برتن کیسے ہیں؟ تو آپ نے فرمایا کہ:''قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے اس کے برتن اندھیری رات کے آسان کے ستارول کی مانند ہیں اور جنت کے برتن ہیں۔اس میں جنت سے دو پرنا لے گررہے ہیں جواس کا شربت ہے گا بھی پیاس نہ ہوگا۔ حوض کا طول وعرض ایک جیسا ہے۔ عمان سے ایلہ کی مسافت کے برابر (اور) اس کا پانی دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میشھا ہے' ۔ ﷺ

ابوداؤد السنة حديث نمبر ٣٩ ٢٧٠ . ﴿ مواردانظما ن البيثي حديث نمبر ٢٦٠٠ .

<sup>🛭</sup> ابن ماجه صديث نمبر ۲۳۰۰ ـ

#### روايت منغرت ابوسعيد

#### قیامت میں نبی کریم مناتیانی کے ہیروکارزیادہ ہول گ:

روضه نبوی اورمنبرنبوی کی درمیانی جگه جنت کے باغیچو سیس سے ایک باغیچه:

بیمق میں حضرت ابوسعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول اکرم من ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ:''میرے گھر اورمنبر کی درمیانی جگہ جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے' ﷺ (بیروایت سیح اورموطاء میں بھی دوسری اسناد ہے آئی ہے)

حضرت ابو مرريه ونئاللؤنه كي حديث:

#### حضرت ابو هرميره فني الدعد كي دوسري حديث:

۔ بخاری میں حفرت ابو ہریرہ فئی ہوئوں ارشاد نہوی مردی ہے کہ: ''ایک مرتبہ میں سور رہاتھا کہ میں نے لوگوں کا ایک گروپ دیکھا حتی کہ انہیں بہچان بھی لیا پھر میر ہے اور ان کے درمیان سے ایک شخص نکلا اور کہنے لگا کہ چلو! میں نے کہ کہاں؟ اس نے کہ جہنم کی طرف میں نے پوچھا کیوں؟ انہوں نے کیا کیا ہے؟ وہ کہنے لگا کہ بیآ پ کے بعد مرتد ہوگئے تھے۔ پھرایک دوسرا گروپ دیکھ حتی کہ میں نے نہیں بھی بہچان لیا' استے میں میر سے اور ان کے درمیان سے ایک شخص نکلا اور انہیں کہنے لگا کہ چلو! میں نے پوچھا کہا لے جد ہے میں نہیں مجھتہ کہان میں بھران ہوگئے تھے میں نہیں سمجھتہ کہان میں بھرانیں؟ اس نے کہا ''دیاوگ مرتد ہوگئے تھے میں نہیں سمجھتہ کہان میں

<sup>🗨</sup> صحيح مسلم حديث تمبر ١٩٣٥ كامصنف ابن الي شيبه صفح تمبر ٨/ ٨٨ . 😢 صحيح مسلم حديث نمبر ١٩٣٥ كامصنف ابن الي شيبه صفح نمبر ٨ ٨٨ .

<sup>•</sup> بخارى مديث نمبر ١٩٥٥ المحيم مسلم مديث نمبر ١٣٥٥ . • صحيح بخارى مديث نمبر ١١٦٥ المحيم مسلم مديث نمبر ١٣٥٦ .

سے کوئی جھ کار پائے سوائے یہ کہ وہ گمشدہ اونٹ کی طرح ہوں ۔ (بخاری کتاب الرقاق صدیث نبر ۱۵۸۵) معرب ابو ہر میرہ تریاد کو تیسر کی تیسر کی روایت

مستح مسلم میں حضرت ابو ہر مرہ جن پیونہ ہے ارشاد نبوئ مروک ہے کہ:'' میں اپنے حوض سے پجھے لو گوں کو بوں دور کروں کا جیسے اجنبی اونٹ کواسپنے تالا ب سے ہنایا جا تا ہے' کہ (تصحیم مسلم حدیت نبر ۱۳۸۸ ہ)

#### حضرت ابو هرمره منی اندنونه کی ایک اور دوایت:

### حضرت ابو مرره فناه عنه كي ايك اور وايت:

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہریرہ دی ہذاہ ہے مروی ہے کہ رسول اکرم نٹاٹیڈ نے فرمایا: ''قیامت کے دن میرے ساتھیوں کا ایک گروپ میرے پاس آئے گا گرانہیں حوض ہے ڈانٹ ڈبٹ کر بھگا دیا جائے گا۔ میں کہوں گایارب بید میرے ساتھی ہیں تو وہ کہا گا کہ متہمیں نہیں معلوم کہ انہوں نے تہمارے بعد کیا کیا نئی باتیں پیدا کیں۔ یہ لوگ الٹے پیروں دین ہے پھر گئے ہے۔ اس روایت کے مختلف الفاظ بھی بعض روایات میں آئے ہیں گر میں نے عموماً شیوخ کو انہیں تعلیقاً بیان کرتے دیکھا ہے اور اس طریقے سے مند بیان نہیں کیا۔ سوائے یہ کہ بخاری میں ایک اور روایت میں اعقابھم کے بجائے ادبار هم کے الفاظ آئے ہیں۔ علامہ ابن الی الدنیا نے اپنی سند سے حضرت ابو ہریرہ میں کیا ہے فرمایا کہ: ''گویا کہ میں ابھی تمہمیں عوض پر آتے جاتے دیکھ رہا ہوں ایک شخص دوسرے سے ل کر پوچھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میاں پی لیا۔ ایک دوسر شخص دوسرے سے ل کر پوچھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میاں پی لیا۔ ایک دوسر آخص دوسرے سے ل کر پوچھتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں کیا گیا۔ ان کی ایک اور روایت:

صحیح مسلم میں حضرت ابو ہر مرہ میٰ ہفتہ ہے ارشاد نبوگ مروی ہے فر مایا کہ:''میرا حوض ایلیہ سے عدن کے فاصلے سے بھی زیادہ بڑا

<sup>•</sup> صحیح بخاری ٔ حدیث نمبره ۵۰ کی صحیح مسلم حدیث نمبر ۵۹۲۷ مینداحد صفی نمبر ۱۸/۳ و بخاری کتاب الرقاق مدیث نمبر ۷۵۸۵ ـ

ہے اوروہ برف سے زیادہ سفید ہے۔ شہد سے زیادہ میٹھا ہے۔ اس کے برتن آسان کے ستاروں سے زیادہ ہیں اور میں اس سے بعض و کو کو بوں دور کردں گا جبریا کر وجنوں میں جو کو سے حاض سے مثالا جاتا ہے کہ صحابہ نے پوجھا مارسول اللہ اُ کہ آپ آپ اُس و ن جمیل پیچا نمیں گے؟ فر مایا کہ ہال تمہاری ایک نشانی ایسی ہوگی جودوسری امتواں میں نہ ہوگی ہتم میرے یاس حوض پروضو کے اثر سے حیکتے اعضاء ك ماتحداً وكان (مسلم بيدي في نده ١٥٨)

حضرت اساء بنت انی بکر کی روایت.

تصحیح بنی زی حضرت اساء بنت الی بکرے مروی ہے کہ نی کریم مناتیز آنے فرمایا کہ ''میں حوض پر بیوں گا اور آنے والول کو دیکیور ہا ہوں گا کہ پچھلوگ مجھ سے دور لے جائیں گے۔ میں کہوں گایارب یہ مجھ سے ہیں میرے امتی ہیں تو کہا جائے گا کہ کیاتمہیں پیۃ ہے جو انہوں نے تمہارے بعد کیا' واللہ بیلوگ الٹے پیروں پھرتے رہے (مربد ہوگئے) ● ابن الی ملیکہ (راوی) کہتے ہیں کہ ہم اللہ سے پناہ ما لگتے ہیں اس سے کہ ہم مرتد ہوجا ئیں یا اپنے دین میں فتند بریا کریں۔ (مسلم میں بھی بیردایت دوسری سندھ آئی ہے) ام المونين حضرت عا كشهصد يقه مني الأنفأ كي روايت:

میری میں ابوعبیدہ سے مروی ہے کہ میں نے ام المونین حضرت عائشہ شکھٹنا سے حوض کوڑ کے بارے میں یو چھا تو انہوں نے فرمایا کہ: ''بیایک حوض ہے جوتمہارے نبی کو جنت میں عطا کیا جائے گااس کے دونوں کنارے (ایسے ہیں جیسے ) موتی میں سوراخ (کے بعداس کے کنارے لگتے ہیں)اوراس پرستاروں کی تعداد میں برتن رکھے ہیں' ، 🗨 صحیح مسلم میں عبیداللہ بن ابی ملیکہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عائشہ شاوین کو بیفر ماتے سنا کہ میں نے نی کریم مالینیم کواینے سحابہ کے سامنے بیفر ماتے سنا کہ میں حوض پرآنے والوں کا انتظار کروں گا۔ واللّٰہ وہاں مجھ ہے کچھلوگ دور کئے جا ئیں گےتو میں کہوں گا اے رب میر مجھ سے ہیں اور میرےامتی ہیں۔ وہ فر مائے گا کتمہیں نہیں معلوم کہ انہوں نے تمہارے بعد کیا کام کئے۔ بیلوگ الٹے پیروں دین سے پھر گئے تھے۔ 🖲 ام المومنين حضرت امسلمه شي الأفا كي روايت:

سیج مسلم میں حضرت امسلمہ خواد بنا ہے مروی ہے کہ میں لوگوں کو حض کوثر کا تذکرہ کرتے سنتی رہتی تھی لیکن میں نے رسول اکرم مثل تیکٹر سے نہیں سناتھا۔ چنانچے ایک دن میری خادمہ میرے بالوں میں کنگھی کر ہی تھی کہ میں نے رسول اکرم منگاتیکی کو بیفر ماتے سنا کہ '' اے لوگو! بین کرمیں نے خادمہ ہے کہا کہ تھوڑی در تھہر جاتواس نے کہا آ گئے نے مردول کو بلایا ہے عورتوں کو بیں تو میں میں بھی شامل ہوں۔رسول اکرم مُناتیظِ نے فرمایا:'' میں تم سے پہلے حوض پر (منتظر) ہوں گامیں آنے والوں کو دیکیور ہا ہوں اور تم مین بعض لوگ مجھ تک آئیں گے تو انہیں مجھ سے یوں دور کر دیا جائے گا جیسے لا وارث ادنٹ کو بھگا دیا جاتا ہے۔ میں کہوں گا سیس جرم میں؟ کہا جائے گا کہ آپ نہیں معلوم کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا کام کئے۔چنانچہ میں کہوں گا دور کرو۔ 🏵

بخارى مديث نمبر ۲۵۹۳ محيم مسلم كتاب الفضائل مديث نمبر ۵۹۲۸ .

 <sup>€</sup> صحیحمسلم عدیث نمبر ۵۹۳۹ و صحیحمسلم عدیث نمبر ۵۹۳۰ و

#### خلاصه

علامہ ابن انی الدنیانے'' اہوال قیامت' میں حضرت ابوسعید کی حدیث نقل کی ہے کہ رسول اکرم مُؤینٹو نے فر ، یا '' کعبہ اور بیت المقدس کی مسافت کے برابر بڑا میرا حوض ہے جودود ھے زیادہ سفید ہے۔اس کے برتن ستاروں کی تعداد میں میں ہر نبی اپنی امت کو بلائے گا اور ہر نبی کا حوض ہوگا۔ چنا نچے بعض کے پاس لا تعداد لوگ آئیں گے' بعض کے پاس چالیس کے قریب لوگ آئیں گے' بعض کے پاس موا ایک آدمی اور بعض کے پاس کوئی ایک بھی آئیں گے' بعض کے پاس دوآدی نبی ہوگا۔ یہ نبی اور بھن کے باس موا ایک آدمی اور بعض کے پاس کوئی ایک بھی نبیس آئے گا۔ چنا نچے کہا جائے گا آپ نے اپنا فرض پورا کردیا اور بے شک میرے پیروکاروں کی تعداد دوسرے انبیاء سے پیروکاروں سے زیادہ ہوگی۔ ●

# الله تعالى كے اولياء انبياء كرام كے حوضوں پرتشريف لائيس كے:

حافظ ابن ابی الدنیا نے اپنی سند سے حضرت ابن عباس شامین سے نقل کیا ہے کہ: ''نبی کریم منی ﷺ سے رب العالمیین کے س منے کھڑے ہوئے کے بارے میں سوال کیا گیا اور پوچھا گیا کیا وہاں پانی ہوگا؟ آپ نے فرمایا ہاں قتم اس ذات کی جس کے قضے میں میری جان ہے 'اس میں یقیناً پانی ہوگا۔ بے شک القد تعالی اولیا ؛ انبیاء کرام کے حوضوں پر آئیں گے اور اللہ تعالی سر ہزار فرشتے ہیجیں گے جن کے ہاتھوں میں آگ کے ڈنڈے ہوں گے اور وہ انبیاء کرام کے حوضوں سے کافروں کو بھگا کیں گے''۔ اس اندازے سے میصدیث غریب ہے حاج ست میں سے کسی میں نہیں البتہ اس قسم کی ملتی جلتی حدیث ترفدی کے حوالے سے گزرچکی ہے کہ حضرت سمرہ بن جندب غریب ہوگا اور وہ اس پر آنے والوں کی کشرت پر ایک دوسرے سے فخر کریں گے اور جھے امید سے کہ میرے حوض پر آنے والوں کی تحق میں کہتے ہیں کہ میصدیث غریب ہواور انہوں نے اضعیف بن عبد الملک سے جوم سل روایت کی ہے وہ زیادہ صحیح ہے)

ابن افی الدنیانے حضرت حسن بھری سے مرسل روایت کی ہے کہ رسول اکرم مُؤَاثِیْنَم نے فرمایا:'' جبتم مجھے نہ پاؤ تو میں حوض پر تمہار امنتظر ہوں گا'ہر نبی کا حوض ہو گا اور وہ اپنے حوض پر کھڑے ہوں گے ان کے ہاتھ میں عصابوگی وہ اس کے ذریعے انہیں بایکیں گے۔ جنہیں اپنی امت میں سے بیچانتے ہوں گے اور وہ اپنے پیروکاروں کی کثرت پرایک دوسرے سے فخر کریں گے۔ قسم اس ذات کی جس

این ماجه حدیث نمبرا ۱۳۳۹ این انی شبیه کماب البخة صفح نمبر ۱۸۹۸.

کے قبضے میں میری جان مے مجھے امید ہے کہ میرے ہیرہ کاروں کی تعدادان سب سے زیادہ ہوگی۔ (بیرمدیث مرسل ہے اور حسن ہے۔ تئی بن عید قطان ہے است روزیت ایات و راہور سے مزل کے آل ال سے بروٹ کا نوال ہے '

### فصل

حوض برلوگوں کا ورود میں صراط ہے ہیں ہوگا:

اً رَوَى شخص كَ وَوَقَ بِهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَلَى اللهُ عَلَى اللهِ عَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى الل

ہ تی رہی وہ حدیث جومنداحر میں حضرت انس سے مروی ہے کہ میں نے رسول اکرم سائیڈ شرے سوال کیا کہ آپ قیامت میں میری شفاعت کریں گے تو آپ نے فرمایا:' ہاں میں کروں گا' کچھ حضرت اس نے بوچھا قیامت کے دن میں آپ کو کہاں ڈھونڈوں؟ تو آپ نے فرمایا کہ جھے ہے فرمایا کہ انہوں نے کہا کہ اگر میں وہاں آپ سے خیل سکوں تو؟ آپ نے فرمایا کہ جھے منبر پر تلاش کرنا۔انہوں نے کہا کہ آپ کونہ پاؤں تو؟ تو آپ نے فرمایا کی مجھے منبر پر تلاش کرنا۔انہوں نے کہا کہ آگر وہاں بھی آپ کونہ پاؤں تو؟ تو آپ نے فرمایا کچھ میں حوض پر ملوں گا میں ان جگہوں کے علاوہ اور کہیں نہیں ہوں گا۔

یہ حدیث تفسیرابن مانجہ میں اور تر ذری میں بدل بن تحرکی روایت سے مروی ہے۔ بخاری وسلم نے ان دونوں حدیثوں کوایک ہی حدیث قرار دیا ہے جب کہ الداقطنی نے اس پراعتراض کیا ہے۔ شخ مزی کہتے ہیں کہ بے شارلوگوں نے آئییں ایک قراز دیا ہے اور بھی ایر شخص کے اس براعتراض کیا ہے۔ میں (ابن کشر) کہتا ہوں کہ میں نے اس بارے میں کافی ووافی بحث کی ہے اور مقصود یہ ہے کہ اس حدیث کا ظاہر ریہ کہتا ہے کہ حوض بل طراط کے بعد ہوگا اور اس طرح میزان کے بھی بعد ہوگا اور میں ایسے کی کونیس جانتا جس نے یہ قول کہا ہو۔ اس حدیث کے مقطعیٰ کے بارے میں مجبوراً بھی کہنا پڑے گا کہ بیروض کا دوسرا مرحلہ ہے۔ سے کی کودور نہیں کیا جائے گا۔ باقی انشاء اللہ بی بہتر جانتا ہے۔

قصل

پھر جب گزشتہ تمام احادیث کا ظاہر ہیہ ہے کہ دوض کا واقعہ بل صراط سے پہلے ہے تو اس میں اختلاف ہے کہ فیصلے کے لیے کری رکھے جانے سے پہلے ہے یانہیں؟ دونوں ہاتوں کا احمال ہے اور فیصلہ کرنے والی کوئی دلیل جھے ظرنہیں آتی اور حقیقت اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ 727

حوض میزان قائم ہونے سے پہلے ہے:

ملامہ قرائی نے تھ کرہ یں کہ بات کے دون کے میزان سے پہلے ہوسے میں انسان کے جب اورائی تو ہی ہے جی کہ تھے ہے کہ موض میزان سے پہلے ہے۔ قرطبی کہتے ہیں کہ معنی بھی اس کا مقتضی ہاس لیے کہ لوگ قبر سے بیا نے تکلیل کے چن نچے بل صرارا اللہ میزان ہے پہلے ہے۔ قرطبی کہتے ہیں کہ معنی بھی اس کا مقتضی ہاس کی لوگ قبر سے بیا نے تکلیل کے دونوں پر مقدم ہوگا۔ امام غزالی نے دونالی نے فرمایا۔ اس کے بعد اس کی معدم کے معدم کے دونالی نے فرمایا۔ اس کے بعد اس کی معدم کے دونالی نے فرمایا۔ اس کے بعد اس کو دون ہے جوغزالی نے فرمایا۔ اس کے بعد اس کو دون ہے موقف ( کھڑے ہوں کے دونالی کے معدم کی معدم کے دونالی کے دونالی کے دونالی کے دونالی کے دونالی کے کہ میں جانے ہے کہ میں جانے سے نکی معدم کی جو بھر کی معرب کے موقف ( کھڑے ہوں کہ بیات کہ بیات کہ بیان کر چکے ہیں۔

# فصل

### نبي كريم مَنْ النَّالِمُ نَا صلى بيان كرنے ميں مختلف جگہوں كانام كيوں ليا؟

علامة قرطبی کہتے ہیں کہ بعض لوگ ہے بچھتے ہیں کہ: 'آپ نے حوض کی حدود بیان کرنے کے لیے بھی جرباء اورا ذرح کا نام لیا۔

کبھی کعبہ سے بیت المقدس تک بیان فرمایا اور بھی کوئی اور تو بیاضطراب متن ہے'۔ (قرطبی کہتے ہیں کہ) یہ بات اس طرح نہیں ہے اس لیے کہ نبی کریم شائیڈ کی نے اپنے محاج کو بہت مرتبہ بیان فرمایا اور جرمرتبہ بیان کرنے میں اس جگہ کا نام لیا جے مخاطب لوگ جانے تھے اور حدیث سے میں اس کی تحدید ایک ماہ کی مسافت کی بھی آئی ہے۔ قرطبی کہتے ہیں کہ اس سے بینہ سمجھا جائے کہ بیائی زمین میں ہے بلکہ یہ مسافت اس نہی تھے دور ودہ زمین کو بدل کر بچھائی جائے گی اور دہ زمین سفید ہوگی جاندی کی طرح۔ جس میں کوئی خون نہ بہا ہوگا اور نہ اس میں کئی نے کسی میں گھر کے جس میں کوئی خون نہ بہا ہوگا اور نہ اس میں کئی نے کسی مظلم کیا ہوگا۔

### بيزمين فيصله كرنے كے ليے اللہ تعالى كزول كے ليے ياكى جائے گى:

قرطبی کہتے ہیں کہ ایک حدیث میں آتا ہے کہ زمین کے جاروں کونوں پر جاروں خلفاء راشدین موجود ہوں گے۔رکن اول پر حضرت ابوبکر 'رکن ٹانی پر حضرت عمر فاروق' رکن ٹالٹ پرعثان اور رکن رابع پر حضرت علی ٹناشٹنا ہوں گے۔ میں کہتا ہوں کہ ہم نے اسے ذکر کیا ہے۔اس کی اشناد صحیح نہیں کیونکہ اس کے بعض رجال ضعیف ہیں۔

## فصل

### الله تعالى كافيصله كرنے كے ليے زول اجلال فرمانا:

پہلے حدیث نین جوگز راجب رسول اکرم مُنَّاثَیْنِ ابندوں کا حساب کتاب شروع کرنے کی شفاعت کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے حضور جا کیں گے اور شفاعت کرچکیں گے تو فرشتے آسان سے اتریں گے اور آسان دنیا کے لوگ بھی اتریں گے جواہل زمین کے جن وانس کے برابر تعداد میں ہوں گے۔ ان کے گردایک دائر ہ بنادیا جائے گا۔ اس کے بعد دوسرا آسان پھٹے گا اور فرشتے اتریں گے جواہل زمین کے برابردوں گان کا ربھی دائرہ کھینچ دیا بات گا۔ ای طرح ایک کیک ریک ماتوں آسان کھلیس گا در رائیک قرم کے رواز رکھینچ دیا جائے گا' پھراور فرشتے اتریں گے اور عرش کے حامل مقرب فرشتے اتریں گے جو تبیجے وتقدیس اور تعظیم کا وردکر دہے : وں گے۔ وہ کہیں گے:

سبحان ذى العزة والجبروت سبحان ذى الملك والمملكوت " پاك ہے وہ عرف الرعام مكوت والى ذات " پاك ہے وہ عرف الدى يميت الخلائق و لا يموت سبحان الدى يميت الخلائق و لا يموت

"پاک ہے وہ ذات جوزندہ ہے جے موت نہیں آئے گی پاک ہے وہ ذات جو مخلوق کوموت دیتی ہے اور خودا سے موت نہیں آئے گ'' سب و حقدوس سب و حقود و حقدوس سب و حقدوس سب

" پاک ہے ہمارا بلند وبرتر رب جو مخلوق کو موت دیتا ہے اور خود اسے موت نہیں آتی"

اہوالی قیامت میں علامہ ابن ابی اللہ نیا نے لکھا ہے کہ مجھے حزہ بن عباس نے اپی سند سے حضرت عبداللہ بن عباس سے نقل کرکے بتایا کہ: ''قیامت کے دن زمین کو کھال کی طرح کھینچا جائے گا اور وسعت پیدا کی جائی گی تمام مخلوق ایک ہی میدان میں ہوگی جنات بھی انسان بھی۔ جب ایسا ہوگا تو اس دنیا کے آسان کو کھینچ کرزمین پر پھیلا دیا جائے گا تا کہ ابلی زمین اور اہل آسان کے لیے گنجائش ہوجائے۔ چنا نچہ جب لوگ آسان والوں کو زمین سے اتر تا دیکھیں گے تو ان سے التجائید انزمیں کہیں کہ''کیا تم میں ہمارار ب موجود ہوجائے۔ چنا نچہ جب لوگ آسان والوں کو زمین سے اتر تا دیکھیں گے تو ان سے التجائید انزمیں کہرہ ووزئیس اور وہ آنے والا ہے پھر سارے آسان ایک ایک رکھینے لیے جائیں گے۔ ہر دوسرے آسان والے پہلے آسان والوں سے تعداد میں زیادہ ہوں گے اور زمین والوں سے بھی دگئے ہوں گے جب بھی کسی آسان والے وہاں سے گزریں گے لوگ آہ و دزاری کرتے ہوئے ان سے رب تعالیٰ کی موجودگی کا سوال کریں گے اور وہ وہ بیا بی جواب ویں گے اور ان سان ہمی کھینے لیا جائے گا اور اس کر ہے والے باتی چھآسانوں اور نمین والوں سے دوگئے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ ان میں آئے گا اور ساری اقوام مفوف بنا کرکھڑی ہوں گی۔

ایک منادی پکارے گا کہ عنقریب تم جان لوگے کہ آج عزت والے کون ہیں؟ چنانچہ وہ لوگ کھڑے ہوجائیں گے جن کے پہلو
اپنے بستر وں سے دور رہتے ہیں۔ وہ اپنے رب کوخوف وامید میں پکارتے ہیں اور جو پچھانہیں ہم نے دیا اس میں سے خرج کرتے
ہیں۔(المجدہ آیت نبر 16) چنانچہ وہ لوگ کھڑے ہو کرتیزی سے جنت کی طرف چلیں گے۔ پھر پکارے گاتم عنقریب آج کے دن عزت
والوں کو جان لوگے۔ کہاں ہیں وہ لوگ ' جنہمیں تجارة اور کوئی بچھ اللہ کے ذکر نماز اور زکوۃ کی ادائیگی سے عافل نہیں کرتی اور جواس دن
سے ڈرتے ہیں جس دن دل اور نگاہیں الٹ ملیٹ ہول گی'۔(النور آیت نبر 37) چنانچہ وہ لوگ بھی اٹھ کرتیزی سے جنت کی طرف چلے
جا کیں گے۔

ان کے جانے کے بعد جہنم سے ایک گردن نمودار ہوگی اورلوگوں کے اویر معلق ہوجائے گی اس کے چیرے یر دو دہمتی آئمیں ادگول کوائ طرح ایک لے گئی جیسے برندہ دانہ چکٹا ہے اوران کوجہنم میں لے جائے گی۔ پیم نمودار ہوکر کیے گی کہ جیسے النداوراس کے رسول کو تکلیف دینے والوں پر مسلط کیا ہے۔ یہ کر انہیں بھی پر ندے کی طرح بیگ لے گی اور جہنم میں لے جائے گی۔ پھر تیسری بار مودار ہوکر کہے گی کہ مجھے تصویر بنانے والول پر مسلط کیا گیا ہے۔ یہ کہ زران کو بھی صفول سے برندے کے عیکنے کی طرح اٹھا لے گی اور جہنم میں نے جائے گی۔اس کے بعد صحائف کھولے جائیں گئے میزان عدل قائم کئے جائیں گے اور مخلوقات کوحساب کتاب کے لیے بلایا جائے گا۔ارشادہاری تعالیٰ ہے:

'' ہرگز نہیں! جب زمین ریزہ ریزہ ہوجائے گی اور تیرارب فرشتے صفوف کی صورت میں عاضر ہول گے اور اس دن جہنم کو لا یا جائے گا تواس دن انسان نصیحت بکڑے گا مگراپ نصیحت بکڑنے کی مہلت کہاں؟ (الفجرآیت نمبر 21 تا23) نیز ارشاد باری تعالی ہے:

'' بیلوگ انتظار کررہے ہیں کہ اللہ تعالی اور فرشتے ان کے پاس بادلوں کے سائے میں آ کیں اور معاملہ چکتا کر دیا جائے اور الله بي كي طرف سارے امورلوٹيں گئے''۔ (القرۃ آیت نمبر 210)

نیز ارشاد ماری تعالیٰ ہے:

نیز ارشاد باری تعالی ہے:

''اورز مین این رب کے نور سے منور ہوجائے گی اور کتاب رکھ دی جائے گی اور انبیاءاور شہداء کو لایا جائے گا اور ان سب (لوگوں) کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا اورکسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی۔ برنفس کواس کے کئے کا پورابدلددیا جائے گااوروہ (الله) زیادہ جانتا ہے جو کچھوہ کر ہے تھے'۔ (الزمرآیت نمبر 69 70 ۲)

''اورجس دن آسان کھل جائے گابادلوں ہے اور فرشتے اتر آئیں گے۔ آج کے دن تجی بادشاہت (اللہ تعالیٰ) رحمٰن کے لیے ہوگی اور بیدن کا فروں کے لیے بہت مشکل ہوگا''۔ (الفرقان آیت نمبر 25 تا26)

حدیث صور میں آتا ہے کہ پھراللہ تعالیٰ جس جگہ جا ہے اپنی کری رکھے گا'' • اس کری سے مراد فیصلہ کرنے کی کرس ہے' بیوہ کرس نہیں جس کا ذکر تھی ابن حبان کی اس روایت میں آیا ہے۔'' ساتوں آسان' ساتوں زمینیں اوران میں جو پچھ ہے اور دونوں کے درمیان جو سیجھ ہے سیچنیل زمین (بیابان) میں زنجیر کی طرح لفکے ہوئے ہیں اور عرش میں جو کرس ہے وہ بھی اس بیابان میں اس زنجیر کی طرح لفکی ہے اور عرش کی قدر (پیائش) اللہ عزوجل مے سواکوئی نہیں جانتا) 🗨 مجھی مجھاراس کرسی کوعرش کہددیا جاتا ہے۔ چنانچے بعض احادیث میں آیا ہے کہ جیسا صحیحین میں ہے:"سات افرادایسے ہیں جنہیں اللہ تعالی اس دن اپنے عرش کے سائے میں جگہ دے گا جس دن اس کے سائے کے سواکسی کاسابہ نہ ہوگا الی ہ خری ''یہ

<sup>•</sup> بيه في البعث والنثور صديث نمبر ٢٦٩ الدراكمثور صفح نمبر ٨ ٣٣٩ والبدايية والنهابي صفح نمبرا/ ١٥ \_ كازي عديث نمبر ٢٧٠ \_ ٠

صحیح بخاری میں حضرت ابو ہم رہ ہی ہوں ہے کہ رسول اکرم شائیز آنے فرمایا کہ '' جب قیامت کادن ہوگا تو لوگ سب بکل کی گئے کہ سے ب دش ہو ہائم گئے رہ مجھ ب سے پہلے دش آئے گاتہ میں حسف میں سائٹ کو شائ ہوں گذرے کھوں گا۔ مجھے نمیں چھ کہ وہ مجھ سے پہلے ہوش میں آئمیں گیا ہے وطور کی تجل کے وقت ب ہوش کی وجہ سے انہیں اس ہے ہوش ہے محفوظ رکھ حالے گا'' • •

بخاری کی روایت میں ہے کہتم آپ رب کو واضح طور پر دیکھ لوگے۔ ایک روایت میں آیا ہے کہ لوگ رب تعالیٰ کو دیکھ کرسجدہ کریں گے جیسا کہ ابن ماجہ میں حضرت ابومویٰ اشعری بن النون سائے کے در کا توات کوجی کرے گا توامت مجمد سے کوجوہ کرنے کی اجازت مل جائے گی۔ چنانچہ وہ ایک طویل بحدہ کریں گے۔ پھر کہاجائے گا کہ اپنے سرا تھا وہیں نے تہماری اس مدت کوجہنم ہے آزادی کا فدیہ قرار وے دیا ہے' وہ (اس حدیث کے اور بھی شواہد ہیں جیسا کہ آگے اپنے سرا تھا وہیں نے تہماری اس مدت کوجہنم ہے آزادی کا فدیہ قرار وے دیا ہے' کہ (اس حدیث کے اور بھی شواہد ہیں جیسا کہ آگے آر ہا ہے ) مند برزار میں حضرت ابو ہریرہ بنی ایشا و نہی پنڈلی کو ایک میں سے کوئی اس طرف و کیھے گا تو وہ اپنی پنڈلی کھول دے گا۔ چنانچہ سب لوگ سجدے ہیں گر جائیں گے اور منافقین کی کمریں لوٹ آئیں گی اور ہڈی تحت ہوکر مڑنہ سکیں گی گویا کہ وہ گائے کی کمر کی ہڈی ہو۔

حدیث صور میں آتا ہے کہ قیامت میں اللہ تعالی اپنے بندوں کو آواز دے گا کہ: ''میں نے جب ہے تہمیں پیدا کیا ہے آج تک خاموش رہا ہوں ۔ تمہیارے اعمال ویکھار ہا تمہاری ہا تیں سنتار ہا۔ چنا نچدا ہتم میر سامنے چپ رہو۔ بیتمہارے اعمال اور صحفے ہیں جو تم پر پڑھے جائیں گئ جو محض اس میں بھلائی دیکھے تو اللہ کا شکرا داکر ہاور جو پچھاور دیکھے اسے چاہیے کہ صرف اپنیش کو ملامت کرے'' وہم منداحد میں عبداللہ بن جا بر سے مروی ہے کہ انہوں نے سواری کا جانور خرید ااور اس پر حضرت عبداللہ بن انیس سے ل کر ایک حدیث سننے کے لیے ایک مہینہ کا سفر طے کیا۔ انہوں نے بتایا کہ میں نے رسول اکرم سائی آئے کو یہ فرماتے ساکہ '' قیامت کے دن

<sup>€</sup> بخارى مديث نمبر ١٥٤٤ ،مسلم مديث نمبر ١١٠ ي بخارى مديث نمبر ١٥٥٥ مسلم مديث نمبر ١٨٣٣ . ﴿ بَخَارَى كَتَابِ التوحيد مديث نمبر ١٨٣٥ مسلم

<sup>•</sup> ابن ماجه لكتّاب الزمدحديث نمبر ٢٩١م. ﴿ بيهِ فَيَ البعث والنشور حديث نمبر ٢٦٩ \_

لوگوں کو جمع کیا جائے گا (یابندوں کالفظ کہ کرنتگے بدن غیرمختون فرمایا ) ان کے پاس کچھٹ ہوگا۔ پھرانہیں ایک آواز دی جائے گی جسے دور والا بھی ایسے ہی ہے گا ہیسا کہ قریب والا شتاہے۔ آ واڑ آئے گئ میں ہون باد تناہ ہرا بیک نواس کا کل دینے والا سُلوکُ ''نمی ہمی اس وقت تک جہنم میں نہ جائے گا کہ اگر اس کا کسی جنتی پرحق ہوتو و واسے اس سے وصول نہ کر لے حتی کتھیٹر ( کا بدلہ بھی دیا جائے گا ) سحابہ نے یو میصا ہم القدتعالیٰ کے یاس وہ چیزیں کس طرح لائمیں گے۔ (حق ادا کرنے کے لیے) فرمایا کہ نیکیوں اور گنا ہوں سے بدلہ

صحیح مسلم میں حضرت ابوذر ؓ سے حدیث قدسی مروی ّ ہے کہ جس میں بیالفاظ بھی ہیں:''اے میرے بندو! پیتمہارے اعمال ہیں میں تمہارے سامنے انہیں شارکرتا ہوں۔ چنانچے جواس میں اچھی بات یائے وہ اللہ تعالیٰ کاشکرا داکرے اور جو کچھاور یائے وہ صرف اپنے آپ کوملامت کرئے کے

ارشاد ہاری تعالیٰ ہے:

" ال شک ان سب میں یقینا نشانی ہے اس محض کے لیے جوآ خرت کے عذاب سے ڈرے۔ بدوہ دن ہے کہ اس میں اس کے لیے لوگوں کو جمع کیا جائے گا اور بدحاضری کا دن ہے اور ہم اسے مقررہ وقت سے مؤخز نہیں کریں گے۔ وہ دن جس میں کو کی صحف اللہ کی اجازت کے بغیر بات نہیں کر سکے گا۔ چنانچے لوگوں میں بعض بدبخت ہوں گے اور بعض خوش نصیب ہوں كئى ـ (سورة مودآيت نبر 103 تا104)

پھر بد بختوں کے لیے جوعذاب اورخوش نصیبوں کے لیے جوانعام ہاس کاذ کرفر مایا (سورہ مود)

ایک اور ارشاد باری تعالی ہے:

''رحمٰن رب ہے آسانوں اور زمین کا اور جو پھھان کے درمیان ہے وہ لوگ اس سے بات کرنے کے مالک نہوں گے۔ جس دن روح الامین اورفر شتے صف بن کر کھڑ ہے ہوں گئے بات نہیں کریں گے مگر وہ جس کورحمان (اللہ تعالٰی) اجازت وے دیاور بات سیدھی تھی کرے گا''۔ (النباء آیت نمبر 37 تا38)

سیح حدیث میں آتا ہے کہ:''اس دن رسولوں کے سواکو کی بات نہیں کرےگا''۔ ● ادراسی موضوع پرامام بخاریؓ نے اپنی صحیح میں باب قائم فرمایا ہے جو کہ کتاب التو حید کے ذیل میں ہے۔واللہ اعلم۔



<sup>•</sup> منداحد صغینمسر ۱۳۹۳/۳۹ • صحیح حدیث نمبر ۱۵۱۷ • ف صحیح بخاری حدیث نمبر ۲۳۹۹ ۵